१७	बदनसिंघ भदोरिया का मस्त हाथी से लड़ना·	سنگھ بہدوریہ کا مست ہاتھی سے لڑنا
१८	औरंगज़ेब के मुलतान जाने का हुक्म	اورنگ زیب کو ملتان جانے کا حکم
〃	बादशाह का कूच दिल्ली को	بادشاہ کا کوچ دہلی کو
〃	राजकंवर को रुखसत·	راجکنور کو رخصت
〃	बादशाह दिल्ली में·	بادشاہ دہلی میں
〃	शहर और किले शाहजहानाबाद की आबादी और वहां की इमारतों का हाल·	شہر وقلعہ شاہجہاں آباد کی آبادی اور وہاں کی عمارتوں کا حال
२१	बादशाह का किले शाहजहानाबाद में दाखिल होकर खुशी करना·	بادشاہ کا قلعہ شاہجہاں آباد میں داخل ہوکر خوشی کرنا
२२	बलख की मोहिम·	بلخ کی مہم
〃	बुखारा के अब्दुल अज़ीज़ खां का बलख को घेरना और बादशाह का राजा बिठलदास वगैरा को भेजना·	عبد العزیز خاں والی بخارا کا بلخ کو گھیرنا اور بادشاہ کا راجہ بیٹھل داس وغیرہ کو مدد کے واسطے بھیجنا
२४	रायरायां का बनारस से फिर आकर बादशाही नौकर होना·	رائے رایان کا بنارس سے پھر آکر بادشاہی ملازمت اختیار کرنا
〃	मुरादबख्श का कशमीर से आना और दक्खन की सूबेदारी पर भेजा जाना	مرادبخش کا کشمیر سے آنا اور دکھن کے صوبہ داری پر بھیجا جانا۔
२५	गुजरात का सूबा दाराशिकोह को और उड़ीसे का शुजा को इनायत होना·	گجرات کا صوبہ داراشکوہ کو اور اوڑیسہ کا شاہ شجاع کو عنایت ہونا
〃	शाह ईरान का कंधार लेलेना·	شاہ ایران کا قندہار لے لینا
२६	औरंगजेब और सादुल्लाह खां की कंधार पर तईनाती·	اورنگ زیب اور سعد اللہ خاں کی قندہار پر تعیناتی
〃	अली मरदान खां का काकड़ खां और राजा अमरसिंघ वगैरा को काबुल से कंधार पर भेजना·	علی مرداں خاں کا کاکڑ خان اور راجہ امرسنگھ وغیرہ کو کابل سے قندھار پر بھیجنا
२८	२३ वां बरस	۲۳ واں برس
〃	औरंगज़ेब को १५ हज़ारी मनसब·	اورنگ زیب کا پندرہ ہزاری منصب
〃	शाह ईरान के कंधार लेने की खबर पहुंचना और औरंगजेब को कंधार जाने की ताकीद –	شاہ ایران کے قندہار لینے کی خبر پہونچنا اور اورنگ زیب کو قندہار جانیکی تاکید

पृष्ठ	विषय
६७	रूसकेवकीलकाआना
〃	नज़रमोहम्मदखांकामरना·
〃	सुलतानरूसकेख़तकाजवाब
६८	राजाबिट्ठलदासकामरना औरअरजुनवग़ैराउसकेबेटोंकोमनसब मिलना·
६९	सादुल्लाहखांकीफ़ौजकीहाज़री·
〃	२६ वांबरस·
〃	सईदखांज़फ़रजंगकामरना और महाबतखांकासूबेदारकाबुलहोना·
७०	लाहोरमेंआगरेसे १ किरोड़रुपयाआना
〃	बादशाहको ६१ वांबरस·
〃	मोतियोंकामीनाकारतख़्त·
〃	औरंगज़ेबकोकाबुलजानेकाहुक्म
७१	बादशाहकाकूचलाहोरसेकाबुलको
〃	सादुल्लाहखांवज़ीरराजाजयसिंघराजा राजरूपरावशत्रुसालवग़ैराकोकंधारपरभेजना·
७२	औरंगज़ेबकामनसब२०हज़ारीहोना·
〃	बादशाहकाबुलमें
〃	शाहज़ादेशुजाअकाबंगालेसेआनाऔरउसका२०हज़ारीहोना·
〃	२६ वेंजलूसीसनकीख़ुशी·
〃	कंधारकीमोहिम·
〃	औरंगज़ेबकाक़िलेकोघेरनाऔर राजपूतोंकीकोशिश·
७६	कंधारकाफ़तहहोनाऔरऔरंगज़ेबकावापसआना·
७७	दरबारकाहाल
〃	दाराशिकोहकाकंधारफ़तहकरनेकोतैयारहोना·
〃	दाराशिकोहऔरसुलेमानशिकोहकेमनसबमेंइज़ाफ़ा
〃	औरंगज़ेबकोमुलतानसेदखनकेचारोंसूबोंकीसूबेदारीपरभेजना·

مضمون	صفحہ
روم کے وکیل کا آنا	۶۶
نذر محمد خاں کا مرنا	〃
سلطان روم کے خط کا جواب	〃
راجہ بٹھلداس کا مرنا اور ارجن وغیرہ اوسکے بیٹوں کو منصب ملنا	۶۷
سعد اللہ خاں کی فوج کی حاضری	۶۹
۲۶ واں برس	〃
سعید خاں ظفر جنگ کا مرنا	〃
اور مہابت خاں کا صوبہ دار کابل ہونا لاہور میں آگرہ سے ایک کرور روپیہ آنا	۷۰
بادشاہ کو ۶۲ واں برس	〃
موتیوں کا مینا کار تخت	〃
اورنگ زیب کو کابل جانے کا حکم	〃
بادشاہ کا کوچ لاہور سے کابل کو	۷۱
سعد اللہ خاں وزیر راجہ جی سنگہ راجہ روپ راو ستر وسال وغیرہ کو قندہار بھیجنا	〃
اورنگ زیب کا منصب بیس ہزاری ہونا	۷۳
بادشاہ کابل میں	〃
شاہزادہ شجاع کا بنگالہ سے آنا اور اوسکا بیس ہزاری ہونا	〃
۲۶ ویں جلوسی سالگرہ کی خوشی	〃
اورنگ زیب کا قلعہ قندہار کو گھیرنا اور راجپوتوں کی کوشش قلعہ کشائی میں	〃
قندہار کا فتح ہونا اور اورنگ زیب کا واپس آنا	۷۶
دربار کا حال	۷۷
دارا شکوہ کا قندہار فتح کرنے کو تیار ہونا	〃
دارا شکوہ اور سلیمان شکوہ کے منصب میں اضافہ	〃
اورنگ زیب کو ملتان سے دکھن کے چاروں صوبوں کی صوبہ داری	۷۸

हिंदी	اردو	صفحہ
	پر بھیجنا	
मुलतानकासूबा दाराशिकोहको काबुलका सुलेमानशिकोहको और गुजरातकाशायस्तेखांको इनायतहोना	ملتان کا صوبہ دارا شکوہ کو کابل کا سلیمان شکوہ کو اور گجرات کا شایستہ خاں کو عنایت ہونا	۷۸
शाहज़ादेशुजाअकोबंगालेजानेकीरुखसत और १ किरोड़दामकाइनाम	شاہ شجاع کو بنگالہ جانے کی رخصت اور ایک کروڑ دام کا انعام	〃
सदुल्लाखां अलीमरदानखां और राजा जयसिंघका कंधारसेहाज़िरआना	سعد اللہ خاں علی مردان خاں اور راجہ جیسنگہ کا قندہار سے حاضر آنا	۷۸
बादशाहका कूचकाबुलसे	بادشاہ کا کوچ کابل سے	〃
औरंगज़ेबका कंधारसेआना और दखनकोरवानेहोना और उसको १ किरोड़ दामकाइनाम	اورنگزیب کا قندہار سے آنا اور دکھن کو روانہ ہونا اور اوسکو ایک کروڑ دام کا انعام	〃
बादशाह लाहोरमें	بادشاہ لاہور میں	〃
सरहिन्दमें रायरूघनाथकोतनखौर खालिसेकादफ़तरइनायतहोना	سرہند میں رائے رگھناتھ کو تن اور خالصہ کا دفتر عنایت ہونا	〃
२७ वांबरस	۲۷واں برس	
बादशाह शाहजहानाबादमें	بادشاہ شاہجہاں آباد میں	۸۰
सुलेमानशिकोहका इज़ाफ़ा	سلیمان شکوہ کا اضافہ	〃
नुसरतखांको इनाम और इज़ाफ़ा	نصرت خاں کو انعام اور اضافہ	〃
शक्रुल निसाबेगम काइन्तक़ाल	شکر النسا بیگم کا انتقال	〃
शाहज़ादेदाराशिकोहकोकंधारजानेकेवास्तेखिलअत औरइनाम	شاہزادہ دارا شکوہ کو قندہار پر جانے کے واسطے خلعت اور انعام	〃
रुस्तमखां राजाजयसिंघ राजारायसिंघ रावशत्रुसाल राजापहाड़सिंघ रूपसिंघ रामसिंघ राजाअमरसिंघ नरवरी वगैराकादाराशिकोहकेसाथ तईनातहोना	رستم خان - راجہ جیسنگہ - راجہ رائے سنگہ راؤ ستر سال راجہ پہاڑ سنگہ روپ سنگہ رام سنگہ راجہ امر سنگہ نروری وغیرہ کا دارا شکوہ کے ہمراہ تعینات ہونا	〃
रानाराजसिंघकीअर्ज़ी औरउसको ५ हज़ारीमनसब	رانا راج سنگہ کی عرضی اور اوسکو پانچہزاری منصب	۸۲
कंधारकीमोहिम		
दाराशिकोहकालाहोरसेमुलतान और मुलतानसे कंधारकोरवानेहोना	دارا شکوہ کا لاہور سے ملتان اور ملتان سے قندہار کو روانہ ہونا	۸۳
और रस्तेकीतकलीफ़	اور راستے کی تکلیف	
कंधारकोघेरना राजाजयसिंघ और बदनसिंघकेमोरचे	قندہار کو گھیرنا راجہ جیسنگہ اور بدن سنگہ کے مورچے	۸۴
क़िलेबस्तकाफ़तहहोना	قلعہ بست کا فتح ہونا	〃
शाहज़ादेकीताकीदअमीरोंको	شاہزادہ کی تاکید امیروں کو	۸۵

पृष्ठ	विषय	مضمون	صفحہ
११	हयातखाँ को लकवा मारना।	حیات خاں کو لقوہ مارنا	۱۱
"	बालाघाट के दीवान का दकन में उमदा बंदोबस्त करना।	بالاگہاٹ کے دیوان کا دکہن میں عمدہ بندوبست	
११	पठानों का फसाद।	پٹہانوں کا فساد	۱۱
"	गोलकुंडे की मोहिम।	گولکنڈہ کی مہم	
११	कुतबुल्मुल्क का मीरजुमले के बेटे को पकड़ना और बादशाह का हुक्म उसके छुड़ाने के वास्ते औरंगज़ेब को पहुंचना।	قطب الملک کا میر جملہ کے بیٹے کو پکڑنا اور بادشاہ کا حکم اوسکے چھوڑانے کے واسطے اورنگ زیب کو پہونچنا	۱۱
११	औरंगज़ेब का मोहम्मद सुलतान को गोलकुंडे पर भेजना और फिर खुद भी रवाने होना।	اورنگ زیب کا محمد سلطان کو گولکنڈہ بھیجنا اور پھر خود بھی روانہ ہونا	۱۱
"	कुतबुल्मुल्क का मोहम्मद अमीन को छोड़ देना।	قطب الملک کا محمد امین کو چھوڑ دینا	
११	मोहम्मद सुलतान की हैदराबाद पर चढ़ाई और कुतबुल्मुल्क का गोलकुंडे में चला जाना और मोहम्मद सुलतान के पास जवाहरात का संदूक भेजना।	محمد سلطان کی حیدرآباد پر چڑھائی اور قطب الملک کا گولکنڈہ میں چلا جانا اور محمد سلطان کے پاس جواہرات کا صندوق بھیجنا	۱۱
११	हैदराबाद का लुट जाना।	حیدرآباد کا لٹ جانا	۱۲
११	कुतबुल्मुल्क और मीरजुमला का मोहम्मद सुलतान के पास नज़राना भेजना।	قطب الملک اور میر جملہ کا محمد سلطان کے پاس نذرانہ بھیجنا	۱۲
"	औरंगज़ेब का हैदराबाद पहुंचना और कुतबुल्मुल्क की फौज से लड़ाई होना।	اورنگ زیب کا حیدرآباد پہونچنا اور قطب الملک کی فوج سے لڑائی ہونا	[illegible]
"	कुतबुल्मुल्क का औरंगज़ेब के वास्ते जवाहरात भेजना मगर औरंगज़ेब का उसको कबूल न करना।	قطب الملک کا اورنگ زیب کے واسطے جواہرات بھیجنا مگر اورنگ زیب کا قبول نہ کرنا	[illegible]
११	कुतबुल्मुल्क का अपने सिपाहियों को लड़ने का हुक्म देना और इधर से मालूजी दखनी का उनके ऊपर जाना।	قطب الملک کا اپنے سپاہیوں کو لڑنے کا حکم دینا اور ادہر سے مالوجی دکہنی کا اونکے اوپر جانا	۱۲
११	औरंगज़ेब का .... करनाटकी बरकंदाज़ों से लड़ने को जाना।	اورنگ زیب کا ... ہزار کرناٹکی برقندازوں سے لڑنے کو جانا	۱۲
"	ज़मीदार चांदा का मदद के वास्ते आना।	زمیندار چاندا کا مدد کے واسطے آنا	۱۲
"	शायस्तेखां और इफ़्तखार वगैरा अमीरों का बादशाह के हुक्म से औरंगज़ेब की मदद को आना।	شایستہ خاں اور افتخار خاں وغیرہ امیروں کا بادشاہ کے حکم سے اورنگ زیب کی مدد کو آنا	

पृष्ठ	विषय
१३०	मोहम्मदसुलतानकेवास्तेहफ़्तहज़ारीमनसबपहुंचना·
"	कुतुबुलमुल्ककेकसूरोंकीमाफ़ीकाफ़रमानआनामगरऔरंगज़ेबकाउसकोछुपारखनाऔरकुतुबुलमुल्ककोतंगकरना·
१३१	कुतुबुलमुल्ककाअपनीमांकोभेजनाऔरउसकाअपनेबेटेकेकसूरमाफ़कराकरमोहम्मदसुलतानकीशादीअपनीपोतीसेठहराजाना·
१३२	दखनियोंसे औरबादशाहीफ़ौजसेलड़ाईहोपड़ना·
"	मीरजुमलेकाकरनाटकसेऔरंगज़ेबकेपासआना·
१३३	मोहम्मदसुलतानकानिकाहकुतुबुलमुल्ककीबेटीसे १० लाखरुपयाऔररामगढ़काइलाक़ादायजेमेंआना
१३४	औरंगज़ेबकामीरजुमलेकेमकानपरजाकरउसकीनज़रलेना·
१३५	औरंगज़ेबकाकूच गोलकुंडेसे औरंगाबादको·
१३६	मीरजुमलाकेवास्तेफ़रमानऔरमोअज़्ज़मख़ांकाख़िताबऔरउसकाबादशाहकीख़िदमतमेंरवानेहोना·
१३७	अमीरोंके इज़ाफ़े औरशायस्ताख़ांकोख़ानजहांकाख़िताब·
"	कुतुबुलमुल्ककोर(१०००००)कीमाफ़ी
१३८	बांधोगढ़केज़मींदारअनोपसिंघकाहाज़िरहोना·
"	बादशाहकाइनसाफ़मुत्सद्दीबंदरसूरतकोसांपसेकटानेकीसज़ाऔरराजारूपनाथकीअर्ज़सेउसकाबचाव·
१४०	मीरजुमलेकावज़ीरहोना·
१४१	शाहज़ादेमुरादकीदूसरीशादी·
"	३१वांबरस
१४२	सुलेमानशिकोहकीशादी·
"	मीरजुमलेकेबेटेमोहम्मदअमीन

صفحہ	مضمون
۱۳۰	محمد سلطان کے واسطے سات ہزاری منصب پہونچنا
"	قطب الملک کے قصوروں کی معافی کا فرمان آنا مگر اورنگ زیب کا اوسکو چھپا رکھنا اور قطب الملک کو تنگ کرنا
۱۳۱	قطب الملک کا اپنی ماں کو بھیجنا اور اوسکا اپنے بیٹے کے قصور معاف کرا کر محمد سلطان کی شادی اپنے پوتی سے ٹھہرانا
۱۳۲	دکھنیوں سے اور بادشاہی فوج سے لڑائی ہو پڑنا
"	میر جملہ کا کرناٹک سے اورنگ زیب کے پاس آنا
۱۳۳	محمد سلطان کا نکاح قطب الملک کی بیٹی سے ۱۰ لاکھ روپیہ اور رام گڑھ کا علاقہ جہیز میں آنا
۱۳۴	اورنگ زیب کا میر جملہ کے مکان پر جا کر اوسکی نذر لینا
۱۳۵	اورنگ زیب کا کوچ گولکنڈہ سے اورنگ آباد کو
۱۳۶	میر جملہ کے واسطے فرمان اور معظم خاں کا خطاب اور اوسکا بادشاہ کی خدمت میں روانہ ہونا
۱۳۷	امیروں کے اضافے اور شایستہ خاں کو خان جہاں کا خطاب
"	قطب الملک کو ۱۰ لاکھ کی معافی
۱۳۸	باندھوں گڈہ کے زمیندار انوپ سنگھ کا حاضر آنا
"	بادشاہ کا انصاف متصدی بندر سورت کو سانپ سے کٹانے کی سزا اور راجہ رگھناتھ کی عرض سے اوسکا بچاؤ
۱۴۰	میر جملہ کا وزیر ہونا
۱۴۱	شاہزادہ مراد کی دوسری شادی
	۳۱ واں برس
۱۴۲	سلیمان شکوہ کی شادی

१५७	औरंगज़ेबका कलियानी के क़िले को घेरना·	اورنگ زیب کا قلعہ کلیانی کو محاصرہ	١٥٧
"	उदयपुरकी फ़ौजके सरदार शिवराम का मारा जाना·	اودے پور کی فوج کے سردار شیورام کا مارا جانا	″
१५८	राजा रायसिंघ और सुजानसिंघ का ज़ख़्मी होना·	راجہ راے سنگھ اور سجان سنگھ کا زخمی ہونا	١٥٨
"	औरंगज़ेबकी १ और फ़तह दखनियों पर	اورنگ زیب کی ایک اور فتح دکھنیوں پر	١٥٨
"	सेवाजी की हार·	سیواجی کی شکست	″
"	तिलंगाने की और झंझोली के क़िले की फ़तह·	تلنگانہ اور جھنجھولی کے قلعوں کی فتح	″
१६०	कल्याणी की फ़तह·	کلیانی کی فتح	١٦٠
१६१	बादशाह का औरंगज़ेब को कल्याणी और रामगढ़ देना·	بادشاہ کا اورنگ زیب کو کلیانی اور رام گڑھ دینا	١٦١
"	विदुरका नाम ज़फ़राबाद·	بدر کا نام ظفر آباد	″
"	मीरजुमला को करनाटक इनायत·	میر جملہ کو کرناٹک عنایت	″
१६२	आदिलखांका डेढ़ किरोड़ रुपया कोकन का मुल्क और परैंडे का क़िला देना और के सुलह करना·	عادل خاں کا ڈیڑھ کرور روپیہ کوکن کا ملک اور پرینڈہ کا قلعہ دینا کرکے صلح کرنا	١٦٢
"	औरंगज़ेबको वापसी का हुक्म·	اورنگ زیب کو واپسی کا حکم	″
"	बादशाहका बीमार होना·	بادشاہ کا بیمار ہونا	″
१६३	दाराशिकोहका ५० हज़ारी मनसब बीमारी की ख़िदमत में·	داراشکوہ کا پچاس ہزاری منصب بیماری کی خدمت میں	١٦٣
१६४	औरंगज़ेबके बेटे अकबर की पैदाइश·	اورنگ زیب کے فرزند اکبر کی ولادت	١٦٤
"	मीरजुमला को वज़ीरात से मौक़ूफ़ किया जाना·	میر جملہ کا وزارت سے موقوف کیا جانا	″
"	कायमबेगका हलबमें मरना·	قایم بیگ کا حلب میں مرنا	″
१६५	३१ वां बरस·	٣١ واں برس	١٦٥
"	बादशाहका कूच आगरे को·	بادشاہ کا کوچ آگرہ کو	″
"	औरंगज़ेबका औरंगाबाद पहुंचना	اورنگ زیب کا اورنگ آباد پہنچنا	″
१६६	बादशाह आगरे में·	بادشاہ آگرہ میں	١٦٦
"	६९ वीं सालगिरह और आराम होने की ख़ुशी में दाराशिकोह को	ووویں سالگرہ اور آرام ہونے کی خوشی داراشکوہ کو ٦٠ ہزاری اور	″

२०६ शाहज़ादे.
= उमराव.
२०७ शाहज़ादोंकी १८ आसामियोंकी तफ़सील.
२०८ मुसलमानउमराव.
~ हिन्दूअमीर.
~ सातहज़ारी.
२०९ पांचहज़ारी.
२१० तीन हज़ारी.
२११ ढाईहज़ारी.
~ दो हज़ारी.
२१२ डेढ़हज़ारी.
२१३ हज़ारी.
२१४ नौसदी.
~ आठसदी
२१५ सातसदी.
२१७ छः सदी
२१८ दक्खनकी सलतनतें
२१९ दस्तकारी और कारीगरी.
२२३ शाहजहांबादशाहके गुण
२३७ दिनचरिया
२४० सूरत शकल.
२४१ नारसा
२४३ आगरेके क़िले और सूबेका हाल.
२४५ बादशाहके राजका माप.
२४६ बड़े २ शहरोंकी दूरी दिल्लीसे.
२४६ आगरेसे.
२५० समकालीन सलतनतें.
~ तूरान.
२५१ ईरान.
२५६ ख़ातिमा

شاہزادے
اُمراو
شاہزادوں کی ۱۸- آسامیاں اور اُن کی تفصیل
مسلمان اُمرا
ہندو اُمرا
ہفت ہزاری
پانچ ہزاری
تین ہزاری
ڈھائی ہزاری
دو ہزاری
ڈیڑھ ہزاری
ہزاری
نہ صدی
آٹھ صدی
ہفت صدی
شش صدی
دکھن کی سلطنتیں
دستکاری اور کاریگری
شاہ جہان بادشاہ کے اوصاف
اشغال شبانہ روزی
خط و خال بادشاہ
بادشاہ کی زباندانی
بیان قلعہ و شہر و صوبہ آگرہ
عرض و طول سلطنت شاہ جہاں
بڑے بڑے شہروں کا فاصلہ دہلی سے
آگرہ سے
سلطنتیں ہم عہد
توران
ایران
خاتمہ

تیسرا حصہ

۲۱ویں برس کا بقیہ حال

بلخ کی مہم

روز پنجشنبہ غرہ جمادی الثانی
۱۰۵۷ھ مطابق ۲۶، جون ۱۶۴۷ء
کو اکیسوان جلوسی سنہ شروع
ہوا معمول کے موافق نوروز
کے جشن آراستہ ہوئے
بادشاہ نے اوزبکوں کے
بدخشان پر آنے کی خبر سنکر
۵ جمادی الثانی کو شاہزادہ
مرادبخش کو اوسطرف روانہ
کیا مگر پھر سناکہ اوزبکون نے
اپنا ارادہ فسخ کردیا ہے اسلئے
شاہزادہ کو واپسی کا حکم
لکھا جسکے پہونچنے پر جب ۷ دن
بعد اوسنے مقام چاریکارسے
مراجعت کی۔
جب شاہزادہ مرادبخش
حاضر آیا تو بادشاہ نے اونکو خلعت اور
زمرد کا سرپیچ دیکر کشمیر کی صوبہ داری
پر روانہ کردیا۔
نذر محمد خان نے ایران سے

तीसराहिस्सा

२१वेंबरसकावाक़ीहाल

वल्ख़कीमुहिम

असाढसुदि२वृहस्पतिवार
संवत १७०३को२१वांजलूसी
वरस शुरूहुआ मामूल के
माफ़िक़ नौरोज़ की खुशीके
जल्से हुवे
असाढसुदि७को वादशाह
ने उजवकों के बलख़पर आ
नेकी ख़बर सुनकर शाहज़ादे
मुराद को उसतरफ़ रवाने
किया मगर वह चारीकार त
क पहुंचकर दूसरा हुक्म पहुं
चने से ७वें दिन पीछा लौटा
क्यौं कि उज़वकों ने अपना इ
रादा बदल दिया था
जब शाहज़ादा मुरादवख़्श
हाज़िर हुआ तो वादशाह ने उ
सको खिलअत और पन्नोंका
सिरपेच देकर कशमीर कीसू
वेदारी पर भेज दिया
नज़र मोहम्मदखांने ईरानसे

नाउमेद वापस आकर शाह
ज़ादे औरंगज़ेब से सिष्टाचा
री की शाहज़ादे ने बादशाह
को अरज़ी लिखी बादशाह
ने जवाब भेजा कि जो नज़
रमोहम्मद खाँ आकर शाह
ज़ादे से मुलाक़ात करे तो बा
दशाही फ़ौजें उसको बलख
और बदख़्शां पीछा देकर हट
आवें

भादों सुदि २ को बादशाह
काबुल से लाहोर को रवा
ने हुवे और शाहज़ादे शुजा
अ को औरंगज़ेब के वापस
आने तक काबुल में छोड़
आये

शहरंद के अमीन तोडर
मल की कारगुज़ारी से खु
श होकर बादशाह ने उस
के मनसब में पांचसदी ज़ा
त का इज़ाफ़ा फरमाया और
उसको राजा का ख़िताब भी
बख़्शा अब उसका मनसब

م وشکر شاہزادہ
رنگ زیب کو صلح کے
اسطے خط بھیجا شاہزادہ
نے وہ خط معہ اپنی عرضی کے
شاہ کے پاس بھیجدیا
بادشاہ نے جواب بھیجا کہ اگر
ذر محمد خان آکر تمسے ملے تو
بلخ اور بدخشان اوسکو دیکے
شاہی فوجین وہان سے
اٹھالو

سلخ رجب کو بادشاہ
کابل سے لاہور کو روانہ
ہوے اور شاہزادہ
شجاع سے کہہ آئے
کہ جب اورنگ زیب
کابل کے حدین آجاوے
تو تم چلے آنا

توڈرمل امین سہرند کی
حسن خدمت سے
خوش ہوکر بادشاہ
نے اوسکی منصب مین
پانصدی ذات کا اضافہ
کیا کہ جواب

ब असल और इज़ाफ़े से २ हज़ारी ज़ात और २ हज़ार सवार का होगया।

जब बादशाह की सवारी अटक से उतरी तो शाहज़ादे दाराशिकोह अपने बेटे सुलेमान शिकोह के समेत लाहोर से पेशवाई को आया बादशाह ने १ हीरा १०० रती भरका जिस की कीमत १ लाख रुपये की थी खिलअत और घोड़ों समेत उसको इनायत किया—

कातिक सुद ७ को बादशाह लाहोर में पहुंचे और मंगसर बद ५ को आगरे की तरफ रवाने हुवे—

मंगसर सुदि ४ को सहरंद में दखन के सूबेदार इसलाम खां के मरने की खबर पहुंची बादशाह ने उसके भाई और बेटों को खिलअत भेज कर [illegible] बहार शाहनवाज़ [illegible] लिखा कि औरंगाबाद

اصل اور اضافہ سے دو ہزاری دو ہزار سوار کا ہو گیا اور اسکو راجہ کا خطاب بہی مرحمت فرمایا —

جب بادشاہ کی سواری دریائے اٹک سے اوتری تو شاہزادہ دارا شکوہ سنے لاہور سے آکر ملازمت کی بادشاہ نے اوسکو ایک ہیرا قیمتی ایک لاکھ روپیہ کا جو وزن مین سو رتی بہر تھا مع خلعت اور گہوڑون کے عنایت کیا —

۵ شوال کو بادشاہ لاہور مین پہونچے اور ۱۹ کو آگرہ کی طرف روانہ ہوئے —

سوہوی قعدہ کو مقام سہرند مین دکن کے وقایع سے بادشاہ کو عرض ہوئی کہ اسلام خان صوبہ دار دکن مرگیا بادشاہ نے اوسکے بہائی اور بیٹون کیواسطے ماتمی خلعت بہیجکر مالوہ کے صوبہ دار شاہ نواز خان کو لکہا کہ تا پہونچنے دوسرے صوبہ دار کے اورنگ آباد

اور وہاں کا بندوبست کرنے

بلخ کی مہم کا خاتمہ

نذر محمد خان کی عرضی پہونچی کہ شاہ زادہ کے پاس حاضر ہونے سے پہلے میمنہ کا قلعہ مجھکو عنایت ہوجائے بادشاہ نے لکھا کہ حاضر ہونے کے بعد اوسکی درخواست سے بڑہ کر رعایت ہوگی مگر نذر محمد خان نے توہم سے فسخ عزم حاضری کرکے اپنے پوتے محمد قاسم کے ہاتھہ بیماری کا عذر لکھبہ بھیجا اور خود حاضر نہوا

بادشاہ زادہ نے محمد قاسم سلطان کو اپنے برابر مسند پر بٹھایا اور اچھی طرح سے ملاقات کی

اوسوقت غلہ کمیاب تھا اور برف بھی گرنے والا تھا علاوہ اسکے آمدنی سے خرچ زیادہ

द में पहुंचकर वहांके बंदोबस्त से खबरदार रहे -

बलखकी मोहिम का खातमा

नज़रमोहम्मदखां की अरज़ी पहुंची कि शाहज़ादे के पास हाज़िर होनेसे पहिले मैंमने का क़िला मुझको इनायत होजावे बादशाह ने जवाबमें लिखा कि हाज़िर होने के बाद उसकी दरखास्त से बढ़कर रिआयत होगी मगर नज़रमोहम्मदखां मारे वहम के खुद तो बीमारी का बहाना करके शाहज़ादे के पास हाज़िर नहुआ और अपने पोते कासम सुलतान को भेजदिया बाद शाहज़ादेने उसको गद्दीपर अपने बराबर बैठाया उस वक़ नाजका कालथा और बरफ़ भी गिरने वालाथा इसके सिवाय बलख के सूबेका खरची आमदनी से ज़ियाद

تھا اور اوزبک ہر وقت فساد کرنے پر آمادہ رہتے تھے اسلئے اورنگ زیب نے بلا انتظار حکم بادشاہ کے بلخ اور بدخشان کا مالک نذر محمد خان کے وا چھوڑکر فیض آباد سے مراجعت کی اور بلخ کا قلعہ معہ نقد وجنس قیمتی ۶ لاکھہ روپیہ کے قاسم سلطان اور کفش قلماق کو سونپ دیا راجہ جیسنگہ بھی ترمذ سے آکر شامل ہوگیا

شروع مہم بلخ سے اوس تاریخ تک کہ شاہزادہ نے مراجعت کی دو کروڑ روپیہ تو تنخواہوں میں خرچ ہوا لڑائیوں میں بہت سے آدمی دونو طرف کے مارے گئے خاص کرکے ۷ دن کی لڑائی میں جورات دن برابر

था और उज़बक हर वक्त फ़िसाद करनेको तैयार रहतेथे इसलिये औरंगज़ेबने बादशाहके हुक्म का इन्तज़ार न करके बलख और बदख़शां मुल्क नज़र मोहम्मदख़ांके लिये छोड़कर फैज़ाबादसे कूच किया और बलख का क़िला ६लाख रुपये की रोकड़ और जिनस समेत क़ासिमसुलतान और कफ़श क़लमाक़को सौंपदिया-

राजाजयसिंघभी त्रिमिज़से आकर शामिल होगया-

शुरू मोहिम बलख से उस दिन तक कि शाहज़ादे ने बलख छोड़ा २किरोड़ रुपया तो तनख़्वाहों में और २किरोड़ सामानों में ख़र्च हुआथा और लड़ाइयों में बहुत से आदमी दोनों तरफ़ के मारेगये थे ख़ासकरके ७ दिनकी लड़ाई में जो रात दिन बराबर

होतीरहीथी ६००० सवार उज़ब
कोंके और ५००० बादशाहील
शकर के काम आयेथे-

आसोज सुदि १५ को शाहज़ा
दे ने बलख़से कूचकिया

कातिकबदि १ को लशकरघाटी
से उतरा उज़बकों और अल
मानोने पीछा किया जहांथो
डे आदमी देखते हल्ला करदे
तेथे शाहज़ादा हररोज़ नाज
की चोकसी के वास्ते फ़ौज
भेजा करताथा-

कातिकबदि ४ को शमशेर
ख़ां वग़ैरा काशग़रवालोंसे
और अलमानोंसे मुठभेड
हुई बहादुरख़ांने काशगरवा
लोंकी मदद पर पहुंचकर अ
लमानोंको भगाया-

कातकबदि ११ को शाहज़ाद
ग़ोरी में पहुंचा उज़बक २ तर
फ़से चढ़कर आये अमीरु
लउमरा और मोतमदख़ां-
ने हिरोलकी फ़ौजके साथ

ہوتی رہی تھی چھ ہزار سوار ازبک
اور پانچ ہزار سوار بادشاہی
کام آئے تھے

۱۴ رمضان کو شاہ زادہ نے
بلخ سے کوچ کیا

۱۶ کو لشکر گھاٹی سے اوترا اوزبکون
اور المانون نے تعاقب کیا جدہر
تہوڑے آدمی دیکھتے تھے
حملہ کردیتے تھے شاہزادہ
ہرروز واسطے حفاظت غلہ
لشکر کے ایک فوج بھیجتا
تھا-

۱۸ رمضان کو شمشیر خان وغیرہ
کاشغریون کا المانون سے مقابلہ
ہوا بہادر خان نے کاشغریون
کی مدد پر پہونچکر المانون کو
شکست دی

۲۵ کو شاہ زادہ غوری
مین پہونچا اوزبک
دو طرف سے نمودار
ہوئے امیر الامرا
اور معتمد خان نے
معہ فوج ہراول کے

जाकर उनको भगादिया-

बादशाह का हुक्म आयाथा कि गोरी और कहमर्द को बादशाही अमलदारी में शामिल रक्खे इसलिये शाहज़ादेने वहां २ दिन ठहर कर नूरुलहसन और ज़ुलक़दर खांको मुक़र्रर किया-

कातिक सुदि १ को ख्वाजा ज़ाहिद के रस्तसे कूच हुआ. डेरे सुरखाब नदी के किनारे परहुवे मगर रस्तेमें घाटीपर अजबक और हज़ारा के लोगवारोंतरफ़से घिर आये और लशकर वालोंका असबाब लूटकर ख़ज़ानेपर जागिरे रात तक लड़ाई हुई आख़िर अमीरुलउमराने मदद करके उनको भगादिया-

कातिक सुदि ३ को कूचकरने के पीछे भी तंग घाटियोंमें दुशमन फिर नज़र आये जिससे घबराकर के बहुतसे आदमी

جاکراونکو بہگادیا

بادشاہ کا حکم آیا تھا کہ غوری اور کہمرد کو ممالک محروسہ مین داخل رکہکر قلعداروں کو بحال رکہین اسواسطے شاہزادہ نے وہان دو مقام کرکے نورالحسن اور ذوالقدرخان مقرر کیا

۲۹ کو خواجہ زاہد کے راستہ سے کوچ ہوا ڈیرے سرخاب کے کنارہ پہ ہوئے تھے مگر راستہ مین ایک تنگ گہاٹی پیر اوزبک اور ہزارہ حملہ آور ہوئے اور لشکریوں کا اسباب لوٹ کر خزانہ پر جاگرے رات تک لڑائی ہوئی آخر الامر امیرالامرا نے مدد کرکے اونکو بہگایا

غرہ شوال کو کوچ کرنے کے بعد بھی تنگ راستون مین دشمنون نے ہجوم کیا بہت سے آدمی اور

और जानवर घबराहटमें पहाड़
से लुढककर मरगये-

हिन्दूकोह के नाके पर ७-८ ह
ज़ार उज़बकों ने शमशेरखां को
जो घास चारा लेने के लिये ग
याथा घेरा और बहुत से ऊंट औ
र घोड़े घेरकर आदमियों को
भी मारा और ज़ख्मी किया
बहादुरखां मदद को जाकर श
मशेरखां को उस आफ़त से ब
चालाया-

कातिक सुदि ६ को हिन्दूकोह
की घाटी से उतरना पड़ा वह बर
फ़ से डटी हुई थी इस लिये वहां
भी आदमियों को बहुत तक
लीफ़ हुई-

कातिक सुदि ८ को गोरबंद
में और दूसरे दिन चारीकार में
मुकाम हुआ-

गोरबंद पहुंचने तक इसी तरह
३ बार और उज़बकों से मुक़ाबि
ला हुआ हरमुक़ाबिले में बहु
त से आदमी दोनों तरफ़ के मारे

جانور گھبراہٹ میں پہاڑ سے
لڑھک کر مر گئے -

ہندو کوہ کے ناکے پر سات
آٹھ ہزار اوزبکون
نے شمشیر خان کو جو گھی لینے
کے واسطے گیا تھا چارون
طرف سے گھیر لیا اور بہت
سے اونٹ اور گھوڑے
چھین کر آدمیون کو مقتول ومجروح
کیا بہادر خان نے جاکر شمشیر خان
کو اوس تہلکہ سے بچایا

۴ کو ہندوکوہ کی گھاٹی سے
گذرے وہ برف گرنے سے
یخ بستہ تھی اسلئے وہان
سے گذرنے مین بھی آدمیون کو
بہت تکلیف ہوئی

۶ کو غوربند مین اور ۷ کو چاریکار
مین مقام ہوا

غوربند پہونچنے تک
اوسیطرح تین بار اور
اوزبکون سے مقابلہ ہوا
ہر مقابلہ مین بہت سے
آدمی دونو طرف کے

مجروح و مقتول ہوئے غور بند مین تہانہ بیٹھا کر اور دس لاکہ روپیہ کا خزانہ جو وہان موجود تہا لیکر روانہ ہوئے جس دن غور کے درہ سے گذرے ہزارون آدمی قوم ہزارہ کے شاہزادہ کے لشکر پر گہر کر لڑنے لگے اور مال اسباب جو کچہہ ہاتہہ آیا اوسکو لوٹ کر خزانہ پر ٹوٹ پڑے یہان بادشاہی آدمی بہت مجروح اور مقتول ہوئے پہر رات گئے تک صدائے دار و گیر بلند تہی اور کسیکو امید نجات نہ رہی تہی مگر ذوالفقار خان اور نور الحسن جو خزانہ کے ساتہہ تہے باوجود زخمی ہونے کے خوب لڑے اور خزانہ کو بچا لائے

جب ہندوکش کے گہاٹ مین پہونچے تو راستہ کی تنگی اور برف باری سے بہت سے جانور تلف ہوئے جو جانور کہ گرا آدمیون اور چوپایون سے روندا گیا اسی طرح جس سوار یا پیدل نے ٹہوکر کہائی وہ پہر نہ اوٹہ سکا

गये और ज़ख़मी हुवे-

ग़ोरबंद में थाना बैठाकर और १० लाख रुपये जो वहां मौजूद थे लेकर रवाने हुवे जिस दिन कि ग़ोरबंद की घाटी से उतरे हज़ारों आदमी क़ौम हज़ारा के चढ़ आये और माल असबाब जो हाथ लगा उसको लूट कर ख़ज़ाने पर जा गिरे यहां बादशाही बंदे बहुत काम आये और ज़ख़मी हुवे पहर रात गये तक लड़ाई होती रही किसी को उमेद बचने की न थी ज़ुल्फ़िक़ारखां और नूरुलहसन जो ख़ज़ाने के साथ थे ज़ख़मी होकर भी ख़ूब लड़े और ख़ज़ाने को बचा लाये-

जब हिन्दूकुश के घाटे में पहुंचे तो रस्ते की तंगी और बरफ़ बरसने की तकलीफ़ से बहुत से जानवर बारबरदारी के नष्ट हुवे जो गिरा आदमियों और चौपायों के पैरों में कुचला गया इसी तरह जिस सवार या पैदल ने ठोकर खाई वह फिर न उठ सका-

शाहज़ादा तो मंगसर बदि ९ को
काबुल में पहुंच गया लेकिन ब
हादुर खां रुहेला ज़ुलफ़िक़ार खां
और नूरुलहसन के ऊपर जो
ख़ज़ाने के साथ पीछे रह गये-
थे इस क़दर बरफ़ गिरी कि पल
क मारने की फ़ुरसत न मिली
और बहुत से आदमी और जा
नवर मारे ठंड के मर खपे–
अब बहादुर खां ज़ुलफ़िक़ार
खां से बिछड़ गया और आधे से
ज़ियादा जानवर ख़ज़ाने के ठि
काने लगे तब ज़ुलफ़िक़ार खां
ने बाक़ी के ऊंटों पर जितना
ख़ज़ाना लद सका उस को तो
लादकर शाहज़ादे के पास
रवाने किया और बाक़ी बार
बरदारी न मिलने से अपने पा
स रख लिया बरफ़ हर रोज़ ब
रसता था इस पर ग़नी क़ौम
हज़ारा ने रसंगीन फ़ौज से ख़
ज़ाने के ऊपर धावा करके ब

شاہزادہ تو ۲۰ ماہ شوال کو کابل
ین پہنچگیا لیکن بہادر خان روہیلہ
ذوالفقار خان اور خواجہ نورالحسن
جو خزانہ کے ساتھ پیچھے رہ گئے
تھے اونکے اوپر اسقدر برف برسا
ب مارنے کی فرصت نہ ملی
آدمی اور جانور مارے ٹھنڈ
تلف ہو گئے۔
ب بہادر خان ذوالفقار خان
ے بچھڑ گیا اور آدھے سے زیادہ
نہ کے بارکش جانور ٹھکانے
تب ذوالفقار خان نے
بقدر کہ خزانہ باقی کے اونٹوں
لد سکا لاد کر شاہزادہ
پاس روانہ کیا اور باقی خزانہ بار
اری نہ ملنے سے اپنے پاس رکھا
ہمیشہ اور برف ہر روز
برستا تھا اوس پر اسی
ہی غنی قوم ہزارہ نے فوج
سنگین سے خزانہ
پر حملہ کرکے ایسی
لوٹ مار کی جس
میں کم

सीका माल असबाब जनसे बच
४।५ हज़ार घोड़े और बहुतसे
आदमी बारबरदारी के जानवरोंस
मेत लुटगये और बहुतसे जान
वर बरफ़के नीचे दबगये -

जो सरदार और सिपाही जंग
जीते हुवे और काम किये हुवेथे
सब खज़ाने के ऊपर जमकर ल
ड़े और सब चीजों को छोड़क
र अपनी जानों को खज़ाने के सा
थ बचालाये तो भी बेशुमार लू
ट हज़ारा वालों के हाथ आई जि
सको वे लेगये -

बहादुरखां ने जब यह सुना तो हु
क्म दे दिया कि जिस किसी का
जानवर देखें पकड़ कर ज़ुलफ़ि
कारखां के पास भेजदें मगर
पठानों ने जानवर नहीं दिये इ
सपर उनसे लड़ाई हुई तब ब
हादुरखां ने अपने और अपने
भाई बेटों के खासा और बार
गीर ऊंट ज़ुलफ़िक़ारखां के
पास भेजदिये और खुद भी अपने

کسیکا مال اسباب اور ناموس
محفوظ رہا چار پانچ ہزار گہوڑے
اور بہت سے آدمی معہ
باربرداری کے چارپایون
کے جو باقی رہگئے تھے کٹ گئے
اور بہت سے جانور برف
کے نیچے دب گئے

جو سردار اور سپاہی جنگ
دیدہ اور کار آزمودہ تھے
وہ سب خزانہ کے اوپر
جمکر لڑے اور تمام چیزون
کو چہوڑکر اپنی جانین اور خزانہ
ہزارہ کے ہاتھون سے
بچا لائے اسپر بہی اون لوگون
کے ہاتھ بیشمار لوٹ لگی جسکو لیکر بہاگ گئے

بہادر خان نے جب یہہ سنا تو حکم دیدیا کہ
جس کسیکا جانور دیکھین پکڑ کر ذوالفقار
خان کو پاس بہیجدین مگر پٹہانون نے جانور
دینے سے دریغ کیا اور اسپر اونسے
لڑائی ہوئی آخر بہادر خان نے اپنے بہائی
بیٹون کے خاصہ اور بار برداری کے
اونٹ ذوالفقار خان کے پاس
بہونچائے اور پیچھے سے خود بہی

शाहज़ादा तो मंगसर बदि ९ को
काबुल में पहुंच गया लेकिन ब
हादुरखां रुहेला ज़ुलफ़िकारखां
और नूरुलहसन के ऊपर जो
ख़ज़ाने के साथ पीछे रह गये-
थे इसक़दर बरफ़ गिरी कि पल
क झपकने की फ़ुरसत न मिली
और बहुतसे आदमी और जा
नवर मारे ठंड के मरखपे-
अब बहादुरखां ज़ुलफ़िकार
खां से बिछड़ गया और आधे से
ज़ियादा जानवर ख़ज़ाने के ठि
काने लगे तब ज़ुलफ़िकार खां
ने बाक़ी के ऊंटों पर जितना
ख़ज़ाना लद सका उस को तो
लादकर शाहज़ादे के पास
रवाने किया और बाक़ी बार
बरदारी न मिलने से अपने पा
स रख लिया बरफ़ हर रोज़ ब
रसता था इस पर भी क़ौम
हज़ारा ने रसंगीन फ़ौज से ख़
ज़ाने के ऊपर धावा करके ब
...जिसमें कम कि

شاہزادہ تو ۹ ماہ شوال کو کابل
میں پہنچ گیا لیکن بہادر خان روہیلہ
ذوالفقار خان اور خواجہ نورالحسن
خزانہ کے ساتھ پیچھے رہ گئے
تھے ان کے اوپر اسقدر برف برسا
کہ پلک مارنے کی فرصت نہ ملی
بہت آدمی اور جانور مارے ٹھنڈ
کے تلف ہو گئے۔
اب بہادر خان ذوالفقار خان
سے بچھڑ گیا اور آدھے سے زیادہ
خزانہ کے بارکش جانور ٹھکانے
لگے تب ذوالفقار خان نے
جسقدر کہ خزانہ باقی کے اونٹوں
پر لد سکا لادکر شاہزادہ
کے پاس روانہ کیا اور باقی خزانہ بار
برداری نہ ملنے سے اپنے پاس رکھا
مینہ اور برف ہر روز
برستا تھا اور اسپر
بھی قوم ہزارہ نے فوج
سنگین سے خزانہ
پر حملہ کرکے ایسی
لوٹ مار کی جس
میں کم

सीका माल असबाब उनसे बच
४।५ हज़ार घोड़े और बहुतसे
आदमी बारबरदारी के जानवरों स
मेत लुटगये और बहुतसे जान
वर बर्फ़ के नीचे दबगये -

जो सरदार और सिपाही जंग
जीते हुवे और काम किये हुवे थे
ख़ज़ाने के ऊपर जमकर ल
ड़े और सब चीज़ों को छोड़ क
र अपनी जानों को ख़ज़ाने के सा
थ बचा लाये तो भी बेशुमार लू
ट हज़ारा वालों के हाथ आई जि
सको वे ले भागे -

बहादुरख़ां ने जब यह सुना तो हु
क्म दे दिया कि जिस क़ासी का
जानवर देखें पकड़ कर ज़ुल्फ़ि
कारख़ां के पास भेजदें मगर
पठानों ने जानवर नहीं दिये इ
सपर उनसे लड़ाई हुई तब ब
हादुरख़ां ने अपने और अपने
बेटों के ख़ासा और बार
गीर ऊंट ज़ुल्फ़िक़ारख़ां के -
भेजे और ख़ुद भी आगे

کسیکا مال اسباب اور ناموس
محفوظ رہا چار پانچ ہزار گھوڑے
اور بہت سے آدمی معہ
باربرداری کے چارپایوں
کے جو باقی رہگئے تھے کٹ گئے
اور بہت سے جانور برف
کے نیچے دب گئے

جو سردار اور سپاہی جنگ
دیدہ اور کار آزمودہ تھے
وہ سب خزانہ کے اوپر
جمکر لڑے اور تمام چیزوں
کو چھوڑکر اپنی جانیں اور خزانہ
ہزارہ کے ہاتھوں سے
بچا لائے اسپر بھی ان لوگوں
کو بیشمار لوٹ ملی جسکو لیکر بھاگ گئے

بہادر خان نے جب یہ سنا تو حکم دیدیا کہ
جس کسیکا جانور دیکھیں پکڑ کر ذوالفقار
خان کے پاس بھیجدیں مگر پٹھانوں نے جانور
نہیں دیے جنگ کیا اور اسپر ان سے
لڑائی ہوئی آخر بہادر خان نے اپنے اور اپنے
بیٹوں کے خاصہ اور باربرداری کے
اونٹ ذوالفقار خان کے پاس
بھیجائے اور پیچھے سے خود بھی

معہ اپنی فوج کے پہونچا مگر اسکے پہونچنے تک پانچ چھ ہزار آدمی برف سے ٹھٹھر کر مر گئے تھے اور باقی کا یہ حال تہا کہ باپ بیٹے کو چھوڑ کر اپنی جان بچانا چاہتا تہا

بہادر خان نے وہاں پہونچکر دیکھا کہ جانوران باربرداری خزانہ کے لیجانے کے واسطے کافی نہیں ہیں اور جو ہیں وہ جاڑے اور برف سے ادہ موئے ہو رہے ہیں اس لئے خزانہ کی تہیلیاں گن گن کر جماعہ داروں کے حوالے کیں جنکو وہ اپنی گہوڑوں پر لاد کر روانہ ہوئے ہزارہ لوگ پہر سر راہ آکر لڑے مگر بہادر خان و ذوالفقار خان بمشکل تمام خزانہ کو معہ اپنی جانوں کے ان گہاٹیوں سے صحیح و سالم نکال کر کابل میں لے گئے (۱)

(۱) امیر کے راجہ جی سنگہ بہی اس فوج میں تہے انہوں نے بہی لشکر اور خزانہ کے بچانے میں بہت کوشش کی تہی بہاری لال کی ست سئی کا یہ دوہا اسی رانایان کی تعریف میں ہے

دوہا

یوں دل کاڈھیو بلخ تیں
تیں جی سنگہ بہوال
[illegible]
جیوں ہر گائے گوال

फ़ौज समेत वहां पहुंचा मगर उसके पहुंचने तक ५-६ हज़ार आदमी बरफ़ और जाड़े से ठिठर कर मर गये थे बाक़ी का यह हाल था कि बाप बेटे को छोड़ कर अपनी जान बचाना चाहता था—

बहादुर खां ने वहां पहुंचकर देखा कि बारबरदारी के जानवर खज़ाना ले जाने के लिये पूरे नहीं हैं और जो हैं वे जाड़े और बरफ़ के मारे अधमूए हो रहे हैं इस लिये खज़ाने की थैलियां गिन २ कर जमादारों को दीं और वे घोड़े पर लाद कर रवाने हुवे हज़ारा लोग फिर रस्ता रोककर लड़े मगर बहादुर खां और ज़ुल्फ़िकार खां बड़ी मुशकिलों से तमाम खज़ाने को उन घाटों से निकालकर काबुल में ले गये

(1) आमेर के राजा जैसिंघ भी फ़ौज में थे उन्होंने भी लशकर और खज़ाने के बचाने में बहुत कोशिश की थी बिहारी सतसई का यह दोहा इसी बात की तारीफ़ में है—

दोहा

यौं दल काढ़ो बलख तें
तैं जयसिंघ भुवाल ॥
उदर अघासुर के परे ।
ज्यौं हरि गाय गवाल ॥१॥

दरबार का हाल·

बादशाह लाहोर से कूच करके कुछ दिन गांव बामन में ठहरे मंगसर सुदि ७ को वहां से रवाने हुवे रस्ते में पोस बदि ५ को शाहज़ादे दाराशिकोह का दूसरा बेटा महरशिकोह ४ बरस ९ महीने का होकर मर गया बादशाह ने उसकी लाश लाहोर को भेजी जहां उसकी मां के बाग में दफ़न हुई–

पोस सुदि ४ को बादशाह दिल्ली में पहुंचकर नूरगढ में ठहरे दूसरे दिन सवार होकर नये क़िले की इमारतों के देखने को गये जो ८ बरस से बन रही थीं और अगले नौरोज़ तक तैयार हो जाने की ताक़ीद करके आगरे को रवाने हुवे-

यानी बखरख में से लशकर ऐसा तरह से निकाला तूने है राजा जयसिंघ– कि जैसे अघासुर के पेट में पड़े हुवे गवालों और गायों को भगवान ने निकाला था–

دربار کا حال

بادشاہ لاہور سے کوچ کرکے کچھ دن گانو وامن میں اترے

۴ ذی قعدہ کو وہان سے روانہ ہوئے رستہ مین ۱۹ ذی قعدہ شاہزادہ داراشکوہ کا دوسرا بیٹا مہرشکوہ چار سال ۹ ماہ کا ہوکر مرگیا بادشاہ نے اوسکی لاش لاہور کو بہیجی جہان اوسکی مان کے باغ مین دفن ہوئی

۱۶ ذی الحجہ کو بادشاہ دہلی پہونچکر نورگڈہ مین ٹہرے دوسرے دن سوار ہوکر واسطے ملاحظہ و تجویز مکانات جدید قلعہ کے جو آٹھہ برس سے تیار ہو رہا تہا تشریف لیگئے اور یہہ تاکیدی حکم دیکر کہ نوروز آئندہ تک سب تیار ہوجاوین آگرہ کو روانہ ہوئے-

یعنی بخچین لشکر کو اس طرح سے نکالا تونے اے راجہ جیسنگہ کہ جیسے کہ (اگہاسر) راکشش کے پیٹ مین پڑے ہوئے گوالون اور گایون کو بہگوان نے نکالا تہا-

पेशकश के हिसाब में हमारे पास
भेज दे वे कुतुबुल्मुल्क ने हुक्म
पहुंचने से पहिले बेगड़िये को दे
कर १० रती उसमें से छिलवाड
ला था मगर बाद हुक्म पहुंचने
के उसी दिन रवाने कर दिया य
हां पहुंचने पर ७० रती और उ
समें से तराशा गया तो १०० रती
खरा बगैर दाग धब्बे के रह गया
जिसकी कीमत डेढ लाख रुपये
की हुई और २०००० का चूरा जो
का था इत्तिफ़ाक़ से उसी दि
न १०० तोले भर अंबर का टुक
ड़ा ५०००० में खरीद हो कर आ
या उसकी शक्ल कंदील जैसी
थी इस लिये बादशाह ने हुक्म
दिया कि इस अंबर का कंदील
सोने और जवाहिरात से बना
कर ऊपर तो उस हीरे को ज
ड़ें और नीचे उसके चूरे को भी
जगह जगह जड़ दें जब इस त
रह यह कंदील तैयार हुआ तो
ढाई लाख की लागत बैठी—

پیشکش مقررہ کے حساب مین
ہمارے پاس بہیجدے قطب الملک
نے حکم پہونچنے سے پہلے
حکاک کو دیکر دس رتی اوسمین
سے چھلوا ڈالا تھا مگر بعد حکم پہونچنے
کے اوسیدن روانہ کردیا
یہان آنے پر ستر رتی اور
اوسمیں سے تراشا گیا تو
ایکسو رتی بے عیب رہگیا
جسکی قیمت ڈیڈہ لاکہہ روپیہ کے
ہوئے اور بیس ہزار کے ریزے
شمار ہوئے اتفاق وقت
سے اوسیدن سو تولہ بہر
عنبر کا ایک ٹکڑا قندیل
کی شکل مین پچاس ہزار روپیہ
کو خرید ہوکر آیا بادشاہ نے
حکم دیا کہ اس عنبر کا قندیل
سونے اور جواہرات سے بناکر
بیچ ریزے بہی اوسمین جڑدین
سب کے اوپر اوس سورتی
والے ہیرے کو جڑین جب اسطرح یہ جڑاؤ
قندیل تیار ہوگیا تو سب ملاکر اوسپر
ڈہائی لاکہہ روپیہ کی لاگت بیٹھی

...یسواں برس
سنہ ۱۰۵۸ ہجری

...جنوری ۱۶۴۸ سے ۵ جنوری ۱۶۴۹ تک
...محرم کو شاہ شجاع کابل
...سے آیا اوس کا بڑا بیٹا سلطان
...ین العابدین بہی اوس کے
ساتہہ تہا

۲۲ محرم کو بادشاہ نے
...عنبر کا قندیل جو معہ ہیرے
کے ساڑہے تین لاکہہ روپیہ کی قیمت
کا تہا حاجی سعید کے ہمراہ مدینہ
کو روانہ کیا اور مساکین مکہ کے واسطے
ایک لاکہہ ساٹہہ ہزار روپیہ اوس
کے حوالہ کر کے حکم دیا کہ آدہا
نقد لیجاوے اور آدہے مین
احمدآباد سے وہ متاع خریدے
کہ جسکے عرب مین دوگنے ہوجاتے
ہین - اور انمین پچاس ہزار کی
جنس و نقد نو شریف مکہ کو دے
اور باقی غریبون کو تقسیم کرے
اور قندیل کو مدینہ ... کر ...
[illegible]

२२वां बरस
माहसुदि ३ संवत १७०४ से
माहसुदि २ संवत १७०५ तक

माहसुदि ४ को शाहज़ादा
शुजाअ अपने बड़े बेटे जैनुल
आबदीन समेत काबुल से द
रबार में हाज़िर आया-

फागण बदि १० को बादशा
ह ने वह अंबर का कंदील जो
३५००००) में तैयार हुआ था हाजी
सईद के हाथ मदीने को रवाने
किया उसको १६००००) मक्के के
ग़रीबों के वास्ते देकर यह हुक्म
दिया कि आधे रुपये में अहमदा
बाद से वह माल कि जिसके अर
ब में दूने होजाते हैं खरीद ले जा
वे उसमें से आधा तो मक्के के शरी
फ़ (महंत) को मय ५००००) रोकड़ के
देवे और बाकी रुपया और माल
वहां के ग़रीबों को बांट दे और
कंदील को मदीने में लेजाकर
[illegible]

फागणसुदि२कोवादशाहनेशाहज़ादेशुजाअको१लाखरुपयेकीक़ीमतकाजड़ाऊसरपेचइनायतकरकेपीछावंगालेकीतरफ़विदाकिया-

शाहज़ादामुरादकशमीरसेदकखनकीसूबेदारीकेवास्तेबुलायागया।

चेतवदि४-५कोराणाजगतसिंघकापाटवीबेटाराजकुंवरअपनेवापकीअरज़ीवावतमुबारकबादफ़तहवलखऔरबदखशांकेलेकरहाज़िरआया-

१दिनराजाबदनसिंघबादशाहकेरूबरूखड़ाथापीछेसे१मस्तहाथीनेभपटकरराजाको१आदमीसमेतजोउसकीमददकेवास्तेआयाथादांतोंकेनीचेदबालियाराजानेनीचेसेहीजमधरखेंचकरउसकीसूंडमेंमारीउधरचरखीवाननेचरखियोंमें(१)आगदेदीजिससेराजाअपनेनोकरसमेतउसकेदांतोंसेनिकलगयाबादशाहनेराजाकोबहुतशाबाशीदीऔरखिलअतदेकरउसकेजिम्मेकीबाक़ीमालगुजारीमेंसे५०००)माफ़किद

۲۰ صفر کو بادشاہ نے ایک لاکھ روپیہ کا مرصع سرپیچ عنایت کرکے شاہ شجاع کو بنگالہ کیطرف رخصت کیا

شاہزادہ مراد کشمیر سے دکن کی صوبہ داری کے واسطے طلب کیا گیا

۱۱ صفر کو رانا جگت سنگھ کا جانشین بیٹا راج کنور اپنے باپ کی عرضی بابت مبارکباد فتح بلخ و بدخشان کی لیکر بادشاہ کی خدمت مین حاضر آیا۔

ایکدن راجہ بدن سنگھ بادشاہ کے روبرو کھڑا تھا پیچھے سے ایک مست ہاتھی نے جھپٹ کر راجہ کو مع اوسکے ایک آدمی کے جو مدد کے واسطے آیا تھا دانتوں کے نیچے دبا لیا راجہ نے نیچے سے ہی جمدہر کھینچکر اوسکی سونڈ مین مارا اودہر چرخی بان نے چرخیون مین آگ دیدی جس سے راجہ اپنے نوکر کے اوسکے دونو دانتون مین سے نکل گیا بادشاہ نے راجہ کی جرأت اور ہمت پر بہت آفرین کی اور خلعت دیکر اوسکے ذمہ کے مطالبین سے پچاس ہزار روپیہ بطور انعام کے اوسکو معاف کردیا

[illegible]

चेतवदि १२ कोनोरोज़के दिन बादशाहने शाहज़ादे औरंगज़ेबके नामजो बलख़ से आकर अटक के किनारे पर हुकमसे ठहरा हुआथा हुकम लिखा कि मुलतान को अपनीजागीरमें समझकर परभाराबहां चलाजावे और ३० लाखरुपयासालियाना अपनी बाकी तलब केभी मुलतानके खज़ाने सेलेतारहै—

चेतसुदि १४ को बादशाह आगरे से दिल्ली को रवाने हुवे और राजकंवर को लालों और मोतियों की माला और हाथी घोड़े देकर रुखसत किया—

वैसाखवदि ९ को बादशाहकी सवारी शाहजहानाबादके पासपुंची

क़िलाशाहजहानाबाद और शहर·

बादशाहने आगरे और लाहोरकी गलियों और ज़िलोखानों को तंग देख कर दिल्ली के मैदानमें नूरगढ के पास जमना के ऊपर नया शहर बसानेका हुकम दियाथा जहां क़िलेकी नींव वैसाखवदि ११ वृहस्पतवार संवत १६९६ की रात को

۲۵ صفر کو کہ روز جشن نوروز تھا بادشاہ نے شاہزادہ اورنگ زیب بہادر کے نام جو بلخ سے آکر دریائے اٹک کے کنارے پر حکم کا منتظر تہا حکم لکہا کہ ملتان کو اپنی جاگیر سمجھکر بالا بالا وہان چلاجاوے اور باقی طلب اپنی جو ۳۰ لاکھ روپیہ سالیانہ ہوتی ہے ملتان کے خزانہ سے نقد لیتا رہے

۱۲ ربیع الاول کو بادشاہ آگرہ سے دلی کیطرف روانہ ہوئے اور راج کنور کو لعل و مروارید کی مالا اور ہاتھی گھوڑے دیکر رخصت کیا۔

۲۲ ربیع الاول کو بادشاہ کی سواری قلعہ شاہجہان آباد کے قریب پہونچی

ذکر آبادی شہر و قلعہ شاہجہان آباد

بادشاہ نے آگرہ اور لاہور کے کوچوں اور جلوخانوں کو تنگ دیکھکر دہلی کے سواد مین نورگڈہ کے قریب ایک جدید شہر آباد کرنے کا حکم دیا تھا جہان قلعہ کی بنیاد شب جمعہ ۲۵ ذی الحجہ سنہ ۱۰۴۸ کو

اوستاد احمد و حامد معماران کی تجویز سے کہودی گئی تھی اور شب جمعہ ۹ محرم سنہ ۱۰۴۹ کو عمارت کی نیو رکھی گئی وہ قلعہ اب پچاس لاکھ روپیہ کے خرچ سے تیار ہوگیا تھا اور اسیقدر روپیہ شاہی عمارات اور زنانہ محلات مین صرف ہوا تھا

قلعہ شاہجہان آباد ۶ لاکھ گز زمین مین سرخ پتھر تراش کر بنایا گیا تھا۔ اوسکی دیوار بیس ہزار گز لمبی ۶۰ گز چوڑی اور ۲۵ گز اونچی تھی فیروز شاہ کی نہر جو اوسنے اپنی شکارگاہ خضرآباد سے نکالی تھی اور بہت برسون سے بے مرمت ہوکر بند پڑی تھی دوبارہ کہود کر قلعہ کے اندر سے نکالی گئی۔

تفصیل عمارات

اوترکیطرف بادشاہ کو رہنے کا دولتخانہ باغ حیات بخش حمام شاہ محل اور بیگمون کے واسطے امتیاز محل سونہری محل اور دوسرے مکان سنگ مرمر کے بنائے گئے تھے

باغ کے پاس تالاب اور دولتخانہ سے ملتا ہوا ایک حوض شصت در

उसताद अहमद और हामद की तजवीज़ से खोदी गई थी और वेसारव सुदि ९ वृहस्पतवार की रात को नीव रखी गई वह अब ५० लाख रुपये के खरचसे बन चुका था और इतनाही रुपया ज़नाने महलों और मरदानी इमारतों में खर्च हुआ था—

किला ६ लाख गज़ ज़मीन में लाल पत्थर का टांकी बंद बना था इसका कोट २० हज़ार गज लंबा ६० गज़ चौड़ा और २५ गज़ ऊंचा था जिसमें ४ दरवाज़े और २ खिड़कियां थीं और फीरोज़ शाह वाली नहर जमना की जो बहुत दिनों से बंद पड़ी थी बना कर और साफ़ करके इस क़िले के अंदर से निकाली गई थी—

क़िले में उत्तर की तरफ़ बादशाह के रहने के वास्ते दौलतखाना, बाग़ ह्यात बख्श हम्माम शाह महल और बेगमों के वास्ते इम तियाज़ महल, सुनहरी महल और दूसरे मकान मकराने के बनाये गये थे—

बाग़ के पास तलाव और दौलत खाने से मिलता हुआ १ हौज़ पानी

तक हर रोज़ ५००० सिलावट और खा
ती वग़ैरा काम किया करते थे यह म
सजिद ९० गज लंबी और ३२ गज़-
चौड़ी थी इसके ऊपर ३ बड़े गुंबद-
और २ ऊंचे मीनारे बनाये गये थे य
ह ६ बरस में १० लाख रुपये के खर्च
से बनी थी इसके चौक में दक्खन के
मदरसे और उत्तर को शफ़ाखानों के
मकान थे-

बादशाह का नये किले में प्रवेश करना.

चैत्र बदि ११ को मंगल के दिन ६
घड़ी दिन चढ़े सिंह लग्न में (बादशाह) दरिया के
रस्ते से नये किले के अंदर दाख़िल
हुवे और बड़ी धूमधाम से दौलत बाद
लडेरे में दरबार किया जो ७० गज
लंबा और ४० गज चौड़ा १ लाख रु
पयों की लागत से अहमदाबाद के
बादशाही कारखाने में तैयार हु
आ था और जिसको २२ गज ऊंची ४
चोबों पर ३००० फ़र्राशों ने बड़ी म
हनत से खड़ा किया था-

फिर गुसलखाने में होकर महल
में पधार गये इस दिन शाहज़ादे दा
राशिकोह का मनसब १० हजारी ज़ात

ہر روز پانچ ہزار سلاوٹ
ھاتی وغیرہ کام کیا
تے تھے یہہ مسجد ۹۰ گز لمبی
ر ۳۲ گز چوڑی تھی اوسکے
پر تین بڑے گنبد اور دو
ر بنائے گئے تھے یہہ عرصہ چھ سال
ں مبلغ دس لاکھ کے صرف سے بنی تھی
ور اسکی چوک مین شمالی رخ مدرسون
ور جنوبی رخ شفاخانون کے مکانات تھے

بادشاہ کا قلعۂ شاہجہان آباد مین داخل ہونا

روز شنبہ ۲۴ ربیع الاول مطابق
۲۰ فروردین سنہ ۲۱ جلوسی کو چھ ساعت
گذرنے پر طالع اسد مین دروازہ
دریا سے جو شاہ محل کو جاتا بادشاہ
داخل قلعہ ہوئے اور بڑی دھوم
دھام اور تزک واحتشام سے خیمہ دولت
مین دربار کیا جو ستر گز لمبا ۴۰ گز چوڑا
ایک لاکھ روپیہ کی لاگت سے احمدآباد کے
کارخانہ مین تیار ہوا تھا اور جسکو ۲۲ گز
اونچی چار چوبون کے اوپر تین ہزار فراشون
کے بڑی محنت سے کھڑا کیا تھا-
بعد برخاست ہونے دربار کے بادشاہ
غسل خانہ مین ہوکر مشکوی معلی کو تشریف لیگئے
اسدن شاہزادہ داراشکوہ کا منصب

دس ہزاری ذات کے اضافہ سی ۲۰ ہزاری
ذات اور ۲۰ ہزار سوار دو اسپہ و سہ اسپہ کا کیا
چار لاکھ روپیہ نقد اور ایک لاکھ
روپیہ کا زیور مرصع بیگم صاحبہ کو عنایت
ہوا اسیطرح دوسری بیگموں اور
شاہزادوں کو بھی - امیروں کو ۲۰ دن
تک خلعت جواہر اور زر نقد بطور انعام
کے ملتا رہا -
اول دن سعد اللہ خان وغیرہ ایک سو
نامی امرا کے منصب میں اضافہ ہوا اور اونکو
خلع فاخرہ بھی معہ زر و جواہر کے ملے
نوروز تک سو سو امیروں کو نوازش
ہوا کرتی تھی -
عالموں فاضلوں شاعروں اور ارباب
نشاط کو ہر روز انعام و اکرام عطا ہوتا
تھا ایران توران اور کشمیر کے گویے اور
ہندوستان کے ناچنے گانے والے مرد و عورت
کو خوب خوب زر و جواہر عطا اکثر اہل ہنر
نے کاریگری کی چیزیں نذر کیں اور انعام
و صلہ پایا شاعروں نے تاریخیں پیش کیں یہ
سے پسند ہوئی -
شد شاہ جہان آباد از شاہجہان آباد

بلخ کی مہم

امیر الامرا علی مردان خان کی عرضی پہنچی
عبد العزیز خان والی بخارا نے ...

केइज़ाफ़ेसे २० हज़ारीज़ात और २०
हज़ार सवार दु अस्पा का होगया-
४ लाख रुपया रोकड़ और १ ला
ख रुपये का जड़ाऊ ज़ेवर बेगम साहि
बको इनायत हुआ इसी तरह दूसरी
बेगमों शाहज़ादों और अमीरों को २०
दिन तक खिलअ़त रोकड़ रुपये और
जवाहर इनायत होते रहे पहिले दि
न सादुल्लाखां वग़ैरा १०० नामी अमी
रों के मनसब बढ़े थे और भारी २ सि
रोपाव मिले थे इसी तरह की नवा
ज़िश हररोज़ सौ सौ अमीरों को नौ
रोज़ के दिन तक हुआ करती थी
शायरों, पंडितों, और गवैयों, वग़ैरा
को रोज़ इनाम मिलता था ईरान तूरान औ
र कश्मीर के गाने वाले हिन्दुस्ता
न के नाचने वालों को ख़ूब ख़ूब चां
दी सोना और जवाहरात मिला अ
कसर कारीगरों ने अपनी अपनी
कारीगरी की चीजें नज़र कीं और
इनाम में मोहरें और रुपये पाये-

बलख़ की मोहिम

अली मरदानखां की अरज़ी पहुं
ची कि अबदुल अज़ीज़ खां ने फि
र बुख़ारा से नज़र मोहम्मदखां के

ऊपर चढ़ाई करके बलख को घेर लि
याहै उसपर हुक्महुआ कि बहादुर
खांऔरराजा विट्ठलदास वग़ैरा २९
अमीरअली मरदानखां के पास जा
करउसकी तजवीज़ के मा फ़िक़ न
ज़र मोहम्मदखांको मदद को रवाने
होवें

दरबारकाहाल.

रायरायांजो कुछ बरसों से रोज़
गार छोड़ कर बनारस में जाबैठाथा
फिर दुनादारी की हवससे हज़ूर मे-
हाज़िर आया बादशाहने उसको ए
क हज़ारी ज़ात और २५० सवार का
मनसब देकर दखन के कुल सूबों
की दीवानी मय फ़ौजदारी बगला
ने के इनायत फ़रमाई-

असाढसुद ३ को २२ वांजलूसी
बरस शुरूहुआ और मामूल के मा
फ़िक दरबार और जलसे हुवे-

सावनबद २ को शाहज़ादे मुराद
कशमीर से आया-

बादशाह ने नौरोज़ से फ़ुरसत
पाकर बादशाहज़ादे मुरादब
[illegible] बहुतसी इनायतों से सरफ़

لے گرد میں گھیر لیا ہے بادشاہ نے یہ خبر سنکر راجہ
بیٹھلداس گوڑ اور نظر بہادر کو بہت سی
فوج سے کابل کیطرف بھیجا اور بہادر
خان قلیچ خان اور رستم خان کو بھی
اپنی اپنی جاگیروں سے جانے کا حکم لکھا
کہ کابل پہونچکر حسب الطلب امیر الامرا
کے نذر محمد خان کی مدد کو روانہ ہوں

دربارکاحال

رائے رایان جو مدت سے ترک
علایق روزگار کرکے بنارس میں گوشہ
نشین تھا بہ جذبہ حب جاہ سے حضور
میں حاضر آیا بادشاہ نے اوسکو
منصب ہزاری ذات اور ۲۵۰
سواروں کا دیکر کل صوبہ جات دکن
کی دیوانی معہ خدمت فوجداری ولایت
بنگالہ کے عنایت فرمائی۔

یکم جمادی الثانی کو ۲۲ واں جلوسی
سال شروع ہوا اور معمول کے موافق
جلسہ اور دربار ہوئے

۱۴ جمادی الثانی کو شاہزادہ مراد بخش
کشمیر سے آیا

بادشاہ نے جشن نوروز سے فرصت
پاکر بادشاہزادہ مراد بخش کو انواع
عنایات سے سرفراز کرکے دکھن کی
صوبہ داری پر بجائے اسلام خان کے [illegible]

इसलाम खांकी जगह जो मरगया था
मुकर्रर करके भेजा और शाहनवाज़
खांको जो मालवेसे दखन में भेजा ग
या था शाहज़ादे का अतालीक मुकर
र्र कर दिया और गुजरात का इन्तज़ा
म शायस्ता खांसे अच्छी तरह से न
हो सका था इसलिये वह सूबा दारा
शिकोह को इनायत हुआ और उस
का नायब बाक़ी बेग जो इलाहाबाद
का सूबेदार था असल और इज़ा-
फ़े से २ हज़ारी ज़ात ५०० सवारों के
मनसब और गैरत खां के ख़िताब
से मान पाकर गुजरात के इन्तज़ा
म पर गया-

उड़ीसे का सूबा शाहज़ादे शुजा-
अ को इनायत हुआ।

बलख़ से ख़बर पहुंची कि अब्दु
ल अज़ीज़ खां ने नज़र मोहम्मद खां
से सुलह करली इसलिये बादशाह
ने बहादुर खां वग़ैरा को वापसी का
हुक्म लिखा-

शाह ईरान का कंधार लेना।

कातिक बदि १४ को बादशाह शि
कारगाह ख़ास में शिकार खेल रहे-
थे कि कंधार के किलेदार ख़ास खां

کرکے بھیجا اور منصب بیس ہزاری
پندرہ ہزار سوار کا بخشا اور شاہنواز خان
کو بطور عاریت مالوہ سے دکہن میں بھیجا گیا تھا
شاہزادہ کا اتالیق مقرر کر دیا اور گجرات
کا انتظام شایستہ خان سے بطور
شایستہ نہو سکا تہا اسلئے وہ صوبہ
دارا شکوہ کو عنایت ہوا اور اوسکا
نائب باقی بیگ جو الہ آباد کا صوبہ دار
تھا اصل و اضافہ سے دو
ہزاری ذات اور پانسو سواروں
کے منصب و خطاب عزت خان
سے مشرف ہوکر گجرات
کے انتظام پر گیا۔

اوڑیسہ کا صوبہ شاہزادہ
شجاع کو عنایت ہوا

بلخ سے خبر پہونچی کہ عبدالعزیز خان
نے نذر محمد خان سے صلح کر لی
اس سبب سے بادشاہ نے
بہادر خان وغیرہ کو واپسی
کا حکم لکھا

شاہ ایران کا قندہار لے لینا

۱۴ رمضان کو بادشاہ عمارت
خاص شکار میں مصروف
شکار تہے کہ خواص خان

औरबस्तके क़िलेदार गैरत खांकी अ-
रज़ी पहुंची जिसमें लिखवाया कि ई-
रान का बादशाह अब्बास दूसरा चे
तसुदि ५ को बहुतसा लशकर लेक
र असफहां से कंधार फतह कर-
नेके वास्ते रवाने होकर भादों सुद
१० को मशहद में पहुंचा और अपने
१ अमीर को पहिले से हिरात की तरफ़
भेजदिया सो खुरासान के ताजी को
मेंसे जो लड़ाई के वक्त बग़ैर तनखाह
आगे होकर जान देते हैं मामूल के मा
फ़िक १०००० बरकंदाज और ५००० बे
लदार तैयार करे और दे, बहमन (फा
स माह) के महीनों में जब कि हिन्दुस्ता-
न की फ़ौज को बरफ़ बरसने और रस्ता
बंद होजाने से मदद नहीं पहुंच सकती
है कंधार के ऊपर जावे सो अब बहुत
जलद मदद आना चाहिये-

इसके साथ यह भी ज़ाहिर हुआ कि
शाह का एलची शाहकुली नी खत ले
कर कंधार मांगने को आता है-

बादशाह ने यह खबरें सुनकर ज्यो-
तिषियों को महूर्त निकालने का हुक्म
दिया और क़ाज़ी अफ़ज़ल को जो दा-
राशिकोह की तरफ़ से लाहोर का =

اور قندھار و غیرت خان محافظ
قلعہ بست کی عرضی پہونچی جس مین
لکھا تھا کہ ایران کا بادشاہ عباس
ثانی قندھار فتح کرنے کے ارادہ
سے ربیع الاول کو اصفہان سی
روانہ ہو کر ختم شعبان کو مشہد مین
پہنچا اور اپنے ایک امیر کو پیشتر روانہ
ہرات کیا کہ خراسان کے تاجیکون مین
سے جو مہم کے وقت بغیر علوفہ کے پیش
قدم ہو کر جانفشانی کرتے مین معمول
موافق دس ہزار برقنداز اور پانچ ہزار بیلدار
تیار کرے اور دے و بہمن کے مہینوں مین
جب کہ ہندوستان کی فوج برف باری
اور بند ہو جانے راستون کے قلعہ قندھار
کی مدد کو نہین پہونچ سکتی ہے قندھار
کے اوپر جاوے سو اب بہت جلد
پیشگاہ والا سے کمک
پہونچنا چاہیے -

اسکے ساتھ یہ بھی ظاہر ہوا کہ
شاہ ایران کا ایلچی شاہ قلیخان معہ مکتوب
کے قندھار مانگنے کے واسطے آتا ہے
بادشاہ نے یہ خبرین سنکر
نجومیون کو ساعت سعد نکالنے
حکم دیا اور قاضی افضل کو جو دارا شکوہ
کی نیابت میں لاہور کا

حاکم ٹھٹھہ شاہ قلی کو لاہور سے
آگے نہ بڑھنے دینے کا حکم لکھا اور
ہر طرف امیرون کے نام بھی مع لشکر
حضور مین حاضر ہونیکے واسطے تاکیدی
احکام جاری ہوئے -

۲ شوال کو بادشاہ شکارگاہ سے
قلعہ شاہجہان آباد مین پہونچے اس
عرصہ مین شاہ ایران کی آمد آمد کی
خبر گرم ہوئی جس سے بادشاہ نے
سعد اللہ خان وزیر کو معہ ۱۲۵ نامی امیرون
شاہزادہ اورنگ زیب کی ماتحتی
مین قندہار بھیجنے کے لئے تیار کیا اور
حکم دیا کہ ساٹھ ہزار سوار اور دس ہزار
برقنداز کا لشکر مرتب کرین جن مین
اکثر سادات بارہہ اوزبک افغان
اور راجپوت ہون ایرانیون مین سے
بہت کم لوگ اس ہندی فوج
مین داخل کئے جاوین -

اسی اثنا مین عرض ہوئی
کہ علیمردان خان نے بموجب تحریر
قلعہ دار قندہار کے پانچ ہزار سوار اور ایک ہزار
برقنداز کاکر خان راجہ امرسنگھ و
نور الحسن بخشی احدیان کی
سرداری مین کابل سے
روانہ کردیے ہین اور پانچ لاکھ

हाकिम ठट्ठा शाहकुली को लाहोरसे आ
गे नहीं बढने देने का हुक्म लिखा और ह
र तरफ़ के अमीरों के नाम भी लशकर स
मेत हज़ूर में हाज़िर होने के ताकीदी हु
क्म भी जारी हुवे-

कातिक सुदि ३ को बादशाह शिकार
गाह से शाहजिहांनाबाद के क़िले में पहु
चे इतने में शाह ईरान के आने की गरमा
गर्म खबरें आने लगीं जिससे बादशाह
ने सादुल्ला खां वज़ीर को १२५ बडे बडे
अमीरों के साथ शाहज़ादे औरंगज़ेब
की अफ़सरी में कंधार भेजने के वास्ते
तैयार किया और हुक्म दिया कि ६००००
सवार और १०००० बरक़ंदाज़ का लशकर
तैयार करें जिनमें बारह के सैयद उज़
बक पठान और रजपूत ज़ियादा हों ई
रानी बहुत कम इस हिन्दी फ़ौज में दा
ख़िल किये जावें-

इसी दरमयान में काबुल से यह खब
र आई कि अलीमरदान खां ने क़िलेदा
र कंधार की लिखावट आने पर ५०००
सवार और १००० बरक़ंदाज़ काकड खां
राजा अमरसिंघ और अहदियों के ब
ख़शी नुरुलहसन की सरदारी में का
बुल से रवाने कर दिये हैं और ५ लाख

…और खरच के वास्ते उसके पास [भेज] दिया है—

पोस बदि १० को बादशाह औरंगज़ेब और उसके तईनातियों को बहुत सी इनायतें और निवाज़िशें के साथ रुखसत करके आप भी लाहोर को रवाने हुवे पोस सुदि ५ को सुतलज से और पोस सुदि ८ को ब्यास नदी से उतरे और पोस सुदि १२ को लाहोर में पहुंचे—

बादशाह का पहिले तो यह इरादा हुआ था कि शाहज़ादे औरंगज़ेब को आगे भेजें मगर फिर यह बात ठहरी कि लाहोर और काबुल तक साथ जावे आराम चाहने वाले अमीरों ने दुनिया की भलाई जाहिर करके अरज़ की कि आजर, दे, बहमन (मिगसर, पोस, माह,) इन ३ महीनों में कज़लबाश (ईरानी) सफर और लड़ाई की … और … [बादशा]ह के कंधार पहुंच… है सो भी … खिलाफ है और इसके … उस … खबर …

روپیہ کا خزانہ بھی بلا حکم اونکے ساتھہ بھیجدیا ہے

۲۲ ذی قعدہ کو بادشاہ اورنگزیب اور اوسکے ہمراہیون کو بانواع عنایات مرخص کرکے خود بھی لاہور کو روانہ ہوئے ۳ ذی الحجہ کو ستلج سے اور ۶ کو بیاس ندی سے اوترکر ۱۲ ذی الحجہ کو لاہور پہونچے

بادشاہ کا پہلے تو یہہ ارادہ ہوا تھا کہ شاہزادہ اورنگزیب کو پیشتر روانہ کردین پھر یہہ بات ٹھہری کہ لاہور اور کابل تک ساتھہ ساتھہ جاوین آرام طلب امیرون نے باظہار خیرخواہی خلایق عرض کی کہ آذر دے بہمن ان تین مہینون میں قزلباشون کو سفر اور مہم کی تاب نہین ہوتی ہے پس اندنون مین جو شاہ عباس کے قندہار پر پہونچنے کی خبر مشہور ہوئی ہے وہ خلاف عقل ہے اور اوسکے ساتھہ ہی اوس ضلع مین غلہ چارہ اور گھاس کے کمیاب ہونے کی خبر بھی پہونچی تو بادشاہ نے یہہ بات پسند کی کہ

वेशक इनतीनचारमहीनोंमें कि बरफ़ और जाड़े से मुसाफ़िर मर आयाकरते हैं अकसर कज़लबाश सफ़र नहीं करते फिर कंधार के ऊपर क्यों चढ़ाई करने लगे—

इसतरह काबुल जाने का इरादा जो हुआ था मौक़ूफ़ रहगया और यह बात ठहरी कि बरफ़ और जाड़े के दिन लाहोर में ही तेर करें—

बरस २३वां

माहसुदि ३ सं॰ १७०५ से—

पोससुदि १ सं॰ १७०६ तक:

फागणसुदि १३ को बादशाह को जन्मपत्री के हिसाब से ५८वां बरस लगा जिसके तुलादान की ख़ुशी में शाहज़ादे औरंगज़ेब का मनसब १५ हज़ारी ज़ात और ८००० सवार दुअस्पा और सिहअस्पा का होगया उस दिन अकसर अमीरों का इज़ाफ़ हुआ और इनाम भी मिला—

आज़मख़ां ७२ बरस का होकर मरगया—

बादशाह अभीतक तईनाती अमीरों के पहुंचने का रस्ता देखरहे थे जिनके लाने को गुर्ज़बरदार गये हुवे थे—और जो बादशाह ईरान के मशहद से

فی الواقع ان تین چار مہینوں میں کہ برف اور ٹھنڈ سے مسافر مرجایا کرنے میں اکثر قزلباش سفر نہیں کرتے پھر محاصرہ و تسخیر قندہار کے واسطے کیوں گھر سے نکلنے اور فوج کشی کرنے لگے ہیں

اس طرح کابل جانے کا ارادہ جو قرار پاچکا تھا فسخ ہوگیا اور یہہ بات ٹھہری کہ برف اور جاڑے کے دن لاہور میں ہی سیر کریں۔

۲۳ واں برس

۱۰۵۹ہجری

۲۶ جنوری ۱۶۴۹ء سے ۲۲ دسمبر ۱۶۴۹ء تک

۱۲ محرم کو جشن وزن شمسی شروع سال ۵۸ کا ہوا جس میں اورنگزیب کا منصب پندرہ ہزاری ذات اور آٹھ ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ کا ہوگیا اکثر امیروں کے منصب میں اضافہ ہوا اور بعض کو انعام بھی ملا۔

اعظم خان ۷۲ برس کا ہوکر مرگیا

بادشاہ ابھی تک امرای اطراف کے پہونچنے کے انتظار میں تھے کہ جنکے لانے کو گرزبردار بھیجے گئے تھے اور خبر شاہ ایران کے مشہد سے

रवानेहोनेकी खबर मशहूर होरही थी उसके तहक़ीक़ होनेका इन्तज़ार था आराम चाहनेवाले अमीर छावनी छानेकी फिकरमें थे और जो टटपूंजिये सरदार थे वे डेरोंमें पड़े रहनेको जाड़े और सफ़रकी तकलीफोंसे ग़नीमत समझ कर कूच करनेमें हरज होनेका शुक्र भेजरहे थे कि एक दमसे शाह अब्बासके कंधार पहुंच जानेकी खबर किलेदार की अरज़ी से ज़ाहिर हुई जिसमें लिखा था कि शाहने सख्ती उठाकर इस बरफ और बारिश के मौसममें धावा करके ५० हज़ार सवार कज़लबाश तुर्क ताजिक और तोपखाने संगीनसे पोस सुदि १० को पहुंचकर किलेको घेर लिया है तुरत मदद पहुंचना चाहिये-

इस खबरके पहुंचतेही शाहने शाहज़ादे औरंगज़ेबको लिखा कि मुलतानसे सीधा कंधारको रवाने होजावे उसके साथ जानेके वास्ते सादुल्लाखां वज़ीर बहादुरखां राजा जसवंतसिंघ कुलीचखां राजा विट्ठलदास गोड़ रुस्तमखां निजाबतखां सरदारखां और लहरास्पखां

روانہ ہونے کی اوڑتی تھی اوسکی راست و دروغ ہونے کی تحقیق کو رہے تھے فراغت جو امیر چھاونی ڈالنے کی فکر مین تھے اور بے بضاعت سردار خیمہ مین گذر کرنے کو بذریعہ سفر زمستان سے غنیمت سمجھکر ہرج مرج کوچ مقام کا شکر کر رہے تھے کہ دفعۃً شاہ ایران کے قندہار پہونچ جانے کی خبر قلعہ دار کی عرضی سے نازل ہوئی جسمین لکھا تھا کہ شاہ نے سخت جانے کر اس موسم برف و باران مین بطریق یلغار معہ پچاس ہزار ترک تاجیک قزلباش اور توپخانہ سنگین ۱۰ ماہ ذالحجہ کو قندہار پہونچکر قلعہ کا محاصرہ کر لیا ہے مدد بہت جلد پہونچنی چاہئے -

اس خبر کے پہونچتے ہی بادشاہ نے شاہزادہ اورنگ زیب کو لکھا کہ ملتان سے بالا بالا قندہار کو واسطے مقابلے شاہ ایران کے روانہ ہو جاوے اور اسکے ساتھ جانے کے واسطے سعد اللہ خان وزیر بہادر خان راجہ جسونت سنگھ قلیچ خان راجہ بیٹھلداس گور رستم خان نجابت خان سردار خان لہراسپ

वगैरा १३२ अमीरों को ५०००० सवारों से ३ महीने की पेशगी तनख़ाह देकर विदा किया शाहज़ादे की रुख़सत जल्दी का महूरत होने से बग़ैर लवाज़में यानी ख़िलअत वगैरा के हुई थी इस लिये उसके वास्ते ख़िलअत जवाहर हाथी और घोड़े वगैरा पीछे से सादुल्लाख़ां के साथ भेजे गये और उसको नज़दीक के रस्ते बंगशरोद से जाने का हुक्म दिया गया और ख़रच के वास्ते यह हुक्म हुआ कि जो नौकर क़दीम से नक़दी पाते हैं उनको चढ़ी हुई तलब के सिवाय आसामीवार चाकरों समेत १००) देवें और नये नौकरों को कि जिनकी सनदें अब तक तैयार नहीं हुई हैं और नये पुराने मनसबदारों को कि जिन्हें जागीरें दी हुई हैं ३ महीने की तनख़ाह नक़द देदेवें रुपया दिलाने के वास्ते सज़ावल (सिपाही) और लशकर को ताकीद करके रवाने करने के लिये गुज़रबरदार मुक़र्रर हुवे-

शाह ईरान का क़ोरची बाशी हसन बेग तुर्कमान कंधार छोड़कर बादशाह के पास आया बादशाह ने उस को-ख़िलअत सोने का ख़ंजर ५०००) नक़द

وغیرہ ۱۳۲ اسیرون کو معہ پچاس ہزار سوار کے سہ ماہہ تنخواہ پیشگی دیکر لاہور سے روانہ کیا
شاہزادہ کی رخصت احتیاط ساعت و عدم فرصت سے بغیر لوازمہ یعنی خلعت وغیرہ کے عمل مین آئی تھی اسلئے اوسکے واسطے خلعت اسپ جواہر اور ہاتھی سعد اللہ خان کے ہمراہ بھیجے گئے اور اوسکو نزدیک راہ سے بنگش رود سے کابل ہوکر قندھار پہنچنے کا حکم دیا گیا اور خرچ کے واسطے یہ ارشاد ہوا کہ بندہ ہائے قدیم نقدی کو سوائے طلب نہایت حال کے فی نفر ایکسو روپیہ معہ تابینون کے دین اور نو ملازم بندون کو کہ جنکی سند تیار نہین ہوئی ہے اور منصبداران قدیم وجدید کو جاگیر رکھتے ہین تین مہینے نقد دیدین یہ دلانے کیلئے سزاول مقرر ہوئے اور روانگی لشکر کو جلدی گذربردار تعینات کئے گئے [illegible]
[illegible] بہت جلد سوار حسن بیگ ترکمان قورچی باشی شاہ ایران کو قندھار سے جدا ہوکر حضور مین حاضر ہوا تھا خلعت اسپ خنجر جڑاؤ و ہزار روپیہ نقد

और इज़ारी ज़ात ५०० सवार का मनस
ब इनायत किया -

नज़र मोहम्मद खां के वकील ख्वाजा
जान को जो खत और कुछ तोहफे
लेकर आया था खिलअत घोड़ा औ
र १५००० नकद देकर रुखसत किया -

चैत सुदि २ सं० १७०६ को बादशाह -
खुद भी लाहौर से काबुल को रवाने हुए

चैत सुदि १२ को चिनाव नदी से उत
रते थे कि उस गुर्ज़बरदार ने जो औ
रंगज़ेब के पास फरमान लेकर ग-
या था जाफ़र खां मीर बख़्शी के डेरे
में पहुंच कर ज़ाहिर किया कि सिया
दत खां ने सादुल्ला खां को लिखा है
कि फागण सुदि ६ को ख़ास खां ने
कंधार का किला शाह ईरान के हवा
ले कर दिया है और उस ज़िले के दूस
रे किलों बस्त और ज़मीन दावर पर
भी ईरानियों का कब्ज़ा हो गया है औ
र साथ ही इसके गज़नी से भी काग-
ज़ क़ासीदों और जिलोदारों के हाथ
पहुंचे जिनको जाफ़र खां ने बादशाह
की ख़िदमत में भेजा और अर्ज़ किया -

खुलासा यह था कि शाह को १ महीने
किले के घेरने और [illegible]

بہ منصب ہزاری ذات اور
نوسوار کے عنایت ہوا۔

نذر محمد خان کے وکیل خواجہ جان
کو جو عنایت نامہ اور بعض تحائف
لے آیا تھا خلعت اسپ اور پندرہ
ہزار روپیہ نقد دیکر رخصت کیا گیا۔

غرہ ربیع الاول کو بادشاہ خود بھی
کابل کیطرف کوچ کرکے ۱۲ کو چناب
سے اوترتے تھے کہ اوسوقت اوس
گرزبردار نے جو اورنگ زیب کے
پاس فرمان لیگیا تھا جعفر خان میر
بخشی کے ڈیرہ مین پہونچکر ظاہر کیا
کہ سیادت خان کا نوشتہ سعد اللہ
خان کے نام اس مضمون کا پہونچا
ہے کہ ۸ صفر کو خواص خان قلعدار
قندہار نے قلعہ شاہ ایران کو
دیدیا ہے اور اوس صوبہ کے دوسرے
قلاع زمینداور بست وغیرہ پر بھی شاہ
کا قبضہ ہوگیا ہے۔ اور اسی کے
ساتھ ساتھ غزنین سے بھی اسی مضمون
[illegible] جلوداروں کے
ہاتھ پہونچے جعفر خان نے [illegible]
[illegible] عرض کی۔
[illegible]

اور مقابلہ میں گذرا اندر سے
بخوبی اوسکے لشکر پر گولہ باری
کی گئی اور قلعہ والے نے باہر
نکلکر بہی لڑے مگر قلعہ دار
نے قزلباشوں کے محاصرہ
سے تنگ آکر دل چھوڑ دیا
ہر چند کہ شاہ کے لشکر میں
کمی غلہ و رسد و خبر روانگی
فوج ہندوستان سے زلزلہ
پڑا ہوا تہا اور ایک مخبر نے
یہہ خبر کاغذ پر لکہہ کر تیر کے
ذریعہ سے قلعہ کے اندر پہونچا
بہی دی تہی تو بہی قلعدار کمک
پہونچنے کا انتظار نہ کرسکا اور
پندرہ دن تک شاہ سے صلح کا سوالجواب
کرتا رہا اور جب شاہ نے منظور کرلیا
تو ۹ صفر کو قلعہ سے باہر آکر دو
دن کی مہلت اپنی اسباب اور بال بچونکے
نکالنے کو لی تیسرے دن ایران کا قلعدار
محرابخاں قلعہ میں داخل ہوا اور وہ
صوبہ بادشاہ کے قبضہ سے نکل گیا۔
پہر خواص خاں سعد کاکڑ
خاں اور ابو الحسن وغیرہ کے
شاہ کی ملازمت میں گیا اور ایک
لحہ بیٹھ کر

लड़ने में गुजरा अंदर से उसके लश्क
र पर खूब गोले बरसाये गये और
क़िले वाले बाहर निकल कर भी ल
ड़े मगर क़िलेदार ने क़ज़लबाशों
के घेरे से घबराकर दिल छोड़ दि
या शाह के लशकर में रसद की क-
मी और हिन्दुस्तान से फ़ौज रवाने
होने की खबर से गड़बड़ पड़ी हुई-
थी जिसका परचा एक मुखबर ने तीरसे
बांधकर क़िले में फेंक दिया था तो भी
क़िलेदार मदद पहुंचने तक न ठहर
सका और १५ दिन तक शाह को सु
लह का संदेसा भेजता रहा आखि
र जब शाह ने मंजूर कर लिया तो फा
गण वदि १० को क़िले से बाहर निक
ल आया और २ दिन की मोहलत
लेकर अपने माल असबाब और बा
ल बच्चों को भी निकाल लाया तीस
रे दिन ईरान का क़िलेदार महराब खां
क़िले में दाखिल हुआ और वह सूबा
बादशाह के क़ब्ज़े से निकल गया-
फिर खवास खां किलेदार, काक
ड़ खां, और अबुलहसन वगैरा समेत
शाह के दरबार में गया और दम भर
वहां ठहर कर हिन्दुस्थान को रवाने हुआ-

معہ منصب ہزاری ذات اور
پانسو سوار کے عنایت ہوا۔
نذر محمد خان کے وکیل خواجہ جان
جو معہ نامہ اور بعض تحائف
لے آیا تھا خلعت اسپ اور بارہ
ہزار روپیہ نقد دیکر رخصت کیا گیا۔
غرہ ربیع الاول کو بادشاہ خود
کابل کیطرف کوچ کرکے ۱۲ کو چناب
سے اوتر رہے تھے کہ اوسوقت او
زبردار نے جو اورنگ زیب کے
پاس فرمان لیگیا تھا جعفر خان
بخشی کے ڈیرہ میں پہونچکر ظاہر کیا
سیادت خان کا نوشتہ
خان کے نام اس مضمون کا پہونچا
ہے کہ ۸ صفر کو خواص خان قلعدار
قندہار نے قلعہ شاہ ایران کو
دیدیا ہے اور اوس صوبہ کے دو
قلاع زمینداور اور بست وغیرہ پر بھی شاہ
قبضہ ہوگیا ہے۔ اور اسی کے
مضمون کے

और हजारी जात ५०० सवार का मनसब इनायत किया-
नज़र मोहम्मद खां के वकील
जो खत और कुछ तोहफे
लेकर आया था खिल्अत
१५००० नकद देकर रुखसत किया।
चैत सुदि २ सं. १७०६ को बादशाह-
लाहौर से काबुल को र
चैत सुदि १२ को चिनाव नदी से उत
र रहे थे कि उस गुर्ज़बरदार ने जो औ
रंगजेब के पास फरमान लेकर ग
जाफ़र खां मीर बख्शी के डेरे
पहुंचकर जाहिर किया कि सिया
सादुल्ला खां को लिखा है
कि फागण सुदि ६ को खास खां ने
कंधार का किला शाह ईरान को
दिया है और उस
बस्त और ज़मीनदावर पर
ईरानियों
इसके गज़नी से जो काग
कासीदों और जिलोदारों के हाथ
जिनको जाफ़र खां ने बाद
खिदमत में जाकर अरज़ किया
कि शाह को १
किले के घेरने और

وغیرہ جانوران باربرداری کے
خریدنے کے لئے پندرہ دن ٹھہرنا
پڑا پھر کوچ کر کے غزنیں میں پہونچے
تو وہاں گہاس کا کال تہا خاص
خاص آدمیوں کیواسطے ایک
روپیہ کا ایک سیر غلہ اور ڈیڑہ سیر گہاس
ملتا تہا جس سے لشکر کا بہت پتلا حال
ہوگیا اور شاہزادہ نے بادشاہ کو
عرضی لکہی کہ یہاں روپیہ سیر ناج
ہے اور گہاس ناپید ہے آگے کچھ
چیز نہیں ملتی ہے اس سبب سے
لشکری اور سپاہی بہت تنگ
ہیں بادشاہ نے لکہا کہ ملک گیری
میں آرام نہیں ہوتا ہے ایسی باتوں
کا خیال نکر کے فوراً قندہار کو روانہ
ہو جاؤ اور قزلباشوں کو قلعہ میں
نیا ذخیرہ جمع کرنے اور ٹہرنے کی
فرصت نہ دو اور فصل جو تیار ہے اسکو
انکے ہاتھ نہ پڑنے دو خود تحصیل
کرلو اور ہمکو بھی پہونچا ہوا جانو پس
شاہزادہ اور وزیر نے لشکر میں
منادی کرادی کہ غزنیں
سے رستہ کے واسطے سب
نے بیس اور پندرہ روز
بعد

वगैरा बारबरदारी के जानवर खरी
दने के लिये १५ दिन वहां ठहरना
पड़ा फिर कूच कर के ग़ज़नी पहुं
चा तो यहां घास का काल था ख़ास
ख़ास आदमियों के वास्ते १) का सेर
भर नाज और १॥ सेर घास मिलता
था जिससे लशकर का बहुत पत
ला हाल हो गया और शाहज़ादे ने
बादशाह को अरज़ी लिखी कि य
हां रुपये सेर नाज है और घास ना
पैद है आगे कुछ चीज़ नहीं मिलती
है इस सबब से लशकरी और सि
पाही बहुत तंग आ गये हैं बादशाह
ने लिखा कि मुल्कगीरी में आराम
नहीं होता है ऐसी बातों का खयाल
न करके फ़ौरन क़ंधार को रवाने हो
जाओ — और क़ज़लबाशों को क़िले
में नया ज़ख़ीरा जमा करने और ठ
हरने की फ़ुरसत न दो और फ़सल
जो तैयार है उसको उनके हाथ में न
पड़ने दो ख़ुद काट लो और हमको
भी पहुंचा जानो — इस पर शाहज़ादे
और वज़ीर ने लशकर में डोंडी पिट
दी कि सब लोग ग़ज़नी से रस्ते
के वास्ते रसद ले लेवें और १५ दिन पीछे

برف اس قدر گرا ہوا ہے کہ جو
اور نہ گرے تو ایک مہینے میں
بمشکل رستہ نکل سکتا ہے
اوسی عرصہ میں شاہ کے محاصرہ
و تسخیر قندہار کی خبریں آئیں اور
اونکے ساتھہ ہی بادشاہ کی تاکید
بھی جلد روانہ ہونے کے واسطے
پہونچی اور شاہ کے قندہار سے
کوچ کرجانے کی بھی خبر آئی
تب ناچار شاہزادہ اوس رستہ کو
کہ جدہر سے جانا منظور تہا چھوڑ کر دو
ہزار سات سو گز بلند اونچے پہاڑوں
پر سے پیدل معہ فوج کے گذرا
اور جو کچھہ سامان اسباب تہا وہ سب
چھوڑنا پڑا بہت لوگ جاڑے سے
ٹھٹھر کر مر گئے اور بہت سے
بھاگ گئے غلہ و چارہ کچھہ نہ رہا جب
اس حال سے آخر ربیع الثانی کو کابل
میں پہونچے وہاں اس قدر گرانی
تھی کہ روپیہ کے گیہوں پانچ سیر
اور گھاس چار سیر بھی ہاتھہ نہ آتی
تھی آدمی و جانور کا پیٹ ایک روپیہ
میں بھی نہیں بھرتا تھا اور بادشاہ کی
تاکید قندہار پہونچنے کی حد سے زیادہ تھی
تو بھی شاہزادہ کو وہاں گھوڑے

बरफ़ इतना गिरा है कि जो फिर न गि
रे तो १ महीने में मुश्किल से रस्ता
निकल सक्ता है इसी दरमियान में
शाह के कंधार को घेरने और फ़तह
करने की ख़बर और बादशाह की
ताकीदें जल्द रवाने होने के वास्ते
पहुंची और फिर तुरत ही शाह के कू
च करने की भी ख़बर आई तब तो शा
हज़ादे और वज़ीर को कूच करना
ही पड़ा और वे उस रस्ते को कि जिध
र से जाना मंज़ूर था छोड़ कर २७००
गज़ ऊंचे पहाड़ों पर से पैदल मय फ़ौ
ज के गुज़रे और जो कुछ सामान अ
सबाब साथ था उसको जहां का त
हां छोड़ गये इस दौड़ में बहुत लोग
जाड़े से ठिठर कर मर गये और बहु
त से भाग गये खाना दाना कुछ पा
स न रहा जब इस हाल से जेठ बदि
को काबुल में पहुंचे तो वहां इतनी महं
गाई थी कि १) का गेहूं ५ सेर और घा
स ४ सेर भी हाथ नहीं आता था आ
दमी और जानवर का पेट १) में भी
नहीं भरता था और बादशाह की ता
कीद कंधार पहुंचने के वास्ते हद से
ज़ियादा थी तो भी शाहज़ादे का घोड़े

وغیرہ جانوران باربرداری کے
خریدنے کے لئے پندرہ دن ٹھہرنا
پڑا پھر کوچ کرکے غزنیں میں پہونچے
تو وہاں گھاس کا کال تھا خاص
خاص آدمیوں کیواسطے ایک
روپیہ کا ایک سیر غلہ اور ڈیڑھ سیر گھاس
ملتا تھا جس سے لشکر کا بہت پتلا حال
ہوگیا اور شاہزادہ نے بادشاہ کو
عرضی لکھی کہ یہاں روپیہ سیر اناج
ہے اور گھاس ناپید ہے آگے کچھ
چیز نہیں ملتی ہے اس سبب سے
لشکری اور سپاہی بہت تنگ
ہیں بادشاہ نے لکھا کہ ملک گیری
میں آرام نہیں ہوتا ہے ایسی باتوں
کا خیال نہ کرکے فوراً قندہار کو وا
ہوجاؤ اور قزلباشوں کو قلعہ میں
نیا ذخیرہ جمع کرنے اور ٹھہرنے کی
فرصت نہ دو اور فصل جو تیار ہے اسکو
بھی ونکے ہاتھ نہ آنے دو خود تحصیل
کرلو اور ہمکو بھی پہونچا جانو اسپر
شاہزادہ اور وزیر نے لشکر میں
منادی کرادی کہ غزنیں
سے رستہ کے واسطے رسد
لے لیں اور پندرہ روز
بعد

वगैरा बारबरदारी के जानवर ख़री
दने के लिये १५ दिन वहां ठहरना
पड़ा फिर कूच करके गज़नी पहुं
चा तो यहां घास का काल था ख़ास
ख़ास आदमियों के वास्ते १ का सेर
भर नाज और १॥ सेर घास मिलता
था जिससे लशकर का बहुत पत
ला हाल होगया और शाहज़ादे ने
बादशाह को अरज़ी लिखी किय
हां रुपये सेर नाज है और घास ना
पैद है आगे कुछ चीज़ नहीं मिलती
है इस सबब से लशकरी और सि
पाही बहुत तंग आगये हैं बादशाह
ने लिखा कि मुल्कगीरी में आराम
नहीं होता है ऐसी बातों का ख़याल
न करके फ़ौरन क़ंधार को रवाने हो
जाओ — और क़ज़लबाशों को क़िले
में नया ज़ख़ीरा जमा करने और ठ
हरने की फ़ुरसत न दो और फ़सल
जो तैयार है उसको उनके हाथ में न
पड़ने दो ख़ुद काट लो और हमको
भी पहुंचा जानो — इस पर शाहज़ादे
और वज़ीर ने लशकर में डोंडी पिट
दी कि सब लोग गज़नी से रस्ते
के वास्ते रसद लेलेवें और १५ दिन पीछे

برف اس قدر گرا ہوا ہے کہ جو
اور نگرے تو ایک مہینے میں
بمشکل رستہ نکل سکتا ہے
اوسی عرصہ میں شاہ کے محاصرہ
و تسخیر قندہار کی خبریں آئیں اور
اونکے ساتھہ ہی بادشاہ کی ایما
بہی جلد روانہ ہونے کے واسطے
پہونچی اور شاہ کے قندہار سے
کوچ کرجانے کی بہی خبر آئی
تب ناچار شاہزادہ اوس رستہ کو
کہ جدہر سے جانا منظور تہا چہوڑ کر دو
ہزار سات سو گز بلند اونچے پہاڑوں
پر سے پیدل معہ فوج کے گذرا
اور جو کچہہ سامان اسباب تہا وہ سب
چہوڑنا پڑا بہت لوگ جاڑے سے
ٹھٹھر کر مر گئے اور بہت سے
بہاگ گئے غلہ اور چارہ کچہہ نہ رہا جب
اس حال سے آخر ربیع الثانی کو کابل
میں پہونچے وہاں اس قدر گرانی
تہی کہ روپیہ کے گیہوں پانچ سیر
اور گہاس چار سیر بہی ہاتہہ نہ آتی
تہی آدمی و جانور کا پیٹ ایک روپیہ
میں بہی نہیں بہرتا تہا اور بادشاہ کی
تاکید قندہار میں پہونچنے کی واسطے از حد تہی
تو بہی شاہزادہ کو وہاں گہوڑے

वरफ़ इतना गिरा है कि जो फिर न गि
रे तो १ महीने में मुशकिल से रस्ता
निकल सक्ता है इसी दरमयान में
शाह के कंधार को घेरने और फ़तह
करने की ख़बर और बादशाह की
ताकीद जलदी रवाने होने के वास्ते
पहुंची और फिर तुरत ही शाह के कू
च करने की भी ख़बर आई तब तो शा
हज़ादे और वज़ीर को कूच करना
ही पड़ा और वे उस रस्ते को कि जिध
र से जाना मंज़ूर था छोड़ कर २७००
गज़ ऊंचे पहाड़ों पर से पैदल मय फ़ौ
ज के गुज़रे और जो कुछ सामान अ
सबाब साथ था उसको जहां का त
हां छोड़ गये इस दौड़ में बहुत लोग
जाड़े से ठिठर कर मर गये और बहु
त से भाग गये खाना दाना कुछ पा
स न रहा जब इस हाल से जेठ बदि
को काबुल में पहुंचे तो वहां इतनी महं
गाई थी कि १) का गेहूं ५ सेर और घा
स ४ सेर भी हाथ नहीं आता था आ
दमी और जानवर का पेट १) में भी
नहीं भरता था और बादशाह की ता
कीद कंधार पहुंचने के वास्ते हद से
ज़ियादा थी तो भी शाहज़ादे को घोड़े

बगैरा बारबरदारी के जानवर ख़री
दने के लिये १५ दिन वहां ठहरना
पड़ा फिर कूच करके गज़नी पहुं
चा तो यहां घास का काल था ख़ास
ख़ास आदमियों के वास्ते १) का सेर
अनाज और १॥ सेर घास मिलता
था जिससे लशकर का बहुत पत
ला हाल होगया और शाहज़ादे ने
बादशाह को अरज़ी लिखी कि य
हां रुपये सेर नाज है और घास ना
पैद है आगे कुछ चीज़ नहीं मिलती
है इस सबब से लशकरी और सि
पाही बहुत तंग आगये हैं बादशाह
ने लिखा कि मुल्कगीरी में आराम
नहीं होता है ऐसी बातों का ख़याल
न करके फ़ौरन क़ंधार को रवाने हो
जाओ और क़ज़लबाशों को क़िले
में नया ज़ख़ीरा जमा करने और ठ
हरने की फ़ुरसत न दो और फ़सल
जो तैयार है उसको उनके हाथ में न
पड़ने दो ख़ुद काट लो और हमको
इस पर शाहज़ादे
ने

وغیرہ جانوران باربرداری کے
خریدنے کے لئے پندرہ دن ٹھہرنا
پڑا پھر کوچ کرکے غزنیں میں پہونچے
تو وہاں گہاس کا کال تہا خاص
خاص آدمیوں کیواسطے ایک
روپیہ کا ایک سیر غلہ اور ڈیڑھ سیر گہاس
ملتا تہا جس سے لشکر کا بہت پتلا حال
ہوگیا اور شاہزادہ نے بادشاہ کو
عرضی لکھی کہ یہاں روپیہ سیر اناج
ہے اور گہاس ناپید ہے آگے کچھ
چیز نہیں ملتی ہے اس سبب سے
لشکری اور سپاہی بہت تنگ ہوگئے
ہیں بادشاہ نے لکھا کہ ملک گیری
میں آرام نہیں ہوتا ہے ایسی باتوں
کا خیال نہ کرکے فوراً قندہار کو روانہ
ہو جاؤ اور قزلباشوں کو قلعہ میں
نیا ذخیرہ جمع کرنے اور ٹھہرنے کی
فرصت نہ دو اور فصل جو تیار ہے اسکو
بھی ان کے ہاتھ نہ آنے دو خود تحصیل
کرلو اور ہمکو بھی بہونچا دو جب یہ
شاہزادہ اور وزیر نے لشکر میں
منادی کرا دی کہ آخر سنہ میں
سے ... کے واسطے ...
نے ہیں اور پندرہ ...
بعد

कूचकरके ३दिनमेंकज़ज़बाशोके
१क़िलेपरपहुंचेजिसकोवेलोगख़ा
लीकरगयेथे-

बादशाहीलशकर ७.फ़ौजहोकर
असादबदि२ कोक़िलेकंधारकेपा
स पहुंचाऔरगंजअलीके बाग़
मेंउतरातीसरेदिन जावसिंघवग़ै
रा कईबहादुरसरदारोंने क़िलेको
१तरफ़ सेज़ाबतेसेख़ाली देखक
रशाहज़ादेसेपूछे बिना वहांमोर
चाजाजमाया क़िलेवालोंने ख़ब
रपाकर ऐसी आगबरसाई किबहु
त आदमी मारेगये और ठहरनामु
शकिलहोगया. सादुल्लाख़ांने
राजासेकहलाया किबग़ैरहुक्म
केऐसीजुरअतकरनाबेजाथीम
गरअबवहीजंगलकेदरख़्तोंकीआ
ड़लेकरजमेरहो नहींतो क़िलेवाले
ज़ियादाशेरहोजावेंगे औरइसतर
ह बड़ीमुशकिलोंसेबहुत जानेंख़
पानेकेपीछेक़िलेकाघेरादियागया-

दरबारकाहाल-

जबबादशाहकाकूचहसन अब
दालसेहुआतोशाहअब्बासके
वकीलशाहवरदीख़ांकेकाबुलमें

کوچ کرکے تین روز میں قزلباشوں
کے ایک قلعہ پر پہونچے جسکو وہ
لوگ خالی کرگئے تھے۔

بادشاہی لشکر سات فوج ہوکر
۱۴ رجمادی الاول کو قلعہ قندہار
کے پاس پہونچا اور گنج علی کے
باغ میں اترا تیسرے دن بہاؤ
سنگھ وغیرہ کئی بہادر سرداروں
نے قلعہ کو ایک طرف ضابطہ سے
خالی دیکھکر بغیر اطلاع شاہزادہ
وہاں مورچہ جا جمایا قلعہ والوں
نے خبر پاکر ایسی آگ برسائی کہ
بہت بادشاہی آدمی مارے گئے
ورٹھہرنا مشکل ہوگیا سعداللہ خاں
نے راجہ سے کہلا بھیجا کہ اگرچہ
بغیر حکم کے ایسی جرأت کرنا بیجا
تھا مگر اب وہیں جنگل کے درختوں
کی آڑ لیکر جمے رہو ورنہ قلعہ والے
زیادہ شوخ ہوجاینگے اسطرح
بمشکل تمام بہت جانیں ضایع
ہونے کے بعد قلعہ کا محاصرہ تمام ہوا۔

دربار کا حال

جب بادشاہ کا کوچ حسن ابدال
سے ہوا تو شاہ عباس کے ایلچی شاہ وردی
بیگ کے کابل میں

پہونچنے کی خبر پہونچی بادشاہ نے
اوسکے لانیکو گرز بردار بہیجا۔ فی
بادشاہ نے تاریخ ۵ ربیع الثانی
کو نیلاب سے عبور کیا اور چار کوچ میں
پیشاور پہونچے باغ فرح افزا
میں شاہ بیگ وکیل ایران کہ جسکو
والئے ایران نے قندہار سے
کوچ کرنے کے بعد بہیجا تہا حاضر
آیا مگر بادشاہ نے اوسے روبرو نہ
بلایا اور شایستہ خان و جعفر خاں
کو فرمایا کہ اوسسے ایک مجلس میں ملاقات
کرکے اوس کے پاس سے نامہ تو نہ
لیں اور ہماری طرف سے کہیں
کہ ہمنے شاہ ایران کی موروثی دوستی
پہ نظر کرکے اپنے ایک خاص کو
قندہار کے قلعہ میں رکہہ چہوڑا
تہا اگر یہہ جانتے کہ اونکی طرف سے
ایسی حرکت ہوگی تو ایک تجربہ کار
جنگی میر کو رکہتے جو بہ نسبت خود قلعہ
کی حفاظت نہ چہوڑتا اس خلاف توقع
عمل کے بدلہ کا بہی گلہ نہونا چاہئیے پہلے
شاہ قلی کے آنیکی خبر آئی تہی بعد شاہ
کے قندہار پہونچنے کی خبر آئی تو
شاہ قلی کو لاہور میں رکہنے کا حکم
دیا گیا غرض جب اسطرح

पहुंचनेकीख़बरआईबादशाहने
उसकेलानेकोगुर्ज़बरदारभेजा–
बादशाहनेसावनसुदि ६ कोनी
लाबसेउतरे और ४ कूचमेंपिशावरमें
पहुंचेवहांबाग़फ़रहबख़्शकेमु
क़ामपरशाहबेगभीआपहुंचामग
रबादशाहनेउसकोअपनेरूबरून
बुलाया और शायस्तख़ांवजाफ़
रख़ांसेफ़रमायाकिउसकोअपने
डेरेमेंठहराकरउसकेपाससेख़त
तातोनहींलेवें और हमारीतरफ़
सेकहेंकिहमनेशाहईरानकीपुश
तेनीदोस्तीपरभरोसाकरकेअ
पने १ ख़वासकोकंधारकेक़िलेमें
रखछोड़ाथाअगरयहजानतेकि
उनकीतरफ़सेऐसीहरकतहोगी
तो १ तजरुबेकारजंगीअमीरको
रखतेजोजीतेजीक़िलेकोनछोड
ताअबइसउम्मेदकेख़िलाफ़कर
तूतकेबदलेकाभीओलंभान
हींदेनाचाहियेपहिलेशाहक़ुली
केआनेकीख़बरआईथीफिरशा
हकेकंधारपहुंचनेकीख़बरआई
तोशाहक़ुलीकोलाहोरमेंरखने
काहुक्मदियागयाग़रज़जबइस

तरहदोस्तीकाचश्मागदलाहोगयातोखत और वकीलकेभेजनेमें क्यामज़ाहै –

फिरफ़रमायाकि शाहवरदीबेगसेकहदो किजलालाबादमेंजाकरठहरे काबुलपहुंचकर हमतुम दोनोवकीलोंकोइज़्ज़तकेसाथरुखसतकरेंगे और शाहवरदीबेगकीतकलीफ़काहालसुनकर १०००० उसकोइनायतफ़रमाये –

शाहज़ादादाराशिकोहजोपहिलेरवानेहोगयाथा इसमंज़िलमेंकाबुलकेसूबेदार अलीमरदानखां वगैरासमेत पेशवाईको आया –

बादशाहजेठसुदिमें काबुलकेदौलतखानेमें पहुंचे चौथेदिन अलीमरदानखांकेमकानपरपधारे और उसकीपेशकशमेंसे १लाखरुपयेकीजिनसकबूलकी –

बलखमें अबफिरबहुतसेफ़साद नज़रमोहम्मदखांके व अबदुलअज़ीज़खांके और सुबहानकुलीखांके आपसमें हुवे तोभी नज़रमोहम्मदखांने अपनीसलतनतपरक़ायमहोकरबादशाहकोखलीतालिखा

چشمۂ الفت غبار کدورت سے بھر گیا ہے تو نامہ اور ایلچی بھیجنے میں کیا لطف ہے۔

پھر فرمایا کہ شاہ ویردی بیگ سے کہدو کہ جلال آباد میں جاکر ٹھہرے کابل پہونچکر ہم دونو ایلچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کرینگے اور شاہ ویردی بیگ کی عسرت کا حال سُنکر دس ہزار روپیہ عنایت فرمائے

بادشاہزادہ دارالشکوہ جو پہلے روانہ ہوگیا تھا اس منزل میں معہ امیرالامرا علیمردان سردار کابل وغیرہ کے پیشوائی کو آیا۔

شروع جمادی الاول میں بادشاہ کابل پہونچے اور چوتھے دن علیمردان خاں کے مکان پر تشریف لیگئے اور ایک لاکھ روپیہ کی پیشکش قبول کی۔

بلخ میں اب پھر بہت سے فساد نذر محمد خاں کے و عبدالعزیز خاں کے اور سبحان قلیخاں کے باہم برپا ہوئے اور نذر محمد خاں نے اپنی سلطنت پر قایم ہوکر بادشاہ کو خط لکھا

ज़िसकोलेकरउसकावकील मुराद
बेग आयाउसकेसाथयादगारख़
चौलाकभीथा-

नज़र मोहम्मदख़ांके बेटे सुबहान
कुलीख़ांने सेवनज तकदी अलीक
तग़ान, और मोहम्मदबेगकुकचाक़ व
ग़ैरः बाग़ियोंकोक़तलकरके उन
के सिर नज़र मोहम्मदख़ांके पास
भेजेथे वेभी नज़र मोहम्मदख़ांने
बादशाहको दिखानेकेवास्ते शाह
ज़ादे दारा शिकोहके पास भेजे अ
बबलख़ और बदख़शांमें नज़र मो
हम्मदख़ांका पूरा क़बज़ा होगया था
इसलिये उसने अपने बेटों और क़
बीलोंको बुलाया और कुछ ख़र्च
भी मांगा-

असाढ सुदि २ को २२ वां जलू
सी बरस शुरू हुआ जिसके दर
बारमें बादशाहने नज़र मोहम्मदख़ां
के बेटे अबदुलरहमान सुलतान
को ख़िलअत जीग़ा (तुर्रा) तलवा
र ख़ंजर और ढाल जड़ाऊ साज़से
और ३००० रोकड़ देकर बलख़ जाने
की रुख़सत इनायत की और २०००
जेज बाहरामत और जड़ाऊ ज़ेवर नज़र

جس کو اوسکا وکیل مراد بیگ
لیکر آیا اوسکے ساتھہ یادگار بیگ
چلاق بھی تہا

نذر محمد خاں کے بیٹے
سبحان قلیخاں نے سیونج تروی
علی قطغان اور محمد بیگ قبچاق
وغیرہ باغیونکو قتل کرکے اونکے
سر نذر محمد خاں کے پاس بھیجے
تھے وہ بھی نذر محمد خاں نے
باظہار اخلاص اسلئے ملاحظہ کے
بادشاہ کے شاہزادہ دارا شکوہ
پاس بھیجدیے اور اب چونکہ بلخ
اور بدخشاں میں نذر محمد خاں کا
بدستور قبضہ ہوگیا تہا اسلئے اوس
نے اپنے فرزندوں و متعلقوں کو بادشاہ
سے طلب کیا اور کچھ خرچ بھی منگوایا

غرہ جمادی الثانی کو ۲۲ واں
جلوسی سال شروع ہوا جسکے دربار
میں بادشاہ نے نذر محمد خاں کے
بیٹے عبدالرحمن سلطان کو خلعت
جیغہ خنجر و شمشیر معہ ساز مرصع و
بیس ہزار روپیہ عنایت فرماکر
بلخ جانیکی رخصت دی شاہزادہ
دارا شکوہ نے بھی جواہر کی تربیت
کرا تہا

दराशिकोह नेभी बादशाह के हुक्मसे
दिये क्योंकि अबदुलरहमानकी सं
भालउसके ज़िम्मेकीगईथी—
नज़र मोहम्मदखांको १०००००) तो
पहिले काबुलके ख़ज़ानेसे इनायत
हुवेथे और १०००००) अब फिरउसके
वास्ते और ५००००) जड़ाऊ तलवार समे
त सुबहानकुली खांके वास्ते अबदु
लरहमान सुलतान के हाथ भेजेगये
दूसरे असाद की सुदि २ को नज़र
मोहम्मदखांकी औरतें और बेटियां
भीजो लाहौरसे काबुलमें पहुंचगई
थीं बलख़कोरवाने हुई उनको भी क
ई लाख रुपयेकी नक़दी और ज़िनस
इनायतहुई इनबेगमोंको अबतक
२ लाख रुपया मदद ख़रचका मिल
चुकाथा और जो बादशाही बेगमोंने
दियाथा वह इसके अलावेथा नज़र
मोहम्मदखांकेवास्ते इनके साथभी
१ लाख रुपया और १ हाथी भेजागया—
येलोग २ बरस और १० महीनेके
करीब हिन्दुस्तानमें रहेथे—
नज़र मोहम्मद खांके २ बड़े बेटे खु
सरो सुलतान और बहरामसुलता
न हिन्दुस्तानके मज़ेन छोड़सके और

بموجب حکم بادشاہ کے بیس
ہزار روپیہ کا نقد و جنس
عطا فرمایا۔
نذر محمد خاں کو ایک لاکھ
روپیہ پہلے خزانہ کابل سے عنایت
ہوئے تھے اور اب ایک لاکھ روپیہ
اوسکے واسطے اور پچاس ہزار روپیہ نقد
معہ ایک قبضہ شمشیر مرصع سبحان
قلیخاں کی الی عبدالرحمن سلطان کے ہاتھ بھیجے
غرہ رجب کو نذر محمد خاں کی
عورتیں اور بیٹیاں بھی جو لاہور
سے کابل میں پہونچ گئیں
تھیں بلخ کو روانہ ہوئیں اونکو
بھی کئی لاکھ روپیہ کا نقد و جنس عطا ہوا
ان بیگموں کو اب تک تین لاکھ
روپیہ مدد خرچ کے مل چکے
تھے اور جو بادشاہ کی بیگموں نے
دیا تہا وہ اسکے علاوہ تہا نذر محمد
خاں کے واسطے انکے ساتھ بھی ایک
لاکھ روپیہ اور ایک ہاتھی بھیجا گیا
یہہ لوگ دو برس اور دس مہینے
کے قریب ہندوستان میں رہے تھے
نذر محمد خاں کے دو بڑے بیٹے خسرو
سلطان اور بہرام سلطان بلذات
کی وابستگی سے بلخ جانیکو نہ چاہا

बादशाहीनोकरी पर राज़ीहोकर बल
ख़को नहीं गये=

क़ंधारकीमोहिम॰

दूसरेअसाढकी बदि १ को सादुल्ला
ख़ांनेशाहज़ादे सेकहा कि क़िलेदार
ने मग़रूरीसे ख़ंज़र और वेसक़रन
दरवाज़ों को आजतक बंद नहीं किय
है इसबातसे अपने लशकरकी सु
स्ती और अबतरी ज़ाहरहोती है-

शाहज़ादा दूसरे दिन क़िलेकी तर
फ़ बढ़ा क़िलेवालोंने मारे तोपों के
बहुतसे आदमियोंको गिरादिया-

क़िलेसे गोले मेहकीतरह हर रो
ज़ बरसाकरतेथे तोभी सादुल्लाख़ां
नेकुछ दिनपीछे ५-६ सलामतकूचे
बनाकर ९२ गज़ज़मीनखोदी और
क़िलेकी खाईतक सुरंग पहुंचाई
मगर क़िलेवालोंनेउसके अंदर पा
नी छोड़दिया=

इसतरह बादशाही लशकर ने
क़िला फ़तह करने के वास्ते कोशिश
करने औरजानलड़ानेमेंकोई बात बा
कीनहीं छोड़ी मगर गोलाबारूद व
ग़ैरासामान पूरातैयार नहींथा और

اور مواحب مناسب پر راضی
ہوکر ہندوستان میں رہ گئے

قندہار کی مہم

۱۴ جمادی الثانی کو سعد اللہ
خاں نے بادشاہ سے کہا کہ قلعدار
نے دلیری سے آج تک خضر اور
ویس قرن دروازوں کو بند
نہیں کیا ہے اس سبب سے بادشاہی
لشکر کی سستی ابتری اور قلعدار
کی خیرہ چشمی پر حمل ہوتا ہے
شاہزادہ دوسرے دن قلعہ
کیطرف بڑھا قلعہ والوں نے مارے
توپوں کے بہت آدمیوں کو گرادیا قلعہ
سے گولے مینہ کیطرح برستے تھے
تو بھی سعد اللہ خاں نے چند روز بعد
پانچ چھ سلامت کوچے تیار کرکے
۹۲ گز زمین کھودی اور خندق
تک سرنگ پہونچائی لیکن قلعہ
والوں نے اوسکے اندر پانی چھوڑدیا
اسطرح بادشاہی لشکر نے
کوشش اور جانفشانی میں
کوتاہی نہ کی مگر قلعہ گیری
کا مصالحہ بالکل تیار
نہ تھا اور

जाड़े का मौसम भी आगया था इस
लिये लौट चलने की सलाह ठहरी
मगर इतने ही में ख़बर पहुंची कि क़
ज़लबाशों के ३०००० सवार मुरतिज़ा
क़ुली खां वग़ैरा ३१ बड़े २ अमीरों की
अफ़सरी में चले आते हैं शाहज़ादे
ने यह सुनकर सावन सुद १४ को रुस्
तम खां और क़ुलीचखां वग़ैरा को उ
नके मुक़ाबिले पर भेजा बड़ी घमसा
न लड़ाई हुई दोनों तरफ़ से ख़ूब को
शिश और मरदानगी दिखलाई ग
ई आख़िर को बादशाही आदमी ए
कदम से हल्ला करके दुशमनों पर जा
गिरे और बहादुरी से उनको भगा
कर डेरों की तरफ़ लौटे दूसरे दिन -
शाहज़ादे के पास पहुंचे शाहज़ादा
इस फ़तह को कंधार की फ़तह से बढ़
कर समझ कर पीछा लौटा और कं
धार की फ़तह को अगले साल पर
छोड़ आया - १

तवारीख़ मुन्तख़िबुल्लुबाब में
लिखा है कि घेरे के पीछे १ तरफ़ से
सादुल्ला खां ने और दूसरी तरफ़ से
रुस्तम खां और क़ासम खां वग़ैरा ने

१. यह हाल मुल्ला अब्दुल हमीद के बादशाह नामे से लिखा गया है -

اور موسم سرما بھی قریب آپہونچا
تہا اسلئے بمصلحت وقت سے
مراجعت کی صلاح ٹھہری مگر
اتنے ہی میں خبر پہونچی کہ
قزلباشونکے تیس ہزار سوار
مرتضی قلیخان قورچی باشی
وغیرہ اکتیس بڑے بڑے امیروں
کی افسری میں چلے آتے ہیں
شاہزادہ نے یہ سنکر ۱۴ شعبان
کو رستم خان و قلیچ خان وغیرہ
کو اونکے مقابلہ پر بھیجا بڑی
سخت لڑائی ہوئی دونو طرف
سے خوب کوشش و مردانگی
ظہور میں آئی لیکن آخر کو بادشاہی
آدمی یکبارگی دشمنوں پر حملہ آور
ہوے اور جلادت مردانہ سے اونکو شکست دیکر
مظفر و منصور اپنے خیمونکو لوٹے اور دوسرے
دن شاہزادہ کی خدمت میں پہونچے شاہزادہ
اس فتحکو قندہار کی فتح سے بڑہکر سمجھکر
مراجعت فرما ہوا اور فتح قندہار کو سال آئندہ پر چھوڑ
آیا ۔ تواریخ منتخب اللباب میں لکھا ہے
کہ بعد محاصرہ قندہار کے ایکطرف سے سعد اللہ
خان نے اور دوسری طرف سے رستم خان
و قاسم خان وغیرہ نے مورچے

یہ حال ملا عبدالحمید کے بادشاہ نامہ سے اخذ کیا گیا ہے

किलेके पासतक मौरचे बढ़ाये औ
र सुरंगें भी खाई तक पहुंचाई लेकि
न ईरानके किलेदार महराबखांकी
होशयारी और तजरुबाकारी से
कि जिसने रूमकी लड़ाईयों में
खूब लड़ाई और किलेदारी के काम
देखे थे कुछ पेश नहीं गई वह किले
में से रात दिन बराबर ऐसी लगातार
गोलियां और गोले बरसाता था कि
आदमियों को मोरचों में भी चलने
फिरने की फुरसत नहीं मिलती थी
और वह अकसर तो सुरंगों को ही
मारे गोलों के उड़ा देता था इधर से ह
ल्ले जो किये जाते थे उनमें सरदारों
के सिर और सिपाहियों के बदन खाई
की भरती भरने के काम में आते थे
तो भी कुछ काम नहीं निकलता था-

उधर से कज़लबाश जो लड़ने
को बाहर निकलते थे तो भी बड़ी २
लड़ाईयां होती थीं जो कैदी उनके
हाथ लगते थे उनको वे किलेमें ले
जाते थे और जो बादशाही लश
कर के हाथ आते उनको वे अपने
डेरोंमें ले आते थे-

قلعہ کے پاس تک مورچے بڑہائے اور
سرنگیں بھی خندق تک پہونچائیں
لیکن ایران کے قلعدار اور محراب خاں
کی ہوشیاری اور تجربہ کاری سے
جسنے روم کی لڑائیوں میں خوب جنگ
اور قلعداری کی تھی کچھہ پیش نہ
گئی وہ قلعہ میں سے رات دن برابر ایسے
گولے اور گولیاں برساتا تہا کہ آدمیوں
کو مورچوں میں پہرنے کی فرصت نہ ملتی
تہا اور اکثر سرنگوں کو بھی مارے گولوں
کے اوڑا دیتا تہا ادہر سے جو حملے
کیے جاتے تھے اونمیں بھی سرداروں
کے سر اور سپاہیوں کے بدن
خندق کی بہرتی بہرنے میں
کام آتے تھے تو بھی
کچھہ کام نہیں نکلتا
تہا

اودہر سے جو قزلباش لڑنے
کو باہر نکلتے تھے تو بھی بڑی
بڑی لڑائیاں ہوتی تہیں جو
قیدی اونکے ہاتہ لگتے تہے اونکو
وہ قلعہ میں لیجاتے تہے اور جو بادشاہی
لشکر کے ہاتہ آتے تہے اونکو وہ
اپنے ڈیروں میں لے آتے

१ दिन कुछ क़ज़लबाश इसी तरह
पकड़े आये थे उनकी ज़बानी मालू
म हुआ कि शाह अब्बास ने हिरात प
हुंचकर २० अमीर और ३००० सवा
र महराब खां की मदद की रवाने कि
ये हैं उनमें से ३-४००० तो बहुत क़री
ब आ पहुंचे हैं इसी तरह की ख़बर
१ बादशाही बंदे ने भी जो शाह के ल
शकर में पकड़ा गया था आकर कु
लीच खां को दी इसके साथ ही शुतर
बानों, फ़ीलबानों और खच्चर वालों
ने आकर फ़रियाद की कि क़ज़लबा
श एकाएकी हमला करके बहुत से
आदमीयों और जानवरों को पकड़
ले गये और अकसर लोगों को भी
ज़ख़मी कर गये हैं रुस्तम खां ने जो
अपने वक़्त का रुस्तम था यह सु
नकर बग़ैर हुक्म के ही क़ज़लबाशों
का पीछा किया और ४-५ कोस पर
उनको जा लिया पहिले बंदूक और
बान की लड़ाई हुई और फिर तल
वार चली दोनों तरफ़ के बहुत से
आदमी मारे गये रुस्तम खां अपने
और उनके हाथी घोड़े ऊंट बैल और

ایکدن کچھ قزلباش اسیطرح
پکڑے آئے تھے اونکی زبانی
معلوم ہوکہ شاہ عباس نے ہرات
پہونچکر بیس امیر اور تیس ہزار
سوار محراب خاں کی مدد کو روانہ
کئے ہیں اونمیں سے تین چار ہزار
سوار بہت قریب آپہونچے ہیں
اور اسیطرح کی خبر ایک بادشاہی
بندہ نے بھی جو شاہ کے لشکر
میں پکڑا گیا تھا قلیج خاں کو
آکر دی اسکے ساتھہ ہی شتربانوں
فیلبانوں و خچربانوں نے آکر
فریاد کی کہ قزلباش دفعتہ گھی
پر حملہ کرکے بہت سے دمیوں
اور چارپایوں کو پکڑ لے گئے اور
اکثر لوگوں کو زخمی بھی کر گئے
رستم خاں نے جو اپنے وقت کا رستم تھا
یہہ سنکے بلا حکم قزلباشوں کا پیچھا
کیا اور چار پانچ کوس پر اونکو
جالیا پہلے تو بندوق اور بان
کی لڑائی ہوئی پھر تلوار چلی دونو
طرف کے بہت آدمی مارے گئے
رستم خاں نے اونکے جس قدر
ہاتھی گھوڑے اونٹ بیل اور

ख़च्चर जितने कुछ असबाब का लेकर शा
हज़ादे के पास हाज़िर हुआ और सब
ने उसकी इस बहादुरी की बड़ी तारीफ़ की।
दूसरे दिन तड़के ही ख़बर पहुंची
कि २०००० सवार क़ज़लबाशों के
नज़रअली ख़ां हाकिम अर्दबेल,
अली कुली ख़ां और मुरतज़ा ख़ां,
वग़ैरा कई अमीरों की अफ़सरी में
बहुत क़रीब पहुंच गये हैं इधर से फि
र रुस्तम ख़ां और क़ुलीच ख़ां वग़े
रा कई अमीर दस हज़ार सवार औ
र बहुत सा तोपख़ाना लेकर उनके
मुक़ाबिले पर गये ज्योंही उनकी फ़ौ
ज नज़र आई सैयदों पठानों मुग़लों
और राजपूतों ने घोड़े उठाये ईरानी
ठहर गये मगर जब इधर से गोले औ
र बान चलने लगे तो उन्होंने ३ तर
फ़ से हल्ला करके हिन्दुस्तानियों के
ऊपर हमला किया और कई बार अ
पने सामने की फ़ौज को हटा दिया
मगर रुस्तम ख़ां क़ुलीच ख़ां और
बहादुर राजों ने मस्त हाथियों को आ
गे रखकर और अपनी सवारी के
हाथियों के पांवों में ज़ंजीरें डालकर

خچر اسکا لیکر شاہزادہ کے پاس حاضر
ہوا اور سب نے اوسکے اس کار
بستہ کی بہت تعریف کی۔
اوسکے صبح ہی خبر پہونچی
کہ قزلباشوں کے ۲۰ ہزار سوار جو
کئی نامی امیروں مثل نظر علیخاں
حاکم اردبیل و علیقلی خاں مرتضی
قلیخاں وغیرہ کے بہت قریب
پہونچ گئے ہیں اسطرف سے پھر
رستم خاں قلیچ خاں وغیرہ امرا
دس ہزار سوار اور بہت سا توپخانہ
لیکر اونکے مقابلہ پر گئے جونہی
اونکی فوج نظر آئی سیدوں
پٹھانوں مغلوں اور راجپوتوں نے
گھوڑے وتھائے ایرانی ٹھہر گئے مگر
جب ادہر سے گولے اور بان چلنے لگے
تو اونہوں نے تین طرف سے حملہ کرکے
ہندوستانیوں کے دو بڑا وہ کیا اور
کئی بار اپنے مقابل فوج کو ہٹا دیا
مگر رستم خاں قلیچ خاں اور
بہادر راجوں نے مست ہاتھیوں
کو آگے رکھکر اور اپنی سواری
کے ہاتھیوں کے پاؤں میں
زنجیریں ڈالکر

सबलोगों को दिलासा दिया और अ
पना क़दम अगे बढ़ाया और जो
लोग ज़िरहबकतर पहिने हुवे थे दुश
मनों के दरमयानी लशकर से जा भि
ड़े जहां के नामी सरदार और बहुत से
ग़ैर मशहूर आदमी मारे गये और अ
कसर ज़खमी हुवे आखिर क़ज़ल
बाशों के पांव उखड़ गये और वे साम
ने से भागते ही नज़र आये बादशाही
अमीर उनके बहुत से घोड़े और खच्चर
लेकर शाहज़ादे के पास लौट आये †

سب لوگوں کو دلاسا دیا اور اپنا قدم
آگے بڑھایا اور جو لوگ زرہ پوش
تھے وہ قلب لشکر غنیم جا بھڑے جہاں
کے نامی سردار اور بہت سے غیر
مشہور آدمی مرگئے اور اکثر زخمی
ہوئے آخر قزلباشوں کے پانو اکھڑ
گئے اور وہ سامنے سے بھاگتے نظر
آئے بادشاہی امیر بہت سے
گھوڑے اور خچر انکے لیکر
شاہزادہ کے پاس
لوٹ آئے لہ

† सेरुल मुतारवरीन में लिखा है कि शाह अब्बास क़ंधार फ़तह करके अ
सफ़हां में नहीं गया हिरात में ठहरा रहा जब हिन्दुस्तान की फ़ौज के पहुंचने
की खबर उसको पहुंची तो उसने अपने सरदारों को शाहज़ादे औरंगज़ेब
के मुक़ाबिले पर भेजा शाम के वक़्त चग़ताईयों और क़ज़लबाशों की
ठभेड़ हुई रात होजाने से दोनों लशकर अपने डेरों को लौट गये सुब
होतेही औरंगज़ेब कूच का नक़्क़ारा बजाकर चल दिया सियावश खां ने कु
छ दूर तक पीछा किया ईरानी अमीर सरहद्दी क़िलों को मज़बूत करके
शाह के पास चले गये और शाह मशहद में ज़ियारत करके असफ़हां
को गया इधर बादशाह ने इसी ज़रासी खिदमत में औरंगज़ेब का मनस
ब १५ हज़ारी १५००० सवार दो अस्पे और सिह अस्पे का और सादुल्लाखां का
७ हज़ारी ७००० सवार दुअस्पा और सिह अस्पा का और अली मरदा
खां का ५ हज़ारी ५००० सवार दुअस्पा और सिह अस्पा का कर दिया रु
स्तम खां को फ़ीरोज़जंग का खिताब बख़शा और क़ुलीज खां को क
बुल का सूबेदार मुक़र्रर किया—

لہ سیرالمتاخرین میں لکھا ہے کہ شاہ عباس بعد فتح قندہار کے اصفہان کو نہیں گیا ہرات میں ٹھہرا جب لشکر ہندوستان کے پہونچنے
کی خبر پہونچی تو اپنے سرداروں کو شاہزادہ اورنگ زیب کے مقابلہ پر بھیجا شام کے وقت چغتائیوں اور قزلباشوں کا مقابلہ ہوا رات ہو
جانے سے دونوں لشکر اپنے ڈیروں کو واپس گئے صبح ہی اورنگزیب کوچ کا نقارہ بجا کر چلا گیا سیاوش خاں نے کچھ دور تک پیچھا کیا ایرانی
امیر سرحدی قلعوں کو مضبوط کر کے شاہ کے پاس گئے اور شاہ مشہد میں زیارت کر کے اصفہان کو چلا گیا اور شاہ
جہاں نے اسی ذراسی خدمت میں اورنگ زیب کا منصب پندرہ ہزاری ۱۵ ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ کا سعد اللہ
خاں کا ہفت ہزاری ہفت ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ کا قلیچ خاں کا پنج ہزاری پنجہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ کا کر دیا رستم خاں کو
فیروز جنگ کا خطاب بخشا اور قلیچ خاں کو کابل کا صوبہ دار مقرر کیا۔

دربار کا حال

۸ رجب کو واقعات قندہار
سے معلوم ہوا کہ بہادر خان
افغان مرگیا بادشاہ نے اوسکے
۶ بیٹون میں سے بڑے دلاور کو
ہزاری ذات کا منصب دیا
اور باقی کی بھی پرورش کی۔
سلخ شعبان کو بادشاہ کابل
سے ہندوستان کو روانہ ہوئے
اور شاہزادہ داراشکوہ کو اورنگ زیب
کے پہونچنے تک کابل مین رہنے
کا حکم دے گئے۔
۳ رمضان کو بادشاہی لشکر
کے ایرانیون پر فتح پانیکی خبر
پہونچی بادشاہ نے خوش ہوکر
شاہزادہ اورنگ زیب اور
اکثر امیرون کو جنہون نے اوس
جنگ مین اظہار تردد وجانفشانی
کیا تہا اضافہ اور انعام عنایت
منتخب اللباب مین لکہا
ہے کہ جب پہلی فتح کی خبر بادشاہ کے
پاس پہونچی اور انہون نے شاہ ایران کے
وکیل [illegible]
[illegible]

दरवारकाहाल·

दूसरेअसाढकीसुदि१०कोकंधार
केअख़वारसेमालूमहुआकिवहा
दुरख़ांपठानमरगयाबादशाहनेउ
सके६बेटोंमेंसेबड़ेदिलावरकोह
ज़ारीज़ातकामनसबदियाऔरबा
क़ियोंकीभीपरवरिशकी-
भादोंसुदि२कोबादशाहकाबुलसे
हिन्दुस्तानकोरवानेहुवेऔरशाह
ज़ादेदाराशिकोहकोऔरंगज़ेब-
केपहुंचनेतककाबुलमेंरहनेका
हुक्मदेगये-
भादोंसुदि५कोबादशाहीलशक
रकेईरानियोंपरफ़तहपानेकीख़ब
रपहुंचीबादशाहनेख़ुशहोकरशा
हज़ादेऔरंगज़ेबऔरअकसरअ
मीरोंकोजिन्होंनेउसलड़ाईमेंअ
च्छाकामदियाथाइज़ाफ़ेऔरइना
मसेसरबलंदकिया-
मुन्तख़िबउललुबाबमेंलिखाहैकि
जबपहिलीफ़तहकीख़बरबादशाह
केपासपहुंचीतोउन्होंनेफ़िरशाहर
दीवगईरानकेवकीलसेकहलायाकि
हज़ेशाहअब्बास१०बरसतकहमसेसाथ

मोहब्बत रखते थे उनके पीछे जो उ
मेद हम उनके खानदान से रखते थे
इस साल उसके खिलाफ़ ज़हूर में
आया अब हम भी जो हम से हो स
केगा कमी नहीं करेंगे और (१००००)
इनायत करके उसको गुर्ज़बरदार
के साथ शाहज़ादे औरंगज़ेब के पा
स रवाने किया और शाहज़ादे को
लिखा कि वह भी इसी तरह गुर्ज़बर
को साथ करके शाह के पास पहुंचा देवे
लश्कर पर जो कुछ मिहनत औ
र तकलीफ़ कंधार के घेरे में गुजरती
थी और जिससे कुछ मतलब नहीं
निकलता था उसकी लगातार खब
रें बादशाह ने सुनकर जान लिया
कि घेरा ज़ियादा दिनों तक रहने से फ़ौ
ज के तबाह होने के सिवाय और कु
छ काम नहीं निकलेगा इस लिये
शाहज़ादे को लिखा कि अब मस-
लिहत [illegible] वक्त यही है कि कंधार को
फ़तह करना दूसरे साल पर मौक़ूफ़
रखकर किले के नीचे से उठ आओ
और शाहज़ादे दाराशिकोह से फ़रमा
या कि औरंगज़ेब के ग़ज़नी पहुंचने
को [illegible] आने तक तुम काबुल में

محبت رکھتے تھے اونکے بعد جو امید
ہمکو اونکے خاندان سے تھی اس
سال اونکے خلاف ظہور مین آیا
اب ہم بھی جو ہم سے ہوسکیگا دریغ
نکرینگے۔ پھر دس ہزار روپیہ
عنایت کرکے اوسکو گرز بردار
کے ساتھ شاہزادہ اورنگ
زیب کے پاس روانہ کیا اور شاہزادہ
کو لکھا کہ وہ بھی اسیطرح گرز بردار ساتھ
کرکے شاہ کے پاس پہونچا دے
لشکر پر جو کچھ سختی اور
تکلیف قندہار کے محاصرہ مین
گذرتی تھی اور جس سے کچھ فایدہ
نہ نکلا تھا اوسکی خبرین بادشاہ
نے متواتر سنکر جان لیا کہ محاصرہ
کے طول پکڑنے مین سوا اسکے
ضایع ہونے سپاہ کے اور
کچھ نتیجہ مرتب نہوگا اسلیے شاہزادہ
کو لکھا کہ اب بنظر مصلحت وقت
قندہار کا فتح کرنا سال دیگر پر موقوف
رکھکر قلعہ کے نیچے سے اوٹھ
آوے اور بادشاہزادہ دارا شکوہ
سے فرمایا کہ اورنگ زیب
کے غزنی پہنچنے کی خبر

रहना और आपभादों सुदी में हिन्दुस्तान की तरफ़ रवाने हुवे मगर पहिली मंज़िल में बादशाही लश्कर से कज़लबाशों के शिकस्त खाकर भाग जाने की ख़बर आई इससे बादशाह को बहुत ख़ुशी हुई क्यों कि उन को बहुत फ़िकर थी इस ख़ुश ख़बरी के पहुंचतेही ३ दिन तक शादियाना बजाने का हुक्म दिया सादुल्ला ख़ां रुसतम ख़ां और कुलीच ख़ां वग़ैरा तमाम अमीरों के मनसब में इज़ाफ़ा फ़रमाया—

क़ंधार का हाल·

शाहज़ादा औरंगज़ेब बादशाह का हुक्म पहुंचने पर ४ महीने बाद क़ंधार घेरने के जबकि २ तीन हज़ार आदमी और ४-५ हज़ार जानवर तल्फ़ हो चुके थे क़िले के नीचे से उठ कर बादशाह की ख़िदमत में रवाने हुआ

दरबार का हाल·

आसोज बदि ११ को बादशाह पिशोर में पहुंचकर बाग़ ज़फ़र में ठहरे और वहां से चलकर आसोज बदि १२ को हसन अबदाल में और कातिक बदि ९ को लाहोर में पहुंचे सादुल्ला

رہے اور آپ اوایل رمضان مین کابل سے لاہور کو روانہ ہوئے جون ہی منزل اول مین پہونچے قزلباشون کے بادشاہی لشکر سے مغلوب ہوکر بھاگ جانے کی خبر آئی اس سے بادشاہ کو بہت خوشی ہوئی کیونکہ اونکو بہت تشویش تھی اور تین روز تک شادیانہ بجانے کا حکم دیا سعد اللہ خان رستم خان اور قلیچ خان وغیرہ تمام امیرون کے منصب مین اضافہ کیا-

قندہار کا حال

شاہزادہ اورنگ زیب بادشاہ کا حکم پہونچنے پر ۴ مہینے بعد محاصرہ قندہار کے کہ دو تین ہزار آدمی اور چار پانچ ہزار جانور تلف ہو چکے تھے قلعہ کے نیچے سے اوٹھکر بادشاہ کی خدمت مین روانہ ہوا-

دربار کا حال

۲۴ رمضان کو بادشاہ پیشور پہونچکر باغ ظفر مین فروکش ہوئے ۲۶ کو حسن ابدال کے باغ مین ٹھہرے ... شوال کو لاہور مین داخل ہوئے

سعیداللہ خان نے کابل سے
آٹھہ روز مین حاضر ہو کر ملازمت
کی ۷ ذی قعدہ کو شاہزادہ دارا شکوہ معہ
اپنے بڑے بیٹے سلیمان شکوہ کے حاضر آیا۔
۵ ذی الحجہ کو شاہزادہ اورنگ زیب
نے معہ اپنے بیٹے سلطان محمد اور
تمام تعیناتیون کے مہم قندہار سے
آکر ملازمت کی اکثر امیر انعام خطاب
اور اضافہ منصب سے سرفراز ہوئے
رستم خان نے جو کئی توپین
اور نشان قزلباشون کے چھینے
تھے وہ نذر کرکے مصدر تحسین و
آفرین ہوا۔
شاہ جہان آباد کا صوبہ دار مکرمت
خان جسنے اپنی عمر وہان کی
عمارتون کے تمام کرنے
مین صرف کی تھی مرگیا بادشاہ
نے اوسکی جگہہ جعفر خان کو مقرر کیا اور
اوسکے منصب مین یکہزار سوار دو اسپہ
کا اضافہ فرمایا
صوبہ ملتان جو پہلے اورنگ زیب سے متعلق
ہوچکا تہا اب شہزادہ سکر بھکر اور سیوان
بہی اوسکو مرحمت ہوئے
۱۰ ذی الحجہ کو بادشاہ نے

खांने ८ दिनमें काबुलसे आया-
कातिक सुद ८ को शाहज़ादा दारा-
शिकोह अपने बेटे सुलेमान शिकोह
समेत हाज़िर आया-
मगसर सुदि ७ को औरंगज़ेब अप
ने बेटे मोहम्मद सुलतान और तमा
मत इनातियों के साथ क़ंधार की मे
हिम से हाज़िर आया रुस्तम खांने जो
कई तोपें और निशान क़ज़लबाशों
के छीने थे वे बादशाह के नज़र कि
ये बादशाह ने उसको बहुत शाबा-
शी दी और अकसर अमीरों को इ
ज़ाफ़े इनाम और खिताब बख़्शे-
शाहजिहानाबाद का सूबेदार म
क्रमत खां जिसने अपनी उमर वहां
की इमारतों के तमाम करने में ख
रच की थी मर गया बादशाह ने उ
सकी जगह जाफ़र खां को हजार स
वार दुअस्पा के इज़ाफ़े से मुक़र्रर किया-
मुलतान का सूबा तो पहिले से
औरंगज़ेब के पास था और अब
ठट्ठे का सूबा और सरकार भक्कर और
सेवान भी तीनों उसको इनायत हुवे-
मगसर सुदि १४ को बादशाह ने

लाहोरसे शाहजहानाबादकी तरफ कूच किया अलीमरदानखांकोजो काबुलसे हाज़िर आयाथा कशमीरकी भी सूबेदारी मिली और हुकम हुआ कि खुद तो काबुलमें जावे और अबदुल गनी को नायब करके कशमीरमें भेज देवे-

२४वां बरस

पोससुदि २ संवत १७०६ से=
पोससुदि २ संवत १७०७ तक

पोससुदि १२ को बादशाह शाहजहानाबादके क़िलेमें दाखिल हुवे उसी दिन शाहज़ादा मुरादबख़्श दक्खनसे आया क्योंकि वहांकी आबहवा उसको नहीं सधी थी और सूबेका बंदोबस्त भी अच्छी तरह नहीं जमाथा-

बादशाहने शाहज़ादा मुरादके मनसबमें २ हज़ारी ज़ातका इज़ाफ़ा करके उसका मनसब १२ हज़ारी ज़ात और १०००० सवार दुअस्पा और सिहअस्पाका कर दिया और माहसुदि ११ को काबुलकी सूबेदारी उसको दी-

शाहज़ादा दाराशिकोह जो-

شاہجہان آباد کی طرف کوچ کیا علیمردان خان کو جو کابل سے حاضر آیا تہا کشمیر کی بہی صوبہ داری ملی اور حکم ہوا کہ خود تو کابل کو جاوے اور عبد الغنی کو اپنا نایب مقرر کرکے کشمیر مین بہیجدے ۔

چوبیسوان برس

سنہ ۱۰۶۰ ہجری
۲۲ دسمبر سنہ ۱۶۴۹ سے ۱۴ دسمبر سنہ ۱۶۵۰ تک

۱۱ محرم کو بادشاہ قلعہ شاہ جہان آباد مین داخل ہوئے اور سیدن شاہزادہ مرادبخش بہی دکن سے آیا کیونکہ کی آب ہوا اوسکے مزاج کو موافق نہین آئی تہی اور وہان کا بندوبست بہی اچہی طرح سے قایم نہوا تہا

بادشاہ نے شاہزادہ مراد کے منصب مین دو ہزاری ذات کا اضافہ کرکے اوسکا منصب ۱۲ ہزاری ذات اور دس ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ کا کردیا اور ۵ محرم کو کابل کی صوبیداری پر رخصت کیا

شاہزادہ داراشکوہ جو

माह सुदि ११ को लाहोर से रवाने हुआ
था अपने बेटों समेत हज़ूर में पहुंचा।
सादुल्लाखां वज़ीर जिसका मन
सब उसकी लयाक़त और बादशाह
की मिहरबानी से हरसाल बढ़ा करता
था ७ हज़ारी ज़ात और ७००० सवा
रों के मनसब को पहुंचा जिसमें
२००० सवार दुअस्पा और सिह अ
स्पा थे और ११ किरोड़ दाम बरसाब
रसी इनाम के उसके वास्ते मुकर्रर
हुवे आसिफ़खां के पीछे कोई अमी
र इस दरजे को नहीं पहुंचा था औ
र न: इतना इनाम सिवाय बादशा
हज़ादों के और किसी को मिलता था।
चेत वदि २ को नौरोज़ यानी पहि
ला दिन नये साल का सौर मत से
था और शाहजहानाबाद में यह
पहिला ही नौरोज़ था इस लिये ब
हुत धूमधाम से किया गया जिस
में बादशाह ने १००० बड़े २ मनसब
दारों को खिलअत बख़्शे और
बहुतों के मनसब में भी इज़ाफ़ा हु
आ और बाज़ों को ख़िताब भी मिले।
इस दिन हाफ़िज़ मोमिन ने जो
शाह ईरान के गवईयों में से था

۲۵ محرم کو لاہور سے روانہ ہوا تھا
معہ اپنے بیٹوں کے حضور مین پہونچا
سعد اللہ خان وزیر جسکا منصب
اوس کی لیاقت اور بادشاہ کی مہربانی
سے ہر سال بڑھا کرتا تھا سات
ہزاری سات ہزار سوار کے منصب
کو پہنچا جسمین دو ہزار سوار دو
اسپہ اور سہ اسپہ تھے اور
گیارہ کروڑ دام انعام دوازدہ
ماہہ سے بھی سرفراز ہوا یمین الدولہ
آصف خان خانخانان کے بعد کوئی
امیر اس درجہ کو نہ پہونچا تھا اور ان
دوازدہ ماہہ سوا سے بادشاہزادون
کے اور کسیکو عطا ہوتا تھا۔
۱۶ ربیع الاول کو جشن نوروز ہوا
چونکہ شاہجہان آباد مین یہ
اول دفعہ ہوا تھا اسلئے بادشاہ نے
بڑی دہوم دہام سے اس جشن
کی آرایش کی اور ایکہزار بڑے
بڑے منصبدارون کو خلعت
بخشے اور اکثر امرا کے منصب مین
اضافہ بھی کیا اور اونکو خطاب
بھی دئے۔
اسدن حافظ مومن نے جو شاہ ایران
کے مشہور موسیقی دانون مین سے تھا

حاضر ہوکر اپنی تصنیف جو بادشاہ کے
نام بنائی تھی گائی بادشاہ نے
خوش ہوکر خلعت اور دس ہزار
روپیہ نقد اوسکو دیا اور اپنی سرکار
میں نوکر رکھہ لیا -
اسیدن بادشاہ نے میواتیوں
کی سزا دہی کیواسطے کہ جنہوں نے
مواضعات درمیانی اکبرآباد اور
شاہجہان آباد کو لوٹ مارکے
ویران کردیا تھا راجہ جیسنگہ کے
دوسرے بیٹے کیرت سنگہ کو
مقرر کرکے کامان پہاڑی کا پرگنہ
وطن بنانے کیلئے اوسکی جاگیر میں عنایت کیا
اسیدن جملۃ الملک سعداللہ
خان وزیر کے پیشدست رگھناتھ
راے کو خطاب سوہنے کا قلمدان
اور دیوان تن کا عہدہ اوسکی
لیاقت اور کارگذاری پسند
کرکے عنایت فرمایا -
روز پنجشنبہ کی پیشکش
ایک سال تک طاہر خان کے
انعام میں مقرر ہوئی -
یکم جمادی الثانی کو ۲۴ وان
جلوسی سنہ شروع ہوا
بادشاہ نے خواجہ قاسم کو

हाज़िर होकर अपने बनाये हुवे गीत
जो बादशाह के नाम पर बनाये थे सु
नाये बादशाह ने उसको खिलअत
और १०००० देकर अपनी सरकार में
नोकर रख लिया—
इसी दिन बादशाह ने मेवातियों
को सज़ा देने के वास्ते जिन्होंने आ
गरे और दिल्ली के बीच में के गांवों
को लूट कर ऊजड़ कर दिया था-
राजा जयसिंघ के दूसरे बेटे कीरत
सिंघ को मुक़र्रर करके कामा पहा-
ड़ी का परगना वतन बनाने के वा
स्ते उसकी जागीर में इनायत किया
इसी दिन बादशाह ने सादुल्लाखां वज़ीर
के पेशकार रुघनाथ की लियाक़
त और कारगुज़ारी पसंद करके उसको
राय का खिताब तन दिवानी का
काम और सोने का कलमदान
इनायत किया—
बृहस्पतवार की पेशकश १ सा
ल तक ताहिरखां के इनाम में मु
क़र्रर हुई—
जेठ सुदि १ को २४ वां बरस बादशाह
के जलूसी सन का शुरू हुआ-
बादशाह ने ख्वाजा क़ासिम को

खत और १लाख रुपये के जवाहर देकर नज़र मोहम्मदखां के पास भेजा और १००००) खान के छोटे बेटे अबदुलरहमान सुलतान के वास्ते भी भेजे -

असाढ़ सुदि ४ को नज़र मोहम्मद खां का वकील मंनकर बेग खत लेकर आया जिसमें मदद मिलने के वास्ते लिखवाया -

सावन सुदि ७ को मीर सालह खुशनवीस मर गया बादशाह ने उस की जगह किताबखाने की दरोगाई सैयद जलाल के बेटे सैयद अली को इनायत की -

भादों व दि ३ को बादशाह ने फ़रासखां नाज़िर को मक्के जाने की रुख़सत देकर हुक्म दिया कि १५००००) वहां के कंगालों के वास्ते अहमदाबाद के ख़ज़ाने से लेता जावे -

कीरतसिंघ ने चार पांच हज़ार सवार और छः सात हज़ार बंदूकची और तीरंदाज़ नोकर रखकर मेवातियों को मारा और उनके औरत बच्चों को कैद करके बादियों को निकाला और अपने आदमियों को

معہ خریطہ و جواہرات قیمتی ایک لاکھ روپیہ کے نذر محمد خان حاکم بلخ کے پاس بھیجا اور دس ہزار روپیہ نذر محمد خان کے چھوٹے لڑکے عبدالرحمٰن سلطان کے واسطے بھی مرسل ہوئے

۴ رجب کو نذر محمد خان کا سفیر منکر بیگ بلخ سے مراسلہ لے کر حاضر آیا جس میں خان نے واسطے طلب مدد کے لکھا تھا

۵ شعبان کو میر صالح خوشنویس مر گیا جس سے کتاب خانہ کی داروغگی سید جلال کے بیٹے سید علی کو مرحمت ہوئی -

۱۵ شعبان کو بادشاہ نے ناظر فراست خان کو مکہ اور مدینہ جانے کی رخصت دیکر حکم دیا کہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ خزانہ احمدآباد سے مسکینان عرب کے واسطے لیتا جاوے -

کیرت سنگھ نے چار پانچ ہزار سوار اور چھ سات ہزار تفنگچی و تیر انداز نوکر رکھ کر میواتیون کا قلع و قمع کیا اور اونکی عورتون فرزندونکو اسیر کرکے باقی ماندہ کو نکالدیا جس دلی اور آگرہ کے مضافات میں

امن وامان ہوگیا جب اِس حال کی عرض درگاہ مین ہوی تو بادشاہ نے خوش ہوکر اوسکے منصب مین یکہزار کا اضافہ فرمایا۔

چونکہ اب بادشاہ کی عمر ۶۰ برس کی ہوگئی تہی اسواسطے مولویون نے فتوا دیا کہ اگر بادشاہ ضعیف البدنی سے روزہ نہ رکہہ سکین تو ساٹہہ ہزار روپیہ ہر رمضان مین فقیرون کو دیا کرین بادشاہ نے تیس ہزار روپیہ سالیانہ تو پہلے سے مقرر کر رکہا تہا اب بیس ہزار روپیہ اور بڑہا دیا اور بیس ہزار روپیہ عوض افطار و کفارہ روزہ وغیرہ مین جو سہواً و عمداً نہین رکہے گئے تہے غریبون و محتاجون کو بطور خیرات عنایت کیے۔

اکبرآبادی محل نے جو قلعے شاہجہان آباد سے ۳ کوس کے فاصلہ پر سرا باولی کے پاس لاہور اور کشمیر کے فیض بخش و فرح بخش باغون کے نمونہ پر ایک باغ معہ مسجد دو لاکہہ روپیہ کی لاگت سے چار برس مین تیار کرایا تہا بادشاہ اوس مسجد مین بیگم

वहाँबसा दिया जिससे दिल्ली और आमेरकी तलहटीमें अमनचैनहोगया और बादशाहने खुशहोकर उसके मनसबमें १००० सवारोंका इज़ाफ़ा फ़रमाया—

अब बादशाहकी उमर ६० बरस की होगई थी इस लिये मौलवियोंने फ़तवा दिया कि जो बादशाह बुढापे की कमज़ोरीसे रोज़ा न रख सकें तो ६०००) हरेक रमज़ानके महीनेमें फ़कीरोंको देते रहें बादशाहने ३०००) सालियाना तो पहिलेसे ही मुक़र्रर कर रखा था अब २०००) और बढा दिया और २०००) ही कुल रोज़ोंके कफ़्फ़ारे (प्रायश्चित) में जो भूलचूकसे या जान बूझकर नहीं रक्खे गये थे गरीबों और मोहताज़ों को इनायत फ़रमाया—

अकबराबादी महलने जो क़िले शाहजहानाबादसे ३॥ कोसके फ़ासिलेपर सराय बावली के पास लाहौर और कशमीरके फ़ैज़बख्श और फरहबख्श बाग़ोंके नमूनेपर १ मसजिद और बाग २ लाख रुपयेकी लागत से ४ बरसमें तैयार कराया था बादशाह उस बेगमकी

अरज़ से उस मस्जिद में नमाज़ पढ़ने को गये बेगम ने १८ खान सोने और जवाहरात के जड़ाऊ जेवरों के नज़र और निछावर की तोर पर पेश किये-

मुरतिज़ारवां बूढा हो गया था जिस से उस का मनसब दूर हो कर २० लाख दाम सालाना की पेनशन मुकर्रर होगई-

मंगसर सुदि १२ को मुल्ला शफ़ी आय यज़दी ने सूरत से हाजिर आकर बादशाह से सलाम किया बादशाह ने हज़ारी ज़ात और १०० सवार का मनसब मुकर्रर करके नोकर रख लिया-

रूम के सुलतान महंमद खां के एलची मोहीउद्दीन के सूरत में पहुंचने की खबर सुन कर बादशाह ने उस के लाने के वास्ते ख्वाजा रोशन गुर्जबरदार को खिलअत के भेजा और १०००० रुपये खज़ाने सूरत से और ५०००/१५००० ... पुर मांडो और मालवे के मुतालिक

عرض سے نماز پڑھنے کو
بیگم نے ۱۸ خوان سونے
جواہرات کے جڑاؤ زیوروں کے
اور نچھاور کی طور پر
پیش کئے

مرتضی خان بوجہ ضعف پیری
کے منصب سے برطرف ہوکر
بیس لاکھ دام سالیانہ پر داخل
پنشن ہوا-

۹ ذی الحجہ کو ملا شفیعائے
یزدی نے سورت سے آکر ملازمت
اور ہزاری ذات و یکصد سوار
کے منصب پر ملازم
سرکار شاہی
کیا-

بادشاہ نے محمد خان
سلطان روم کے ایلچی محی الدین
کے سورت میں پہونچنے کی خبر
سنکر خواجہ روشن گرزبردار
کو اوسکے لانے کے واسطے
خلعت کے بھیجا اور دس ہزار
روپیہ خزانہ سورت سے اور پندرہ
ہزار روپیہ برہان پور، مندو اور مالوہ کے

پچیسوان برس

سنہ ۱۰۶۱ ہجری

۱۲ دسمبر ۱۶۵۰ء سے ۲ دسمبر ۱۶۵۱ء تک

۱۰ محرم کو شاہزادہ محمد اورنگ زیب معہ اپنے بیٹون کے حسب الطلب ملتان سے حاضر آیا -

عزہ ربیع الاول کو بادشاہ شاہجہان آباد سے کشمیر کو روانہ ہوے اول منزل سے شاہزادہ اورنگ زیب کو ملتان جانے کی رخصت ملی

جعفر خان پٹنہ کا صوبہ دار سعید خان ظفر جنگ کے تغیر سے ہوا اور خلیل اللہ خان شاہجہان آباد کا -

عزہ ربیع الثانی کو بادشاہ لاہور پہونچکر باغ فیض بخش مین فروکش ہوے اور حکم دیا زیشکش کے متصدی اتوار کے دن کی تغیر ایک سال ... ہوشنیانے کو دستے ر...

२५ वांबरस

पोससुदि २ सं० १७०७ से

पोससुदि ३ सं० १७०८ तक

फागणवदि ५ को शाहज़ादाओ़रंगज़ेब अपने बेटों समेत मुलतानसे हाज़िर आया बादशाह ने बुलाया था-

फागणसुद ३ को बादशाह कशमीर को रवाने हुवे और शाहज़ादे औरंगजेब को मुलतान जाने की सीख दी-

ज़फ़रखां को पटने जाने की और खलीलुल्लाहखां को शाहजानाबाद की सूबेदारी मिली सईदखां ज़फ़रजंग पटने से बदला गया-

चेतसुदि २ को बादशाह लाहोर पहुंचकर बाग़ फैज़बख्श में ठहरे और हुक्म

تعریف سنکر چند ماہ پیشتر
پانچہزار روپیہ خرچ کے بہیجکر
اپنے پاس بلایا تہا اور دونو
وقت مجرا کیواسطے دربار مین
حاضر ہونے کا حکم دیدیا تہا۔
۴ ربیع الثانی کو بادشاہ
قلعہ لاہور مین داخل ہوئے
وقایع بنگالہ عرض ہوئی
کہ بندر ہگلی کو معہ قلعہ حاکم نشین
کے شاہزادہ محمد شجاع کے
ملازم جان بیگ نے جو صوبہ
اڑیسہ مین مقرر تہا وہان کے
زمینداروں سے لیکر ممالک محروسہ مین داخل کیا

عبدالرحمن سلطان کا بلخ سے آنا

عبدالرحمن جو بلخ کو روانہ ہوا
تہا جب اپنے باپ نذر محمد خان
کے پاس پہونچا تو نذر محمد خان
نے اوسکو اپنے آدمی ہمراہ
کرکے غوربند کی حکومت پر بہیجا
دوسرے بہائی سبحان
قلیخان نے باپ کے پاس
فوج کم رہ جانے کی خبر
سنکر بلخ پر حملہ کیا اور
باپ کو اس قدر دبایا کہ

तारीफ़ सुनकर कुछ महीने पहिले
५०००) खर्च के भेजकर अपने पास
बुला लिया था और दोनों वक्त मु
जरा करने के वास्ते हाज़िर होने
का हुक्म दे दिया था–
चेत सुदि ५ को बादशाह लाहौर
के क़िले में दाखिल हुवे–
बंगाले के अख़बार से मालूम
हुआ कि हुगली का क़िला शाहज़ा
दे शुजाअ के नोकर जान बेग ने
जो सूबे उड़ीसे का काम करता
था वहां के ज़मीदारों से लेकर बाद
शाही सल्तनत में शामिल किया–

अबदुलरहमान का बलख से आना·

अबदुलरहमान जो बलख
को रवाने हुआ था जब अपने बाप
नज़र मोहम्मद खां के पास पहुंचा
तो नज़र मोहम्मद खां ने अपने
आदमी साथ करके उसको ग़ो
रबंद की हकूमत पर भेजा दूस
रे भाई सुबहानकुली खांने बाप के
पास फ़ौज कम रह जाने की खबर
सुनकर बलख पर हमला करके
[illegible] को इस क़दर तंग किया कि

उसने अबदुलरहमानकोरस्ते
से पीछाबुलाया मगर सुबहा
न कुली खां के कलमरो की
बीचमें सेही उसको पकड़ लेग
ये सुबहानकुली खांने अब
दुलरहमानको क़ैद कर दिया
मगर वह पहरे वालों की मिला
वट से निकलकर बादशाह
केपासभागआया बादशाह
नेउसको ४ हज़ारी ज़ात ५०० स
वार का मनसब और २०००० रू
पये हाथी घोड़ा और कुछ ज
ड़ाऊ ज़ेवर इनायत किया और
उसके साथियों को भी उसके
कहने के मोफ़िक तजवीज़ त
नख्वाह की करके नोकर रख लिया-
जेठ सुदि १ को बादशाह ने ला
होर से कशमीर की तरफ़ कूच क
रके रावी नदी के पास डेरा किया
और शाहज़ादे औरंगज़ेब को मा
लवे की सूबेदारी पर जाने का
हुक्म लिखा-
इससाल में नाज की महंगाई
और मेह के नहीं बरसने से लो
गों को बहुत तकलीफ़ होरही-

کہ اوسنے عبدالرحمن کو رستہ سے ق
واپس بلایا مگر سبحان قلیخان کی قلمرو
بیچ مین سے ہی اوسکو پکڑ لیگئے سبحان
قلیخان نے عبدالرحمن کو قید کرادیا
لیکن وہ پہرہ والون کو ملاکر بادشاہ
کے پاس بہاگ آیا بادشاہ نے اوسکو
چار ہزاری ذات پانسو سوار کا منصب اور
بیس ہزار روپیہ معہ اسپ و
فیل و مرصع آلات کے مرحمت
کیا اور اوسکے ہمراہیون کو بہی
اوسکے کہنے کے موافق تجویز
تنخواہ کی کرکے نوکر رکہہ لیا۔
۲۹ جمادی الاول
کو بادشاہ نے سیر کشمیر
کے واسطے لاہور سے
کوچ کرکے راوی ندی
کے اوسطرف ڈیرہ کیا
اور شاہزادہ اورنگ زیب
کو مالوہ کی صوبہ داری پر
جانے کا حکم دیا۔
اس سال مین
قحط غلہ اور امساک
باران سے لوگون کو
بہت تکلیف ہورہی تہی گر
جسدن کہ بادشاہ نے

थी मगर जिस दिन कि बादशाह ने-
कूच किया मेंह बरसना शुरू हुआ
और इतना बरसा कि बादशाह को
रस्ते में १ हफ़्ते तक ठहरना पड़ा
इस मेंह से रैयत का भी नुकसान
हुआ कि पहिले तो बोने का मौक़ा
नहीं मिला और जो कुछ बोया भी था
तो वह पानी में बह गया इस वास्ते
जमाबंदी के वक्त खालसे के पर
गनों की रैयत पुकारू आई बादशा
ह ने सादुल्लाखां वज़ीर को हुक्म
दिया कि कई दिन तक आन ज
गाकर रैयत की शिकायत खुद सुने

आदिलखां की पेशकश।

इसलाम खां का बेटा मोहम्मद
सफ़ी आदिलखां के पास से पिछ
ले सनों की बाकी पेशकश ला
ने के वास्ते भेजा गया था सो नीचे
लिखे माफ़िक लेकर हाज़िर हुआ-
१ बादशाह के वास्ते पेशकश न-
कद और जिन्स जिसमें ४० हाथी
और जड़ाऊ चीजें ४० लाख रुप
[illegible] बादशाह बेगम
[illegible] नकद और

لاہور سے کوچ کیا مینہ برسنا
شروع ہوا اور اسقدر
برساکہ بادشاہ کو راستہ
میں ایک ہفتہ تک ٹھہرنا پڑا
اور اس بارش سے
رعایا کا بھی نقصان ہوا کہ اول
تو کاشتکاری کا موقع نملا
پھر جو بویا وہ پانی میں بہہ گیا
اسواسطے بروقت تشخیص جمع کے
پرگنات خالصہ کی رعایا فریادی
آئی بادشاہ نے سعد اللہ خان
کو حکم دیا کہ خود چندروز متوجہ ہوکر
مالگذاروں کی شکایت سماعت کرے

عادل خان
والی بیجاپور کی پیشکش

اسلام خان کا بیٹا محمد صفی عادلخان
کے پاس پچھلے سنوں کی باقیماندہ
پیشکش وصول کرنیکے واسطے
گیا تھا وہ حسب ذیل پیشکش لیکر حاضر آیا
۱ بادشاہ کے واسطے پیشکش نقد
جنس و مرصع الات معہ ۴۰
ہاتھیوں کے قیمتی چالیس
لاکھ روپیہ
ملکہ جہان بادشاہ بیگم
کے واسطے پیشکش نقد و

جنس قیمتی پانچ لاکھ
۳ شاہزادہ داراشکوہ
کے واسطے پیشکش قیمتی
پندرہ لاکھ روپیہ
اسکے سوائے عادل خان
نے ڈیڑہ لاکھ روپیہ نقد پانچ
ہاتھی اور کچھ جواہرات محمد صفی
کو اور چھہ لاکھ روپیہ نقد و جنس
کرکے شاہزادہ داراشکوہ کے ملازم
سید باقر کو دیا تھا وہ بھی بادشاہ
کی نظر سے گذرا -

دربار کا حال

غرہ جمادی الثانی کو پچیسوان
جلوسی سنہ شروع ہوا جسکے
جشن مین ایک مشہور ہندی
شاعر نے جو بادشاہ کا مقرب
بھی تھا ایک کبت بادشاہ کے
تعریف مین بناکر پیش کیا بادشاہ نے ایک
ہتھنی اور دو ہزار روپیہ انعام کے عنایت کیے
شاہزادہ داراشکوہ کو حرم بیگمون
کے لاہور واپس جانے کا حکم ہوا
۲۲ جمادی الثانی کو بادشاہ شکار
کہیلتے اور سیر دیکھتے ہوئے کشمیر کے
دولت خانہ مین داخل ہوئے
اگرچہ راستے مین برف سے بہت تکلیف ہوئی

जिनस ५लाख रुपयेकी -
३ शाहजादेदारा शिकोहके वास्ते
पेशकश नक़द और जिनस १५
लाख रुपयेकी -
इसके सिवाय आदिलख़ां ने डेढ़
लाख रुपया रोकड़ और जवाहरा
त मोहम्मद सफ़ी को और ६लाख
रुपये नक़द और माल शाहज़ादा
दारा शिकोह के नोकर सैयद बाक़ि
रको दियाथा वह भी बादशाहकी
नज़र सेगुजरा -

दरबारकाहाल.

जेठसुदि २ को २५वें बरसके नो
रोजमें १मशहूर कविने जो बाद
शाहकामुसाहिबभीथा १कवित
बादशाहकीतारीफ़में कहकर सु
नाया जिसके इनाममें बादशा
हने उसको १हथनी और २००० रुपये
इनायत किये -
शाहज़ादेदारा शिकोहको बेटों
समेत लाहोरजानेकाहुकमहुआ -
असाढबदि १० कोबादशाहक
शमीरमें पहुंचेरस्तेमें बर्फ़सेब
हुततकलीफ़ हुई मगर कशमी
रमें बड़ीबहारथी बादशाहरातो

बेगमों समेत नावों में बैठ कर रातों
को तलाव डल की सैर किया करते
थे ये नावें रंग २ के ज़री के परदों औ
र लाजवर्द के काम की चोबों से स-
जी हुई थीं और ऊपर सोने के जड़ा
ऊ कलस लगे हुवे थे इसी तरह
बाग़ों में जाकर वहां की बहार दे
खते थे और झोली भर २ कर रुप
या मल्लाहों और बाग़वानों को दि
या करते थे—

एक दिन अली मरदानखां
की अरज़ से उसके बाग़ और म
हल के देखने को पधारे अलीम
रदानखां ने जो पेशकश नज़र से
गुज़रानी उसमें से १२०००० का मा
ल क़बूल फ़रमाया गया—

१ दिन मुल्ला शाह बदख़शी बाद
शाह से मिलने को आया दूसरे
दिन बादशाह [illegible] रं मलिकाज़
मां बेगम उसके मकान पर गये
जो बेगम ने ४०००० लगाकर बन
वा दिया था और २०००० के दूसरे-
मकानात फ़क़ीरों के वास्ते उस
के पास तैयार कराये थे—

असाढ सुदि १ को आदमखां

کشمیر میں بڑی بہار تھی بادشاہ اون
بیگمات کو کشتیوں میں بیٹھکر
تالاب ڈل کی سیر کیا کرتے تھے
یہ رنگ برنگ کی زربفت پردوں
اور لاجوردی منقش ستونوں اور
سونے کے جڑاؤ قبوں سے آراستہ
تھیں اسیطرح باغوں کی سیر کو
جاکر دامن دامن روپیہ باغبانوں
اور ملاحوں کو عنایت کیا
کرتے تھے۔

ایکدن علیمردان خان کی
عرض سے اوسکے باغ اور محل کے
ملاحظہ کو تشریف لیگئے علیمردان
خان نے جو پیشکش پیش کی
اوسمیں سے ایک لاکھ اور
بیس ہزار روپیہ کی نقد قبول ہوئی

ایکدن ملا شاہ بدخشی
بادشاہ سے ملنے کو آیا دوسرے
دن بادشاہ بھی معہ ملکہ زمان بادشاہ
بیگم کے اوسکے مکانپر گئے جو ملکہ
زمان نے چالیس ہزار روپیہ لگاکر
بنوادیا تھا اور بیس ہزار روپیہ کے
مکانات اوسکے پاس درویشوں
فقیروں کے واسطے بھی تیار کرادئے

[illegible] بادشاہی کو آدم خان

तिब्बती की अर्ज़ से मालूम हुआ
कि मिरज़ाय तिब्बती जो हज़ूर में
से भाग कर तिब्बत का मालिक बन
बैठा था अब बादशाह के इक़बाल
से भाग गया है बादशाह ने आद
म खां का मनसब असल और
इज़ाफ़े से हज़ारी ज़ात और ५००
सवार का करके तिब्बत का मुल्क
जो ८० लाख दाम (२ लाख रुप
ये) का था वतन के तौर पर उसको
और उसके भाइयों की जागीर में दे दिया

इस साल में पहिले तो पानी न
हीं बरसा और फिर बरसा तो ज़ि
यादा बरसा जिससे कशमीर के
अक्सर मकानों और बाग़ों की
शोभा जाती रही थी इस लिये बा
दशाह यहां की सैर से पहिले के मा
फ़िक़ खुश नहीं हुवे और फ़रमा
या कि लाहोर और आगरे के जैसे
क़ीमती मकानों और बाग़ों को छो
ड़ कर अपने दिल की खुशी के वास्ते
इतनी दूर आना कि जिसमें खुदा
की ख़लक़त को बहुत तकलीफ़
पहुंचती है खुदा से नहीं डरने की बात
है और २ महीने रहने के पीछे शाहबाद

تبتی کی عرضی سے معلوم
ہوا کہ مرزا ے تبتی جو حضور
مین سے بہاگ کر تبت کے اوپر
قابض ہوگیا تہا اقبال بادشاہی
سے بہاگ گیا ہے بادشاہ نے
آدم خان کا منصب اصل اور اضافہ
سے ہزاری ذات اور پانسو سوار
کا کر کے تبت کا ملک جو اسی
لاکہہ دام کی جمع کا تہا بطور وطن
اسکی اور اسکے بہائیون کی
جاگیر مین دیدیا۔

اس سال مین پہلے تو
پانی برسا اور پہر برسا تو
زیادہ برسا کشمیر کے اکثر
مکانات اور باغات کی اصلی
رونق اور بہار جاتی رہی تہی
اسلئے بادشاہ یہان کی سیر
سے چندان خوش نہوئے اور فرمایا کہ
دار الخلافت اور دار السلطنت کے عمدہ
باغات اور مکانات کو اتنی دور
کی مسافت حظ نفس کے واسطے
طے کرنا کہ جس مین خلق خدا کو
بہت صدمہ پہونچتا ہے طریقہ
خداپرستی سے بہت دور
ہے اور بعد قیام دو مہینہ کے

केरस्तेसेलशकरकोसीधेरस्तेरवाने
करके कहा किअबमें इसतरफ़फिरन
हींआऊंगा औरसादुल्लाखांवज़ीरको
हुक्मदिया कि सबकामोका बंदोब-
स्तकरकेजल्दीलाहोरमेंआजावे-

आसिफ़ाबादमें दरयासे उतरते
वक्त आदमियों की जियादा भी-
ड़ होजाने से पुल जो पुराना होग
याथा टूटगया २५० आदमी और ब
हुतसेजानवर मालअसबाबसमेत
नोवनपर चढ़हुआथादरयामें गिरपड़े

आसोजबदि ९ को बादशाह-
की सवारी भंवरमें पहुंची दूसरे दि
न कूचके वक्त शाहज़ादे दाराशि
कोहने अपने बेटों समेत लाहोर
में आकर मुजरा किया और नज़र
मोहम्मदखां के बेटे अबदुलरह-
मान और खुसरो भी पेशवाईमें
हाज़िरहुवे-

जबबादशाह लाहोरके पास-
पहुंचेतो सादुल्लाखां वज़ीरभीक
श्मीरसेआकरहाज़िरहोगया-

बादशाहने लाहोर पहुंचकर
रुसतमखां और राजों व अमीरों
कोजो हाज़िर और गैर हाज़िर थे

۲۰ رمضان کو وہان سے دار الخلافت
کیطرف روانہ ہوئے اور لشکر
کو براہ راست جانے کا حکم دیکر
فرمایا کہ اب پہر میں اسطرف نہین
آؤنگا - اور سعد اللہ خان کو حکم
دیا کہ چند روز مین مقدمات مالی
اور ملکی کا انتظام کر کے لاہور آجاوے
منزل آصف آباد مین دریا
سے گذرتے وقت آدمیون کا
زیادہ ہجوم ہوجانے سے پل جو
بہت پرانا ہو گیا تہا ٹوٹ گیا ڈہائی
سو آدمی اور بہت سے جانور مع
مال اسباب کے دریا مین گر پڑے
۲۲ رمضان کو بادشاہ کی سواری
بہمبر مین پہونچی دوسرے دن
کوچ کیوقت شاہزادہ دارا شکوہ نے
معہ اپنے بیٹون کے لاہور
سے آکر ملازمت کی نذر محمد خان کے
بیٹے عبدالرحمن اور خسرو بہی پیشوائی
مین حاضر ہوئے
جب بادشاہ لاہور پاس پہونچے تو
سعد اللہ خان وزیر بہی کشمیر سے آکر حاضر ہوا
بادشاہ نے لاہور پہونچکر رستم خان
اور نزدیک و دور کے دوسرے
امیرون وراجون کو

حکم بہیجا کہ معہ سامان توپ خانہ مہم قندہار کے واسطے حاضر ہوں اور شاہزادہ مراد کے بلانے کے واسطے فرمان خاص دستخط سے لکھکر بہیجا-

روم کے ایلچی محی الدین نے لاہور مین پہونچکر قیصر کا نامہ معہ دو جڑاؤ زین کے گہوڑوں اور موتیونکی عبا کے پیش کیا اور پانچ گہوڑے اپنی طرف سے نذر کیے بادشاہ نے اوسکو پندرہ ہزار روپیہ معہ خلعت اسپ و خنجر اور جیغہ کے مرحمت فرمایا-

بلخ سے نذر محمد خان کے مرنے کی خبر پہونچی یہہ حج کرنے کو جاتا تہا سلخ جمادی الثانی کو شغنان کے قریب دنیا سے گذر گیا بادشاہ نے اوسکے بیٹوں خسرو بہرام اور عبد الرحمن پر کمال مہربانی اور ہمدردی ظاہر کی-

قیصر روم کے نامہ کا جواب سعد اللہ خان نے عربی مین لکھا جسکو بادشاہ نے معہ جیغہ شمشیر مرصع اور پرتلہ قیمتی مبلغ دو لاکہہ کے

हुक्म भेजा कि कंधार की मोहिम के वास्ते सामान और तोपख़ाने समेत हाज़िर होजावें और शाहज़ादे मुराद बख़्श के बुलाने के वास्ते अपने हाथ से फ़रमान लिखा-

सुलतान रूम के एलची मोहीउद्दीन ने लाहोर में पहुंच कर अपने मालिक का ख़त पेश किया जिसके साथ २ घोड़े जड़ाऊ ज़ीन के और १ पोशाक मोतियों की थी और ५ घोड़े अपनी तरफ़ से नज़र किये- बादशाह ने उसको १५०००) घोड़ा ख़िलअत और तलवार और एक किलंगी इनायत की-

बलख़ से नज़र मोहम्मद ख़ां के मरने की ख़बर पहुंची यह हज करने को जाता था असाढ सुदि १ को शिग़नान के क़रीब पहुंचकर मरगया बादशाह ने ख़ुसरो, बहराम और अब्दुलरहमान उसके बेटों को मातमी के ख़िलअत दिये-

क़ैसर रूम के ख़त का जवाब सदुल्लाख़ां वज़ीर ने अरबी में लिखा और बादशाह ने उसके साथ २ लाख रुपये की लागत की १ किलंगी और

१जड़ाऊतलवारपरतलेसमेत कै
सरकेवास्ते भेजी मोहीउद्दीनको
१५००० रुपयेऔर घोड़ासुनहरीसा
मानकादेकरबिदा किया औरहा
जी अहमद सईदमीरअदलको
अपनीतरफ़ सेउसकेसाथकैस
रकेपासभेजा १२००० उसकोभी
दियेऔर १००००० रुपयेनक़दऔर
१००००० कामालउसकेसाथमक्के
औरमदीनेके ग़रीबोंकेवास्तेभीभेजा-

मीरअदलकीजगह शेख़अब
दुलसमदकोअदालतकी ख़िद
मतइनायतहुई-

क़ैसरकेवकीलकोआनेकेदि
नसे बिदाहोने तक ६०००० कीरो
कड़ औरजिनसमिलीथी-

पोसबदि १५ कोअरज़हुईकि
राजा बिट्ठलदासगौड़ अपनेव
तनमेंमरगयाबादशाहनेबहुत-
अफ़सोसकियाउसकेबड़ेबेटेअ
निरुद्धकोडेढ़हज़ारीज़ातऔर
२००० सवारके इज़ाफ़ेसे ३हज़ा
रीज़ातऔर २००० सवारकामन
सबदेकरराजापदवी औररण
थंभोरकीक़िलेदारीइनायतफ़रमाई-

محی الدین کے حوالہ کیا اور
محی الدین کو پندرہ ہزار روپیہ
اور گھوڑا معہ ساز طلائی مرحمت
کرکے رخصت دی اور حاجی احمد
میر عدل کو اپنی طرف سے اسکی
ساتھ بطور ایلچی کے قیصر روم کے
پاس بہیجا بارہ ہزار روپیہ اسکو بھی
دئے اور اسکے ساتھ ایک لاکھ روپیہ
نقد اور ایک لاکھ روپیہ کا مال فقرائے
مکہ اور مدینہ کے واسطے بہیجے گئے -

قیصر کے وکیل کو روز ورود
سے رخصت کے وقت تک ساٹھہ
ہزار روپیہ نقد و جنس کرکے ملا تہا -

(۲۸) ذی الحجہ کو عرض
ہوئی کہ راجہ بیٹھل داس گوڑ
اپنے وطن مین مر گیا بادشاہ
نے بہت افسوس کیا اور اسکے
بڑے بیٹے انرودھ کو
ڈیڑہ ہزاری ذات اور
دو ہزار سوار کے اضافہ سے
منصب سہ ہزاری ذات سہ
ہزار سوار دو اسپہ کا معہ
خطاب راجگی اور قلعداری
رنتھنبور کے عنایت
فرمایا ارجن اور

अरजुन और भीम के इज़ाफ़े हुवे थे ।
२ बिट्ठलदास के बड़े भाई बलराम के-
बेटे शिवराम और छोटे भाई गिरधर
वग़ैरा के मनसब में भी इज़ाफ़ा हुआ-
राजा बिट्ठलदास १० लाख रुपया
रोकड़ ५ लाख रुपये के जवाहर हाथी
और दूसरा माल छोड़ मरा था वह सब
बादशाह ने उसके बेटों को बख़्श दिया-
सादुल्लाख़ां ने अपने लशकर का मो
हल्ला बादशाह के नज़र कराया यानी
फ़ौज की हाज़िरी दी जिस में ४००० स
सवार १००० बरक़ंदाज़ ५०० बेलदार
और तबरदार गिने गये और उसके बे
टे लुतफ़ुल्लाह और इनायतुल्लाह की
भी नज़र हुई जो पहिली दफ़े सलाम
को हाज़िर हुवे थे बादशाह ने सादुल्ला
ख़ां को बहुत शाबासी दी और उसके
बेटे लुतफ़ुल्लाह को मोतियों की माला
बख़्शी और इनायतुल्लाह को सरपेच दिया-

میں بہی اضافہ ہوئے راجہ بٹھلداس
کے بڑے بہائی بلرام کے بیٹے شیورام
اور چھوٹے بہائی گردہر اور دوسرے
تمام اسکے بہائیوں کے بہی منصب بڑہائے گئے
راجہ بٹھلداس دس لاکہہ روپیہ نقد پانچ
لاکہہ روپیہ کا مال مثل جواہرات ہاتہی
وغیرہ کے چہوڑ مرا تہا وہ سب بادشاہ
نے اسکے بیٹوں کو بخشدیا

سعداللہ خان نے اپنے لشکر کا
محلہ یعنی جائزہ بادشاہ کو ملاحظہ کرایا
جسمین چار ہزار سوار ایکہزار برقنداز پانسو
بیلدار اور تبردار شمار کئے گئے اور اسکے
بیٹوں لطف اللہ اور عنایت اللہ کی
بہی نذر ہوئی جو اول مرتبہ سلام
کو حاضر ہوئے تہے بادشاہ نے سعداللہ
خان کو آفرین کرکے لطف اللہ کو موتیون
کا ہار اور عنایت اللہ کو سرپیچ
عنایت فرمایا

बरस २६ वां

पोस सुदि ३ संवत १७०८ से
पोस सुदि २ संवत १७०९ तक

सईदख़ां ज़फ़रजंग काबुल में म
र गया जो ७ हज़ारी ज़ात और ५०००
सवार दो अस्पे का मनसबदार था-

چہبیسوان برس

سنہ ۱۰۶۲

۵ ذی الحجہ سنہ ۱۰۶۱ سے ۲۵ نومبر سنہ ۱۶۵۱ء تک
بخشی کابل کی عرضی سے معلوم ہوا کہ سعید
ظفر جنگ جو ہفت ہزاری ذات اور پنجہزار
سوار دو اسپہ کا منصبدار تہا کابل میں مرگیا

महाबतखांकेबेटे लोहरास्पको महाबतखांका खिताब ५ हज़ारीज़ात ५ हज़ारसवारका मनसब औरकाबुलकासूबाइनायतहुआ—

निजाबतखां आगरेके खजानेसे बमूजिबहुकमबादशाहके १ करोड़रुपया लाहोरमेंलाया—

फागणबदि ५ को जन्मपत्रीकेहिसाबसे ६१वांबरस शुरूअहुआ उसदिनकेतुलादानकी सभामें बादशाहनेबड़े २ अमीरोंसे लेकरछोटे मनसबदारोंतक कि जिनको बादशाह पहिचानतेथे सबके मनसब बढाये और १००० खिलअतगुर्जबरदारों वगैरा को मिले—

फागुणसुदि १० को बादशाहने सोनेके मीनाकार जड़ाऊ तखतपर जो ९ महीनेमें ५ लाखरुपयेकेखर्चसे तैयारहुआथा जलूसकिया और शाहज़ादे औरंगजेबको लिखा कि चैतबदि २ को काबुलजानेकामहुरत है तुमभी उसी दिन मुलतानसे कंधारकोरवानेहोजाना और जब फागुणसुदि १४ को उसके रवानेहोजानेकी खबर आईतो ५०

بادشاہ نے لہراسپ خان کو اصل و اضافے سے پانچہزاری پانچہزار سوار کا منصب اور مہابت خان کا خطاب دیکر کابل کی صوبہ داری پر بہیجا۔

نجابت خان ایک کروڑ روپیہ اکبرآباد آگرہ سے بموجب حکم بادشاہ لاہور مین لایا۔

۱۸ صفر سے بادشاہ کو ۶۲ وان برس شروع ہوا اوس دن کے جشن وزن شمسی مین بڑے بڑے امیرون سے لیکر چہوٹے منصبدارون تک کہ جنکو بادشاہ پہچانتے تہے سب کے منصبون مین اضافہ ہوا اور ایکہزار خلعت گرز بردارون وغیرہ کو عنایت ہوئے۔

۸ ربیع الاول کو بادشاہ نے تخت موتیون کے مینا کار سونہری جو ۹ مہینے مین پانچ لاکہ روپیہ کے صرف سے تیار ہوا تہا جلوس کیا اور شاہزادہ اورنگ زیب کو لکہا کہ ۲۴ ربیع الاول کو کابل جانے کی ساعت ہے تم بہی اوسی دن ملتان سے قندہار کو روانہ ہو جانا جب ۱۷ ربیع الاول کو اوس کے روانہ قندہار ہونے کی خبر پہونچی تو پانچ لاکہ روپیہ نقد

اور پچاس ہزار کا زیور اوسکے
واسطے بہیجا گیا جس مین ایک
بیش قیمت جیغہ معہ خلعت
فاخرہ کے تہا دو گہوڑے اور
دو ہاتھی بہی کہ جنکے ساز و سامان
سونے چاندی کے تہے بہیجے گئے
نوازش خان قلیچ خان اور راجہ پہاڑ سنگہ
بندیلہ وغیرہ بیس امیر جنمین سے
ہر ایک شیر بیشہ رزم کہا جاتا تہا
معہ ۲۰ ہزار سوارون کے اوسکی
خدمت مین تعینات ہوئے بہت سا
خزانہ اور مصالحہ قلعہ گیری بہی
اوسکے پاس بہیجا گیا اور یہہ بہی
لکہا گیا کہ روز یکشنبہ ۳ جمادی الثانی
کو جو ساعت مختار منجمان کا ہے
قندہار پہونچکر قلعہ کا محاصرہ کرین۔
۱۷ ربیع الاول کو بادشاہ تخت
روان پر سوار ہوکر لاہور سے کابل کو کوچ
کیا اور اسیوقت سعد اللہ خان
وزیر کو بہی معہ پچاس ہزار سوار نو
ہزار پیادہ برقنداز اور بہت سے بیلدارون
کے محاصرہ قندہار مین شامل ہونے کے
واسطے رخصت فرمایا اوسکے ساتھ
توپین بڑی بیس مجہول بیس گجنال
دس ہاتہی جنگی یکسو شترنال و دو کرور روپیہ

नक़द और ५०००० का ज़ेवर २ भारी खिल
अत व दिया क़ीमत की किलंगी २ घोड़े
२ हाथी सोने चांदी के साज़ों से उसके
पास भेजे कुलीच खां और राजा पहा
ड़ सिंघ वग़ैरा २० अमीर २०००० सवारों
से उसके पास तईनात किये इन २०
अमीरों में से हरेक लड़ाई के मैदा
न का शेर कहलाता था बहुत सा
खज़ाना और क़िले फ़तह करने-
का सामान भी शाहज़ादे के पास
भेजकर लिखा कि कंधार पहुंचकर
दूसरे बैसाख की सुदि ५ को इतवार
के दिन जो दरबार के ज्योतिषियों
का मुक़र्रर किया हुआ महूर्त है क़ि
ले को घेर लेवें —

चेत बदि २ को बादशाह खुद भी
तख्तरवां पर बैठकर काबुल को रवा
ने हुवे उसी दिन सादुल्लाखां वज़ीर
को भी ५०००० सवार ९००० पयादे
बरकंदाज़ और बहुत से बेलदारों स
मेत कंधार की तरफ़ रुखसत कि
या उसके साथ २० तोपें बड़ी २० म
झोली २० हथनाल १० मस्त जंगी
हाथी १०० शुतरनाल २ किरोड़ रु
पये नक़द और बहुत सा सामान

क़िला फ़तह करने को भी भेजा और
ख़ासी महूरत पर ख़ास को भी क़िले कं
धार पर घेरा देने की ताकीद करके सु
रंग लगाने दमदमा बनाने और मोर
चे बढ़ाने वग़ैरह की हिदायत की राजा
जयसिंह क़ासम ख़ां रुस्तम ख़ां रा
व सत्रसाल राजरूप और महावत
ख़ां वग़ैरा बड़े बड़े अमीर भी उसके
साथ रुख़सत हुवे—

इस मोहिम में सब मिलाकर
७०००० सवार तोपख़ाने के सिवा
यतईनात हुवे जिनके साथ ६०
अमीर और बाक़ी मनसबदार थे
कि जिनको बादशाह पहिचानते
थे रुस्तम ख़ां वग़ैरा तमाम अमी
रों को हाथी घोड़े ख़िलअत और
जवाहरात मिले और उनके मन
सबों में भी इज़ाफ़ा हुआ १ किरोड़
रुपया पेशगी तनख़ाहों में दिया
गया सब अमीरों और तोपख़ाने
वालों को काबुल में रहने का हुक्म
हुआ और उनको यह भी हुक्म था
कि पहिले वस्त और ज़मीनदावर के
क़िलों को फ़तह करने की कोशिश
करें जिससे कंधार के क़िले वाले डर जावें—

مسالہ قلعہ گیری کا بھیجا اور حکم دیا
کہ وہی کابل کے راستہ سے آگے
بڑھ کو بادشاہزادہ کے پاس پہونچکر
سرنگ لگانے دمدمہ بنانے اور
مورچہ بڑھانے وغیرہ تدابیر قلعہ
کشائی مین کوشش کرے راجہ جیسنگہ
قاسم خان رستم خان راو ستر دسال
راجروپ نجابت خان نصیر خان اور
مہابت خان [illegible] امرا نامی بھی اسکے ساتھ رخصت ہوئے

اس مہم مین کل ستر ہزار سوار
سواے توپخانہ کے متعین ہوئے جنمین ۶۰
امیر اور باقی روشناس منصب دار تھے
رستم خان وغیرہ سب
امیرون کو علاوہ اضافہ منصب
کے خلعت گھوڑے ہاتھی اور
جواہرات عطا ہوئے ایک کروڑ
روپیہ طلب مین اور سہ ماہہ پیشگی
سب امیرون اور توپخانہ والون
کو کابل مین دینے کا حکم ہوا
اور یہ بھی ہدایت ہوئی کہ
اول قلعہ بست و زمین داور
کے فتح کرنے کی
کوشش کرین کہ جس سے
قندہار والے لرز
جاوین -

औरंगज़ेबकामनसबअसल-
औरइज़ाफ़ेसे२० हज़ारीज़ातऔर
१५००० सवारोंकाहोगया-

पहिलेवैसाखकीसुदि५कोबादशा
हकाबुलमेंपहुंचे-

दूसरेवैसाखकीवदि४कोशाहज़ा
दाशुजाअलीबंगालेसेआगया-
बादशाहनेउसकामनसबभीऔरंग
ज़ेबकेबराबरकरदिया और २०० घो
डेभी इनायतकिये -

दूसरेवैसाखकीसुदि३को२६वां
जलूसीबरसशरू हुआ जिसकीखु
शीमें अकसर नामी अमीरोंके मन
सबबढ़े औरउनकोइनामभीमिले-

जेठवदि११को३६०००० की पेश
कशशाहज़ादेशुजाअकीबादशाह
कीनज़रसेगुज़री जिसमेंबंगालेकी
तुहफ़ाचीज़ेंथी-

नज़रमोहम्मदखांकेबेटेअब
दुल्लरहमानकाढंगबादशाहके
पसंदनआया इसलियेउसकोबं
गालेमेंतईनातकिया-

कंधारकीमोहिम·

औरंगज़ेबऔरसादुल्लाखांने

اورنگ زیب کا منصب بیس ہزاری
ذات اور تین ہزار سوار کی افزائش
سے بیس ہزاری ذات اور پندرہ
ہزار سواروں کا کر دیا گیا

۵ جمادی الاول کو بادشاہ کابل میں پہونچے

۱۸ جمادی الاول کو شاہزادہ شجاع
بھی بنگالہ سے آگیا بادشاہ نے اسکا
منصب بھی اسیقدر اضافہ کر کے اورنگ
زیب کے برابر کردیا اور دو سو گھوڑے بھی
اسکو عنایت کیے

یکم جمادی الثانی کو ۲۶ واں
جلوسی سنہ شروع ہوا کی
خوشی میں اکثر نامی امیروں کے منصب
بڑھے اور ان کو انعام بھی ملے

۲۴ جمادی الثانی کو تین لاکھ ساٹھ ہزار
روپیہ کی پیشکش شاہ شجاع کی بادشاہ
کی نظر سے گزری جو بنگالہ کے نادر
اور نفیس اشیاء سے شامل تھی

نذر محمد خاں کا بیٹا عبدالرحمن سلطان
ناپسندیدگی وضع سے بنگالہ میں
تعینات ہوا

قندھار کی مہم

شہزادہ اورنگ زیب اور
سعد اللہ خاں 2 قندھار پہونچا

सुदि ५ को क़िले को घेरा और लशक
र को चौतरफ़ ऐसी जगह उतार कर कि
जहां गोला नहीं पहुंचता था सुरंगें
और मोरचों का बंदोबस्त करने ल
गा सबसे ज़ियादा सादुल्लाखां व
ज़ीर ने और राजपूतों ने इस काम
में कोशिश की क़िलेदार क़िले में
कई दिनों तक चुप बैठा रहा कि-
सी को अंदर से किसी आदमी की
आहट और बोली भी नहीं सुनाई
दी हिन्दुस्तानी लोग क़िले के नी
चे जा जाकर क़िलेदार को बहुत
बुरा भला सुनाते थे मगर वह सु-
नी अनसुनी कर जाता था —

जब रुस्तमखां और सादुल्ला-
खां के मोरचे खाई तक पहुंच गये
तो राजा राजरूप ने जो एक मशहूर
बहादुर था शाहज़ादे के पास जा-
कर कहा कि खाई के पास बुर्ज के
नीचे कुछ ऐसी जगह है कि जहां से
ऊपर चढ़ने का ख़ूब मौक़ा है औ
र क़िले वाले बिलकुल बेख़बर
मालूम होते हैं अगर मुझको कु
मक होतो कमंद और नसीनी ल

قلعہ کا محاصرہ کیا اور لشکر کو
چاروں طرف ایسی جگہ کہ جہاں
گولہ نہیں پہونچتا تھا اتار کر نقب
کنی اور مورچہ سازی کی کارروائی
شروع کی سب سے زیادہ سعداللہ
خان اور راجپوتوں نے اس کام
میں مدد کی قلعدار قلعہ میں چند روز
تک چپ بیٹھا رہا کسیکو اندر سے
کسی کی آواز اور آہٹ بھی سنائی
نہ دی ہندوستانی لوگ قلعہ کے
نیچے جا جا کر بہت آوازہ کستے
تھے اور سخت سست کہتے تھے
لیکن وہ سنی ان سنی کر جاتا تھا
جب رستم خان اور سعداللہ
خان کے مورچے خندق تک قلعہ
کے نیچے پہونچ گئے تو راجہ
راجروپ نے جو ایک مشہور
بہادر تھا شاہزادہ کے پاس جاکر
ظاہر کیا کہ خندق کے نزدیک
ایک برج کے نیچے ایسی جگہ ہے
کہ جہاں سے اوپر چڑھنے کو خوب
موقع ہے اور قلعہ والے بالکل
بے خبر معلوم ہوتے ہیں اگر مجھکو
کمک ہو تو کمند اور زینے کے ذریعہ

तमामतैयाररहैजबनेरीबजेतो
नसीनीलगाकरऊपरचढ़आवे-
शाहज़ादेऔरवज़ीरनेयहसुन
करउसकोहुक्मदेदियाअबवहक
ईआदमियोंसेजोक़िलाफ़तह-
करनेकेकामोंमेंबहुतमशहूरऔर
अनुभवीथेऊपरचढ़गयाऔरने
रीबजादीजिसकोसुनतेहीबाद
शाहीआदमीकमंदऔरनसीनि
यांलेलेकरआगेबढ़ेउधरक़िले
वालोंनेजोऐसीहीआवाज़सुनने
केवास्तेचुपचापबैठेथेहरतरफ़से
महताबेरोशनकरकेतोपऔरबं
दूक़चलानीशुरूकीआगपत्थ
रगर्मतेलऔरदूसरेमसालेऐसी
तेज़ीसेफैंकेकिजोलोगबुर्ज़के
ऊपरजापहुंचेथेऔरजोपहुंचरहे
थेसबजलकरनीचेगिरपड़ेऔरम
रगयेऔरजोक़िलेकेअंदरगिरे
उनकाकुछपतानलगाहरतरफ़-
मुर्दोंकेढेरलगगयेमुसलमान
औरराजपूतज़ियादामरेजोमु-
शकिलसेपहिचानेजातेथेकिमु
सलमानहैंयाराजपूत-
उसदिनसे२महीनेऔर८दिन

تیار رہے جو وقت کہ قرنا بجے زینہ
لگا کر چڑھ آوے
شاہزادہ اور وزیر نے یہ سنکر
اُسکو حکم دیدیا اور وہ کئی آدمیوں سے
جو فن قلعہ گیری مین بہت مشہور اور
مجرب تھے ایک رات کو اوپر چڑھ گیا
اور قرنا بجادیا جسکے سنتے ہی بادشاہی
لشکر کمند اور زینہ لے لے کر آگے بڑھا
ادہر قلعہ والوں نے جو ایسی ہی آواز
سننے کے واسطے چپ چاپ بیٹھے تھے
ہر طرف سے مہتابین روشن کر کے
توپ بندوق و بان چلانے شروع
کئے آگ پتھر گرم تیل اور دوسرے مصالحہ
ایسی تیزی سے پھینکے کہ جو لوگ برج
پر جا پہنچے تھے اور جو پہنچ رہے تھے
سب جل کے نیچے گر پڑے اور مر گئے
اور جو قلعہ کے اندر گرے اُن کا
کچھ پتہ نہ لگا ہر طرف مُردوں
کے ڈھیر لگ گئے مسلمان
اور راجپوت زیادہ مرے
جو ایک [illegible] بہت مشکل
پہچانے جاتے تھے
اُس دن سے لے کر
دو مہینے اور آٹھ روز تک برابر
لڑائی اوپر نیچے سے

कबराबरनीचेऊपरलड़ाईहोतीर
जोआदमीमोरचेसेसिरनिकाल
थाउसीदममाराजाताथारातो
कोक़ज़लबाशक़िलेसेनिकलकर
मोरचोंपरहल्लेकरतेथेऔरबहुत
सेआदमियोंऔरजानवरोंकोमार
जातेथे१रातकोसादुल्लाखांऔररु
स्तमखांकेमोरचेपरजड़करकई
तोपोंकोकीलगयेबादशाहीलोगों
नेउनकापीछाभीकियालेकिनकु
छनकरसकेक्योंकिक़िलेसेबेतर
आग
हबरसतीथीतोपेंतोइधरसेभीब
हुतचलतीथींलेकिनहिन्दुस्तानी
गोलंदाज़रूमीऔरक़ज़लबाश
गोलंदाज़ोंकेमुक़ाबिलेमेंकुछ
नहींबनासकतेथेजिनकेबेख़-
तानिशानोंसेहिन्दुस्तानकेसरदा
रोंकीसारीमिहनतऔरकोशिश
अकारथजातीथीइसीतरहबुस्त
औरज़मीनदावरकेक़िलेभीबहुत
सीकोशिशहोनेपरभीअफ़सरों
कीरायनमिलनेसेफ़तहनहुवे-
जबयेख़बरेंबादशाहकोपहुंची
किक़िलेकाघेराबिगड़गयाऔर

اونکی جو مورچہ سے سر نکالتا
تھا اُسی دم مارا جاتا تھا راتوں
کو قزلباش قلعہ سے نکل نکل کر
مورچوں پر حملہ کرتے تھے اور بہت
سے آدمیوں و جانوروں کو مار
جاتے تھے ایک رات کو سعد اللہ خاں و رستم
خاں کے مورچہ پر اڑ کر کئی توپوں
کو کیل گئے بادشاہی لوگوں نے
انکا تعاقب بھی کیا لیکن کچھ نہ
کر سکے کیونکہ قلعہ سے بے طرح آگ
برستی تھی توپیں تو ادھر سے بھی
بہت چلتی تھیں لیکن ہندوستانی
گولہ انداز رومی اور قزلباش
گولہ اندازوں کے مقابلہ میں کچھ نہیں کر سکتے
تھے جنکی بے خطا نشانہ بازی سے ہند
سرداروں کی ساری محنت اور
کوشش رائگاں ہو جاتی تھی اسی طرح
قلعہ بست و زمین داور کی فتح بھی
نہیں کی جا سکی تھی باوجود بہت
سی کوشش و کوشش کے اختلاف
رائے سرداروں سے ظہور میں
نہ آئی۔
جب یہ خبریں بادشاہ کو پہنچیں
کہ محاصرہ بگڑ گیا۔ اور

परवानेकासामानहोचुकातोब
तरंजहुआऔरइसकेसाथहीयह
अरज़हुईकिउज़बकलोगगज़
नकीतरफ़लूटमारकरनेलगेहैंतो
दशाहनेअपनेहाथसेऔरंगज़ेब
होहुक्मलिखाकिअभीतोचले
आओफ़िरदेखाजायगा+

दरबारकाहाल

अबबड़ेशाहज़ादेदाराशिकोहने
काबुलकेसूबेकाबंदोबस्तअपने
ज़िम्मेलियाबादशाहनेउसकोअसल
औरइज़ाफ़ेसे ३० हज़ारीज़ातऔ
२०००० सवारकामनसबऔर ३ कि
रोड़दामइनामकेलाहौरऔरमु
लतानकीसायरसेमुकर्ररकरके
गुजरातकेबदलेमुलतानकासूबा
इनायतकियाऔरकाबुलकासूबा
उसकेबेटेसुलेमानशिकोहको
देकर ८ हज़ारीज़ातऔर ४००० सवा
रकामनसबऔरलालडेरा भी

توپ خانہ کا سامان ہو چکا تو بہت
بیج ہوا اور اسکے ساتھ یہ بھی
عرض ہوئی کہ اوزبک اطراف
غزنین میں لوٹ مار کرنے لگے ہیں
تو بادشاہ نے اپنی خاص دستخط سے
شہزادہ کو وہاں واسطے چلے آنے اور مہم
کو دوسرے وقت پر چھوڑ دینے کا لکھ بھیجا

دربار کا حال

اب شہزادہ کلاں دارا شکوہ نے
کابل کے بندوبست کا ذمہ کیا اسلئے
بادشاہ نے اسکے واسطے اصل و
اضافہ سے تیس ہزاری ذات اور
۲۰ ہزار سوار کا منصب تین کروڑ
دام انعام کے لاہور و ملتان کے سایر
سے مقرر کر کے اور گجرات کے عوض ملتان
کا صوبہ عطا کر کے کابل کا صوبہ اسکے
خلف کلاں سلطان سلیمان شکوہ کو
دیا اور اسکا منصب آٹھ ہزاری
ذات اور چار ہزار سوار کا مقرر کر کے
خیمہ سرخ بھی عنایت کیا

+ सैरुलमुताख़रीनमें लिखाहै किजब
ईरानकेशाहअब्बासको औरंगज़ेबके
कंधारपरपहुंचनेकी ख़बरलगीतोउसने
लशकरकी तैयारीकाहुक्मदेकरनसीह
हानमेंकूचकियाऔरफ़ौजीलेनलाहौर
[illegible]नेफ़रदीजिसकेडरसेऔरंगज़ेबऔर
हिन्दुस्तानकालशकरकंधारसेकूचकरगया-

[illegible]

इनायत कर दिया जो अबतक किसी शाहज़ादे के बेटे को नहीं मिला था-	جو آجتک کسی شہزادہ کے بیٹے کو نہیں ملا تھا
सूबे मुलतान के बदले औरंगज़ेब को दक्खिन के चारों सूबों की सूबेदारी दी गई-	اورنگ زیب کو عوض صوبہ ملتان کے دکن کے چاروں صوبوں کی صوبہ داری دیگئی۔
गुजरात की सूबेदारी शायस्तखां को इनायत हुई-	گجرات کی صوبہ داری شائستہ خان کو عنایت ہوئی
सावन बदि ११ को शाहज़ादा शुजाअ को बादशाह ने बंगाले जाने की रुखसत दी और उसके वास्ते एक किरोड़ दाम इनाम के उड़ीसा और मछलीबंदर से मुकर्रर हुवे-	(۲۴) شعبان کو شاہزادہ شجاع کے واسطے ایک کروڑ دام کا انعام محال اڑیسہ اور مچھلی بندر سے مقرر ہوا اور اسکو بنگالہ جانیکی رخصت ہوئی
सावन सुदि २ को सादुल्लाखां अमीरुलउमरा अली मरदानखां राजा जयसिंघ और कुलीचखां जो असाढ़ सुदि १२ को कंधार से रवाने हुवे थे हज़ूर में हाज़िर होगये- और सावन सुदि १३ को बादशाह भी काबुल से लाहोर को रवाने हुवे- दाराशिकोह को अमीरुलउमरा राजा जयसिंघ और कुलीचखां समेत वहीं छोड़ आये-	غرہ رمضان کو سعد اللہ خان امیر الامرا علی مردان خان راجہ جیسنگھ اور قلیچ خان وغیرہ جو ۱۲ شعبان کو قندھار سے روانہ ہوئے تھے حضور میں حاضر ہوگئے اور (۱۳) رمضان کو بادشاہ بھی کابل سے لاہور کو روانہ ہوئے۔ دارا شکوہ اور سلیمان شکوہ کو مع امیر الامرا راجہ جیسنگھ اور قلیچ خان کے وہیں چھوڑ آئے۔
भादों बदि २ को शाहज़ादा-	(۱۷) رمضان کو شہزادہ اورنگ زیب بہا

औरंगज़ेब अपने बेटों समेत कंधार
से हाज़िर आया और भादों बदि ८
को दक्खिन को रुख़सत हुआ उस
को १ किरोड़ दाम इनाम के बंगाले
से दिलाये गये-

भादों सुदि २ को बादशाह पिशो
र में पहुंचे आसोज बदि ४ को अटक
से और आसोज सुदि २ को भट से उतरे

आसोज सुदि ७ को चिनाब से
गुज़र कर कातिक बदि २ को लाहो
र के बाग़ फ़ैज़बख़्श में दाख़िल-
हुवे रस्ते में कुछ आदमी मेंह और
पानी की रेलों में बह गये-

मिरज़ा रुस्तम सफ़वी का बीमा
री और बुढ़ापे से १००० रुपये साला
ना मुकर्रर हुआ इसी तरह नज़र मो
हम्मद ख़ां का बेटा ख़ुसरो भी मन
सब से दूर होकर लाख रुपया सा
लयाना पाने लगा-

कातिक बदि ९ को बादशाह ला
होर से कूच करके मगसर बदि ३
को सरहिन्द में पहुंचे वहां तन औ
र ख़ालिसे के दफ़तर का काम राजा
रघुनाथ को इनायत हुआ-

مع اپنے بیٹوں کے مہم قندہار
سے حاضر آیا اور (۲) ۱۷ کو روانہ
دکن ہوا اسکو ایک کروڑ دام
انعام کے بنگالہ سے دلائے
گئے

(۲) سلخ رمضان کو بادشاہ
پشاور مین پہونچے (۱۷) شوال کو
اٹک سے اور سلخ شوال کو
بہٹ سے اترے

(۵) ذیقعدہ کو چناب سے گذر کر
(۱۵) کو لاہور کے باغ فیض بخش
مین داخل ہوئے راستہ مین
کچھہ آدمی بارش اور پانی کی
طغیانی سے نالون مین بہ گئے

مرزا رستم صفوی کا ہزار روپیہ
سالانہ بسبب ضعف پیری کے
مقرر ہوا اسیطرح نذر محمد خان
کا بیٹا خسرو بھی منصب سے معزول
ہوکر ایک لاکھہ روپیہ سالانہ
پانے لگا

(۲۱) ذیقعدہ کو بادشاہ
لاہور سے کوچ کرکے ۱۴ ذی الحجہ کو
سرہند مین پہونچے وہان تن
اور خالصہ کی دفترداری راے رگھناتھ کو عنایت
ہوئی

पैसारवसुदि५कोनिकलादेसेजाने
कीइजाज़तमिलेबादशाहनेमुल्
तानकेरस्तेसेजानेकीइजाज़तदे
करउसकेवास्तेवहुतसेख़िलअ्
तजवाहरातहाथीघोड़े१लाखरु
पयारोकड़औरश्लाखकीअशर
फ़ीकाईदफ़ेकरकेभेजीऔरयह्-
सब२०लाखरुपयेकामालथाऔ
रलड़ाईकेवास्ते२तोपेंएकएक
मनकागोलाखानेवालीऔर७-
तोपेंहवाईमझोलीऔर३०तोपें
छोटी१०००गोले५०००मनबारूत५००
मनसीसा१४०००बान३०००ऊंटख़
ज़ानेऔरसिलहख़ानेके*और१
किरोड़रुपयेनक़द्भेजेऔररुस्त
मख़ां,राजाजयसिंघ,कुलीचख़ां,
निजाबतख़ां,महाबतख़ां,राजाराय
सिंघ,रावशत्रुसाल,राजापहाड़सिं
घ,रूपसिंघ,रामसिंघ,इफ़्तख़ार
ख़ां,ताहरख़ां,क़िबादख़ां,बाक़ीख़ां,
राजाअमरसिंघ,नरवरी,फ़ीरोजख़ां,

۹ رجمادی الثانی مقرر ہوئی ہی بادشاہ
نے ملتان کے راستہ سے روانہ
ہونے کی اجازت دیکر اُس کے
واسطے بہت سے خلعت ہاتھی گھوڑے
ایک لاکھ روپیہ نقد اور ایک لاکھ
اشرفی کہ کل کی جمع بیس لاکھ
روپیہ کی ہوتی ہے کئی دفعہ کرکے
ارسال کئے اور دو توپیں ایک ایک
من گولہ کھانے والی سات توپیں
مجھولی اور ۳۰ چھوٹی ایکہزار گولے
پانچہزار من باروت پانسو من سیسہ
چودہ ہزار بان تین ہزار اونٹ خزانہ
اور توشخانہ کے اور ایک کروڑ روپیہ
نقد بھیجے اور بڑے بڑے سردار
مثل رستم خاں راجہ جیسنگہ قلیچ
خاں نجابت خاں مہابت خاں
راجہ رائے سنگہ راو ستر وسال
راجہ پہاڑ سنگہ روپ سنگہ رام سنگہ
افتخار خاں طاہر خاں قباد خاں
راجہ امر سنگہہ نرودے
فیروز خاں دلیر خاں

* ख़ाफ़ीख़ांनेअपनीकिताबमुन्तख़िब उल्लुबाबमेंलिखाहैकियहसबसामा नबादशाहनेपिछलेबरसमें३महीने९दि नतकलाहौरमेंरहकरतयारकरायाथा औररसदपहुंचानेकेवास्तेबनजारोंकोदि

۱ خافی خان نے اپنی کتاب منتخب اللباب
میں لکھا ہے کہ یہ سب سامان بادشاہ نے
سال گزشتہ میں تین مہینے نو دن تک

बरस २७ वां

मंगसर सुदि ३ संबत १७०९ से—
मंगसर सुदि २ संवत १७१० तक
मंगसर सुदि १३ को बादशाह शाह
जहांनाबाद के क़िले में दाख़िल हुवे—
सुलेमान शिकोह का मनसब हज़ा
रीज़ात और १००० सवार के इज़ाफ़े
से ८ हज़ारी ज़ात और ५००० सवारों
का होगया—

नुसरतख़ां को अकबराबादी मह
ल का इलाज़ करने के इनाम में ३०००
रोकड़ और मनसब साढे तीन ह
ज़ारी ज़ात और १००० सवार का इ

ستائیسواں برس

سنہ ۱۴۱۵

۲۱ نومبر سنہ ۱۶۵۲ سے ۱۱ نومبر سنہ ۱۶۵۳ تک
۱۱ محرم کو بادشاہ قلعہ شاہجہان
آباد میں داخل ہوئے
سلیمان شکوہ کا منصب ہزاری
ذات اور ایک ہزار سوار کے اضافہ
سے نو ہزاری ذات اور پانچ ہزار
سواروں کا ہوگیا
نصرت خاں کو اکبرآبادی محل
کا علاج کرنے کے صلہ میں تین ہزار
روپیہ نقد اور منصب ساڑھے
[illegible] ذات اور [illegible] ہزار

ये सारवसुदि५को निकलादिसेजाने
की इजाज़त मिले बादशाहने मुल्
तानके रस्तेसे जानेकी इजाज़त दे
कर उसके वास्ते बहुतसे खिलअ
त जवाहरात हाथी घोडे १ लाख रु
पया रोकड़ और १ लाख की अशर
फ़ी कई दफ़े करके भेजी और यह-
सब २० लाख रुपये का माल था और
र लड़ाई के वास्ते २ तोपें एक एक
मन का गोला खानेवाली और ७
तोपें हवाई मझोली और ३० तोपें
छोटी १०००० गोले ५००० मन बारूत ५००
मन सीसा १४००० बान ३००० ऊंट ख
ज़ाने और सिलहखानेके * और १
किरोड़ रुपये नक़द भेजे और रुस्त
मखां, राजाजयसिंघ, कुलीचखां,
निजाबतखां, महाबतखां, राजाराय
सिंघ, रावशत्रुसाल, राजापहाडसिं
घ, रूपसिंघ, रामसिंघ, इफ़्तखार
खां, ताहरखां, क़िवादखां, बाक़ीखां,
राजाअमरसिंघ, नरवरी, फ़ीरोजखां,

* खाफ़ीखांने अपनी किताब मुन्तख़िबउललुबाब में लिखा है कि यह सब सामान बादशाहने पिछले बरस में ३ महीने ९ दिन तक लाहोर में रहकर तयार कराया था और रसद पहुंचाने के वास्ते बनजारों को दिलासा देकर मुकर्रर किया था—

۷ رجمادی الثانی مقرر ہوئی ہے بادشاہ
نے ملتان کے راستہ سے روانہ
ہونے کی اجازت دیکر اُس کے
واسطے بہت سے خلعت ہاتھی گھوڑے
ایک لاکھ روپیہ نقد اور ایک لاکھ
اشرفی کہ کل کی قیمت بیس لاکھ
روپیہ کی ہوتی ہے کئی دفعہ کرکے
ارسال کئے اور دو توپیں ایک ایک
من کا گولہ کھانے والی سات توپیں
مجھولی اور ۳۰ چھوٹی اکہزار گولے
پانچہزار من باروت پانسو من سیسہ
چودہ ہزار بان تین ہزار اونٹ خزانہ
اور قورخانہ کے اور ایک کروڑ روپیہ
نقد بھیجا اور بڑے بڑے سردار
مثل رستم خان راجہ جیسنگہ قلیچ
خان نجابت خان مہابت خان
راجہ رائے سنگہ راو ستروسال
راجہ پہاڑ سنگہ روپسنگہ رامسنگہ
افتخار خان طاہر خان قباد خان
راجہ امر سنگہہ نرودے
فیروز خان دلیر خان

۱ خافی خان نے اپنی کتاب منتخب اللباب میں لکھا ہے کہ یہ سب سامان بادشاہ نے سال گذشتہ میں تین مہینے نو دن تک لاہور میں رہکر تیار کرایا تھا اور رسد پہنچانے کے واسطے بنجاروں کو دلاسا دیکر مقرر کیا تھا

के किनारे पहुंचा वहां १ हफ़्ते में
९० नावों का पुल तैयार हुआ था जिससे
तमाम लशकर का गुज़रना मुशकि
ल था और घेरे का महूरत पास आगया
था इसलिये शाहज़ादे ने रुस्तम खां
बहादुर खां निजाबत खां मीर कासम
मीर आतिश अब्दुल्लाह बख़शी और
अपने मीर आतिश मीर जाफ़र को प
हिले रवाने कर दिया ये लोग १२०००
सवारों से धावा करके वैसाख सुद ५
को कंधार पहुंचे और किले के सामने
गोले की मार बचाकर ठहरे उजबक
किले की तरफ़ दौड़े उधर से कज़ल
बाशी निकले दोनों में लड़ाई हुई और
दोनों तरफ़ के आदमी मारे गये—

दूसरे दिन रुस्तम खां लशकर सज
कर किले के गिर्द मोरचे लगाने की
चाल में फिरा और इस तरह ३ दिन
तक फिरता रहा—

फिर बादशाहज़ादा भी विकट पहा
ड़ों और सकड़ी घाटियों से उतरकर
जेठ बदि १ को किले के पास पहुंचा और
महूरत के वास्ते किले से दूर ठहरकर ७
दिन तक मोरचों की जगह जांचने को
जाता रहा फिर मिरज़ा कामरां के बाग में

کے کنارہ پر وارد ہوا وہان ایک ہفتہ
مین صرف ٩٠ کشتیون کا پل تیار
ہوا تھا جس سے تمام لشکر کا گذرنا
مشکل تھا اور ساعت محاصرہ قریب
آپہونچی تھی اسلیے شاہزادہ نے
رستم خان بہادر خان نجابت خان
میر قاسم میر آتش بادشاہی عبداللہ
بخشی اور اپنے میر آتش جعفر کو
پیشتر روانہ کردیا یہ لوگ بارہ
ہزار سوارون سے برسم ایلغار ٥ ماہ
جمادی الثانی کو قندہار پہونچکر گولے
کی زد سے دور اُترے اوزبک
قلعہ کیطرف دوڑے ادہر سے
قزلباش بھی نکلے دونون مین لڑائی
ہوئی اور دونو طرف آدمی مارے گئے۔

دوسرے دن رستم خان لشکر
آراستہ کرکے قلعہ کے گرد مورچے
تجویز کرنے کے واسطے پھرا اور اسطرح
تین روز تک پھرتا رہا۔

پھر شاہزادہ بھی مشکل منزلون
اور تنگ گھاٹیون سے عبور کرکے
١٥ جمادی الثانی کو قلعہ کے پاس
پہونچا اور ساعت کے انتظار مین قلعہ سے دور
ٹھیر کر ہفتہ بھر تک موقع دیکھنے کو جاتا
رہا پھر مرزا کامران کے باغ مین

जाकरउतराजोकि़लेसेआधकोसथाऔररुस्तमख़ांवग़ैरातमामअमीरोंकोमोरचेतोपख़ानेसमेतबांटदियेराजाजयसिंघकामोरचाबुर्जेआबदुर्द के और बदनसिंघकादरवाज़ेबाबा के सामनेथा-

हरऐकसरदारमोरचोंकेबढानेमेंहदसेज़ियादाकोशिशकरताथामोहम्मदज़ाफ़रमीरआतिशतोसबसेज़ियादाजानमारताथा वह सिरकेऊपर १ बड़ा पर लगायेरहताथा १ दिनउसके १ मुसाहिबनेजोबहुतमुंहलगाहुआथापूछाकिइतनाबड़ापरलगानेसेक्याफ़ायदाहैउसनेकहाकिजिसदिनधावाहोगामैं इसीपरसेउड़कर क़िलेमें पहूंचजाऊंगा-

बादशाहकाहुक्मकंधारइलाकेकेक़िलेबुस्तवग़ैराकोपहिलेफ़तहकरनेकाथाइसलियेशाहज़ादेनेरुस्तमख़ांऔरनिजाबतख़ांवग़ैरा २० अमीरोंऔरबहादुरराजोंको १५००० सवारोंसेबुस्तकाक़िलाफ़तहकरनेकोभेजाउन्होंनेवहांपहुंचकरक़िलेको३तरफ़से

جو قلعہ قندھار سے آدھ کوس ہے
جاکر ٹھہرا اور رستم خاں وغیرہ تمام
امیروں کو جابجا تعینات کرکے مورچے
مع توپخانہ کے تقسیم کر دئے راجہ
جے سنگھ کا مورچہ برج اب وردے
سامنے اور راجہ بدن سنگھ کا دروازہ بابا
کے پاس تھا-

ہرایک سردار مورچوں کے
بڑہانے میں بارو بیلداروں کے از
حد جد و جہد کرتا تھا محمد جعفر میر آتش تو
سب سے زیادہ جان مارتا تھا وہ سر پر
ایک بڑا پر لگاتا تھا اُس کے ایک
گستاخ مصاحب نے پوچھا کہ اتنا
بڑا پر لگانے سے کیا فائدہ ہے
تو کہا کہ جس دن حملہ ہوگا
اسی پر سے اُڑکر قلعہ میں
پہونچ جاؤنگا-

بادشاہ کا حکم پہلے قلعہ بست
وغیرہ قلاع توابع قندھار کے فتح
کرنے کا تھا اسلئے بادشاہزادے
رستم خاں کو مع ۲۰ امیر مثل نجابت
خاں اور بہادر راجوں کے پندرہ ہزار
سوار کے قلعہ بست کے اوپر بھیجا
انہوں نے وہاں پہونچکر اس
[illegible] طرف سے گھیرا

اور ہر طرف سے شرنگیں دوڑا کر اُس
روز تک گولے مارے اور ایک
طرف کی دیوار اُڑا دی تب تو
مہدی قلی قلعدار نے رستم خاں
کے پاس حاضر ہو کر قلعہ کی کُنجیاں
سونپ دیں لیکن اُس کے بیٹے
نے قلعہ گرشک کو باوجود لکھنے اپنے
باپ کے سپرد نہیں کیا۔ اور چند روز
تک جنگ کر کے نکل گیا۔ پھر
رستم خاں نے دو دوسرے
قلعوں کا بھی محاصرہ کیا
مگر کچھ فائدہ نہوا۔ قلعہ بست میں
جو بال بچے مہدی قلی کے تھے اُنکو معہ مال
اسباب کے ناہر خاں شہزادہ کے پاس لے گیا
بادشاہ کی تاکیدیں قلعہ فتح کرنے
کے واسطے برابر جاتی رہتی تہیں
اسلئے میر جعفر اور راجہ راجروپ نے
شاہزادہ دارا شکوہ کے حکم سے ایک
بڑا دمدمہ بنانا شروع کیا۔ اور بعض
سرداروں نے شرنگیں بھی کھودیں
شاہزادہ امیروں کو بلا بلا کر کہتا
کہ مجھے اورنگ زیب مت جاننا جو
دفعہ فتح کئے بغیر اس قلعہ کے نیچے سے
چلا گیا۔ اگر تم قلعہ فتح نہ کرو گے
تو میں ایک کو تم میں سے

घेराऔरहरतरफ़सेसुरंगेदौड़ाकर
१० दिनतकगोलेमारेऔरएकतर
फ़कीदीवारउड़ादीतोवहांकेक़ि
लेदारमहदीक़ुलीनेरुस्तमखांके
पासहाज़िरहोकरक़िलेकीकुंचि
यांसौंपदीऔरक़िलेमेंजोउसके
बालबच्चेथेउनकोमालअसबा-
बनाहरखांशाहज़ादेकेपा-
सलेगयामगरउसकेबेटेनेगरश
कक़िलाअपनेबापकेलिखे
परभीनहींछोड़ाऔरकईरोज़त
कबादशाहीफ़ौजसेलड़करनिक
लगयातबरुस्तमखांनेदूसरेक़ि
लोंकोघेरामगरकुछकामननिकला
बादशाहकीताकीदकंधारका
क़िलाफ़तहकरनेकेवास्तेबराबर
जातीथीइसलियेमीरजाफ़
रऔरराजाराजरूपनेशाहज़ादेके
हुक्मसेएकबड़ादमदमाबनानाशुरू
कियाऔरबाज़ेसरदारोंनेसुरंगेंभीखोदीं
शाहज़ादाअमीरोंकोबुलाबुलाकरकह
ताथाकिमुझेऔरंगज़ेबमत
जानोजोक़िलेकोबेफ़तहकियेबि

एक कोभी जीता न छोड़ूंगा—

मोहम्मद जाफ़र सबसे ज़ियादा किला फ़तह करनेमें जी खपाता था और शाहज़ादेसे कहता था कि किला फ़तह हुवे पीछे मैं १ कोभी किलेवालोंमें से जीता न छोड़ूंगा ऐसा नहो कि आप उनके करुणा करने और गिड़गिड़ानेपर तरस खाकर उनकी जान बख़्श देवें—

शाहज़ादा जवाब देता था कि हम बादशाहोंको रहमतका दरिया कहते हैं दुश्मनके हाज़िर हो जानेपर रहम करना ज़रूर है—

सुरंगों और मोरचोंके बढ़ानेमें कोशिश तो बहुत ही की जाती थी मगर किलेवाले मारे गोलोंके बार नहीं लेने देते थे आख़िर मोहम्मद जाफ़रने शाहज़ादेके हुक्मसे १ दमदमा ७५ गज़ लंबा ५५ गज़ चौड़ा और २७ गज़ ऊंचा १ लाख रुपयेके खर्चसे ४० दिनमें बनाया और उसके ऊपर १० तोपें बड़ी बड़ी चढ़ाईं जिनके गोले सीधे किलेमें गिरने लगे इसी तरह दूसरे दमदमोंके हवाई गोले और बान बराबर बरसने

زندہ چھوڑونگا۔

محمد جعفر سب سے زیادہ قلعہ کشائی مین کوشش کرتا تھا اور بادشاہزادہ سے کہتا تھا کہ بعد فتح ہونے کے ایک کو بھی مین قلعہ والون مین سے زندہ نہ رکھونگا ایسا نہو کہ آپ انکی عجز و زاری پر رحم کرکے جان بخشی کردیں۔

بادشاہزادہ کہتا تھا کہ ہم بادشاہون کو دریائے رحمت کہا جاتا ہے دشمن کے رجوع لانے پر رحم کرنا ضرور ہے۔

نقب اور مورچے ہرچند کہ خندق اور دیوار قلعہ تک بڑہائے جاتے تھے مگر قلعہ والون کے گولون سے ٹھہر نہیں سکتے تھے محمد جعفر نے شاہزادہ کے حکم سے ایک دمدمہ ۷۵ گز لمبا ۵۵ گز چوڑا اور ۲۷ گز اونچا ایک لاکھ روپیہ کے خرچ سے چالیس دن مین بنایا اور اسکے اوپر دس توپین بڑی بڑی [illegible] سیدھے قلعہ مین گرنے لگے اسیطرح دوسرے دمدمون کے گولے و بان برابر برسنے

शुरूहुवेजबइनगोलोंसेक़िलेवा
लोंकीजानऔरमालकानुकसान
होनेलगातोउन्होंने १ऐसीतोपल
गाईकिजिससेगोलेशाहज़ादेके
दौलतखानेपरबरसनेलगेजिन
सेघोड़ेऔरआदमीबहुतमरतेथे
तब १बादशाहीगोलंदाज़नेनिशा
नाबांधकरउसतोपकामुंहगोले
सेउड़ादियाऔरवहतोपकईदि
नतकबंदरहीमगरफिरक़िलेवा
लोंनेउसजगह १नयादमदमाब
नाकरतोपकामुंहउसमेंछुपादि
याऔरफिरउसीतरहगोलेमारने
लगेअबसिवायआवाज़औधूंए
केऔरकुछसुननेऔरदेखनेमेंन
हींआताथाऔरहररोज़शामऔर
सुबह १०।१२ फ़ैरउसतोपकेहुआ
करतेथे—

दमदमोंकेसिवायदूसराबड़ाका
मबादशाहीलशकरनेयहभीकि
याकिखाईकापानीतमामचुरालि
याऔरहवाईगोलोंसेक़िलेका १
बारूतखानाभीउड़ादियाऔरब
स्तेहुवेगोलोंमेंकईबारहल्लेभीकि
येमगरकुछफ़ायदानहुआ—

شروع ہوئے جب ان گولون
سے قلعہ والون کی جان اور مال
کا نقصان ہونے لگا تو انہون نے
ایک ایسی توپ لگائی کہ جسکے گولے
شاہزادے کے دولتخانہ پر برسنے
لگے جنسے گھوڑے اور آدمی بہت
مرتے تھے تب ایک بادشاہی
گولندازنے نشانہ باندھکر اوس توپ
کا منہ گولے سے اوڑا دیا اور وہ
توپ کئے دن تک بندرہی مگر پھر
قلعہ والون نے اوس جگہہ ایک
نیا دمدمہ بناکر توپ کا منہ اوس
مین چھپادیا اور پھیر اوسی طرح
گولے مارنے لگے اب سوائے آواز
اور دھوئین کے اور کچھ سننے اور
دیکھنے مین نہین آتا تھا ہر روز صبح
شام دس بارہ فیر اوس توپ
کے ہوا کرتے تھے —

دمدمون کے سوائے دوسرا بڑا
کام بادشاہی لشکر نے یہہ بھی کیا کہ
خندق کا تمام پانی چرالیا اور ہوائی
گولون سے قلعہ کا ایک باروتخانہ
بھی اوڑا دیا اور بہت سے ہوئے
گولون میں کئی بار حملہ بھی کیا مگر کچھ
فائدہ نہوا

बीचमें १दफ़े क़िलेवाले फिर चुप
चापहोगये तो मोहम्मद जाफ़र ने १
दिन शाहज़ादे से अरज़की कि अंदर
से न आदमियोंकी आवज़ आती है
और न कुछ आहट सुनाई देती है
बल्कि ऐसी बास आती है कि जैसे
मुरदे सड़ गये हों मालूम होता है
कि क़िलेदार बहुत से आदमियों स
मेत मरी से मरगया है इसपर लश
करने बड़े मज़े से क़िले पर चढ़ाई
की मगर ज्योंही दीवार के नीचे पहु
चकर लोगोंने कमंदों और नसेनि
योंसे ऊपर चढ़ना शुरू किया कि
एकदम से क़िले का तोपख़ाना-
चला और इतने सवार और पैदल
मारेगये कि जिनके वारिस कई
दिन तक उनकी लाशें मारे गोलों
के न उठाने पाये रजपूत लोग अ
लबत्ता बड़ी मेहनत से रातों को
अपने मुरदों के ऊपर लकड़ियां
फेंक फेंककर आग देदेते थे —
असाढ़ सुदि ५ को जबकि घेरे को
५६ दिन गुज़रे थे क़ुली ख़ां अब
दुल्लाख़ां और क़ासमख़ां का मोर
चा १०० गज़ चलकर खाईं तक पहुंचा

درمیان میں قلعہ والے ایک دفعہ پھر
چپ چاپ ہو گئے تھے محمد جعفر نے
ایک دن شاہزادہ سے عرض کی کہ اندر
سے آدمیوں کی آواز یا آہٹ کچھ
نہیں سنائی دیتی ہے بلکہ ایسی
بو آتی ہے جیسے مردے سڑتے
ہوں معلوم ہوتا ہے کہ قلعہ دار مع
اکثر آدمیوں کے وبا سے مر گیا ہے
اہل لشکر نے بڑے ذوق شوق سے
قلعہ کی طرف پیشقدمی کی مگر جوں
ہی دیوار کے نیچے پہونچکر لوگوں نے
کمندوں اور نسینیوں سے اوپر چڑھنا
شروع کیا کہ ایک دم سے قلعہ کا
توپخانہ چلا اور اتنے سوار و پیدل
مارے گئے کہ انکے وارث گولوں کی
مار سے کئی دن تک انکی لاشیں
نہ اٹھانے پائے اور راجپوت تو
بڑی محنت سے راتوں کو اپنے مردوں
کے اوپر لکڑیاں پھینک پھینک
کر آگ دے
دیتے تھے
۴ر شعبان کو کہ تاریخ محاصرہ
سے ۵۶ دن گذرے تھے قلیچ خاں
عبداللہ خاں اور قاسم خاں کا مورچہ
ہزار گز چل کر خندق تک پہونچا

उधर राजा राजरूप के आदमियोंने बु
र्जचहलजीने, कोकि जिसके फ़तह
करनेका ज़िम्मा राजा राजरूपने कि
याथा नीचेसे खोद कर उसकी मि
ट्टी निकाल डाली और फिर उस
में क़ब्ज़ा भीकर लिया मगर क़िले
वालोंने तोपों और बंदूकोंके सि
वाय नुफ़्तके तेलमें भिगोये हुवे
कपड़े जला जलाकर इतने फेंके
कि जिनके मारे वे न आगे बढ़ स
के और न ठहर सके पीछे लौट आये-

१ दिन मोहम्मद जाफ़रने २ फ़-
क़ीरोंको शाहज़ादेके पास हाज़िर
करके कहा कि ये दुनियाका हाल ब
ताते हैं

शाहज़ादेने बड़ी खातिरसे उनको अ
पने पास बैठाकर ईरानका हाल पूछा
तो उन्होंने समाधि लगाकर कुछ देर
पीछे कहा कि अभी हम चलते २ जो
अस्फ़हानमें पहुंचे तो क्या देखते हैं
कि शाह अब्बासका मातम हो रहा है
और उसको दफ़न कर दिया है-

इसी तरह १ दिन १ गणित विद्या
जाननेवालेको लाकर अरज़की कि

کے فتح کرنے مین کہ جسکا لینا اوسکی
ذمہ تہا بہت کوشش کرتا تہا
اوسکے آدمیون نے اوس جگہ کو کہول
کر کے وہین قبضہ کرلیا لیکن قلعہ
والون نے توپون اور بندوقون کے
سوا روغن نفت کی بہری ہوئی
چادرین آگ مین جلا کر اس
قدر اون کے اوپر پہینکین کہ
وہ نہ آگے بڑہ سکے اور نہ
ٹہر سکے ناچار واپس
چلے آئے۔

ایکدن محمد جعفر نے
دو فقیرون کو شاہزادہ
کے پاس حاضر کرکے
کہا کہ یہہ دنیا کے حال سے
خبر دیتے ہین بادشاہ نے
بڑی خاطر سے اپنے پاس بٹھا
کر ایران کا حال پوچہا تو اونہون
نے مراقبہ مین جاکر کچھہ دیر بعد
کہا کہ ہم سیر کرتے ہوئے اصفہان
مین پہونچے تو دیکہا کہ شاہ عباس
کا ماتم ہو رہا ہے اور اوس کو
دفن کر دیا گیا ہے۔

اسیطرح ایکدن ایک
ریاضی دان کو لا کر کہا کہ

यहदेव जिन घोत भूतप्रेतोंके बुलाने
का इलम जानाहै और वहबोलाकि
जो १ रंडी ऐसीऐसी सूरत और शक
लकी मिलजावेतो मैं उसके खून औ
र शराबसे कईहज़ार जंतर लिखकर
जिनोंका लशकर तुम्हारी मदद पर
बुलादूं यह सुनकर लशकरकी त-
मामरंडियां छुपगईं आखिर बहुत
सा ढूंढने और खोज लगानेसे १ रंडी
उस रंग रूपकी मिली जो बहुत सी
शराबके साथ उसको सौंपी गई वह
कुछ दिनों का कौल करके उसके साथ
मौज उड़ाता रहा और जब देखा कि
अब कौल पूरा होनेको आया तो भा
गकर किलेमें चलागया वहां भी
निचला नहीं बैठा कोटपर चढ़कर
लशकर वालोंसे बातें किया करता
था जिससे कज़लबाशोंने मिलाव
ट समझकर उसको मारडाला-
मोहम्मदजाफ़रने फिर कहना
शुरू किया कि आजकलमें किला
फ़तह होजावेगा और किलेदार अप
ने साथियों समेत पकड़ा आवेगा आ
प तरस न करके सबको मेरे हवाले
करदेना सो मैं उनके करतोतोंकी

یہہ دیو و جن کی دعوت جانتا ہے
اور اوسنے کہا کہ اگر ایک رنڈی
ایسی ایسی شکل و شمایل کی ملجاوے
تو مین اوسکے خون اور شراب سے
کئی ہزار نقش لکھکر جنون کا لشکر تمہاری
مدد پر بلوادونگا یہہ خبر سنکر سب
رنڈیان لشکر کی روپوش ہو گئین
آخر بڑی تلاش کے بعد ایک
اوس شان و شکل کی ملی جو معہ
بہت سی شراب کے اوسکے
حوالہ کی گئی وہ کچھہ دنون کا وعدہ
کرکے اوسکے ساتھہ عیش
اوڑاتا رہا جب مہلت قریب
پہونچی تو بہاگکر قلعہ مین
چلا گیا وہان فصیل پر سے لشکر
والون کے ساتھہ بات
چیت کیا کرتا تہا اوس سے
قزلباشون نے بدگمان ہوکر
اوسکو مار ڈالا-
محمد جعفر نے پہر کہنا شروع
کیا کہ آج کل مین قلعہ فتح ہو جاوے
گا اور قلعدار معہ اپنے ہمراہیون کے
پکڑا آئیگا آپ رحم نکر کر اون کو میرے
حوالہ کردینا تاکہ مین اذیت تمام اون
کے اعمال کی

सज़ा देकर मारूं बादशाहज़ादे ने क
हा कि हम लोग बादशाह हैं हमें अपरा
धियों को मारने से बख़शने में ज़िया
दा मज़ा आता है —

जब क़िले के घेरे को ४ महीने होग
ये तो क़ुलीचख़ां राजा जयसिंघ ल
शकरख़ां ईरचख़ां कासमख़ां अब
दुल्लाख़ां और जाफ़र वग़ैरा सरदारों
ने क़िला फ़तह न होने से अपनी ब
ड़ी शरमिंदगी समझ कर भादवा
सुदि १० को जब ५ घड़ी रात बाक़ी
थी अपने २ मोरचों से हल्ला किया
उन के साथ बहुत से आदमी नसे
नियों को कंधे पर उठा कर ले गये थे
जिन के ऊपर से क़िले के कोट पर
जा चढे उधर दमदमों पर से गोले
तीरख़ूब बरसाये गये दीवारें जो
गिर पड़ती थी उनको और दिन तो
रात के वक्त क़िले वाले उठा लिया
करते थे मगर इस रात को वह नी न
कर सके मोहम्मद जाफ़र ने सिपाहि
यों को क़िले पर चढ़ जाने के लिये
पुकारते २ अपना गला भी बिठा दि
या मगर ज्योंही सुबह हुई क़िले वा
लों ने एकदम से इतने गोले गिरा के

سزا دیکر مارون بادشاہزادہ نے کہا
کہ ہم بادشاہ لوگ ہین ہمکو مجرمون
کے مارنے سے بخشنے مین زیادہ
لذت آتی ہے ۔

جب قلعہ کے محاصرہ کو چار مہینے
ہوگئے تو قلیج خان راجہ جیسنگہ
لشکرخان ایرج خان قاسم خان
عبدالله اور جعفر وغیرہ سرداروں نے
اس طول محاصرہ کو اپنی خجالت کا موجب
سمجہکر ۹ شوال کو جب پانچ گہڑی
رات باقی تہی اپنے اپنے مورچون سے
حملہ کیا اونکے ساتہہ بہت سے آدمی نیو
کو کندہون پر اوٹہا کرلے گئے
تہے جن کے ذریعہ سے سپاہی
دیوار پر چڑہ گئے اودہر دمدمون
پر سے گولے بہی خوب برسائے
گئے دیوارین جو گر پڑتی تہین
اونکو اور دن تو رات کے وقت
قلعہ والے اوٹہا لیا کرتے تہے
مگر اس رات کو وہ بہی نکرسکے
محمد جعفر نے سپاہیون کو
قلعہ پر چڑہ جانے کے لئے
پکارتے پکارتے اپنا گلا بہی بٹہادیا
مگر جیونہی صبح ہوئی قلعہ والون
نے ایکدم سے اتنے گولے گرا کے

बादशाही आदमी मारे जाते थे॥
यह हाल देखकर ईरान और हिं
न्दुस्तान के कारीगरों ने लकड़ियों
पर तख़ते जड़कर रस्सों में बांधे और
सिपाही उनमें बैठकर क़िले के नीचे
कि जहां गोलों का बचाव था जा पहुं
चे क़िले वालों ने नुफ़्त के तेल से म-
शकें भर २ कर उन तख़्तों के ऊपर
उतारीं फिर उनमें तीरों से छेद कर
के वह तेल तख़्तों पर गिराया और
जलते हुए कपड़े और रूई के फोए फेंक फेंक
कर उनमें आग लगादी इस तरह
उन सब तख़्तों को रस्सों और सि
पाहियों समेत जला दिया और खा
ई में से सुरंगें दौड़ा कर दमदमों के नी
चे की तमाम मिट्टी चुरा ली और उ
नको खाली कूओं के माफ़िक बना दिया॥
जब घेरे को ५ महीने गुज़र गये
गोला बारूत और सीसा हो चुका
लशकर में नाज और जंगल में घा
स नहीं रहा बरफ़ बरसने लगा लश
कर के आदमी और जानवर जाड़े और
भूक से मरने लगे अमीरों में फूट
पड़ गई एक सलाह नहीं रही तो बा
दशाह ने अपने खास दस्तख़तों से

بہت سی جانین تلف ہوتی تہین
یہہ حال دیکھکر عرب عجم اور ہندستان
کے کاریگرون نے لکڑیون پر تختے
جڑکر رسیون مین باندہے اور
سپاہی انمین بیٹھکر قلعہ کے نیچے کہ جہان گولون
سے بچاؤ تہا جا پہونچے قلعہ والون نے روغن
نفط سے مشکین بہر بہر کر اوپر سے اون
تختون پر اوتارین اور پہر انمین تیرون سے
چھید کرکے وہ روغن لکڑیون پر گرا
دیا بعدہ جلتے ہوئے کپڑے اور
لحاف وغیرہ پھینک پھینک کر اونمین
آگ لگادی اور اسطرح اون تختون
کو معہ سیتون اور سپاہیون کے
جلادیا اور خندق سے سرنگین
دوڑا کر دمدمون کے نیچے کی
تمام مٹی چرالی اور اونکو خالی کنوون
کے موافق بنادیا
غرض جب محاصرہ کو پانچ مہینے
گذر گئے گولہ بارود اور سیسہ ختم ہوگیا
لشکر مین غلہ اور جنگل مین گہاس
نہ رہا برف برسنے لگا لشکر کے
آدمی اور جانور جاڑے اور
بہوک سے مرنے لگے امیرون
مین پہوٹ پڑگئی ایک صلاح نہین
رہی تو بادشاہ نے بخط خاص

करें लोहे के टुकड़े नुफ़्त के तेल में ज
लते हुवे कपड़े और छोटे बड़े पत्थ
र बरसाये कि जिनसे बहुत से सैयद
जो गांव बारे के रहनेवाले थे, मुगल,
रजपूत, और पठान, मारे गये और
जो बचे वे घबराकर पीछे लौटे २५ ब
ड़े २ अमीर और रजपूत सरदार मारे
गये जिनमें अहदियों का बख़्शी ज़ि
यउद्दीन और राजा मानसिंघ भी
था इस पर भी कुछ दिल चले आदमी
इज़ाफ़ा पाने के लालच से सुरंगों में
हो कर खाई में उतरे लेकिन वे भी डू
ब कर मरगये –

उस दिन सब मिलाकर २००० आ
दमी के क़रीब खेत रहे –

शाहज़ादे ने रुस्तमख़ां वग़ैरा अ
मीरों को बुलाकर नाराज़ी से कहा कि
हम फिर फरमाते हैं कि हमको औरं
गज़ेब भाई मत समझना कि फ़तह
किये बिना चले जावें अमीरों ने अर
ज़ की कि आप जैसा हुक्म देंगे हम
तामील करेंगे यह कह कर उन्होंने
नये सिरे से सुरंगें बनाने मोरचे ब
ढाने और दमदमे उठाने शुरू किये
जिनके ऊपर क़िलेवाले गोलों से हररोज़

اور لوہے کے ٹکڑے نفت میں جلتے ہوئے کپڑے چھوٹے بڑے پتھر برسائے کہ جن سے بارہ کے سید مغل راجپوت اور پٹھان مارے گئے باقی جو بچے وہ جلدی سے پیچھے کو لوٹے ۲۵ بڑے امیر اور راجپوت سردار مثل ضیاءالدین بخشی احدیان راجہ مان سنگھ وغیرہ کے کام آئے پھر کچھ دل چلے آدمی اضافہ پانے کی امید سے سرنگوں میں ہو کر خندق میں اوترے مگر وہ بھی ڈوب گئے۔

اوس دن سب ملا کر دو ہزار آدمی کے قریب کھیت رہے۔

شاہزادہ دارا شکوہ نے رستم خان وغیرہ امیروں کو بلا کر ناراضی کی رو سے اعتراض کیا کہ ہم کہتے ہیں کہ ہمکو بھائی اورنگ زیب مت سمجھنا جو بغیر فتح کئے قلعہ چلے جاویں انہوں نے تعمیل حکم کا اقرار کرکے نئے سرے سے سرنگیں بنانے مورچے بڑھانے اور دمدمے اوٹھانے شروع کئے جن کے اوپر ہر روز

बादशाही आदमी मारे जाते थे॥

यह हाल देखकर ईरान और हिन्दुस्तान के कारीगरों ने लकड़ियों पर तख़्ते जड़कर रस्सों में बांधे और सिपाही उनमें बैठकर क़िले के नीचे कि जहां गोलों का बचाव था जा पहुंचे क़िले वालों ने नुफ़्त के तेल से मशकें भर भर कर उन तख़्तों के ऊपर उतारीं फिर उनमें तीरों से छेद कर के वह तेल तख़्तों पर गिराया और जलते हुए कपड़े और गूदड़ फैंक फैंक कर उनमें आग लगा दी इस तरह उन सब तख़्तों को रस्सों और सिपाहियों समेत जला दिया और खाई में से सुरंगें दौड़ा कर दमदमों के नीचे की तमाम मिट्टी चुरा ली और उनको ख़ाली कूओं के माफ़िक़ बना दिया॥

जब घेरे को ५ महीने गुज़र गये गोला बारूत और सीसा हो चुका लशकर में नाज और जंगल में घास नहीं रहा बरफ़ बरसने लगा लशकर के आदमी और जानवर जाड़े और भूक से मरने लगे अमीरों में फूट पड़ गई एक सलाह नहीं रही तो बादशाह ने अपने ख़ास दस्तख़तों से

بہت سی جانین تلف ہوتی تہین

یہہ حال دیکہکر عرب عجم اور ہندوستان کے کاریگرون نے لکڑیون پر تختے جڑکر رسیون مین باندہے اور سپاہی انمین بیٹہکر قلعے کے نیچے کہ جہان گولے نہ پہونچ سکتے تہے جا پہونچے قلعہ والون نے روغن نفت کی مشکین بہر بہر کر اوپر سے اون تختون پر اتارین اور پہر اونمین تیرون سے چہید کرکے وہ روغن لکڑیون پر گرا دیا بعدہ جلتے ہوئے کپڑے اور لحاف وغیرہ بہت سے پہینک کر اونمین آگ لگادی اور اسطرح اون تختون کو مع ستون اور سپاہیون کے جلا دیا اور خندق سے سرنگین دوڑا کر دمدمون کے نیچے کی تمام مٹی چرالی اور اونکو خالی کنوون کے موافق بنادیا

غرض جب محاصرہ کو پانچ مہینے گذر گئے گولہ بارود اور سیسہ ختم ہوگیا لشکر مین غلہ اور جنگل مین گہاس نہ رہا برف برسنے لگا لشکر کے آدمی اور جانور جاڑے اور بہوک سے مرنے لگے امیرون مین پہوٹ پڑ گئی ایک صلاح نہین رہی تو بادشاہ نے بخط خاص

शाहज़ादेको लिखा कि अब चले आओ। रुस्तमखांको जब इस हुक्मकी ख़बर पहुंची तो उसने बस्तका क़िला गिरा दिया और ख़ुराकका जो सामान था वह लोगोंको बांट दिया और जो मसाला तोपख़ानेका था वह अपने साथ लेकर शाहज़ादेसे आमिला तब शाहज़ादेने कातिक बदि में क़िलेके नीचेसे कूच किया बहीरके आदमियोंको कज़लबाशों और पठाणोंकी लूटमारके ख़यालसे पहिले ही तोपख़ानेके साथ गैरतख़ांके चार्ज में रवाने कर दिया जिससे बाद कूच करनेके पिछली फ़ौजको उन लोगोंके हाथसे बहुत नुक़सान पहुंचा -

मंगसर बदि १ को दोकी में डेरे हुवे वहांसे शाहज़ादा डबल कूच करके ६ दिनमें मुलतान पहुंचा फिर रुस्तमखांभी २१ दिनमें वहां पहुंच गया शाहज़ादेने ११ दिन मुलतानमें रहकर मंगसर बदि ८ को लाहौरकी तरफ़ कूच किया -

شاہزادہ کو لکھا کہ اب واپس چلے آؤ۔ رستم خان کو جب یہہ خبر پہونچی تو اوسنے بست کا قلعہ گرا دیا اور جو خوراک کا سامان تہا وہ آدمیون کو تقسیم کرکے توپخانہ کا مصالحہ اپنے ساتھہ لیا اور وہان سے کوچ کرکے شاہزادہ سے آملا تب شاہزادہ دارا شکوہ نے آخر ماہ ذیقعدہ مین قلعہ قندہار کے نیچے سے کوچ کیا بہیر کے آدمیون کو قزلباشون کے تعاقب و افغانون کی لوٹ مار کے خوف سے معہ توپ خانہ کے غیرت خان کے چارج مین پہلے سے روانہ کردیا تہا جس سے کوچ کرنے کے بعد پچہلی فوج کو اون لوگون کے ہاتھہ سے بہت نقصان پہونچا۔

۵ ذی الحجہ کو مقام دوکی مین منزل ہوئی وہان شاہزادہ رستم خان کو معہ لشکر کے چہوڑ کر خود بطریق یلغار ملتان کو روانہ ہوا اور ۹ دن مین وہان پہونچا بعدہ رستم خان بہی ۲۱ روز مین ملتان پہونچ گیا شاہزادہ ۱۱ دن ملتان مین ٹہر کر ۸ ذی الحجہ کو لاہور کیطرف کوچ کرگیا۔

दरबारका हाल·

असाढसुदि १३ मंगलवारको शाहज़ादे औरंगज़ेबकी अरज़ीसे लड़का पैदा होनेकी खुशखबरी पहुंची बादशाहने उसका नाम सुलतान मोहम्मद आज़म रक्खा यह शाहनवाज़खां सफ़वीकी लड़कीसे पैदा हुआ था—

आसोजबदि १ को बादशाहकी बहन बहारबानू बेगम ६५ बरसकी उमरमें होकर मरगई और मरयम मकानीके मक़बरेमें दफ़न हुई।

मोहम्मद इब्राहीम अख़्ताबेगीको असदखांका ख़िताब मिला—

कातिकसुदि १० को बादशाह नावोंमें बैठकर दिल्लीसे आगरेको रवाने हुवे—

बरस २८वां

मंगसरसुदि १ संवत १७१० से—
कातिकसुदि २ संवत १७११ तक

पोसबदि २ को बादशाह आगरेमें दाख़िल हुवे और शामको उस जुमा मसजिदके देखनेको गये जो क़िलेमें ९ लाख रुपयेकी लागतसे ७ बरसमें तैयार हुई थी—

دربار کا حال

۱۲ شعبان روز سہ شنبہ کو شاہزادہ اورنگ زیب کی عرضی سے لڑکا پیدا ہونے کی خوشخبری معلوم ہوئی بادشاہ نے اسکا نام سلطان محمد اعظم رکھا یہہ شاہ نواز خان صفوی کی لڑکی سے پیدا ہوا تہا۔

۱۵ شوال کو بادشاہ کی بہن بہار بانو بیگم ۶۵ برس کی عمر میں مر گئی اور مریم مکانی کے روضہ مین دفن ہوئی۔

محمد ابراہیم اختہ بیگی کو اسد خان کا خطاب عنایت ہوا۔

۹ ذی الحجہ کو بادشاہ کشتیون مین سوار ہو کر دہلی سے براہ دریا آگرہ کو روانہ ہوئے۔

۲۸ وان برس
سنہ ۱۰۶۴ھ

۱۱ نومبر سنہ ۱۶۵۳ع سے ۱۳ اکتوبر سنہ ۱۶۵۴ع تک

۱۲ محرم کو بادشاہ آگرہ مین داخل ہوئے اور شام کو جامع مسجد دیکھنے گئے جو قلعہ ۱۰ لاکھ روپیہ کی لاگت سے سات برس مین تیار ہوئی تہی۔

इस मसजिद की लंबाई ५६ गज़
और चौड़ाई २१ गज़ है जिसमें २१
[द]र शमें ३ कतारोंमें हैं जिनपर ३
गुंबद बने हैं यह जमीन से ११ गज ऊं
ची है इसका चोक ६० गज सम चौर
स था बीचमें दस गज़ लंबा और इत
ना ही चौड़ा १ होज़ मकराने का था
जिसमें १ फ़ुहारा चलता था-
बादशाह ने वहां नमाज़ पढ़कर
१०००० खैरात किये-
समोगर की शिकारगाह की इमा
रत पुरानी हो गई थी इसलिये उ
ससे आध कोस जमना के किना
रे इमादपुर में बादशाह ने नई इमा
रत बनवाई थी वह भी ८०००० की
लागत से तैयार हो गई थी बादशा
ह वहां शिकार खेलने को गये और
[मोहर्र]म सुदि २ को लौटकर शाहजि
हानाबाद की तरफ़ रवाना हो गये-
राणा जगत सिंघ का भाई गरी
बदास बग़ैर हुक्म के अपने वतन
को चल धरा था इसपर उसके म
नसब और जागीर की बरतरफ़ी
का हुक्म हुआ-
माह बदि २ को बादशाह शाहजहाना

اس مسجد کی لمبائی ۵۶ گز چوڑائی ۲۱
گز ہے جسمین ۲۱ در ہے ۳ قطاروں
مین ہین اور تین گنبد ہین صحن زمین
سے گیارہ گز اونچا ۶۰ گز مربع سنگ
مرکا بیچ مین دہ در دہ ایک حوض
سنگ مرمر کا تہا جس
مین ایک فوارا چلتا
تہا
بادشاہ نے اس مسجد مین نماز
پڑہکر دس ہزار روپیہ خیرات کئے
شکارگاہ سموگر کی عمارت
پرانی ہوگئی تہی اس لئے اوس
سے آدہ کوس دریا کے اوپر
موضع عماد پور مین ایک نئی عمارت
شروع کیگئی تہی جو بصرف مبلغ
اسی ہزار روپیہ کے اختتام کو پہونچی
بادشاہ وہان شکار کہیلنے کو گئے اور
۲ محرم کو مراجعت کرکے شاہجہان
آباد کیطرف روانہ ہوگئے
رانا جگت سنگہ کا بہائی غریب
داس جو حضور مین تہا بغیر حکم کے
اپنے وطن کو چلدیا اس لئے اوسکے
منصب و جاگیر کی برطرفی کا
حکم ہوا
۱۴ صفر کو بادشاہ قلعہ شاہجہان

बाद के क़िलेमें दाख़िलहुवे दूसरेदि
नशाहज़ादा दाराशिकोह सुलेमा,
नशिकोहसमेत मुलतानसेहाज़ि
रआया सादुल्लाख़ां और असदख़ां
पेशवाईकरकेदरबारमेंलेगये-

माहबदि १४ कोबादशाहनेजड़ा
ऊमीनाकारतख़्त केऊपरजो ५
लाखरुपयेके ख़र्चसे तैयारहुआ
था जलूस करके और सालग्रह
का तुलादान किया इस ख़ुशीमें शा
हज़ादा दाराशिकोहको ४लाख
रुपयेके जवाहर जड़ाऊ ज़ेवर हा
थी और घोड़े इनायतहुवे और
सुलेमानशिकोहका मनसब द
सहज़ारी ज़ात और ६००० सवार
काहोगया -

राजाजसवंतसिंघ को महारा
जका ख़िताब मिला और मनस
बमें भी इज़ाफ़ाहुआ-

फागणसुदि २-२ कोचांद्रमास
केहिसाबसे जो तुलादानजन्म
दिनकाहुआ उसकेदरबारमें शा
हज़ादे दाराशिकोहके अगले
इनाम ८ किरोड़ दाम के सिवाय
१ किरोड़ दाम और इनामकेमुकर्ररहुवे-

آباد مین داخل ہوے دوسرے دن
شاہزادہ دارا شکوہ بھی معہ اپنے بیٹے
سلیمان شکوہ کے ملتان سے آکر حاضر
ہوا سعد اللہ خان اور اسد خان پیشوا
کرکے حضور مین لے گئے۔

۲۶ صفر کو بادشاہ نے تخت
گوہر نگار مینا کار کے جو پانچ لاکھ
روپیہ کی لاگت سے تیار ہوا تہا
جلوس کرکے جشن وزن شمسی
کو رونق دی اس خوشی مین
شاہزادہ دارا شکوہ کو چار لاکھ
کے جواہرات معہ مرصع آلات و
فیل و اسپ کے عنایت ہوے
اور سلطان سلیمان شکوہ کا منصب
دہ ہزاری ذات اور چھہ ہزار سوارون
کا ہوگیا۔

راجہ جسونت سنگہ کو مہاراج
کا خطاب ملا اور اوسکے منصب مین
بہی اضافہ ہوگیا۔

غرہ ربیع الثانی کو جشن
وزن قمری مین دارا شکوہ کو
سوا سے آٹھ کروڑ دام انعام
سابق کے ایک کروڑ
دام اور انعام کے
مقرر ہوے۔

शाहज़ादामुरादबख़्शआपने
बेटे ऐज़दबख़्शको लेकर हाज़ि
र हुआ उसीवक़्त उसको अहमदा
बादकीसूबेदारी शायस्तेख़ांसे उ
तरकर मिली और ५ लाख रुप
ये इनामके मिले और मनसबमें
इज़ाफ़ाहोकर १५ हज़ारीज़ात औ
र १०००० सवारोंकाहोगया जिसमें
५००० सवार दुअस्पा और तिअस्पा
थे उसदिन और भी अमीरों के मन
सब बढ़े थे-

जसरूपमेड़तिया जो बादशा
हीनोकर था तलवार खेंचकर चां
दीकेकटहरेके बाहरसेबादशाह-
कीतरफ़दौड़ा तख़्तकीपहिली
पैड़ीपर पहुंचाथा कि नौबतख़ां
कोटवाल वग़ैरा ३ आदमियों के
हाथसे मारागया-

चैत वदि ४ को बादशाह बड़े शाह
ज़ादेके मकानपरगये और ४ ला
ख रुपयेकी पेशकश क़बूलकी-

मोहम्मदजाफ़र को जिसने कं
धारके घेरेमें बहुतमहनतकीथी
शाहज़ादेकी सिफ़ारिशसे मीर
आतिशका ख़िताबमिला-

شاہزادہ مراد بخش معہ اپنے بیٹے
سلطان ایزد بخش کے حاضر آیا
اسیوقت اوسکو احمد آباد گجرات کی
صوبہداری شایستہ خان سے تغیر ہوکر عنایت
ہوئی پانچ لاکھہ روپیہ نقد بطور انعام
ملے اور منصب بہی اوسکا اضافہ
ہوکر پندرہ ہزاری ذات اور دس
ہزار سواروں کا ہوگیا جسمین پانچ
ہزار سوار دو اسپہ و سہ اسپہ تھے
اوسدن اور بہی کئی امیرون کے
منصب بڑہے تھے-

جس روپ میڑتیہ جو
ملازم شاہی تہا ایک دن تلوار
کہینچکر چاندی کے کٹہرہ کے
باہر سے بادشاہ کی طرف دوڑا
ایوان کے اول زینہ پر پہونچا تہا
کہ نوبت خان کوتوال وغیرہ ۳ شخصون
کے ہاتھ سے مارا گیا-

۲۲ ربیع الثانی کو بادشاہ بڑے
شاہزادہ دارا شکوہ کے مکان پر گئے
اور چار لاکھہ روپیہ کی پیشکش قبول کی-

محمد جعفر کو جسنے قندہار کے
محاصرہ مین بہت محنت جانفشانی
کی تہی شاہزادہ کی سفارش سے
آتش کا خطاب ملا-

दूसरे दिन शाहज़ादे दारा शिको
ह के तुलादान का महूरत था बाद
शाह ने उसके इनाम के दाम अ
सल और इज़ाफ़े से १२ किरोड़ सा
लियाना पंजाब और मुलतान के
परगनों में मुक़र्रर कर दिये १२ किरो
ड़ दाम के ३० लाख रुपये होते थे-

बंदर सूरत के मुत्सद्दी की अर्ज़ी
पहुंची कि रूम के सुलतान मोह
म्मद ख़ां का एलची ज़ुलफ़िक़ार
आक़ा रुख़्सत और सौग़ातें लेकर आ
या है बादशाह ने गुज़रबरदार के हाथ
हुक्म भेजा कि उसको १२०००) ख़र्च
के वास्ते सूरत का मुत्सद्दी ५०००) न
ज़रबार और सुलतानपुर का फ़ौ
जदार और १२०००) बुरहानपुर का
दीवान देवे ५०००) उज्जैन के और
१२०००) आगरे के ख़ज़ाने से मिलें
इसके सिवाय सूबेदार लोग भी
अपने २ इलाक़े में अपनी तरफ़ से
तवाज़ो करें-

वैसाख सुदि ३ को २८ वां जलूस
सन शुरू हुआ और उस दिन ज़ुलफ़ि
क़ार आक़ा के हज़ूर में पेश होने
को लशकर ख़ां बख़्शी और ताहिर

دوسرے دن شاہزادہ داراشکوہ
کے وزن کی ساعت تھی سلئے
بادشاہ نے اس تقریب پر اوسکے
انعام کے دام اصل و اضافہ سے
۱۲ کروڑ سالانہ پنجاب و ملتان کے
پرگنون مین مقرر کردیے ۱۲ کروڑ
دام کے ۳۰ لاکھ روپیہ ہوتے تھے۔

متصدی بندر سورت کی عرضی
سے معلوم ہوا کہ سلطان محمد خان
قیصر روم کا ایلچی ذوالفقار آغا معہ نامہ
اور تحایف کے آتا ہے بادشاہ نے
گرز بردار کے ہاتھ حکم بھیجا کہ اوسکو بارہ
ہزار روپیہ مدد خرچ کے متصدی
بندر سورت دیا پنجہزار روپیہ فوجدار
نذر بار و سلطانپور اور بارہ ہزار
روپیہ دیوان برہانپور اپنے اپنے علاقہ
مین دیں اور پانچہزار روپیہ اوجین سے
اور بارہ ہزار روپیہ آگرہ کے خزانے سے
ملین اسکے سوا صوبہ دار لوگ
بھی اپنے اپنے صوبہ میں اوسکی
تواضع کرین۔

غرہ جمادی الثانی کو ۲۸ وان
جلوسی سال شروع ہوا اس دن
ذوالفقار آغا ایلچی روم کو لشکر خان
بخشی اور طاہر خان

रवां पेशवाई करके हुज़ूर में लाये उ
सने कैसर का ख़त दिया और २ घो
ड़े जिनके साज़ सोने और मोती
के थे जड़ाऊ तल्वार और जड़ाऊ
गुर्ज़ जो ख़ास हथियार उस मुल्क
के बादशाहों का है पेश किया औ
र ९ घोड़े अपनी तरफ़ से नज़र किये-
बादशाह ने ख़त को बड़ी इज़्ज़त
से लेकर वकील को ख़िल्अत
जड़ाऊ तल्वार ३०००० रोकड़ १
मोहर ४०० तोले की और इतना ही
भारी १ रुपया १ पानदान सोने का
और ३ पियाले अरगजे के इनाय
त किये और १ बादशाही महल
में कि जहां सब ज़रूरी सामान
तैयार करा दिया गया था ठहरा
ने का हुक्म दिया-
फिर सुल्तान सुलेमान शिको
ह की शादी में ३०००० बादशाही स
रकार से २५००० शाहज़ादा दारा
शिकोह की सरकार से १५००० म
रिके दौरान नवाब क़ुदसिया की
सरकार से और ५००० सुलेमान
शिकोह की सरकार से उसको मि
ले और जवाहरात ३०००० का सके

بادشاہ کے حضور مین
لائے اونسنے قیصر کا نامہ معہ دو اسپ
جنکے ساز طلا و زین مروارید دوز و کمر و خنجر
مرصع و گرز مرصع کے جو خاص اسلحہ
اوس ولایت کے سلاطین کا ہے
پیش کیا اور ۹ گھوڑے اپنی
طرف سے نذر کیے-
بادشاہ نے نامہ کو بکمال
عزت ایلچی کے پاس سے لیکر اوسکو
خلعت و خنجر مرصع ۳۰ ہزار روپیہ نقد
ایک مُہر ۴۰۰ تولہ کی اور اتنی ہی تول
کا ایک روپیہ اور تین پیالہ ارگجہ کے معہ
پاندان طلا کے عنایت کیے اور ایک
بادشاہی منزل مین کہ جہان سب
ضروری سامان مہیا کیا گیا تہا
اوس کے ٹہرانے کا
حکم دیا-
پہر سلطان سلیمان شکوہ
کی شادی مین تیس ہزار
سرکار والا سے ۲۵ ہزار شاہزادہ
دارا شکوہ کی سرکار سے پندرہ
ہزار روپیہ ملکہ دوران نواب
قدسیہ کی سرکار سے معہ
جواہرات قیمتی ۳۰ ہزار
کے

सिवाय था और १५०००) सादुल्लाखां
वज़ीरने घोड़े और खिलअत वग़ैरा
के साथ दिये आया था उस दिनसे
लेकर विदा होनेके वक़्त तक कुल
२७५०००) उसको मिला था क़ायमबेग
कोजो अरबी और तुरकी बोली अ-
च्छी तरहसे बोल जानता था उसके
साथ क़ैसर रूम के दरबारमें जानेका
हुक्म हुआ ख़तका जवाब सादुल्ला-
खां वज़ीर ने अरबीमें लिखा क़ैसर
के वास्ते १ तलवार १०००००) क़ीमत
की जिसमें मोती और पन्नेकी लड़ि-
यां लगी हुईथीं १ पेटी ४००००) क़ीम
तकी बंगाले अहमदाबाद और बुर-
हानपुर के सादा और ज़री के कपड़े
के १००० थान जो १०००००) के थे और
५० तोला अतर जहांगीरी ४०००) की
क़ीमतका जो १ शीशीमें था क़ाय
मबेगके हवाले किया गया और व
कीलके विदा करते वक़्त वकील-
की ज़बानी इस्तंबोलमें हैज़ा फैल
नेका ज़िकर सुनकर बादशाहने ज
वाहरातके १०० दानोंकी माला जो
जिसे की सुमरनी ज़हर मोहरे की थी
और जो हमेशा बादशाहके भुजमें

اوسکو ملے اور اسکی علاوہ پانچہزار روپیہ
سلطان سلیمان شکوہ نے اور پندرہ
ہزار سعد اللہ خان وزیر نے بہی علاوہ
خلعت و اسپ وغیرہ کے دئے
اس طرح کل نقد و جنس
روز ملازمت سے وقت
رخصت تک سفیر مذکور کو
دو لاکہہ پچہتر ہزار روپیہ
کا ملا تہا۔
قایم بیگ کو جو عربی و ترکی زبان
بخوبی جانتا تہا اوسکے ساتہہ قیصر روم
کے دربار مین جانے کا حکم ہوا نامہ کا جواب
سعد اللہ خان وزیر نے عربی مین لکہا
اور قیصر کے واسطے بادشاہ نے ایک خنجر
مرصع قیمتی ایک لاکہہ روپیہ جسمین مروارید
و زمرد کی لڑیان لگی تہین اور کمر مرصع
قیمتی چالیس ہزار روپیہ ایکہزار پارچہ
بنگالہ و احمد آباد و برہان پور سادہ و زر دوز
قیمتی ایک لاکہہ روپیہ اور پچاس تولہ
عطر جہانگیری کا ایک شیشہ قیمتی
چار ہزار روپیہ قایم بیگ کے حوالہ
کیا اور بوقت رخصت سفیر کے اوسکی زبانی
استنبول مین ہیضہ پہیلنے کا ذکر سنکر ایک
تسبیح صد دانہ جواہر و امام زہر مہرہ کی بہی
جو ہمیشہ بادشاہ کے بازو مین

करदिये जावेंगे राणाने जवाब में अर
ज़ कराई कि जो सरकार का दीवान
शेख अबदुलकरीम आजावे तो मैं
अपने बेटे को उसके साथ हज़ूर में
हाज़िर करूं और १००० सवार अगले
क़ायदे के माफ़िक़ दखन को भेजूं—

कातिक बदि १३ को बादशाह अज
मेर पहुंच कर आनासागर तलाव
के ऊपर दौलतखाने में उतरे और
उसी दिन शाम को ज़ियारत करने गये—

इसी दिन सादुल्लाखां किले चीतो
ड़ के पास पहुंचा और १४ दिन में वहां
के बुरज और कंगुरे गिराकर पीछा लौटा—

राणाने अपने बड़े बेटे को जो ६ बर
स का था कई बड़े बड़े सरदारों से अ
बदुलकरीम और सरकारी मुनशी
चंद्रभान के साथ हज़ूर में भेजा—

हाजी अहमद सईद रूमसे वा
पस आया—

कातिक सुदि १ को अमीरुल उम
रा अली मरदानखां ने अपने बेटों स
मेत कशमीर से आकर मुजरा किया—

श्रीनगर का ज़मीदार अपने वि
कट पहाड़ों के भरोसे पर भूल कर अब
तक दरगाह में हाज़िर न हुआ था=

دیے رانانے جوابمین
عرض کرائی کہ اگر شیخ عبدالکریم دیوان
سرکاری آجاوی تو مین اپنے بیٹے کو
اوسکے ہمراہ حضور مین روانہ کرون
اور ایکہزار سوار بہی بدستور دکن کو
بہیجتا ہون—

۲۵ ذی الحجہ کو بادشاہ اجمیر
پہونچکر اناساگر تالاب کے اوپر دولت
خانہ مین فروکش ہوے اور اسیدن شام
زیارت کرنیکیواسطے گئے—

اسیدن سعداللہ خان قلعۂ چتوڑ کے
قریب پہونچا اور ۱۴ دن مین وہان
کے برج اور کنگورے گراکر متوجہ حضور ہوا—

رانانے اپنے بڑے بیٹے کو جو ۶
برس کی عمر مین تہا مع چند معززین
عرضی اظہار اطاعت کے عبدالکریم و چندر
بہان منشی سرکار کے ہمراہ حضور مین بہیجا—

حاجی احمد سعید سفارت روم
واپس آیا—

سلخ ذی الحجہ کو امیر الامرا علیمردان
خان نے اپنے بیٹون کے کشمیر سے
آکر ملازمت کی—

چونکہ مرزبان سری نگر دشوار گذار
پہاڑون کے استظہار سے اب تک
حاضر درگاہ نہوا تہا—

اسلیے بادشاہ نے خلیل اللہ خان کو
آٹھ ہزار سوار سے اوسکی سزادہی
کیواسطے تعینات کیا۔

۲۹ وان برس

۳۰ نومبر ۱۶۵۴ء سے ۱۹ اکتوبر ۱۰۶۵
ہجری تک

۹ محرم کو بادشاہ نے خواجہ
صاحب کی درگاہ مین جاکر دوبارہ
زیارت کی۔

۱۴ محرم کو بادشاہ نے اجمیر سے
کوچ کیا۔ ۱۸ محرم کو مالپورہ مین
مقام ہوا وہان عبدالکریم راناکے
بیٹے کو لیکر حاضر آیا اوس
لڑکے کا نام ابتک نہین رکھا
گیا تھا اسلیے بادشاہ نے
اوسکا نام سوبہاگ سنگھ رکھا
اور اوسکو موتیون کا سرپیچ اور
مرصع اوربسی وغیرہ زیور عنایت
فرمایا اور اوسکے ساتھیون مین
سے رام چند وغیرہ ۸ شخصون کو گھوڑے
اور خلعت عنایت کیے

۲۰ محرم کو سعداللہ خان وزیر معہ
لشکر کے چتوڑ سے حاضر آیا

۲۲ محرم کو راناکے بیٹے کو
ہاتھی و گھوڑا عنایت ہوکر

इसलिये बादशाहनेखलीलुल्ला
हखांको ८००० सवारोंसे उसके-
ऊपररवानेकिया-

२९ वांबरस·

कातिक सुदि२ संवत १७११से-
कातिकसुदि२संवत १७१२तक

कातिकसुदि १० कोबादशाहनेख्वा
जासाहिबकी दरगाहमें जाकरदु
बारा ज़ियारत की-

कातिक सुदि ११ कोबादशाहने
अजमेरसे कूचकिया मंगसर वदि ८
कोमालपुरेमें मुक़ाम हुआ वहां अ
बदुलकरीम राणाके बेटे को लेकर
हाज़िर आया उसलड़के का अब
तक नाम नहीं रखागयाथा इसलि
ये बादशाह ने उसका नाम सोभाग
सिंघ रखा और उसको मोतियोंका
सरपेच जड़ाऊ उर्बसी वग़ैरा इना
यत फ़रमाया उसके साथियों में
से रामचंदर वग़ैरा ८ आदमियोंको
घोड़े और खिलअत इनायत किये-

मंगसरवदि ९ कोसादुल्लाखांल
शकर समेत चीतोड़से हाज़िर आया-

मंगसरबदि १३को राणाके बेटेको
हाथी और घोड़ा इनायत हुआ और

घरजाने की रुखसत हुई-
मंगसर सुदि २ को शाहज़ादे औ
मोहम्मद सुलतान
दखन से घाटी चांदा के रस्ते हा
आकर अपने बाप के भेजे हुवे
और जड़ाऊ ज़ेवर ३०
के नज़र किये बादशाह ने
खिलअत देकर
ज़ीना असल और इज़ाफ़े से २००
का कर दिया-
पोस बदि १ को बादशाह रु
कारखेल कर फ़तहपुर में पहुंचे-
पोस बदि ४ को बादशाह क़िले
खिलहोकर शाहज़ादे
शिकोह के मकान पर लौट
और शाम के वक्त बहादर
वाने हुने क्यौं कि दिल्ली
वहां छावनी डाली गई थी
पोस बदि ६ को बादशाह ने दिल्ली
स्वामी से मोहम्मद
सुलतान को ५००००) देकर बुरहा
जाने की रुखसत दी और १
शाहज़ादे औरंगज़ेब
हानपुर के खज़ाने से इना
यत किया-

جانے رخصت ہوی۔
۲ صفر کو شاہزادہ اورنگ
زیب کے بیٹے محمد سلطان نے دکن سے
براہ گہاٹی چاندا معہ شایستہ خان
حاضر درگاہ ہو کر اپنے باپ کے بہیجے
مرصع آلات و فیل وغیرہ قیمتی
تین لاکہہ نظر سے گذرانے بادشا
اسپ و خلعت عنایت کر کے
اوسکا روزینہ اصل و اضافہ سے
دو سو روپیہ کا کر دیا۔
صفر کو بادشاہ بعد سیر و شکار
کے فتحپور میں داخل ہوے
صفر کو قلعہ آگرہ مین جا کر
۱۷ صفر کو شاہزادہ دارا شکوہ کے مکان پر لوٹ آ
اور شام کے وقت موضع بہادر پورہ
کو روانہ ہوے جہان دہلی
جانے کے واسطے چہاونی ڈالی
گئی تہی۔
۱۹ صفر کو گہاٹ سوامی
سے محمد سلطان کو پچاس
ہزار روپیہ عنایت کر کے برہان پور
جانے کی رخصت دی اور ایک
لاکہہ روپیہ شاہزادہ اورنگ زیب
کو برہان پور کے خزانہ سے
عطا کیا۔

शाह ईरान के वज़ीर खलीफ़ा सुल्तान का भानजा मीर जाफ़र नोकरी की उमेद पर अपने वतन से हाज़िर आया बादशाह ने उसको १०००० रु इनाम के देकर डेढ़ हज़ारी ज़ात और १००० सवार के मनसब पर नोकर रख लिया –

पोस सुदि ११ को बादशाह ख़्वाजा खिज़र के घाटे से नाव में विराजकर शाहज़हानाबाद के किले में दाखिल हुवे–

माह सुदि १०।११ को चान्द्रमास के हिसाब से ६६ वां बरस बादशाह को लगा उस दिन के तुलादान की महफ़िल में शाहज़ादे दाराशिकोह को ढाई लाख रुपये का खासा खिलअत सोने के काम की नादरी समेत कि जिसके फूलों में हीरे और किनारों में मोती टके हुवे थे– और १ लाख रुपये का जड़ाऊ सरपेच और २० लाख रुपया इनायत फ़रमाया तख़्त के पास १ सोने की चोकी पर बैठने का हुक्म और शाहबुलन्द इक़बाल का खिताब बख़्शा शाहज़ादे सुलेमान शिकोह को

شاہ ایران کے وزیر خلیفہ سلطان کا بھانجہ میر جعفر بامید نوکری اپنے وطن سے حاضر آیا بادشاہ نے اُسکو دس ہزار روپیہ انعام دیکر ڈیڑھ ہزاری ذات اور ہزار سوار کے منصب پر نوکر رکھہ لیا۔

۹ ربیع الاول کو بادشاہ منزل خواجہ خضر سے کشتی میں سوار ہوکر قلعہ شاہ جہان آباد مین داخل ہوئے۔

۸ ربیع الثانی سے بادشاہ کو ۶۶ وان قمری برس شروع ہوا جس کے جشن وزن مین شاہزادہ دارا شکوہ کو ڈہائی لاکھہ روپیہ کا خلعت خاصہ معہ نادری زر نگار کے کہ جسکی پہولون مین ہیرے کی کنیان اور دور مین موتی ٹکے ہوئے تھے اور ایک لاکھہ روپیہ کا سرپیچ مرصع معہ بیس لاکھہ روپیہ نقد کے عطا فرمایا اور تخت کے پاس ایک سونے کی صندلی پر بیٹھنے کا حکم اور شاہ بلند اقبال کا خطاب بخشا اور سلطان سلیمان شکوہ کا منصب دو ہزاری ذات اور

मनसब दो हज़ारी ज़ात और १००० के
इज़ाफ़े से १२ हज़ारी और ७००० स
वारों का होगया-

शायस्ताखां को मालवे की सूबे
दारी इनायत हुई इसीतरह से दूस
रे अमीरों को भी इनाम खिताब औ
र इज़ाफ़ों से सरफ़राजी बख्शी ग
ई अमीरुलउमरा को कशमीर जा
ने की रुखसत मिली-

बयूतात के दीवान मोहम्मद सा
लह को मोतमदखां का खिताब २
हज़ारी २००० सवारों का मनसब सो
ने का क़लमदान और शाह बलंद
इक़बाल की दीवानी का ओहदा
मिला और शेख़ अबदुलकरीम
जो अगला दीवान था उसको ५
लाख दाम परगने थानेसर से इ
नायत हुवे-

माह बदि १४ को बादशाह ने शा
ह बुलंद इक़बाल दाराशिकोह के
मकान पर पधारकर २ लाख रुप
ये की पेशकश क़बूल की सादुल्ला
खां और महाराजा जसवंत सिंघ
वगैरा ५९ बड़े २ अमीरों को दरजे
वार इनाम और ख़िलअत चारकुब

ہزار سوار کے اضافہ سے
بارہ ہزاری سات ہزار
سوار کا کر دیا۔

شائستہ خان کو مالوہ کی صوبہ داری
عنایت ہوئی اسیطرح دوسرے
امیروں کو بھی انعام خطاب
اور اضافہ منصب سے سرفرازی
بخشی گئی امیر الامرا کو کشمیر جانے
کی رخصت ہوئی۔

محمد صالح دیوان بیوتات
کو معتمد خان کا خطاب دو ہزاری
دو ہزار سوار کا منصب سونے
کا قلمدان اور شاہ بلند اقبال کی
دیوانی کا عہدہ شیخ عبدالکریم
کے تغیر سے ملا اور شیخ عبدالکریم
کو پانچ لاکھ دام تہانیسر
کے خزانہ سے مرحمت
ہوئے۔

۲۵ ربیع الثانی کو بادشاہ شاہ
بلند اقبال کے مکان تشریف لیجا
کر دو لاکھ روپیہ کی پیشکش قبول فرمائی
اور سعد اللہ خان وزیر اور مہاراجہ
جسونت سنگھ وغیرہ ۵۹ امیروں
کو ان کے درجہ اور رتبہ کے موافق انعام

خلعت مع چارقب فرجی وغیرہ
کے شاہزادہ کی سرکار سے عنایت ہو
اسی مجلس مین سروہی کے
راو اکہی راج نے حاضر ہوکر ملازمت
کی بادشاہ نے اوسکو سرپیچ و دست
بند مرصع اور گہوڑا وغیرہ عنایت کیا
ہرجی بوہرہ کے چار عربی
گہوڑے بادشاہ کی نظر سے گذرے
بادشاہ کیطرف سے اوسکو ہاتہی
عنایت ہوا اوسوقت سورت مین
بوہرہ مذکور کے برابر کوئی دولتمند نہ تہا۔
۱۲ شوال کو ۵۲ گہوڑے
شاہزادہ محمد شجاع کے بہیجے ہوئے
بادشاہ کی نظر سے گذرے۔
اورنگ زیب کے بیٹے سلطان
محمد کو ایک کروڑ دام صوبہ بنگالہ
اور اوڑیسہ سے عنایت ہوئے
ملا شفیعائے کو دانشمند خان
کا خطاب اور بخشی گیری دویم کا
عہدہ بجائے لشکر خان کے
مرحمت ہوا۔
۲ ذی قعدہ کو تمام زرجیب
حکیم صالح کو مرحمت ہوا زرجیب
عبارت ایک خوانچہ سے تہی جو
ہمیشہ اور ہر جگہ حضور مین موجود

और फ़रजी वगैरा समेत शाहशुजाअ इक़
बाल की सरकार से इनायत हुये-
इसी मजलिस में सिरोही के राव
अखैराज ने हाज़िर होकर मुजरा
किया बादशाह ने उसको सरपेच
जड़ाऊ करड़े और घोड़े इनायत किये-
हरजी बोहरे के ४ अरबी घोड़े बा
दशाह की नज़र से गुज़रे और उस
को बादशाह की तरफ़ से हाथी इ
नायत हुआ सूरत में इसके बराब
र कोई धनवान नहीं था-
शव्वाल बदि ७ को ५२ घोड़े शाहशु
जाअ के भेजे हुवे बादशाह की नज़र
से गुज़रे-
औरंगज़ेब के बेटे सुल्तान मोह
म्मद को १ किरोड़ दाम बंगाले और
उड़ीसे के सूबे से इनायत हुवे-
मुल्ला शफ़ीआ को दानिशमंद
ख़ां का ख़िताब और दूसरे बख़्शी
का ओहदा लशकर ख़ां से उतर
कर मिला-
ज़ीक़ाद सुदि ५ को तमाम ज़ेरजेब
हकीम सालह को इनायत हुआ-
ज़ेरजेब १ ख़ौनचे का नाम था जो
हमेशा और हरजगह हुज़ूर में मौजूद

रहताथा जिसमें तिरयाक़, रवाउल
मुशक, नोशादारू, कमूनी, ज़हरमोह
रा, मूमयाई, और जदवार रवताई,
जैसी दवाइयें १०० रुपये और १००
मोहरें रखी रहीथी-

भादों सुदि १४ को मूसवी रवां के
बेटे नूरुद्दीन क़ुली को हुक्म हुआ
कि सोने की तरवती जिसपर बाद
शाही फ़रमान आदिलरवां की अर
ज़से रवोदा गयाथा कुछ सोग़ात
और जड़ाऊ रवंजर के साथ लेजा
कर बीजापुर में पहुंचा आवे-

आसोज सुदि ११ सोमवार को बा
दशाह ईद की नमाज़ पढने के वास्ते
शाहजिहानाबाद की शहरपनाह
के बाहर ईदगाह में तशरीफ़ लेगा
ये जो डेढ़ बरस में ५०००० रु. खरच
से तैयार हुई थी-

क़ायम बेग की अरज़ी जहां से
पहुंची उसमें लिखा था कि कम्पा
वकील ज़ुलफ़िक़ार आक़ा [illegible]
[illegible] रुखाई के ऊपर सवार हो
कर [illegible] बंदर में पहुंचा
कि जहां से [illegible]
नाहै तो उसने [illegible]

رہتا تہا جس مین اکثر ضروری
چیزین مثلاً تریاق دوالمسک
نوشادرو کمونی زہر مہرہ
موسیائی و جدوار وغیرہ ایکسو
روپیہ نقد اور ایکسو مہرین رکہی ہوئی تہی
۱۴ ذی قعدہ کو نورالدین
قلی ولد موسوی خان کو حکم ہوا
کہ سونے کی تختی جسپر بادشاہی
فرمان بموجب التماس عادل خان
کے کندہ کیا گیا تہا معہ کچہ تحفے
اور جڑاؤ خنجر مرصع کے لیجا کر
بیجاپور مین پہونچاوے۔
۱۰ ذی الحجہ روز دوشنبہ
کو بادشاہ عید کی نماز پڑہنے
کے واسطے شہر پناہ شاہجہان
آباد باہر عیدگاہ مین تشریف لیگئے
جو ڈیڑہ برس مین پچاس ہزار
روپیہ خرچ سے تیار ہوئی تہی۔
قائم بیگ کی عرضی پہونچی
[illegible]

जहाज़में रहने दिया और आप २००००
इब्राहीमी (रुपया) और जवाहरात का
संदूकचा लेकर खुशकी के रस्ते से
६ दिनमें जद्दे पहुंचगया वह जहाज़
नहीं पहुंचा क्योंकि रस्ते में ही डूब
गयाथा ज़ुलफ़िक़ार आका बीमा
र तो पहिले से ही था अब जो जहाज़
का डूबना सुना तो असबाब खोजा
नेके दुःखसे मरगया-

बरस ३०वां

कातिकसुदि २ संवत १७१२ से-
कातिकसुदि २ संवत १७१३ तक

मंगसरबदि ९।१० को ६ लाख रु
पये दखनके खज़ाने से शाहज़ादे
औरंगज़ेबको इनायत हुवे-

मीरजुमला जो कुतुबुलमुल्क
का नोकर था करनाटक का मुल्क
जो १५० कोस लंबा और ३० कोस
चौडा था और जिसमें बहुतसी
खानें हीरे वगैरे की थीं और हासि
ल जो ४० लाख रुपया से कम न था
फ़तह करके बहुत ज़ोर पकड़ गया
था और इस सबब से उसके दुश
मनोंने कुतुबुलमुल्क का दिल
उसकी तरफ़ से फेर दिया था-

جہاز میں سب نے دیا اور آپ ۲۰ ہزار
ابراہیمی و جواہر کا صندوقچہ لیکر خشکی
کے رستہ سے ۶ دن میں جدہ پہونچگیا
وہ سوقت بیمار تہا پہر جہاز کے غرق
ہونے کی خبر آئی تو اس صدمہ
سے مرض الموت میں گرفتار
ہوکر بحسرت تمام
اس دنیا سے دون سے
گذر گیا-

تیسواں برس
سنہ ۱۰۶۶ ہجری

۲۱ اکتوبر سنہ ۱۶۵۵ سے ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۶۵۶ تک

۲۳ محرم کو چہ لاکہہ روپیہ خزانہ دکن
سے شاہزادہ اورنگ زیب کو
عنایت ہوئے-

قطب الملک کا ملازم میر محمد سعید
اردستانی عرف میر جملہ نے کرناٹک کی
ولایت جو ڈیڑہ سو کوس لمبی اور ۳۰
کوس چوڑی ہے اور جسمین بہت سی
کانیں ہیرے وغیرہ کی ہیں اور جسکا
محاصل چالیس لاکہہ روپیہ سے کم نتہا اسکو
فتح کرکے بہت سی قوت و جمعیت
پیدا کرلی تہی اسی سبب سے اسکے
دشمنوں نے قطب الملک کو اسکی طرف سے
منحرف کردیا تہا

इनायत हो चुके थे और १०० घोड़े उसके बाप शाह शुजाअ के वास्ते भी उसको दिये गये—

जवार का ज़मीदार श्रीपत जिसकी उत्तर सीमा बगलाणे से और दक्षण सीमा कोकन से मिली थी और चोल का बंदर भी उसके कबज़े में था हुक्म नहीं माना करता था इस लिये वहां की ज़मीदारी शाहज़ादे औरंगज़ेब की अरज़ से रावकरण को इनायत हुई—

चेत सुदि २ सनीचर वार को ३० वां जलूसी संन शुरू हुआ जिसके दरबार मामूल के माफ़िक हुवे

सादुल्लाखां वज़ीर का मरना—

चेत सुदि १४ को सादुल्लाखां वज़ीर जो अकल और तदबीर में अपने वक्त का इका था कौलंज की बीमारी से मर गया इससे बादशाह को इतना रंज हुआ कि आंखों से आंसू निकल पड़े उसका बड़ा बेटा लुतफुल्लाह १५ बरस का था उसको तो ७ सदी ज़ात और १०० सवार का मनसब मिला

عنایت ہوچکے تھے اور ایکسو گھوڑے اُسکے باپ شاہ شجاع کے واسطے اُسکے حوالہ کیے گئے -

جوار کا زمیندار سری پت جسکی شمالی حد بگلانہ سے اور جنوبی کوکن تک تھی اور چیول نام کا ایک بندر بھی اُسکے قبضہ میں تھا سرکشی کرتا تھا اسلیے وہاں کی زمینداری شاہزادہ اورنگ زیب کی عرض سے اُوکرن کو پیشگاہ بادشاہ سے عنایت ہوئی -

روز شنبہ غرہ جمادی الثانی کو تیسواں جلوسی سنہ شروع ہوا جسکے جشن و دربار معمول کے موافق ہوئے -

وفات سعد اللہ خان وزیر

۲۲ جمادی الثانی کو جملۃ الملک سعد اللہ خان جامع فنون علمی رسمی فصاحت زبان و عقل و تدبیر میں اپنے زمانہ کا یکتا تھا عارضہ قولنج سے مرگیا اس واقعہ سے بادشاہ کو اسقدر رنج و غم ہوا کہ بے اختیار آنکھوں سے آنسو نکل پڑے اُسکا بڑا بیٹا لطف اللہ پندرہ برس کا تھا اُسکو ہفت صدی ذات اور [illegible] کا منصب ملا

اوسباقی تین بیٹون و بیٹیون اور
چار عورتون کا مناسب روزینہ مقرر
ہوگیا اوسکی نوکر عبد النبی کو ہزاری
ذات اور چار سو سوار کا منصب مع
فوجداری شمس آباد کے عطا ہوا
اسیطرح سے اوسکے اور نوکرونکی
بہی پرورش ہوئی - چار کروڑ دام
اوسکی جاگیر مین سے شاہ بلند اقبال
دارا شکوہ کو مرحمت ہوئی اور اوس
محال کی فوجداری اور راہداری
شاہ موصوف کے ملازم شیخ داؤد
کے متعلق کی گئی یہہ محال چار کروڑ دام
کے متہرا وغیرہ پرگنون
مین تہے -

رگہناتہہ جو دفتر تن کا دفتر
دار تہا اوسکو بادشاہ نے ہزاری
ذات چار سو سوار کے منصب اور
رائی رایان کے خطاب سے مشرف
کرکے یہہ حکم فرمایا کہ دیوان اعلی
کے مقرر ہونے تک دیوانی
کام سنبہالے اور خلاصہ مطالب
عرض کرتا رہے اور بادشاہ بذات
خاص بہی معاملات ملک و مال
کی تنقیح کرنے لگے -

چند بہان جو مطلب

बाक़ी ३ बेटों २ बेटियों और ४ औरतों
का मुनासिब रोज़ीना मुकर्रर होगया
उसके नौकर अबदुलनबी को ह
ज़ारी ज़ात और ४०० सवार का मन
सब मय फ़ौजदारी शमसाबाद के
इनायत हुआ इसी तरह से उसके
दूसरे नौकरों की भी परवरिश हुई
४ किरोड़ दाम उसकी जागीर में से
शाह बलन्द इक़बाल दारा शिकोह
को इनायत हुवे जो मथरा वग़ैरा प
रगनों के थे और उन परगनों की
फ़ौजदारी और राहदारी भी शाह बु
लन्द इक़बाल के नौकर शेख़ दा
ऊद के ज़िम्मे कीगई -

रघनाथ जो तन दफ़तर का द
फ़तरदार था और सादुल्ला खां का ब
नाया हुआ था उसको बादशाह ने
हज़ारी ज़ात ४०० सवार का मनसब
और रायरायां का ख़िताब देकर
यह हुक्म फ़रमाया कि दीवान आ
ला के मुकर्रर होने तक दीवानगी
का काम संभाले और कामों का
खुलासा अरज़ करता रहे और खुद
बादशाह भी कामों की जांच करने लगे

चन्द्रभान को जो अफ़ज़ल खां

कावदाया हुआ १ नायक मुनशी
था और दाराशिकोह ने बादशाह
से मांग लिया था जब फिर बादशा
ह ने दाराशिकोह से लेकर मुनशी
गरी पर मुक़र्रर किया और रायचं
द्र भान को ख़िताब देकर दूसरे हिं
दू मुनशियों का अफ़सर बनाया-
सादुल्लाखां बहुत नेक आदमी
था ईश्वर से डरकर ईमानदारी से
काम करता था उसने अपनी वज़ा
रत में रैयत पर कोई नई लाग ल
गाने की बदनामी नहीं ली मुक़
दमों और हसाबी झगड़ों को ग़
रीबों के नुक़सान बचाकर फ़ैस
ल करता था पहिले यह क़ायदा
था कि आमिलों यानी तहसीलदा
रों को तहसील के रुपयों में से ५)
सैकड़ा मुजरा दिया जाता था या
नी १००) में से ९५) सरकार में जमा
होकर ५) छूट हो जाते थे सादुल्ला
खां ने १ दिन किसी आमिल के हि
साब का फ़ैसला करते हुवे सरकार
के फ़ायदे की नज़र से यह हुक्म जा
री कराया कि आमिल लोग १०५)
तहसील करके १००) सरकार में जमा

ریبی مین بے لیا اور تربیت کیا
ہوا افضل خان کا تہا اور شاہزادہ
نے بادشاہ سے مانگ لیا تہا اب پہر
ن بادشاہ نے شاہزادہ سے لیکر دارالانشا کی خدمت
پر مقرر کیا اور راے چندر بہان
کا خطاب دیکر دوسرے ہندو
منشیون پر امتیاز بخشا -
سعد اللہ خان بہت نیکذات
تہا امانت دیانت اور خداترسی
سے کام کرتا تہا اوسنے اپنی
وزارت مین رعایا پر کوئی نئی لاگ
لگانیکی بدنامی نہین لی مقدمات
اور محاسبات شاہی کو غریبون
کے نقصان کا لحاظ رکہکر فیصل
کرتا تہا پہلے ضابطہ تہا کہ عاملون
کو زر تحصیل مین سے فیصدی
پانچ روپیہ مجرا دیا جاتا تہا
یعنی ایک سو روپیہ مین سے
نوے جمع ہوکر پانچ روپیہ اونکو
چہوٹ ہوجاتے تہے سعد اللہ
خان نے ایک دن کسی عامل کے
مطالبہ کا تصفیہ کرتے ہوے بنظر کفایت
یہ حکم جاری کرایا کہ عامل لوگ ایکسو
پانچ روپیہ تحصیل کرکے سو روپیہ
سرکار مین جمع

کرین اور پانچ روپیہ اپنے حق کے
لے لین مگر پھر بہت پچھتایا اور
مدت تک افسوس کر کر کہتا رہا کہ جسدن
مینے اس بدعت کا حکم دیا میرا ہاتھ کیون
نہین خشک ہوگیا-

شاہزادہ دارا شکوہ سعد اللہ خان
سے ناراض رہا کرتا تہا ایکدن اوسنے
بادشاہ سے عرض کی کہ سعد اللہ خان
نے ویران اور کم حاصل پرگنہ تو ہماری
جاگیر مین دیے ہین اور زیادہ پیداوار
کے خود لے لیے ہین سعد اللہ خان
نے یہ سنکر شاہزادہ کے وکیل کو بلایا
اور جو پرگنہ کہ شاہزادہ کے عاملون
کی بدعت سے ویران ہوگئے
تھے وہ تو اپنی جاگیر مین
لے لیے اور بالعوض اون
کے جو پرگنہ کہ وکیل نے
مانگے وہ اپنی جاگیر مین سے
شاہزادہ کی جاگیر مین لکھدیے
مگر وہ ایک سال کے بعد ہی وہ
بھی اگلے پرگنون سے زیادہ
ویران ہوگئے-

سعد اللہ خان کے دستخطون مین
سے جو اوسنے مستوفی کی بدرنویسی
کی فردون پر کیے تھے

करें और ५) अपने हक़ के लेलेवें म
गर फ़िर बहुत पछताया और मुद्दत
तक अफ़सोस करकर के कहता था
कि जिस दिन मैं ने इस ज़ुल्म का हु
कम लिखा मेरा हाथ क्यों नहीं सूख गया-

शाहज़ादा दाराशिकोह सादुल्ला
खां से नाराज़ रहा करता था १ दिन
उसने बादशाह से अरज़ की कि सा
दुल्लाखां ने वैरान और कम हासि
ल परगने तो हमारी जागीर में दि
ये हैं और ज़ियादा पैदावार के खु
द ले लिये हैं सादुल्लाखां ने यह
सुनकर शाहज़ादे के वकील को
बुलाया और जो परगने कि शाह
ज़ादे के आमिलों के ज़ुल्म से उज
ड़ गये थे वे तो अपनी जागीर में ले
लिये और उनके बदले अपनी
जागीर में से जो परगने कि वकील
ने मांगे शाहज़ादे की तनख़्वाह में
लिख दिये मगर दो एक साल पी
छे ही वे भी पहिले परगनों से ज़ि
यादा वैरान होगये-

सादुल्लाखां के दस्तख़तों में
से जो उसने मुस्तौफ़ी की बदरन
वीसी (परताल) की फ़रदों पर किये

थे २ दफ़ै यहां लिखे जाते हैं-
१ राजा टोडरमल्ल ने अकबर
बादशाह के राज में यह ज़ाबता
मुकर्रर किया था कि आमिलों
और किरोड़ियों की फ़ाज़िल
जो १००) से कम हो तो मुस्तौफ़ी
हिसाब में मुजरा न देवे और ज़ि
यादा होवे तो दे देवे मगर शाह
जहां के ज़माने में मुस्तौफ़ी लो
ग बदनीयती से आमिलों की
फ़ाज़िल मुजरा देने में दिक़्क़तें
डालते थे जब ऐसे १ हिसाब की
फ़रद सादुल्लाखां के सामने पे
श हुई तो उसने यह दस्तख़त
किये कि अय मुस्तौफ़ी हिंदी म
सल मशहूर है कि लेना लेना.
और देना देना जब कि सरकार
का ज़ाबता मुक़र्रर हो चुका है कि
१००) से ऊपर फ़ाज़िल मुजरा दी
जावे तो तुम्हें नई लाग लगा क
र अपने और मेरे वास्ते [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو دفعہ یہان لکہی جاتی ہین -
اول تو یہہ کہ راجہ ٹوڈرمل نے
اکبر بادشاہ کے عہد مین یہہ ضابطہ مقرر
کیا تہا کہ عاملون اور کروڑیون کی فاضلات
اگر سو روپیہ سے کم ہو تو مستوفی حساب
مین مجرا دین اور زیادہ ہو تو
نہ دین مگر شاہجہان بادشاہ
کے عہد مین مستوفی لوگ
شرارت سے عاملون کی
فاضلات مجرا دینے مین
نکتہ چینیان کرتے تہے جب ایک
ایک محاسبہ کی فرد سعداللہ
خان کے سامنے پیش ہوئی
تو اوسنے اوس پر یہہ دستخط
کیے کہ اے مستوفی ہندوستان
مین مثل مشہور ہے کہ لینا لینا
اور دینا دینا جب کہ ضابطہ
سرکار مقرر ہو چکا ہے کہ ایک
سو روپیہ فاضل جب مجرا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

वास्ते फ़र्द पेश हुई तो यह दस्तख़त
किये कि इस बर्फ़ के मीनारे को धू
प में रख देवें पिंगल जाने के बाद
जो बाक़ी रहे वह तरा लेवें— †

दरबार का हाल·

आदिलखां की पेशकश नज़र
से गुज़री उसमें १ बड़ा हाथी सोने
की सजाई से था जिसकी क़ीमत
८००० हुई बादशाह ने भी आदि
लखां के वास्ते १ जड़ाऊ पेंदी २०००
रुपये की भेजी—

इसी तरह क़ुतुबुल्मुल्क की पे
शकश ४ हाथी २ हथनी और कुछ
जवाहर अबदुलसमद खां की मार
फ़त पेश हुई उसको १५००० इनाय
त हुवे और क़ुतुबुल्मुल्क के नाम
महरबानी का फ़रमान लिखा गया—

कमाऊं के ज़मीदार बहादुरचं
द ने ख़लीलुल्लाखां के साथ द
रगाह में हाज़िर होकर २ हाथी और

واسطے ایکدن فرد پیش ہوئی تو یہہ
دستخط کیے کہ این منارہ برف
را پیش آفتاب بدارند ہر چہ بعد نمود
آن باقی ماند باز یافت نمایند †

دربار کا حال

عادل خان کی پیشکش بادشاہ
کی نظر سے گذری اوسمیں ایک
بڑا ہاتہی سونے کی جہول کا تہا
جس کی قیمت آٹہہ ہزار روپیہ ہوئی
بادشاہ نے بہی عادل خان کے
واسطے ایک جڑاو پہنچی ۲ ہزار روپیہ کی بہیجی

اسیطرح قطب الملک کی پیشکش
معہ چار ہاتہی و ہتہنی اور کچہہ جواہرات
کے عبدالصمد خان کی معرفت پیش
ہوئی اوسکو پندرہ ہزار روپیہ عنایت
ہوئے اور قطب الملک کے نام فرمان
عنایت آمیز لکہا گیا۔

کماؤن کے زمیندار بہادر چند نے
خلیل اللہ خان کے وسیلہ درگاہ میں
حاضر ہو کر دو ہاتہی اور

† मुन्तख़िबउल्लुबाब में लिखा है कि
सादुल्लाख़ां की इस नेकनीयती से मर
ने तक कि उसको मरे हुवे ७५ बरस गुज़र चुके
उसकी औलाद आसूदगी और नेकनामी
... दूसरे अमीरों का ना
... न किसी की

† صاحب منتخب اللباب [illegible]
[illegible] سعد اللہ خان [illegible]
[illegible] وفات کو ۷۵ برس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

बाज़ी चीजें अपने मुल्क की नज़र-
की बादशाह ने १०० घोड़े तुर्की कच्छी
जमधर, तलवार, ढाल मीनाकार-
जड़ाऊ सरपेच मोतियों की माला
और कड़े वग़ैरा इनायत करके क-
माऊं की वलायत भी उसको बख़-
शदी बल्कि २ परगने और भी कि
जिनकी जमा १२ लाख दाम की थी
इनायत किये और घर जाने की
रुख़सत दी-

हयात ख़ां को जिसकी उमर ७०
बरस से गुज़र गई थी लकवे की
बीमारी होजाने से गुसलख़ाने
की दारोगाई नामदार ख़ां को इना-
यत हुई और हयात ख़ां के वास्ते
२० लाख दाम हवेली आगरे से
जागीर के तौर पर मुक़र्रर हुवे-

दखन का इन्तज़ाम।

बाला घाट का दीवान मुरशद
कुली ख़ां दखन के चारों सूबों
का मुस्तक़िल (पक्का) दीवान मुक़र-
र हुआ और उसको उस मुल्क के
आबाद करने की बहुत ताकीद की गई-
दखन में ज़मीन की पैमायश और
र बीघे के ऊपर जमा बांधकर

بعضی چیزیں اپنے ملک کی نذر کیں
بادشاہ نے ایکسو گھوڑے ترکی کچھی
جمدہر تلوار و سپر مینا کار مرصع یراق و
سرپیچ مرصع و مالاے مروارید و دست
بند وغیرہ کے عطا کرکے کماؤں کی
ولایت بھی بدستور سابق اوسکو بخش
دی بلکہ دو پرگنے اور بھی کہ جن
کی جمع بارہ لاکھ دام
کی تھی عنایت کیے اور وطن
جانیکی رخصت دی-

حیات خان کو جس کی
عمر ستر برس کی ہوگئی تھی بہ
سبب لقوہ ہو جانے کے
۲۰ لاکھ دام حویلی اکبرآباد سے
بطور جاگیر کے مقرر ہوئے
اور داروغگی غسلخانہ کی نامدار خان
کو عنایت ہوئی -

انتظام دکھن

بالاگھاٹ کا دیوان مرشد قلیخان
دکھن کے چاروں صوبوں کا مستقل
دیوان مقرر ہوا اور اسکو
واسطے آبادی ملک مذکور کے
بہت تاکید کی گئی -
دکھن

हासिल लेनेका दस्तूर नहीं था
काश्तकार १ बेल और २ हलों से
जो जिनस पैदा करता था उसके
ऊपर थोड़ासा हासिल ले लिया
जाता था कम ज़ियादा पैदावार
होनेकी कुछ पूछताछ नहीं की
जाती थी जब उस मुल्क में मुग़-
लों का अमल हुआ तो तरह २ की
तकलीफ़ें रैयत को हुई जिससे
वह तबाह होकर निकल गई गांव
और परगने सब उजड़ गये मुरश्
द कुलीखां तुर्क था तो भी मुत्स
द्दीपेशा और समझदार था हिसा
ब किताब जानता था जिस तरह
कि अकबर बादशाह के राज में रा
जा तोडरमलने हिन्दुस्थान के इं
न्तज़ाम का दस्तूर उल अमल (का
नून) बनाया था उसी तरह इसने
भी रैयत को जगह २ से बुलाकर
मुल्क में ईमानदार अमीन (तहसी
लदार) भेजे पहिले ज़मीन मापक
र रक़बा निकाला और खेती के क़ा
बिल ज़मीन को नाक़ाबिल से जु
दा करके रैयत को खेतीबाड़ी पर
लगाया जहां मुक़द्दम (पटेल)

حاصل لینے کا دستور نہ تھا کاشتکار
ایک بل اور دو بیلوں سے جو
جنس پیدا کرتا تھا اوسکے اوپر
تھوڑا سا حاصل لے لیا جاتا تھا
کم زیادہ غلہ پیدا ہونے کی کچھ
باز پرس نہیں کیجاتی تھی - جب
اوس ملک میں مغلوں کا عمل ہوا تو
طرح طرح کی آفتوں سے رعایا
اوجڑ گئی اور گانو و پرگنہ سب
ویران ہو گئے مرشد قلیخاں اگرچہ
ترک تھا تو بھی متصدی پیشہ
سیاق دان اور سمجھدار
تھا جس طرح کہ اکبر بادشاہ
کے وقت میں راجہ تو ڈر
مل نے ہندوستان کے
انتظام کا دستور العمل بنایا
تھا اسی طرح اسنے بھی
رعایا کو جابجا سے بلا کر ملک
میں ایماندار امین مقرر کئے
پہلے زمین ناپ کر اوس کا
رقبہ نکالا اور قابل زراعت
اراضی کو ناقابل زراعت
سے جدا کر کے رعایا کو
کھیتی باڑی پر لگایا
جہاں مقدم

नथे वहां लायक़ आदमियों को मुक़द्दम बनाया और उनको बेलों वग़ैरे के वास्ते तक़ावी (पेशगी रुपया) देकर उसकी खेतियां करली और जमा मुक़र्रर करने के वास्ते ३ तरीक़े जारी किये

१ सरबस्ता (मुक़ाता) जो क़दीम ज़माने में जारी था
२ बटाई या हासिल
३ बीघोडी या ज़माबंदी

बटाई में बारानी ज़मीन का आधा और चाही (कूवे की ज़मीन) का तीसरा बांटा मुक़र्रर किया मगर अंगूर साठा केला खशखश हलदी और ज़ीरे वग़ैरा का हिस्सा चौथे से नवें तक रक्खा क्यों कि ये चीज़ें बहुत खर्च से ज़ियादा अरसे में पैदा होती थीं और नहर से जो पैदावार होती उसका हिस्सा जैसा मुनासिब होता लिया जाता था—

बीघोडी के वास्ते खुद मुरशद-क़ुली खां जरीब पकड़ कर खेती को अपने हाथ से नापता था और बीघे पीछे जमा मुक़र्रर करता था जिसमें कोई कुछ ग़बन नहीं कर सकता था इस इन्तज़ाम से आबादी और आमदनी दिन दिन

تھے وہاں لایق آدمیوں کو مقدم کیا۔ اور اونکو بیلوں وغیرہ کے واسطے تقاوی دیکر قلبین مقرر کرلیں اور تشخیص جمع کے تین طریقہ جاری کئے

اول سربستہ جو قدیم زمانہ میں مروج تہا
دویم بٹائی یا حاصل
سویم جمعبندی

بٹائی میں بارانی زمین کا آدھا۔ اور چاہی کا تیسرا حصہ مقرر کیا مگر انگور نیشکر کیلہ خشخاش۔ ہلدی اور زیرہ وغیرہ کا چوتھے حصہ سے نویں حصہ تک حاصل رکھا کیونکہ یہ چیزیں بہت خرچ سے زیادہ مدت میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور نہر سے جو پیداوار ہو اسکا حصہ جیسا وقت ہو لیا جاتا تہا

جمعبندی کے واسطے مرشد قلیخاں خود اپنے ہاتھ سے جریب پکڑکر زراعت کی پیمایش کرتا تھا جس میں کوئی غبن نہیں کرسکتا تہا اور پھر خود ہی جمع فی بیگہ مقرر کرتا تہا اوسکی اس جزورسی سے دکن کی آبادی اور آمدنے روز بروز

बढ़तीजातीथी-

पठानोंकागदर·

अज़ीज़खां बदख्शीजागीरदा
र इलाक़े पिशावर को वहांके फ़
सादी आदमियोंने १ मनसबदारोंऔ
र ३४ उसके नौकरों समेत मारडा
लाथा इसलिये बादशाहने पिशा
वरके हाकिम बहादुरखां कोवहांके
फ़सादियों को सज़ा देनेका हुक्म
लिखा उसने २००० सवार भेजे=
फ़सादियोंने भी चार पांच मही
नेतक मुक़ाबिला किया बहुतसे
बादशाही आदमी मारेगये ५००
फ़सादी भी क़तल हुवे बाज़े प
कड़ेगये उनके घरजलादियेग
ये बकरियां और ऊंट बहुतसे
लूटमें आये-

गोलकुंडे की मोहिम·

क़ुतुबुल्मुल्कने नेसमझीसे
मीरजुमलाकेबेटे मोहम्मदअमी
नकोउसके आदमियोंसमेत क़ै
द कर दिया और घरबार भी उस
का ज़ब्तकरलियाथा इसलिये
बादशाहने शाहज़ादे मोहम्मद औ
रंगज़ेब बहादुर को लिखाकि ख़ुद

پڑھتی جاتی تھی -

مفسدہ افغانان

عزیز خان بدخشی جاگیردار علاقہ پشاور
کو وہاں کے مفسد افغانوں نے پنج
منصب داروں اور ۳۴ اوسکے
نوکروں کو مار ڈالا اسلئے بادشاہ
نے بہادر خاں ناظم پشاور کو
مفسدوں کی سزا دہی کا حکم لکھا
اوسنے دو ہزار سوار بھیجے مفسدوں
نے بھی چار پانچ ماہ تک مقابلہ
کیا - بہت سے بادشاہی
بندے مارے گئے پانچسو مفسد
قتل ہوئے - بعضے پکڑے گئے
اور اونکے گھر جلا دیے
گئے بہت سی بکریاں اور
اونٹ لوٹ میں آئے -

گولکنڈہ پر مہم

قطب الملک نے کوتہ اندیشی سے
میر جملہ کے بیٹے محمد امین
کو مع متعلقوں کے قید کر دیا
اور اوسکا گھر بار بھی
ضبط کر لیا تھا اس لیے
شاہزادہ اورنگ زیب
بہادر کو لکھا کہ خود

गोलकुंडे जाकर जैसे बने मोहम्म
द अमीन को क़ैद से छुड़ावे मा
लवे के सूबेदार शायस्तेखां इफ़
तखार खां और नुसरतखां वग़ैरा को
भी हुक्म पहुंचा कि जल्दी शाह
ज़ादे के पास हाज़िर हो जावें-

औरंगज़ेब ने अपने बेटे मोह
म्मद सुलतान को शाहज़ादे शुजा
अ की बेटी के साथ शादी करने
के बहाने से पोस सुदि ९ को आप
ने बहुत से आदमियों और बादशा
ही (नौकरों) के साथ रवाने किया और पीछे
से आप भी माह सुदि ५ को शिका
र का बहाना करके रवाने हुआ-

जब सुलतान मोहम्मद गोलकुं
डे के पास पहुंचा तो अबदुल्लाकु
तबशाह मिजमानी की तैयारी
करने लगा मगर जब सुना कि मि
ज़मान तो लड़ाई के सामान से
आया है तो सिफ़ारिश की अर
ज़ी अज़ीज़ बेग गुर्ज़बरदार के
हाथ भेजकर पीछे से मोहम्मद अ
मीन को भी उसकी मां के साथ र
वाने किया वह हैदराबाद से १२
कोस पर सुलतान मोहम्मद के

گولکنڈہ جاکر محمد امین کو خواہ
مخواہ قید سے چھوڑا دے
مالوہ کے صوبہ دار شائستہ خان
اور افتخار خاں و نصرت خاں
وغیرہ امرا کو بھی حکم پہونچا
کہ جلد شاہزادہ کے پاس
حاضر ہو جاویں -

اورنگ زیب نے اپنے بیٹے
محمد سلطان کو بہت سے بادشاہی
ملازموں اور اپنے نوکروں کے
ساتھ ۸ - ربیع الاول کو اوسطرف
روانہ کیا اور ۲ - ربیع الثانی کو
خود بھی شکار کے بہانہ سے روانہ
ہوا -

جب سلطان محمد گولکنڈہ کے
پاس پہونچا تو عبداللہ قطب شاہ
ضیافت کا سامان کرنے لگا - مگر
جب یہ سنا کہ مہمان تو لڑائی
کے سامان سے آیا ہے تو عذر
خواہی کی عرضی عزیز بیگ
گرز بردار کے ہاتھ بھیجکر
پیچھے سے محمد امین کو بھی مع
اوسکے والدہ کے روانہ کر دیا
چنانچہ وہ حیدرآباد سے بارہ
کوس پر سلطان محمد کے

پاس پونہچا۔ اوسنے اور زیادہ
شکایت قطب الملک کی کی اور
قطب الملک نے اوسکا مال
اسباب بھی جو لے لیا تہا نہیں
بھیجا تھا اسواسطے سلطان محمد
حیدرآباد کو جو گولکنڈہ سے
۲ کوس اس طرف محمد قلی قطب شاہ
کا آباد کیا ہوا ہے روانہ
ہوا۔ اور بادشاہی فوج نے
قطب الملک کا ملک بھی لوٹنا شروع کیا
قطب الملک یہ خبر سُنکر
۵۔ ربیع الثانی کو حیدرآباد
سے گولکنڈہ کے قلعہ مین بھاگ
گیا اور جسقدر نقد و جواہر ساتھ
لیجاسکا لے گیا۔ باقی مال اور
بیوپاریوں کی حفاظت کیواسطے
موسی جملہ دار۔ اور توپچی بیگ
کو معہ پانچ چھ ہزار سوار
اور دو چند پیادوں کے مقرر کر گیا
دوسرے دن سلطان محمد
حیدرآباد پونہچکر حسین ساگر تالاب
کے اوپر اوترا اوسیوقت قطب الملک
کے معتمد محمد ناصر نے پونہچکر
ایک صندوقچہ جواہرات کے
بھیجا تھا نذر

पास पहुंचा उसने और ज़ियादा
शिकायत कुतबुल्मुल्क की की
और कुतबुल्मुल्क ने माल अ
सबाब भी उसका न भेजा था इ
सलिये सुलतान मोहम्मद हैद
राबाद को चढ़ा जो गोलकुंडे से ३
कोस इधर मोहम्मद कुली कुत
बशाह का बसाया हुआ है और
बादशाही फ़ौज ने कुतबुल्मुल्क
का मुल्क भी लूटना शुरू किया-
कुतबुल्मुल्क यह सुनकर
माह सुदि ७ को हैदराबाद से गो
लकुंडे में भाग गया और जितना
ख़ज़ाना व जवाहरात साथ ले जा
सका ले गया और बाक़ी माल औ
र ब्योपारियों के असबाब की हि
फ़ाज़त के लिये मूसा महलदार
और तोपची बेग को पांच छः
हज़ार सवार और बहुत से पया
दों से छोड़ गया-
दूसरे दिन सुलतान मोहम्मद
हैदराबाद पहुंच कर हुसेनसागर
तलाव पर उतरा कुतबुल्मुल्क ने
मोहम्मद नासिर के हाथ १ संदूक
जवाहरात से भरा हुआ नज़र के

کیا۔ مگر اوس کے پہونچنے سے
پہلے بادشاہی آدمی شہر میں
گھسنے لگے تو قطب الملک کے
آدمیوں نے روکا اسپر
لڑائی شروع ہوگئی بادشاہزادہ
حسین ساگر سے جہاں وہ ٹھہرا ہوا
تھا محمد بیگ کو کچھ آدمیوں سے
لوٹ بند کرنے کے واسطے
بھیجا اور محمد ناصر کو جو اسکے
بعد پونہچا تھا قید کرلیا
مگر شہر محمد بیگ کے
پونہچنے سے پہلے لٹ گیا تھا
اور شاہزادہ اورنگ زیب
کا حاجب جو گولکنڈہ میں
رہتا تھا موسی جملہ دار کے
ہاتھی اور دوسرا اسباب
لیکر آیا اور ایک صندوقچہ
جواہر کا معہ دو ہاتھی اور دو
اسپ طلائی اپنی طرف سے نذر کیا دوسرے
دن محمد سلطان نے شہر [illegible] عمل کر کے
ہادی داد خان وغیرہ کو حکم دیا کہ شہر کی
عمارتونکو جو تمام لکڑی کی ہیں
لشکریونکی لوٹ مار اور آتش
زنی سے محفوظ رکھیں اور
قطب الملک جو مال

के वास्ते भेजा मगर उसके पहुंचने
से पहिले बादशाही आदमी शहर
में घुसने लगे तो कुतबुल्मुल्क के
आदमियों ने रोका इसपर लड़ाई
हुई शाहज़ादे ने हुसेन सागर से
जहां वह ठहरा हुआ था मोहम्मद
बेग को कुछ आदमियों से लूट
बंद करने के वास्ते भेजा और मो
हम्मद नासिर को जो इसके पीछे
पहुंचा था क़ैद कर लिया मगर
शहर मोहम्मद बेग के पहुंचने से
पहिले लुट गया था· और औरंग
ज़ेब का ड्योढ़ीदार जो गोलकुंडे में
रहता था मूसा के हाथी और दूस
रा असबाब लेकर आया और १
संदूकचा जवाहर का। २ हाथी औ
र २ घोड़े सोने के साज़ों समेत
अपनी तरफ़ से नज़र किये—

दूसरे दिन शाहज़ादे मोहम्मद
सुलतान ने शहर में अमन कर
के हादी दादखां वगैरा को हुक्म
दिया कि शहर की इमारतों को
जो तमाम लकड़ी की है लश्क
रियों की लूट मार और आगसे
बचावें और कुतबुल्मुल्क जो माल

असबाब अपनी हवेली में छोड़ गया है उसकी हिफ़ाज़त रखे—

इसी दिन क़ुतबुल्मुल्क के वकील हकीम निज़ामुद्दीन अहमद ने हाज़िर होकर जवाहरात और जड़ाऊ चीज़ों की २ संदूकें २ हाथी और ४ घोड़े ज़ो सोने चांदी के गहनों से सजे हुवे थे सुलतान मोहम्मद के नज़र किये ११ हाथी और ६० घोड़े मीरजुमले के जो कुछ दूसरे असबाब समेत लाकर दिये—

क़ुतबुल्मुल्क ज़ाहिर में तो इस तरह शिष्टाचारी करता था और अंदर २ लड़ाई की तैयारी करके आदिलखां और दखन के ज़मीदारों के पास मदद मंगाने के वास्ते खत भेजता था शाहज़ादा औरंगज़ेब यह सुनकर १६ दिन में हैदराबाद पहुंचा मगर ठहरा नहीं सीधा गोलकुंडे को गया उसको देखते ही क़ुतबुल्मुल्क की फ़ौज ने भी लड़ाई की तयारी की—

औरंगज़ेब ने सुलतान मोहम्मद को भी अपनी फ़ौज समेत सवार होने के वास्ते कह लाया उस दिन शाम तक लड़ाई हुई—

اسباب اپنی حویلی میں چھوڑ لیا ہے اوس کی حفاظت رکھے

اوسیدن قطب الملک کے وکیل حکیم نظام الدین احمد نے حاضر ہوکر دو صندوقچہ جواہرات اور مرصع آلات کے مع دو فیل اور چار گھوڑے کے جو سونہری روپہلی ساز و سامان سے آراستہ تھے سلطان محمد کی نظر سے گذرانے- اور گیارہ ہاتھی اور ساٹھ گھوڑے میر جملہ کے بھی معہ کسیقدر دوسرے اسباب کے لاکر پیش کئے-

قطب الملک اسطرح تو بظاہر اطاعت اور رضا کرتا تھا مگر در پردہ سامان جنگ تیاری میں مصروف ہوکر عادل خاں اور دیگر سرداران دکن کے نام متواتر خطوط واسطے طلب کمک کے بھیجتا تھا شاہزادہ اورنگزیب یہ خبر سنکر ۱۶ دن میں حیدرآباد پہنچا اور وہاں متوقف نہو کر قلعہ گولکنڈہ کو روانہ ہوا- اسکو دیکھکر قطب الملک کی فوج بھی لڑائی کی تیاری کی

اورنگزیب نے سلطان محمد کو بھی مع اپنے فوج کے سوار ہونیکے واسطے کہلایا اور اوسدن شام تک لڑائی ہوئی-

दूसरे दिन शाहज़ादे ने क़िलेको घेर लिया और मिरज़ाखां व केसरसिंघ वग़ैरा ने सुरंगें लगाकर कुतबुल्मुल्क को इसक़दर तंग किया कि उसने फागण वदि १० को ४ संदूकचे जवाहर और जड़ाऊ चीज़ों से भरे हुवे मीर फ़सीह के हाथ भेजकर अरज़ कराई कि मैं अपनी मां को कसूर माफ़ करानेके वास्ते नज़राने समेत भेजता हूं मगर शाहज़ादे ने ख़फ़गी से मीर फ़सीह को रूबरू नहीं बुलाया और जवाहरात भी नहीं लिया लेकिन अपनी फ़ौजको गोलंदाज़ी से मने कर दिया—

कुतबुल्मुल्कने जो शाहज़ादे का यह रुख़ापन मालूम किया तो अपने बहुत से आदमियों को बिरगीगरी के तरीक़े से जंग करने को भेजा जो दखनियों का पेशा था उनका लडने को आना कुछ देर लड कर भाग जाना और फिर आकर लडना बिरगीगरी कहलाता था वे लोग मिरज़ाखां के मोरचे पर आये इधर से-

دوسرے دن شاہزادہ نے
قلعہ کو گھیر لیا مرزا خان اور کیسر سنگھ
وغیرہ نے سرنگیں لگا کر قطب الملک
کو اسقدر تنگ کیا کہ اوس نے
۲۲ ربیع الثانی کو چار صندوقچہ
جواہرات اور مرصع آلات وغیرہ
کے میر فصیح کے ہاتھ بھیجکر
عرض کرائی کہ میں اپنی ماں کو
قصور معاف کرانے کے واسطے
پیشکش کے بھیجتا ہوں
مگر شاہزادہ نے خفگی سے میر فصیح کو
رنہ دیا- اور صندوقچہ کے
لینے میں بھی تامل کیا- مگر اپنی
فوج کو گولہ اندازی سے منع کر دیا-
قطب الملک نے جو شاہزادہ
کی طرف سے یہ کم توجہی معلوم کی تو
بہت سے آدمیوں کو برگی گری
کے طریقہ سے جنگ کرنے کو
بھیجا جو دکھنیوں کا پیشہ تھا
...کا لڑنے کو آنا اور کچھ دیر لڑکر
بھاگ جانا اور پھر آکر لڑنا
برگی گری کہلاتا تھا- وہ لوگ
مرزا خان کے مورچہ
پر آئے ادھر سے بھی

मालूजी दखनी फ़ौज लेकर मदद को गया लड़ाई में दोनों तरफ़ के आदमी मारे गये और १ हाथी बादशाही लशकर में पकड़ा आया	مالوجی دکھنی فوج لیکر مدد کے واسطے گیا لڑائی میں دونو طرف کے آدمی مارے گئے اور ایک ہاتھی بادشاہی لشکر میں پکڑا آیا۔
शाहज़ादे ने मीरजुमला के लाने को आदमी भेजे जो करना टक में था इतने में ७।८ हज़ार स वार और २०००० बरक़ंदाज़ करना टकी लड़ने को आये औरंगज़ेब उनके मुक़ाबिले को खुद गया— दखनी १ बड़ी भारी लड़ाई लड़ कर पीछे को हटे दूसरे दिन चांदा का ज़मींदार मदद के वास्ते हाज़िर हुआ—	شاہزادے نے میر جملہ کے لانے کو آدمی بھیجے جو کرناٹک میں تھا اس عرصہ میں سات آٹھ ہزار برقنداز کرناٹکی لڑنے کو آئے شاہزادہ اونکے مقابلہ پر خود گیا دکھنی بعد جنگ سخت کے پس پا ہوئے دوسرے دن زمیندار چاند مددکیواسطے حاضر ہوا۔
.कुतबुल्मुल्क का जमाई मिर ज़ा अहमद भी सुलतान मोहम द के पास क़सूर माफ़ कराने के वास्ते हाज़िर होगया—	قطب الملک کا داماد مرزا احمد بھی سلطان محمد کے پاس واسطے معافی قصورات کے حاضر ہوا۔
शायस्ताखां इफ़्तख़ारखां और नसीरखां भी पहुंचकर शाह ज़ादे के शामिल हुवे और अब न ये सिरे से मोरचे लगाये गये—	شایستہ خاں افتخار خاں اور نصیر خاں بھی پہنچکر بادشاہی لشکر کے شامل ہوئے اب پھر مورچے از سر نو لگائے گئے۔
फागण सुदि १० को बादशाह का फ़रमान खिलअत और जड़ाऊ	۱۰ پھاگن بدی کو بادشاہ کو فرمان سر خلعت اور

پیش کئے اور اپنے بیٹے کے گناہ
بخشنے اور اوسکی لڑکی کو محمد سلطان
کے ازدواج میں قبول کرنے کے
واسطے عرض کی جسکو شاہزادہ اورنگزیب
نے بہت سی ردو بدل کے بعد
نذر داخل کرنے ایک کروڑ روپیہ کے
منظور کرکے ایک لاکھہ روپیہ میر جملہ کی
پیشکش سے بھی قبول فرمائے جو اوسنے
کرناٹک سے بھیجے تھے۔

قطب الملک کی ماں جب یہ
سب باتیں طے کرکے واپس
گئی تو دکھنیوں سے اور بادشاہی
آدمیوں سے جو گھاس چارے کے
واسطے جنگل میں گئے تھے لڑائی
ہو پڑی بادشاہی لشکر بھی مدد
کو جا پہونچا دو دن تک لڑائی
ہوتی رہی جس میں بہت سے آدمی
دونو طرف کے مارے گئے۔

۱۲ جمادی الثانی کو شاہزادہ
کا حاجب میر عبد اللطیف کے
ساتھہ میر جملہ نے کرناٹک

लाये जो क़बूल हूवे और क़ुतबुल्मु
ल्क के क़सूर १ किरोड़ की पेश
कश मय पिछली बाक़ी के २ खंदि
यों में दाख़िल करने के इक़रार पर
बख़्शे गये और शादी की तारीख़ भी
बहुत सी दलीलों के बाद मुक़र्रर हुई
१ लाख रुपये मीरजुमला की
पेशकश से भी क़बूल हुवे जो उस
ने करनाटक से भेजी थी-

क़ुतबुल्मुल्क की मां जब ये स-
ब बातें तय करके वापस गई तो द
खनियों से और बादशाही आद
मियों से जो घास चारे के वास्ते जंग
ल में गये थे लड़ाई हो पड़ी बादशा
ही लशकर भी मदद को जा पहुंचा
२ दिन तक लड़ाई होती रही जिसमें
बहुत से आदमी दोनों तरफ के मा
रे गये-

चेत सुदि १४ को मीरजुमला
ने शाहज़ादे का डोढ़ीदार मीरअब

حاضر آکر تالاب حسین ساگر پر
شاہزادہ سے سلام کیا اور تین ہزار
(براہمی طلا (مہر) و دیگر تحائف
نذر کیے شاہزادہ نے اوسکو خلعت
جیغہ جمدہر مرصع دو گھوڑے
دو ہاتھی معہ ساز طلا و نقرہ کے
عنایت کرکے بیٹھنے کا حکم
دیا۔ اور پہر خلوت میں کچھ
مشورہ کرکے رخصت کیا اور بادشاہی
عنایتکا امیدوار کرکے اوسکی جاگیر بحال کرکے
دوسرے دن قلعہ سے مورچے
اوٹھا لیے گئے اور شادی کی ساعت
مقرر ہوکر قاضی میر عدل شیخ نظام
اور محمد طاہر نکاح کے واسطے قلعہ میں
گئے شاہزادہ نے اونکے ہاتہہ قطب الملک
کے واسطے خلعت جیغہ مرصع موتیونکی
مالا اور دو ہاتھی معہ ساز و سامان
طلا و نقرہ و جھول زربفت کی بہیجی۔
قطب الملک قلعہ کے دروازہ
تک خلعت لینے کو
آیا۔ اور

हुसेन सागरतलाव पर शाहज़ादे
की ख़िदमतमें हाज़िर होकर ३०००
सोनेकी इब्राहीमी (मोहर) और दू
सरी चीज़ें नज़र कीं शाहज़ादेने
उसको ख़िलअ़त जड़ाऊ जीग़ा
(सरपेच) जड़ाऊ जमधर २ घोड़े और
२ हाथी) जिनके साज चांदी सोने
के थे इनायत करके बैठनेका हु
क्म फ़रमाया और इकंतमें कुछ
सलाह करके विदा किया—

दूसरे दिन क़िले से मोरचे उठा
लिये गये और शादी का महूर्त
मुक़र्रर होकर क़ाज़ी और मीर
अदल निकाह के वास्ते क़िलेमें
गये उनके साथ शाहज़ादेने कुत
बुल्मुल्क के वास्ते ख़िलअ़त ज
ड़ाऊ जीग़ा (सरपेच) मोतियोंकी
माला और २ हाथी सोने चांदी के
साज और ज़री की झूल के भेजे—

क़ुतबुल्मुल्क क़िलेके दरवाज़े
तक ख़िलअ़त लेनेको आया और

पेशकश लाये जो क़बूल हुवे और क़ुतबुल्मुल्क के क़सूर १ किरोड़ की पेशकश मय पिछली बाक़ी के २ खंदियों में दाखिल करने के इक़रार पर बख़्शे गये और शादी की तारीख़ भी बहुतसी दलीलों के बाद मुक़र्रर हुई

१ लाख रुपये मीरजुमला की पेशकश से भी क़बूल हुवे जो उसने करनाटक से भेजी थी-

क़ुतबुल्मुल्क की मां जब ये सब बातें तय करके वापस गई तो दखनियों से और बादशाही आदमियों से जो घासचारे के वास्ते जंगल में गये थे लड़ाई हो पड़ी बादशाही लशकर भी मदद को जा पहुंचा २ दिन तक लड़ाई होती रही जिसमें बहुत से आदमी दोनों तरफ़ के मारे गये-

चैतसुदि १४ को मीरजुमला ने शाहज़ादे का डोढ़ीदार मीरअबदुललतीफ़ के साथ करनाटक से

پیش کئے اور اپنے بیٹے کے گناہ بخشنے اور اوسکی لڑکی کو محمد سلطان کے ازدواج میں قبول کرنے کے واسطے عرض کی جسکو شاہزادہ اورنگزیب نے بہت سی رد و بدل کے بعد بشرط داخل کرنے ایک کروڑ روپیہ کے منظور کرکے ایک لاکھ روپیہ میر جملہ کی پیشکش سے بھی قبول فرمائے جو اوسنے کرناٹک سے بھیجے تھے۔

قطب الملک کی ماں جب یہ سب باتیں طے کرکے واپس گئی تو دکھنیوں سے اور بادشاہی آدمیوں سے جو گھاس چارے کے واسطے جنگل میں گئے تھے لڑائی ہو پڑی بادشاہی لشکر بھی مدد کو جا پونہچا دو دن تک لڑائی ہوتی رہی جس میں بہت سے آدمی دونو طرف کے مارے گئے۔

۱۲۔ جمادی الثانی کو شاہزادہ کا حاجب میر عبد اللطیف کے ساتھ میر جملہ نے کرناٹک سے

حاضر آکر تالاب حسین ساگر پر
شاہزادہ سے سلام کیا اور تین ہزار
ابراہیمی طلا (مہر) و دیگر تحایف
نذر کیے شاہزادہ نے اوسکو خلعت
جیغہ جمدہر مرصع و دو گھوڑے
دو ہاتھی معہ ساز طلا و نقرہ کے
عنایت کرکے بیٹھنے کا حکم
دیا۔ اور پہر خلوت میں کچھ
مشورہ کرکے رخصت کیا اور بادشاہی
عنایتوں کا امیدوار کرکے اوسکی جاگیر بحال کی

دوسرے دن قلعہ سے مورچے
اوٹھا لیے گئے اور شادی کی ساعت
مقرر ہوکر قاضی میر عدل شیخ نظام
اور محمد طاہر نکاح کے واسطے قلعہ میں
گئے شاہزادہ نے اونکے ہاتھہ قطب الملک
کے واسطے خلعت جیغہ مرصع موتیونکی
مالا اور دو ہاتھی معہ ساز ہائے
طلا و نقرہ و جھول زربفت کی بھیجی
قطب الملک قلعہ کے دروازہ
تک خلعت لینے کو
آیا۔ اور

हुसैन सागर तलाव पर शाहज़ादे
की ख़िदमतमें हाज़िर होकर ३०००
सोनेकी इब्राहीमी (मोहर) और दू
सरी चीज़ें नज़र कीं शाहज़ादेने
उसको ख़िलअ़त जड़ाऊ जीग़ा
(सरपेच) जड़ाऊ जमधर २ घोड़े और
२ हाथी जिनके साज चांदी सोने
के थे इनायत करके बैठनेका हु
क्म फ़रमाया और इकांतमें कुछ
सलाह करके विदा किया—

दूसरे दिन क़िले से मोरचे उठा
लिये गये और शादी का महूर्त
मुक़र्रर होकर क़ाज़ी और मीर
अदल निकाह के वास्ते क़िलेमें
गये उनके साथ शाहज़ादेने क़ुत
बुल्मुल्क के वास्ते ख़िलअ़त ज
ड़ाऊ जीग़ा (सरपेच) मोतियोंकी
माला और २ हाथी सोने चांदी के
साज और ज़री की झूलके भेजे—

क़ुतबुल्मुल्क क़िलेके दरवाज़े
तक ख़िलअ़त लेनेको आया और

ان لوگون کو وہیں ایک حویلی میں ٹھہرا گیا۔

۱۸ جمادی الثانی کو وقت صبح ساعت مختار پر عقد نکاح ہوگیا قطب الملک نے ۱۴ لاکھہ روپے کے جواہرات وغیرہ معہ علاقہ رام گڈہ کے جو صوبہ بدر کی سرحد پر تہا جہیز میں اپنی لڑکی کو دیے۔

۲۰ جمادی الثانی کو میر طاہر اور شمس الدین وغیرہ قطب الملک کی بیٹی کو بہت اعزاز اور اکرام کے ساتھہ لائے دس لاکھہ روپیہ جو بطور جہیز کے آیا تہا شاہزادہ نے محمد سلطان کو عطا کردیا

سلخ جمادی الثانی کو شاہزادہ اورنگزیب نے میر جملہ کے مکان پر تشریف فرما ہوکر اسکی نذر قبول فرمائی جس میں ایک الماس ناتراشیدہ ساٹھہ موتی نو زمرد ایک نیلم پانچ ہاتھی اور پانچ گھوڑے معہ ساز و سامان طلائی

और इन लोगों को वहीं १ हवेली में ठहराया गया—

बैसाख बदि ६ को सुबह के वक्त महूर्त पर निकाह पढ़ा गया कुतबुल्मुल्क ने १४ लाख रुपये के जवाहरात वगैरा और रामगढ़ का इलाक़ा जो बराड और बिदुर की सरहद पर है अपनी लड़की को देहज़ में दिया—

बैसाख बदि १२ को मीर शमसुद्दीन और मीर ताहर वगैरा कुतबुल्मुल्क की बेटी का डोला बड़े मान सन्मान से लाये १० लाख रुपये जो दहेज में रोकड़ आये थे वह शाहज़ादे ने मोहम्मद सुलतान को इनायत कर दिये

बैसाख सुदि २ को शाहज़ादा औरंगज़ेब मीर जुमला के मकान पर गए
१ हीरा बिनातराशा हुआ
६० मोती १ नीलम
जिनके साज सोने

चांदीके थे शाहज़ादेके नज़र कि
ये और इसके सिवाय शाहज़ादे-
के बेटे मोहम्मद मोअज़्ज़म और-
मोहम्मद सुलतान को भी बहु-
त कुछ दिया-

बैसाख सुदि १० को शाहज़ादे
ने गोलकुंडे से औरंगाबाद की
तरफ़ कूच करके शायस्ताख़ां व
ग़ैरा अमीरों को बाद इनायत क
रने ख़िलअ़त जवाहर और हाथी
घोड़ों के अपनी अपनी जगह जा
नेकी रुख़सत दी-

मीरजुमलाके वास्ते बादशा
ह का फ़रमान मय ख़िलअ़त ख़ा
सा, जड़ाऊ जमधर, फूल कटारा,
नक़्क़ारा, निशान मोअ़ज़्ज़म ख़ां-
का ख़िताब और हुज़ूर में बुला-
नेका हुक्म गुर्ज़बरदार के हाथ
पहुंचा वह शाहज़ादे के साथ था
शाहज़ादे ने उसको वे सब चीज़ें
देकर जेठ वदि ७ को क़ाज़ी आरफ़

ونقرہ کے تھے اسکے علاوہ شاہزادہ
کے بیٹے محمد سلطان - اور محمد معظم کو
بھی بہت کچھ نذرانہ دیا -

۷ - رجب کو شاہزادہ اورنگ زیب نے
گولکنڈہ سے اورنگ آباد کیطرف
کوچ کر کے شایستہ خان وغیرہ
امرا کو بعد عطائی خلاع فاخرہ وجواہرات
واسپ وفیل کے اپنے اپنے
علاقہ میں جانے کی اجازت دی -
میر جملہ کے واسطے
بادشاہ کا فرمان معہ
خلعت خاصہ جدہر مرصع
پہول کٹارہ نقارہ نشان
وخطاب معظم خان کے ہمدست
گرز بردار آگیا تہا اور اوسکی
حضور میں طلبی ہوئی تہی اسلیئے
شاہزادہ نے وہ سب چیزیں اوسکو
دیکر - ۱۹ ماہ رجب کو
قاضی عارف -
....
....

کے ہمراہ بارگاہی بادشاہی
میں روانہ کیا۔

شاہزادہ اورنگ زیب قندہار
اوراودگیر کے قلعوں کو دیکہتا
ہوا ۵ شعبان کو اورنگ آباد
میں پوہنچا۔

جب یہ خبر بادشاہ کو ملی
تواوسکے اوراکثر امرا کے واسطے
خلعت اور انعام بہیجے گئے اور
منصبوں میں اضافہ ہوا شایستہ خاں
کا منصب اصل اور اضافہ سے
۶ ہزاری پانچہزار سوار کا ہوگیا
اور اُسکو خان جہان بہادر کا
خطاب بھی ملا۔

قطب الملک کی عرضی باظہار
حال فدویت و پریشانی بادشاہ کے
ملاحظہ میں پہونچی جس پر
بیس لاکہہ روپیہ کا مطالبہ
بابت تفاوت نرخ وغیرہ
کے اُسکو معاف فرمایا
گیا۔

केसाथहज़ूरमेंरवानेकिया-

शाहज़ादाऔरंगज़ेबकंधार
औरऊदगिरकेकिलोंकोदेख
ताहुआजेठसुद ५ कोऔरंगाबा
दमें पहुंचा-

जबयहख़बरबादशाहकोप
हुंचीतोबादशाहनेउसकेऔर
उसकेसाथकेअकसरअमीरों
केवास्तेख़िलअतऔरइनाम
भेजाऔरबाज़ोंकेमनसबभी
बढ़ायेजैसेशायस्तेखांकाम
नसबअसलऔरइज़ाफ़ेसे
६ हज़ारी ५००० सवारोंकाहोगया
औरउसकोखानजहांबहादुर
काख़िताबभीमिला-

कुतबुल्मुल्ककीअरज़ीबा
दशाहकेहज़ूरमेंपहुंचीजिसमे
उसनेअपनीग़रीबीऔरपरे
शानीकाहालखिाथाबादशा
हने २० लाखरुपयेबाबततफ़ा
वतनिरख़वग़ैराकेमाफ़फ़रमाये-

वांधोंगढकाज़मीदारअनोप
सिंघ इलहाबादकेसूबेदार के
साथ बादशाहकेहज़ूरमेंहाज़ि
र हूआ और बादशाहनेउसको३
हज़ारीज़ातऔर२००० सवारका
मनसब इनायत फ़रमाया-

बादशाकाइनसाफ़-

मोहम्मदअमीनजो सूरतबंदर
कामुत्सद्दीथारैयतपरज़ुल्मक
रताथा जिसपर बादशाहनेउस
कोमनसबऔरजागीरसेबरतर
फ़करके हज़ूरमेंबुलायाजबगु-
ज़ेबरदारउसकोपकड़करलाया
तोहुक्महुआ कि दरबारकेवक्त-
उसकी आस्तीनोंमें सांप छोड़
देवें उसके वकील बचावकेवास्ते
बहुतदौड़े मगरकुछफ़ायदान
हुआ तब बेगमसाहिबमुत्सद्दि
योंसेमिलकर बेगमसाहिबका
रुक्का उसकीजानबख़्शीकेवा
स्तेलाये क्योंकि सूरतबंदरबेगम

باندھوں گڑھ کا زمیندار
انوپ سنگھ صلابت خان
ناظم صوبہ الہ آباد کے ہمراہ
درگاہ میں حاضر ہوا بادشاہ
نے اسکو منصب سہ ہزاری
ذات اور دو ہزار سوار سے سرفراز فرمایا

بادشاہ کا انصاف

محمد امین متصدی بندر
سورت رعایا کے اوپر ظلم
کرتا تھا بادشاہ نے اُسکو منصب
اور جاگیر سے برطرف کرکے
حضور میں بلایا چنانچہ گرزبردار
اسکو پکڑ لایا حکم ہوا کہ سر دیوان
اس کی آستین میں سانپ
چھوڑ دیں اُسکے وکیل نجات
کے واسطے بہت دوڑے مگر
کچھ فائدہ نہوا تب وہ بیگم صاحبہ
کے متصدیوں سے رجوع ہوکر
بیگم صاحبہ کا رقعہ اسکی جان بخشی
کے واسطے لائے کیونکہ بندر
سورت بیگم صاحب

साहिबकीजागीरमेंथाबादशाह
नेरुक्काकोपढ़करकैदकाहुक्म
दियाऔरनाराज़ीकेसाथमह
लमेंजाकरबेगमकोबुलायाऔ
रफ़रमायाकिसूरतबंदरतुम्हा-
रीजागीरमेंहैमुल्ककीआबादी
रैयतसेहोतीहैऔरखज़ानाभी
उसकीमालगुजारीसेभरताहै-
औरलशकरभीउसीसेबढ़ता
हैफिरतुमकिसतरहउसमुत्स-
द्दीकेजुल्मकीबदनामीसेराज़ी
होतीहोजिसनेजमाबढ़ानेके-
नामसेइसक़दरसख़्तीकीहै-
किरैयतनेअपनेबालबच्चेईसाई
योंकोबेचकरहासिलभराहैसू-
रतकाबंदरसातोंवलायतोंकेआ
दमियोंकेचलनेफिरनेकीजगह
हैजोयहख़बरदूसरेबादशाहोंको
पहुंचीतोइसमेंहमारेवास्तेकित
नीबदनामीहोगीऔरखुदाकी
खफ़गीहोगीवहतोअलगरही-

کی جاگیر مین تہا بادشاہ نے رقعہ پڑہکر
قید کا حکم دیا اور
بے دماغ محل مین جاکر
بیگم صاحبہ کو بلایا اور
فرمایا کہ بندر سورت
تمہاری جاگیر مین ہے
اور رعیت کی مالگذاری سے
ملک آباد ہوتا ہے اور خزانہ
و لشکر بھی ترقی پاتا ہے پھر تم
کس طرح اس ظالم کے ظلموں
کی بدنامی سے راضی ہوتی
ہو جس نے جمع بڑھانے کے
نام سے اس قدر سختے
تشنیعین کی ہے کہ رعایا
نے بہ مجبوری اپنے بچے
عیسائیوں کو بیچ کر محصول
ادا کیا بندر سورت ساتوں
ولایتوں کے آدمیوں کے پھرنے کی
جگہ ہے اگر یہ خبر دوسرے بادشاہوں کو پہنچی
تو ہمارے واسطے بدنامی کے علاوہ خدا کی
ناخوشنودی بھی ہوگی یہ بات [illegible]

बेगम कोजबयहहालमोहम्मदअमीन केजुल्मोंकामालूमहुआ तोउसकीसिफ़ारिशछोडदी दूसरेदिनबादशाहनेफिर मोहम्मदअमीनऔरसांपवाले कोहाज़िरकरनेकाहुक्मदिया- अबमोहम्मदअमीनकेवकील बेगमसाहिबकीसिफ़ारिशसे नाउम्मेदहोकरराजारुघनाथके पासगये जोवज़ीरायतकाकाम करताथाऔरउससेबहुतअरज़ विनतीइसबलाकेटालनेकेवास्तेकी राजारुघनाथनेमौक़ा देखकरबादशाहसेअरज़किया किऐसेबदबख्तज़ालिमके वास्तेजोकोईअरज़करेवहइस लायक़हैपहिलेसज़ाउसकोमिलेलेकिन इसकेऊपररैयतकाबहुत सारुपयाबाक़ीनिकलताहैजिसकीनालिशहोरहीहै इसीतरहबहुतसाबादशाहीलेनाभीहै

اطلاع پائی تو سفارش چھوڑ دی دوسرے دن بادشاہ نے پھر محمد امین اور سانپ والے کو حاضر کرنے کا حکم دیا اب اُسکے وکیل بیگم صاحب کی شفاعت سے ناامید ہوکر راجہ رگھناتھ کے پاس جو وزارت کا کام کرتا تھا رجوع ہے گئے اور بہت سی عجز و زاری اُس بلا کے دفع کرنے کے واسطے کی راجہ رگھناتھ نے موقع دیکھکر عرض کیا کہ ایسے بدبخت کے بارہ میں جو کوئی عرض کرے وہ پہلے سزاوار عقوبت ہے لیکن اُس کے اوپر مبالغ خطیر حقوق رعایا کے باقی ہیں جسکی نالش ہورہی ہے اور اسی طرح بہت سا بادشاہی مطالبہ بہاہے سو تا وصول ہونے زر رعایا اور مطالبہ سرکاری کے

सोज़वतक रैयतका और सरका
रका रुपया वसूल होजावे उसके
मारने में देर करना वाजिब है-
अगर हुक्म होतो बाद वसूल हो-
जाने दोनों रक़मों के उसको सज़ा
दीजावे-

बादशाहने यह अरज़ मंज़ूर
करके हुक्म दिया कि इसको के
दखवत में रखकर राजा रुघना
थको सोंपदेवें सो रैयतका दावा
बाद तह्क़ीक़ात के दिलादेवे-

इसतरह बड़ी मुशकिलों से उ
स ज़ालिम की जान बची और दूस
रे ज़ालिम दिल में डरगये-

मीरजुमलाका वज़ीर होना·

जब मोअज़्ज़मखां मिरजुमला
दिल्ली के क़रीब पहुंचा तो बादशा
के हुक्म से क़ासमखां और दानि
शमंदखां पेशवाई करके उसको
शहर के बाहर से हज़ूर में लेगये
बादशाहने उसी वक़्त उसको-

اُس کے بارنے مین تامل ہونا
واجب ہے اگر حکم ہو
بعد وصول کرنے حقوق
مظلومون اور مطالبہ
شاہی کے اُسکے اعمال
کی سزا دیجاوے۔

بادشاہ نے یہ عرض منظور
کرکے حکم فرمایا کہ اسکو بسزاولی
محصلان شدید کے راجہ رگھناتھ
کے حوالہ کرین تاکہ حقوق
رعایا بعد تحقیقات دلادے؛

اسی طرح اُس بدکردار
مردم آزار کی جان بچی اور
دوسروں کو عبرت ہوئی

میر جملہ کا وزیر ہونا

جب میر جملہ معظم خان دہلی کے
قریب پہونچا تو بادشاہ کے حکم
سے قاسم خان اور دانشمند خان
پیشوائی کرکے اُسکو شہر کے
باہر سے حضور مین لے گئے
بادشاہ نے اُسکو

६ हजारी ज़ात ६००० सवार का मन
सब और जड़ाऊ क़लमदान वज़ी
रायत का देकर २०० घोड़े खास और
२५ लाख रुपये नक़द इनायत फ़
रमाये-

शाहज़ादे मुराद बख़्श को
शाहनवाज़ खां की बेटी से औला
द न हुई इस लिये बादशाह ने मी
र खां की बेटी से शादी ठहरा कर १
लाख रुपये दहेज़ के सरकार से
दिलाये और उस को अहमदाबा
द में भेजा जहां शाहज़ादे से नि
काह हुआ और लाख रुपये इना
म के शाहज़ादे को भी सूरत बंदर
के खज़ाने से दिलाये और उस
का मनसब भी असल और इज़ा
फ़े से १५ हज़ारी ज़ात और १२०००
सवार दुअस्पे और तिअस्पे का कर दिया

बरस ३१ वां

कातिक सुदि ३ संवत १७१३ से
आसोज सुदि १ संवत १७१४ तक

چھہ ہزاری ذات اور چھہ
ہزار سوار کا منصب و مرصع
قلمدان وزارت کا دیکر
دو سو گھوڑے خاصہ ہاتھی
اور پانچ لاکھ روپیہ نقد مرحمت فرمائے

شاہزادہ مراد بخش
کے شاہ نواز خان کی بیٹی سے
اولاد نہوئی تھی اسلئے بادشاہ
نے میر خاں کی لڑکی سے
شادی مقرر کرکے ایک لاکھ
روپیہ جہیز کے سرکار شاہی سے
دلائے اور اُسکو احمدآباد بھیجدیا
جہان شاہزادہ سے شادی
ہوئی اور شاہزادہ کو بھی دو
لاکھ روپیہ انعام کے سورت
بندر کے خزانہ سے دلائے
اور اُس کا منصب بھی اصل و اضافہ
سے پندرہ ہزاری ذات اور
بارہ ہزار سوار دو اسپہ و سہ اسپہ کا کردیا

اکتیسواں برس

سنہ ۱۰۶۷ ہجری
۱۰ اکتوبر سنہ ۱۶۵۶ سے ۲۹ ستمبر سنہ ۱۶۵۷ ع

अलीनाम १ आदमी को उसका
बेटा ठहराकर गद्दी पर बैठा दिया
है इसवास्ते माह बदि ४ को उ-
सके नाम हुक्म लिखागया कि-
जो लशकर दखन में तईनात है
उसको लेकर जावे और उस मु
ल्क और क़िले को फ़तह करे खां
नजहां को हुक्म हुआ कि दौलता
बाद पहुंच कर शाहज़ादे के बीजा
पुर से वापस आने तक औरंगा
बाद में रहे—

मोअज़्ज़मखां निजाबतखां मि
रज़ा सुलतान और एरचखां वगै
रा को भी घोड़े खिलअत तलवा
रें और तुररे देकर बहुतसी फ़ौज से
इस मोहिम पर रवाने किया—

मोअज़्ज़मखां को इस तारीख़
तक ५ लाख रुपये और २ लाख
का जवाहर मिल चुका था और
बिदा होते वक़्त बादशाह ने उस
से फ़रमाया कि वज़ीरायत की

ملی نام سے ایک شخص کو اُس کا
فرزند مقرر کرکے اُسکی جگہہ بٹہا
دیا ہے اسواسطے ۱۸ ربیع الاول کو
اُسکے نام حکم لکہا گیا کہ مع لشکر کے
جو دکن مین تعینات ہے اُس طرف
جاکر اُس ملک اور قلعہ کو فتح کرے
اور خان جہان کو بہی حکم ہوا کہ
دولت آباد جاکر اس مہم مین شامل
ہو اور تا واپسی اورنگزیب
کے بیجاپور سے اورنگ
آباد مین رہے۔

معظم خان نجابت
خان مرزا سلطان و ایرج خان
وغیرہ کو بہی بادشاہ نے انعام
لائق و زر نقد عطا کرکے مع
جمعیت کثیر کے اس مہم پر روانہ کیا
معظم خان کو اس تاریخ
تک پانچ لاکہہ روپیہ نقد اور دو
لاکہہ روپیہ کا جواہر وغیرہ
مل چکا تہا بروقت رخصت بادشاہ
نے اُس سے فرمایا کہ مہر وزارت

मोहर अपने बेटे मोहम्मद अमीन
खां को दे जावे और उससे कह दे
कि रायरायां की शामिलात में
मुल्क और माल का काम करे
और मनसब भी मोहम्मद अ
मीन खां का असल और इज़ा
फ़े से तीन हज़ारी ज़ात और ३०००
सवार का कर दिया -

महाबतखां, राजा रायसिंघ,
इफ़्तख़ारखां, इख़लासखां, नुस
रतखां, दलेरखां और राजा सुजा
नसिंघ बुंदेला, वग़ैरा कई नाम
वर अमीरों को भी हुक्म लिखा ग
या कि अपनी २ जागीरों से जाक
र शाहज़ादे के पास हाज़िर हो जावें -
कुल २०००० सवार और बहुत से बर
क़ंदाज़ शाहज़ादे के साथ तईनात हुवे

२ क्रूर ग्रहों के १ रासि पर आजा
ने से दिल्ली में मरी का रोग फैला जि
ससे हर रोज़ बहुत से आदमी मरते
थे बादशाह ने मोल लियों से बाहर

نے بیٹے کو دیجاوے تاکہ
باتفاق رائے رایان کے
ات ملک و مال کا سرانجام
ے اور منصب بھی اس کے
بیٹے محمد امین کا اصل اور
ضافہ سے تین ہزاری ذات
اور تین ہزار سوار کا
کر دیا۔

مہابت خان راجہ رای
سنگہ افتخار خان اخلاص خان
نصرت خان دلیرخان و راجہ
جان سنگھہ بندیلہ وغیرہ چند
امدار خانوں و امیروں کو بھی
لم ہوا کہ اپنی اپنی جاگیروں سے جاکر شہزادہ
ورنگ زیب کے پاس حاضر ہوجاوین
کل بیس ہزار سوار اور بہت سے
برقنداز شہزادہ کے ہمراہ تعینات ہوئے

چونکہ دو منحوس ستاروں قران
سے علت وبا اور طاعون کی دلی مین
پھیلی تھی اور ہر روز بہت آدمی اس
مرض مین مبتلا ہو کر مرتے تھے

اسلئے بادشاہ نے فاضلون سے
باہر جانے کی بابت استفسار فرمایا
تو انہون نے بروایت مختلف جواب
عرض کیا آخر چند روز کیواسطے باہر جانیکی
صلاح ٹھہری اور بادشاہ ۱۴ ربیع الاول کو
قلعداری قلعہ شاہجہان آباد کی سیادتخان
کے سپرد کرکے صید وشکار کیواسطے کنارہ
گنگا کیطرف روانہ ہوئے اور چار کوچ
متواتر مین گڈھ مکتیسر پہنچے ۱۹ کو نورپور
مین لوٹ آئے وہان یہ خبر پہنچی
کہ آگاہ خان جو روضہ تاج گنج کا
متولی اور فوجدار نواحی اکبرآباد
تہا قضائے الہی سے فوت ہوگیا
ہے بادشاہ نے گردہر کنور کو
منصب دوہزاری ذات اور
دوہزار سوار وخدمت
قلعداری وفوجداری اکبرآباد سے
مشرف کرکے رخصت کیا اور
محرم خان کو روضہ مذکور کی
تولیت پر بہیجا۔
۱۷ کو بادشاہ نورپور

जानेकेवास्ते पूछातोउनकीरा
य मिली नही इसपर थोडे दिनो
के वास्ते शिकार के नामसे गंगा
के किनारेपर जानेकी सलाहठ
हरी इसलिये पोससुदि ५ को बा
दशाह शाहजहानाबादकी किले
दारी सियादतखां को देकर गंगा
की तरफ़ रवानेहुवे और ४ लगा
तार कूचों मे गढमुकतेश्वर पर
पहुंचे पोससुदि १० को नूरपुरमें
लौट आये वहां यहखबरपहुंची
कि आगाहखांजोताजबीबी के
रोज़े का मुतवल्ली और आगरे
की तलहटी का फ़ोजदार था
मरगयाहै इसलिये बादशाहने
गिरधरकंवरको २ हज़ारीज़ात
२००० सवारकामनसब, आगरे
की क़िलेदारी, और फ़ोजदारी दे
करबिदा किया औरमहरमखां
कोमुतवल्ली करकेभेजा –
माहबदि २ कोबादशाह नूरपुर

से कूचकरके ५ दिनमें जमनाके
किनारे पहुंचे और वहांसे नाव
में बिराजकर पोसबदि १२को
क़िलेमें दाख़िल हुवे-
माहसुदि ६को कि ३ तारीख़
दे महीनेकी थी बादशाहके ६६वे
बरस शुरु होनेके तुलादानकादर
बार हुआ जिसमें ५ किरोड़ दाम
हवीलकोलसे शाहज़ादे दारा
शिकोहको इनायत हुवे अबकु
ल तनख़्वाह उसकी ६० किरोड़ दा
मकी होगई थी जिसके डेढ़ कि
रोड़ रुपये होते थे-
सुल्तान सिपहरशिकोहको म
नसब ८हज़ारी ४००० सवारका और
मोहम्मद अमीनख़ांका तीनहज़ा
री ३००० सवारका होगया और उस
को हुक्म हुआ कि अपने बापकी ना
यबीमें दीवानगीका काम करे-
काबुलकी सूबेदारी बहादुरख़ां
से उतरकर रुस्तमख़ांको शाहज़ादे

سے کوچ کرکے جمنا کے کنارہ پر
پہونچے اور وہان سے کشتی پر
سوار ہوکر ۲۵ کو قلعہ شاہجہان آباد
مین داخل ہوئے
۲ ربیع الثانی کو تاریخ
۱۱ دے کی تھی جشن وزن شمسی
آغاز سال ۶۶ عمر بادشاہ کا
آراستہ ہوا جس مین پانچ کروڑ دام
پرگنہ حویلی کول سے بطریق انعام شاہ
بلنداقبال دارا شکوہ کو عطا ہوئے
اب کل تنخواہ اسکی ساٹھہ کروڑ
دام کی ہوگئی جس کے ڈیرہ کروڑ
روپئے ہوئے تھے
سلطان سپہر شکوہ کا منصب
آٹھہ ہزاری چار ہزار سوار کا اور
محمد امین خان کا تین ہزاری تین ہزار
سوار کا ہوگیا اور اسکو حکم ہوا کہ اپنے
باپ کی نیابت مین دیوانی کا کام
کرے
کابل کی صوبداری بہادر خان کی
اُتار کے رستم خان کو بموجب عرض شاہ

بلند اقبال کے عنایت ہوئی. اور شاہ کو
کابل کے اقطاع کے عوض لاہور
کے پرگنے عنایت ہوئے بہادر
خان معین خان کے تغیر سے لاہور
کا صوبہ دار ہوا۔

۱۹ ربیع الثانی کو ۶۰ ہین
سال گرہ قمری کے شروع ہونے کا
تُلادان ہوا۔ ان دونوں جشنوں
مین جو ۱۶ دن تک برابر ہوتے رہے
تھے آٹھ لاکھ روپیہ کی پیشکش
قسم جواہرات و اقمشہ نفیسہ سے
قبول ہوئی۔ اکثر امرا کے منصب
بڑھے اور بعض کو انعام اور
خطابات بھی عنایت ہوئے

اس عرصہ مین وبا رطاعون
بالکل پھیل گیا تھا اسلئے بادشاہ
پھر ۲ جمادی الاول کو نقل مکان
کر کے مخلص پور کو روانہ ہوئے
اور ۲۶ ماہ مذکور کو وہان پہنچے
یہ گانو شاہ جہان آباد سے ۴۷
کوس جمنا کے کنارہ پر

दाराशिकोह की अरज़ से इनायत
हुई और शाहज़ादे को काबुल की
जागीरों के बदले लाहोर के परग
ने इनायत हुवे और बहादुरखां ला
होर का सूबेदार हुआ—

फागण वदि ६ को ६० वां बरस
चांद्रमास के हिसाब से शुरू अहु
आ जिस के तुलादान के दरबार में
भी बहुत सी बखशिशें हुईं इन दो
नों तुलादानों के दरबारों में जो १६
दिन तक बराबर होते रहे ८ लाख
रुपये की पेशकश जवाहरात और
कपडे की किसम से कबूल हुई अ
कसर अमीरों के मनसब बढ़े और
बाज़ों को इनाम और खिताब मिले

इस अरसे में मरी बहुत फैल ग
ई थी इस लिये बादशाह फिर फा
गण सुदि ३ को मुखलिसपुर को
रवाने हुवे और चैत वदि १२ को व
हां पहुंचे यह गांव शाहजहानाबा
दसे ४७ कोस जमना के किनारे पर

हिमालय पहाड़ के नीचे सरमोर के पास सहारनपुर के गांवों में से था आब हवा यहां की अच्छी थी और दूसरा आराम यह था कि दिल्ली से वहां तक नावें १ हफ़ते में आती जाती थीं बादशाह ने पिछले साल से इस जगह १ बड़ी ईमारत बनाना शुरू की थी और वह अब तयार हो चुकी थी

बादशाह ने इस जगह की आब हवा अपनी तबीअत के माफ़िक़ देख कर मुखलिसपुर का नाम फ़ैज़ाबाद रखा और आस पास के परगनों से ३० लाख दाम की जमा के गांव अलग करके उसके नीचे डाल दिये जैसे दिल्ली और दूसरे बड़े बड़े शहरों में बादशाही दोलतखाने थे वैसा ही दोलतखाना यहां भी जमना के किनारे बनवाया जिसमें ख़्वाबगाह, महल, गुसलखाना, खास आम वग़ैरा सब कुछ थे दोलतखाने के पश्चिम

کوہ شمالی کے دامن میں سرمور کے نزدیک مضافات سہارنپور سے تھا آب و ہوا یہاں کی اچھی تھی اور دوسرا لطف یہ تھا کہ دار الخلافہ سے وہاں تک کشتی سوار ایک ہفتہ میں آمد و رفت ہو جاتی تھی بادشاہ نے سال پیوستہ سے اس جگہ ایک عمارت عالی بنوانا شروع کی تھی اور وہ اب تیار ہو چکی تھی۔

بادشاہ نے اس سرزمین کی آب و ہوا اپنی طبیعت کے موافق دیکھکر مخلص پور کا فیض آباد نام رکھا اور اس پاس کے پرگنوں سے ۳۰ لاکھہ دام کی جمع کے مواضعات جدا کرکے اس کے متعلق کئے جیسے دار الخلافہ اور دوسرے بڑے بڑے شہروں میں بادشاہی دولتخانے تھے ویسی ہی یہاں بھی جمنا کے اوپر دولتخانہ بنوایا جسمین خوابگاہ محل غسلخانہ خاص عام وغیرہ سب کچھ تھا اسکے پچھم میں پہاڑ تھا جس میں سایہ دار

درخت کثرت سے تھے اور ایک
نہر ۶ گز چوڑی جمنا سے کاٹ کر
اس تمام عمارت اور اُس کے
باغیچون مین جاری کی گئی تھی جو
ہر طرف بنائے گئے تھے
اس مین پانچ لاکھ روپے
دو برس اور دو مہینون کے
اندر صرف ہو چکا تھا اور ایک
روپے کا اور کام باقی تھا۔

بادشاہ نے یہان پہونچکر
دو لاکھ روپیہ شاہ بلند اقبال
کو اور پچاس ہزار سلیمان شکوہ
کو دئے کہ وہ بھی اس جگہ اپنے
اپنے مکان بنوا دین

شہر شاہ جہان آباد کے
گرد ایک حصار پتھر اور مٹی کا ۱۰۶۰ سنہ
جلوسی مین ڈیڑہ لاکھ روپے کے
صرف سے بنایا گیا تہا مگر وہ
برسات مین جگہہ جگہہ سے گر پڑتا
تہا اسلئے ۱۰۶۰ سنہ جلوسی مین پتھر
کا حصار شروع کرایا گیا تھا

में १ सुहावना पहाड़ रूखोंके छाया
हुआ था और १ नहर ६ गज़ चौड़ी
जमनासे काट कर इस तमाम इम
रत और उसके बग़ीचोंमें जारी की
गई थी जो हर तरफ़ बनाये गये थे
अब तक इनमें ५ लाख रुपये २
बरस और २ महीनोंके अंदर ख़र
च हो चुके थे और १ लाख रुपये
का काम और बाक़ी था-

बादशाहने यहां पहुंचकर २
लाख रुपये दारा शिकोहको औ
२५०००) सुलेमान शिकोहको दि
ये कि वेभी इस जगह अपने अपने
मकान बनावें-

नई दिल्ली (शाहजहानाबाद) का
कोट ७ बरस पहिले मिट्टी और प
त्थरका १५००००) के ख़र्चसे बनवा
या गया था मगर वह बरसातमें ज
गह २ से गिर पड़ता था इसलिये ४
बरस पहिले चूने और पत्थरका को
ट बनवाना शुरूअ किया गया था।

दीवान मोहम्मद मुक़ीम कुरबान	دیوان محمد مقیم خان و قربان
बेग ख़्वाजा इसमाईल और रसूल	بیگ و خواجہ اسمعیل و رسول
ट ... को भी मुनासब मन	بیگ وغیرہ کو بہی منصب عنایت
स ... किये और फ़ाज़िल	کئے اور فاضل خان میر
खां मीर सामान को हुक्म दिया	سامان کو حکم دیا کہ سب کو
कि सबको दिलासा देकर लाहौ	دلاسہ دیکر لاہور سے شاہجہان
र से शाहजहानाबाद में ले आवे सो	آباد مین لے آوے چنانچہ
वह सावण बदि ४ को लेकर हाज़ि	۵ و ۱۶ رمضان کو لیکر حاضر
र हुआ तब बादशाह ने फिर इब्रा	ہوا تب بادشاہ نے بہر ابراہیم
हीम बेग के सवारों में १००० सवार	خان کے سوارون مین
का इज़ाफ़ा करके उसको झंडा	ایکہزار سوار کا اضافہ کرکے
और नक़ारा भी बख़्शा और अ	اسکو علم و نقارہ بہی بخشا اور
ली मरदान खां के माल असबा	علیمردان خان کے ترکہ سے جو
ब में से जो १००००००० के क़रीब स	ایک کروڑ نقد و جنس کے قریب
रकार में ज़बत हुआ था ३००००००	سرکار مین ضبط ہوا تہا ۳۰ لاکہہ
इब्राहीम खां को और २०००००० उस	روپیہ ابراہیم خان کو ۲۰ لاکہہ تین
के तीन छोटे भाईयों और लड़	چہوٹے لڑکون لڑکیون کو عنایت
कियों को मिला और बाक़ी सर	فرمایا اور باقی روپیہ مطالبہ کے
कारी लेने में जमा हुआ-	عوض داخل خزانہ ہوا۔
बीजापुर की मोहिम	**بیجاپور کی مہم**
मोअज़्ज़म खां हज़ूर से रुख़सत	معظم خان حضور سے رخصت

ہوکر ۵ ربیع الثانی کو معہ فوج
شاہزادہ اورنگ زیب کی
خدمت مین پہونچا شاہزادہ اُسی
دن روانہ ہوکر ۱۴ دن مین
چاندور پہونچا دوسرے دن
قلعہ بدر کے قریب اُترا وہان
کے قلعدار شیدی مرجان نے
جو بیجاپور کے سابق شاہ ابراہیم
عادل خان کا غلام تھا اور ۳۰
برس سے اُس قلعہ کی پاسبانی
کرتا تھا برج وبارہ قلعہ کو مضبوط کرکے
مستعد مقابلہ ہوا۔ اُس کے ایکہزار سوار
اور چودہ ہزار بندوقچی قلعہ مین تھے
یہ قلعہ ساڑھے چار ہزار
گز کے دور مین تھا اور بارہ گز اونچا
تھا اسکے گرد ۲۵ گز چوڑی خندق
تھی اور پندرہ گز گہری پتھر مین کھودی گئی تھی
شاہزادہ نے پہونچتے ہی
قلعہ فتح کرنے کا حکم دیا اور معظم خان
نے برستے ہوئے گولون مین
قلعہ کے گرد پھر کر تمام

होकर फागण बदि ४ को फ़ौज समे
त शाहज़ादे औरंगज़ेब के पास पहुं
चा और शाहज़ादा जो तमाम सा
मान तोपख़ाने का तैयार कर चु-
का था उसी दिन कूच करके १४
दिन में चांदोर पहुंचा दूसरे दिन क़ि
ले बिदुर के क़रीब उतरा वहां का क़ि
लेदार "शीदी मिरजान" जो बीजापु
र के अगले शाह इब्राहीम आदिल
ख़ां का गुलाम था और ३० बरस से
उस क़िले में रहता था क़िला सज
कर लड़ने को तैयार हुआ उसके पा
स १००० सवार और १४००० बंदूकची थे
यह क़िला ४५०० गज़ के घेरे में
था और १२ गज़ ऊंचा था इसके गिर्द
२५ गज़ चौड़ी खाई थी जो १५ गज़
गहरी पत्थर में खोदी गई थी—
शाहज़ादे ने वहां पहुंचते ही क़ि
ला फ़तह करने का हुक्म दिया औ
र मोअज़्ज़म ख़ां ने बरसते हुवे गो
लों में क़िले के गिर्द फिर कर तमाम

आगेबढ़ा ग़नीमहररोज़
नाईदेताथामगर बैसाखसुदि १०
ख़ानमोहम्मदअफ़ज़ल
काबेठारुसतमवगैर:
२००००सवारोंसेचढ़करआयेमहा
जानसिंघबुंदेलेकोडेरों
हिफ़ाज़तपरछोड़कररावछत्र
सालऔरदलेरखांवगैराके
लड़नेकोगयादखनियोंने
लड़ा
इखलासखांऔरदले
रखांकोदबालियातबतोमहाबत-
लाकरकेउनकोभगादि.
और २ कोसतकपीछाकरके
मियोंकोमाराऔरलौ
कर १ दिनतोवहांरहाऔरदूसरे-
दिनपीछालौटा -
बीजापुरवालोंनेसिवाऔरम
नजीभोसलेकोअहमदनगरके
लूटमारकरनेकोभेजा
ह्होंनेरायसेन चमारगोंदेमें

روانہ ہوا غنیم ہر روز نمودار
ہوتا تھا مگر ۹ رجب کو خان محمد
افضل و رستم بیگ زند ولہ وغیرہ
بیس ہزار سواروں سے چڑھ کر
آئے مہابت خان سجان سنگھ
بندیلہ کو ڈیروں پر چھوڑ کر معہ راو
ترو سال و دلیر خان وغیرہ کے
لینے لڑنے کو گیا دکھنیوں نے
ہر طرف سے بان اور بندوقوں
لڑائی کی اور اخلاص خان و
دلیر خان کا قافیہ تنگ کر دیا تب
مہابت خان نے حملہ کر کے اُن کو
شکست دی اور دو کوس تک تعا
کر کے بہت سے آدمیوں کو مار ڈالا
اور لوٹ کر ایک دن تو وہاں ٹھہرا
اور دوسرے دن واپس
روانہ ہوا —
بیجاپور والوں نے سیوا اور
من جی بھونسلہ کو احمد نگر کے ضلع میں
لوٹ مار کرنے کے واسطے بھیجا اور انہوں نے
رای سین و چمار گوندہ میں پہنچکر لوٹ

مارشروع کی شہزادہ نے نصرتخان
کارطلب خان اور راو کرن وغیرہ
کو تین ہزار سواروں سے انکی
سزادہی کے واسطے بھیجا اور شہزادہ
اورنگ زیب محمد معظم کو مع افتخار خان
قلعہ بیدر میں چھوڑ کر ۲۳ رجب کو
کلیان کا قلعہ فتح کرنے کے لئے کوچ
کیا اور ۲۹ رجب کو وہاں پہونچکر
قلعہ کو گھیرا قلعہ والوں نے توپ
بندوق اور بان برساکر بہت
سے بادشاہی بندوں کو ماردیا
تاہم معظم خان نے ۸ شعبان کو
قلعہ تک مورچہ بڑھاکر اہل قلعہ کو
تنگ کیا۔ مگر وہاں غنیم کی جمعیت
بہت زیادہ تھی اسلئے مہابت خان
ونجابت خان دس دس ہزار سوار
سے نوبت بنوبت جاکر لشکر میں
گھاس اور چارہ لاتے تھے ہر روز
جنگ عظیم ہوتی تھی جس میں رانا
اودےپور کی فوج کا سردار
شیو رام مارا گیا۔

पहुंचकर खुदमारशुरूअ़की शाह
ज़ादेने नुसरतखां कारतलबखां
और रावकरन वग़ैराको ३००० हज़ा
र सवारोंसे उनके ऊपर विदा किया
और शाहज़ादे मोहम्मद मोअ़ज़्ज़म
को इफ़्तखारखां समेत बिदुरके
क़िलेमें छोड़ कर वैसाखबदि १० को
कल्याणीका क़िला फ़तह करनेके वास्ते
कूच किया और जेठसुदि १ को वहां पहुंचक
र क़िलेके घेरा दिया क़िलेवालोंने तोप बंदू
क और बाण बरसाकर बहुतसे बा
दशाही आदमियोंको मार दिया तो
भी मोअ़ज़्ज़मखांने जेठसुदि १० को
खाईतक मोर्चे पहुंचाकर क़िलेवा
लोंको तंग किया मगर दुशमनोंकी
फ़ौज बहुत ज़ियादा थी इस लिये म
हाबतखां और निजाबतखां दस २
हज़ार सवारोंसे बारी बारी जाकर
लशकरमें घासचारा लाते थे और
हररोज़ बड़ी २ लड़ाइयां होती थीं जि
नमें उदयपुर राणाजीकी फ़ौजका सरदार

शिवराममारागयाराजारायसिं
घऔरसुजानसिंघवग़ैराज़
ख़मीहुवेऔरउनकेएकसरआ
दमीकामआयेशाहज़ादेकोकि
लाफ़तहकरनेकीधुनलगीहु
ईथीइसलियेग़नीमबेफ़िकरी
सेहररोज़क़दमबढ़ायेचलेआ
तायायहांतककि ३०००० सवार
जमांहोकरबादशाहीलशकर
से२कोसपरआठहरेतबतोशाह
ज़ादेनेअसादबदि ११कोकुछफ़ौ
जमोरचोंमेंछोड़करग़नीमकेऊ
परचढ़ाईकीवहभी २०००० सवा
रोंसेसामनेआयाबहलोलके
बेटोंनेजोहिरोलथेख़ूबलड़ाई
कीइसीतरहसेदूसरेदखनीसरदा
रोंनेभीहरतरफ़सेउमंडकरघोड़े
डालेमगरबादशाहीलशकरनेब
ड़ीमज़बूतीसेउनकेहमलेरोके
औरफ़िरइकबारगीहमलाकरके
बहुतसेदुश्मनोंकोमाराऔरबाक़ी

راجہ راے سنگھ و سجان سنگھ
وغیرہ بھی زخمی ہوے اور اُنکے
ایک سر آدمی کام آے چونکہ شاہزادہ کو
قلعہ فتح کرنے کی طرف زیادہ توجہ
تھی اسلیے غنیم دلیر ہوکر ہر روز
قدم بڑھاے چلا آتا تھا یہان تک
کہ تیس ہزار سوار جمع ہوکر بادشاہی
لشکر سے دو کوس پر آکر ٹھہرے
تو شہزادہ نے ۲۴ شعبان کو
جمعیت مورچون کی حفاظت
پر چھوڑکر مع باقی فوج کے غنیم
کے اوپر سواری کی وہ بھی بیس
ہزار سوار سے مقابل ہوا۔ اور
بہلول کے بیٹون نے جو ہراول
تھے خوب جنگ کی اسیطرح دوسرے
دکنی سردارون نے بھی ہر طرف
سے ہجوم کرکے گھوڑے ڈالے
مگر بادشاہی لشکر نے کمال ثبات
اور استقلال سے انکے حملے روکے
اور پھر یکبارگی حملہ کرکے بہت
دشمنون کو مار ڈالا اور باقی کو

بہگا دیا اس لڑائی مین اکثر بادشاہی ملازم کام آئے اور دلیر خان بہی زخمی ہوا شاہزادہ بعد تعاقب خیمہ و خرگاہ اعدا کو جلا کر شام کے وقت دیرون مین واپس آئے۔

نصرت خان وغیرہ جو احمدنگر کی طرف گئے تھے وہان پہونچکر سیواجی کے اوپر حملہ آور ہوئے اور بعد مجروح و مقتول کرنے اکثر دشمنون کے اسکو بہگا کر قلعہ پرینڈہ کے قریب جا ٹہرے کیونکہ انکو رعایا کی حفاظت کے لئے جنیر اور چمارکونڈہ مین رہنے کا حکم تہا۔

ملک حسین اور فتح رو ہیلہ وغیرہ دو ہزار سوار لیکر شہزادہ کے حکم سے تلنگانہ فتح کرنے کو گئے اور بعد فتح اس قلعہ کے انہون نے قلعدار کو پکڑ کر شہزادہ کے پاس بہیجدیا۔

ایسے ہی شیخ میر نے بہی جا قلعہ جنجولی مین قبضہ کیا جس کو

कोभगा दिया इस लड़ाई में अकसर बादशाही आदमी काम आये और दिलेरखां भी जख़मी हुआ शाहज़ादा कुछ दूर तक उनके पीछे गया और फिर उनके डेरे जलाकर शाम को अपने लशकर में वापस आया-

नुसरतखां वग़ैरा जो अहमदनगर की तरफ़ गये थे सो वहां पहुंचकर उन्होंने सेवाजी नौंसले के ऊपर हमला किया और लड़ाई में उसको भगाकर क़िले परेंडे के पास डेरा किया क्योंकि रैयत के बचाव के वास्ते इस फ़ौज का जुनेर और चमारगोंदे के ज़िले में ठहर रहने का हुक्म था.

मलिक हुसेन और फ़तह रुहेला वग़ैरा जो शाहज़ादे के हुक्म से २... सवार लेकर तिलंगाने पर गये थे उस क़िले को फ़तह करके क़िलेदार को बादशाहज़ादे के पास पकड़लाये-

ऐसे ही शेख़ मीरने जाकर जंभोली के क़िले में क़बज़ा किया जिसको

किलेदार डरकर छोड़ गया था -

किले कल्याणी की खाई थोहर की
लकड़ियों से पाटी गई थी उस पर कि
लेवालों ने घास और बारूत डाल
कर आग लगादी जिससे बादशा
ही आदमियों ने पत्थर और मिट्टी डा
लकर फिर उसको भरा और नसे-
नियां लगाकर किले की दीवार गिरा
ने लगे किलेवालों ने ऊपर से आ
ग जलाकर बहुत से बारूत के हु
क्के और रुअफ़त के तेल (घासलेट) में
भीगे हुवे रूद्दड़ वगैरा फेंके मगर ये
तो कुछ परवा न करके दूसरे साव
न की बदि १४ को अंदर कूद पड़े तब
दिलावर हबशी जो आदिल खां
की तरफ़ से ढाई हज़ार फ़ौज के सा
थ किले में था दूसरे सावन की सुदि
को शाहज़ादे से जान और माल की
अमान लेकर दूसरे दिन सुदि २ को
हाज़िर होगया था और किले की कुंजि
यां देकर बीजापुर को चलता बना

قلعہ دار ڈر کر چھوڑ بھاگا تھا
قلعہ کلیان کی کھائی تھوہر کی لکڑیوں
سے پاٹی گئی تھی لیکن قلعہ والوں
نے اُس پر گھاس اور باروت
ڈال کر آگ سے جلا دیا تب بادشاہی
آدمیوں نے پتھر اور مٹی ڈال کر خندق
کو بھرا اور زینہ کی مدد سے چڑھکر
دیوار گرانا شروع کیا اگرچہ قلعہ کے
اوپر سے آگ لگا لگا کر باروت
کے ... اور نفت میں بھیگے کپاس
وغیرہ بہت کچھ پھینکے جاتے تھے
مگر ان لوگوں نے کچھ پروا نہ کرکے
تاریخ ۲۰ شوال کو اندر کود پڑے
دلاور خان حبشی جو عادل خان کی
طرف سے ڈھائی ہزار فوج سے
قلعہ میں تھا ۲۹ کو شاہزادہ
سے جان و مال کی امان لیکر
دوسرے دن غرہ ذیقعدہ کو
حاضر ہوگیا۔ اور قلعہ کی
کنجیاں دیکر بیجاپور کو
روانہ ہوا

اور قلعہ کلیانی مین بادشاہی
قلعدار جا بیٹھا۔
جب اِن قلعون کے فتح ہونے کی
خبر بادشاہ کو پہونچی تو اُنھون
نے ۱۶ ذیقعدہ کو شاہزادہ
اورنگ زیب کے واسطے خلعت
مع معمولی بخششون کے بہیجا اور
ولایت بدر بہی مع قلعہ کلیانی
و قلعہ رام گڈہ کے بطریق انعام
اسکو عنایت کی اور یہ انعام اب
اگلا پچھلا ملکر بارہ کروڑ دام کا ہوگیا
بدر کا نام ظفرآباد رکہا
گیا اور ولایت کرناٹک جسکی جمع
چودہ کروڑ دام کی تہی - میر جملہ
عرف معظم خان کو بخشی گئی جو
اُس نے وہان کے زمیندار سے
لی تہی اور اس درمیان مین داخل
ممالک محروسہ ہوگئی تہی
شاہنواز خان مہابت خان
و نجابت خان وغیرہ بہی جو اس

और क़िले कलयानी में बादशाही
क़िलेदार जा बैठा–
जब इन क़िलों के फ़तह होने की
ख़बर बादशाह को पहुंची तो उन्हों
ने ज़ीक़ाद बदि ३ दूसरी को शाहज़ादे
औरंगज़ेब के वास्ते ख़िलअत मा
मूली बख़शिशों के साथ भेजा और
बिदुर का देस भी कल्याणी और रा
मगढ़ के क़िलों समेत इनाम के तौ
र पर उसको इनायत किया और अ
ब यह इनाम अगला पिछला मि
लकर १२ किरोड़ दाम का होगया–
बिदुर का नाम ज़फ़रआबाद रखा
गया और करनाटक जिसकी जमा
१४ किरोड़ दाम की थी मीरजुमला मुअज़्ज़मख़ां
को बख़शा गया जो उसने वहां के
ज़मींदार से लिया था और बीच में
बादशाही अमलदारी के शामिल
होगया था–
शाहनवाज़ख़ां महाबतख़ां औ
र नजाबतख़ां वग़ैरा भी जो इस

मोहिम में अच्छी ख़िदमत बजा लाये थे अपने २ दरजे के मुवाफ़िक़ इनाम और इज़ाफ़ों से सरफ़राज़ किये गये-

आदिलखां ने शाहज़ादे को अरज़ी लिखकर १ किरोड़ ५० लाख रुपये की पेशकश रोकड़ और जवाहर की क़िस्म से मये क़िले परेंडे और मुल्क कोकन के देना कबूल की-

शाहज़ादे ने वह अरज़ी बादशाह के पास भेजी बादशाह ने ५० लाख रुपये माफ़ करके बाक़ी पेशकश लाने के वास्ते क़ाज़ी निज़ाम को भेजा और शाहज़ादे को वापस आने का हुक्म जारी करके मोअज़्ज़मखां के वास्ते लिखा कि परेंडे और कोकन के क़िलों में क़िलेदार बैठाकर हुज़ूर में चला आवे-

आदवाव दि ४ को शुजाअतख़ां काबुल की क़िलेदारी पर भेजा गया-

बादशाह का बीमार होना.

आदों सुदि ९ को अचानक बादशाह

ہم میں مصدر تردوات ہوئے تھے بقدر مراتب انعام واضافہ مناصب سرفراز وممتاز کئے گئے۔

عادل خان نے شاہزادہ کو عرضی لکھکر ڈیڑھ کروڑ روپیہ کی پیشکش از قسم نقد وجواہر مع قلعہ پرینڈہ اور ولایت کوکن کے دینا قبول کی شاہزادہ کو عرضی لکھی اور عادل خان کی عرضی بھی بھیجی بادشاہ نے پچاس لاکھ روپیہ منجملہ پیشکش کے معاف کرکے باقی پیشکش وصول کرنے کے واسطے قاضی نظاما کو بھیجا اور شاہزادہ کو واپسی کا حکم بھیکر معظم خان کے واسطے تحریر فرمایا کہ قلعہ پرینڈہ اور کوکن میں قلعدار و تھانہ دار بٹھا کر حضور میں چلا آوے

۷ ذیقعدہ کو شجاعت خان کابل کی قلعداری پر بھیجا گیا۔

بادشاہ کا بیمار ہونا

۷ ذی الحجہ کو دفعۃً بادشاہ کا

कापेशाब बंद होकर बुख़ार आना शु
रू हुआ ७ दिन तक बीमारी दिन
दिन बढ़ती रही खाना कुछ नहीं
खाया गया जिससे कमज़ोरी ज़ि
यादा होगई मगर फिर तक़र्रुबखां
की तजवीज़ से पोदीने और शीर
ख़िश्त का सोरबा दिया गया उससे
कुछ तबीअत ठहरी और आसोज
बदि २ को बादशाह ने लोगों की तस
ल्ली के लिये ख़्वाबगाह के झरो
के में बैठकर तमाम नोकरों का स
लाम लिया और शाहबुलंद इक़
बाल दाराशिकोह का मनसब १०
दुअस्पा सवारों के इज़ाफ़े से ५० ह
ज़ारी ४०००० सवारों का कर दिया जि
समें ३०००० सवार दुअस्पा थे और
१ किरोड़ दाम और बढ़ाकर इनाम
के कुल २० किरोड़ दाम कर दिये औ
र ७५०००० रुपये जकात के शाहज
हानाबाद की सायर से माफ़ कर
के यह हुक्म दिया कि जहां हम हों वहां

پیشاب بند ہوکر بخار آنا شروع
ہوگیا۔ سات دن تک بیماری روز
بروز بڑہتی گئی کہانا کچھہ نہ کہایا جس
سے ضعف بڑہ گیا مگر پہر تقرب خان
کی تجویز سے پودینہ اور شیرخشت
کے شوربہ کا استعمال ہوا اُس سے
کچھہ طبیعت ٹہری اور ۲ ذی الحجہ کو
بادشاہ نے بغرض رفع پریشانی
خلایق کے جہروکے خوابگاہ مین
بیٹہکر تمام نوکرون کا سلام لیا اور
شاہ بلند اقبال کا منصب دس
ہزاری دس ہزار سوار دو اسپہ کے
اضافہ سے پچاس ہزاری چالیس
ہزار کا کردیا جس مین تیس ہزار سوار
دو اسپہ تھے اور ایک کروڑ دام
اور بڑہا کر انعام کے کل بیس
کروڑ دام کردئے اور ساڑہے
سات لاکہہ روپے زکات کا شاہ
جہان آباد کے سایر سے
معاف کرکے یہہ حکم دیا کہ
جہان ہم ہون وہان

ज़कात मआफ़ रहै–

इस अरसे में भादों सुदि १३ को
शाहज़ादे औरंगज़ेब की अरज़ी
बेटा पैदा होने की ख़ुशी में पहुंची
बादशाह ने उसका नाम सुलता
न मोहम्मद अकबर रक्खा और
मोअज़्ज़म ख़ां को वज़ीरायत से
दूर करके उसको और महाबत
ख़ां वग़ैरा अमीरों को जो बीजापुर
की मोहिम में तईनात हुवे थे ज
ल्दी हाज़िर होने का हुक्म लिखा
और दूसरा वज़ीर मुक़र्रर होने त
क रायरायां को दीवानी के काम
करने का हुक्म दिया–

सूरत के अख़बार से बादशा
ह के हज़ूर में अरज़ हुई कि क़ाय
म बेग जो वकील होकर अस्तंबो
ल को गया था वहां से लौटकर
हलब में आया और हलब के हा
किम मुरतिज़ा पाशा से दोस्ती पै
दा करके उसकी एगायन से फंस गया–

زکات معاف رہے

اس اثنا مین ۱۱ ذی الحجہ
کو شاہزادہ اورنگ زیب کی عرضی
باطلاع تولد فرزند کے پہونچی بادشا
نے اُس کا نام سلطان محمد اکبر
رکہا اور معظم خان کو بسبب
وقوع بعض امور کے عُہدہ
وزارت سے معزول کرکے
لکہا کہ معہ مہابت خان وغیرہ
امرا متعینہ مہم بیجاپور کے جلد
حضور مین حاضر ہو اور راے
رایان کو تا تقرر وزیر دیگر
کے دیوانی کے کام کرنے کا
حکم دیا۔

وقایع سورت سے
بادشاہ کی حضور مین عرض ہوا
کہ قائم بیگ جو سفیر ہوکر استنبول
کو گیا تہا بعد مراجعت حلب مین
آیا اور وہان کے حاکم مرتضے
پاشا سے دوستی پیدا کرکے اُسکی
ایک کنیز منقشہ سے پہنس گیا۔

مرتضی پاشانے اپنی دوسری کنیزوں کے ذریعہ سے قائم بیگ کے خدمتگاروں کو بلا کر اس کے کھانے میں زہر ملا دیا جس سے وہ معہ اپنے داماد محمد حسن کے مر گیا

برس اکتیسواں

(۲۰) ستمبر ۱۶۵۷ء سے ۱۷ ستمبر ۱۶۵۸ء تک

۱۷ و ۱۹ محرم کو بادشاہ نے جھروکہ درشن میں بیٹھکر لوگوں کو درشن دئے اور ۲۰ محرم کو تبدیل آب و ہوا کے لئے آگرہ کی طرف کوچ کیا شاہجہان آباد کی صوبہ داری اور قلعہ کی حفاظت خلیل اللہ خان کے سپرد ہوئی

مہم بیجاپور

دکن کے وقائع سے معلوم ہوا کہ شاہزادہ اورنگ زیب بہادر بموجب حکم کے ۲۶ محرم کو اورنگ آباد کیطرف مراجعت کر کے پانچویں روز بیدر میں پہونچا اور ۹ روز وہاں ٹھہر

मुरतिज़ा पाशाने अपनी लोंडियों की मारफ़त कायनबेग के खिदमतगारों को मिला कर उसके खाने में ज़हर मिलवा दिया जिससे वह अपने जमाई मोहम्मद हुसेन समेत मर गया-

वरस ३१वां

आसोज सुदि २ सं० १७१४ से
आसोज सुदि २ सं० १७१५ तक:

कातिक बदि ३ और ५ को बादशाहने दरशन के झरोके में बैठ कर लोगों को दरशन दिये और कातिक बदि ६ को हवा बदलने के वास्ते आगरे की तरफ़ कूच किया शाहजहानाबाद की सूबेदारी और किले की हिफ़ाज़त खलीलुल्लाखां को सौंपी गई-

बीजापुर की मोहिम-

दखन के अखबार से मालूम हुआ कि शाहज़ादा औरंगज़ेब बहादुर हुक्म पहुंचने पर कातिक बदि १२ को वापस रवाने होकर पांचवें दिन बिदर में पहुंचा और ९ दिन वहां रहकर

۱۰ صفر کو روانہ اورنگ آباد ہوا
جہاں ۱۴ کو پہونچا مگر اُسی دن
اُس کی بیگم جو شاہنواز خان
کی دختر تھی مر گئی اس سبب سے پانچ
روز باہر رہ کر ۱۹ صفر کو اورنگ
آباد میں داخل ہوا۔

دربار کا حال

بادشاہ ۸ صفر کو
گھاٹ سوامی پر جو آگرہ سے
تین کوس ہے پہونچے اور
دس روز ٹھہرے یہاں مرہم
اور مقوی دواؤں کے کھانے
سے طبیعت بحال ہو گئی اور
صحت بڑھنے لگی ۱۹ کو شاہ
بلند اقبال کی حویلی میں داخل
ہوئے نو دن وہاں رہ کر ۲۸ صفر
کو قلعہ میں گئے۔

۱۴ ربیع الاول کو
اٹھاونواں قمری برس لگا اسکی
خوشی کے علاوہ صحت یابی کی

कातिकसुदि १२को औरंगाबादको
रवानेहुआ कातिकसुदि १५कोवहां
पहुंचाउसीदिनउसकीबेगमजो
शाहनवाज़खांकीबेटीथीमरग
ई इसलिये ५दिन बाहर रहकर मं
गसरबदि ५को औरंगाबादमेंदा
खिलहुआ—

दरबारकाहाल.

बादशाहकातिकसुदि १०को
घाटस्वामीपरपहुंचकर १०दिनतक
ठहरेरहे जो आगरेसे ३ कोसहै य
हांमलहम और ताक़तकी
दवाईयोंकेखानेसे तबीअत ब
हालहोगई और दिनदिनतन्दुर
स्तीबढ़नेलगी मंगसरबदि ५को
शाहबुलंदइक़बालकीहवेलीमें
दाखिलहुवे ९ दिनवहांरहकर मं
गसरबदि ३० को क़िलेमेंगये—

मंगसरसुदि १५को ५९ वांबरस
चांद्रमासकेहिसाबसेलगाउस
कीखुशीकेसिवाय आरामहोनेकी

खुशीथी इसलिये उस दिन बड़ीही
धूमधामका दरबार हुआ जिसमें
शाहबुलंदइकबालदाराशिकोह
को बीमारीके दिनोंमें बराबर हा
ज़िर ख़िदमत रहने और अच्छी बंद
गी करने के पलटे में १ किरोड़ रुप
या २० लाखकी १ कंठी मोतियोंकी
और १४ लाख रुपयेका दूसरा जड़ा
वाहर सरपेच कलंगी खासा बाज़ू
बंद और जड़ाऊ तलवार इनायत
हुई और मनसब में १० हज़ारी ज़ात
का इज़ाफ़ा होकर बाक़ीके १०००० स
वार भी दुअस्पा होगये जिससे उ
सका मनसब ६० हज़ारी ज़ात और
४०००० दुअस्पा सवारोंका होगया
इस मनसबकी तनख़ाह इनाम स
मेत ८३ किरोड़ दामकी मुक़र्रर हुई
जिसके २ किरोड़ साढे सात लाख
रुपये साल याने होते थे इसके सिवाय
बिहार का सूबा और १०० घोड़े भी
उसको दिये गये—

بھی خوشی تھی اس لئے اُس دن بڑی
دہوم دھام کا جشن ہوا اور
اُس میں شاہ بلند اقبال کو خدمات
ایام بیماری کے صلہ میں جب کہ
ایکدم بھی علٰحدگی خدمت سے
گوارا نہ کی تھی ایک کروڑ روپے
نقد بیس لاکھ کی ایک کنٹھی
موتیوں کی اور چودہ لاکھ کا
دوسرا جواہر معہ سرپیچ وجیغہ
وخنجر و بازو بند مرصع خاصہ
کے عنایت ہوا اور منصب
میں دس ہزاری ذات کا اضافہ
ہوکر باقی کے دس ہزار سوار بھی
دو اسپہ ہوگئے جس سے اُس کا
منصب ساٹھ ہزاری ذات اور
چالیس ہزار سوار دو اسپہ کا ہوگیا
اور طلب اس منصب کی معہ انعام
کے ۸۳ کروڑ دام کی ہوئی جس کے
دو کروڑ ساڑھے سات لاکھ روپے
سالانہ ہوتے تھے بہار کا صوبہ بھی
ایکسو گھوڑے بھی اُسکو دئے گئے

دربیان زوال سلطنت

بادشاہ نے فرط محبت
سے اپنے چارون بیٹون کو الگ
الگ ملک دیکر حل وعقد کے
اختیارات بھی دیدیے تھے اور
شاہزادہ داراشکوہ کے سوا
باقی تینون کو پورب پچھم اور
دکھن مین حکومت کرنے کو
بھیجدیا تھا داراشکوہ بڑا تھا
اور اُس سے محبت بھی زیادہ
تھی اس سبب سے اُسکو جدا نہ کیا تھا بلکہ
ہر وقت اپنے پاس رکھکر اُسکو بھائیون
سے اتفاق رکھنے اور نیک سلوک
کرنے کی تاکید کیا کرتے تھے مگر شدنی
کچھ اور ہی تھا اسلئے بجائے اتفاق
کے بھائیون مین منافق لوگون کے
بہکانے سے نفاق بڑھ رہا تھا اور
اسپر طرہ یہ ہوا کہ شاہ بلند اقبال
نے بادشاہ کی بیماری کے دنون
مین خلقت کی آمدورفت بندکردی
تھی اس سے بادشا

बादशाहका छिन्नभंग होना

बादशाहने मोहजालसे अपने
चारोंबेटोंको अलग २ सूबे देकर
राज काजके अधिकार भी देदिये
थे और बड़े शाहज़ादेके सिवाय
बाक़ी तीनोंको पूरब पच्छम और
दक्खनमें हकूमत करनेको भे-
जदिया था दाराशिकोह बड़ा था
और उसका प्यार भी ज़ियादा था इ-
सलिये उसको जुदा नहीं किया
और हर वक़्त अपनेपास रखकर
भाइयोंसे मेल मिलाप रखने और
नेक बरताव करनेकी ताकीद कि-
याकरते थे मगर होनहार कुछ और
रही थी इसलिये मेल तो दूर रहा
लोगोंके बहकानेसे उलटी ईर्खा
दिलोंमें बढ़ रही थी जो अब एक
दमसे उमड़ गई क्योंकि बादशाह
की बीमारीके दिनोंमें शाहबुलं
दइक़बालने कागज़ोंका आना
जाना बंद कर दिया था इसलिये बादशाह

के मरने की खबर तमाम हिंदुस्ता
न में उड़ गई और शाह बुलंद इक़
बाल के भाई जिनकी ईर्खा उस
के उरूज के साथ दिन दिन बढ़
ती जाती थी. ताज और तख़्त
के वास्ते लड़ने को तैयार हुवे जि
सकी शुरूआत शाहज़ादे मुरा
दबख़्श ने की यानी बादशाही
दीवान मीर अली तकी को जो उ
से समझाया करता था अपने हा
थ से मारकर गुजरात में अपनी आ
ए दुहाई फेरी उधर शाह शुजा ब
बंगाले से फौज लेकर बनारस त
क चला आया और खालसे के
अकसर परगनों को दबा बैठा—
बादशाह ने मुरादबख़्श की तर
ज़ियादा ध्यान न देकर बड़े शाह
दे के कहने से पहिले शाह शुजा
ऊपर सुलतान सुलेमान शि
को राजा जयसिंघ की अतालीक़ी
ये राजा अनिरुद्ध शेख़—

کے مرنے کی خبر تمام ہندوستان
میں اڑگئی اور شاہ بلند اقبال کے
بھائی جنکا حسد اُسکے عروج کے
ساتھ ساتھ بڑھتا جاتا تھا تاج
تخت کے واسطے لڑنے کو تیار
ہوئے جسکی اول بسم اللہ شاہزادہ
مرادبخش نے کی یعنے بادشاہی
دیوان میر علی تقی کو جو اُسے
سمجھایا کرتا تھا اپنے ہاتھ سے
مارکر سکہ اور خطبہ اپنے نام کا
جاری کیا اور شاہ شجاع بنگالہ
سے فوج لیکر بنارس تک
چلا آیا۔ اور خالصہ کے اکثر
محالات پر قابض ہوگیا

بادشاہ نے مرادبخش
کے مفسدہ کی پروا نہ کرکے بڑے
شاہزادہ کے کہنے سے سلطان
سلیمان شکوہ کو راجہ
جیسنگھ کی اتالیقی مین معہ
راجہ انرودہ و شیخ

اردو	हिन्दी
فرید و دلیر خان وغیرہ کے بیس ہزار	फ़रीद और दिलेरखां वग़ैरा के २००००
سواروں سے شاہ شجاع کے	सवारों से बिदा किया इस मौके पर
اوپر بہیجا شاہ بلند اقبال نے	शाह बुलंद इक़बाल ने भी अपने
بہی اپنے نائب بہادر خان	नायब बहादुर खां को ४ हज़ारी ज़ा
کو چار ہزاری ذات اور تین ہزار	त और ३००० सवारों का मनसब दि
کا منصب لاکر بہار کی صوبہ داری	लाकर बिहार की सूबेदारी पर भेजा
پر روانہ کیا - اور اسیطرح غلطی	इसी तरह ग़लती से अपने तमाम
سے اپنے تمام کار آمدنی آدمیوں	काम के आदमियों को बेटे के सा
کو بیٹے کی کمک پر بہیجدیا -	थ भेज दिया -
جب یہ لشکر بنارس	जब यह लशकर बनारस में प
مین پہونچا اور لڑائی شروع	हुंचा और लड़ाई शुरू हुई तो शा
ہوئی تو شاہ شجاع اپنا خیمہ	ह शुजाअ अपना डेरा डंडा और
خرگاہ اور توشک خانہ وغیرہ	तोशख़ाना छोड़कर भाग गया
چھوڑکر بہاگ گیا اور براہ دریا	और दरया के रस्ते से पटने में पहुंच
پٹنہ پہونچکر بادشاہ کو عرضی	कर बादशाह को अरज़ी कसूर-
واسطے معافی قصورات کے بہیجی	माफ़ कराने के वास्ते भेजी बाद
بادشاہ نے بہی قصور معاف	शाह ने भी क़सूर माफ़ करके बहु
کرکے بہت سی نصیحتین لکہین اور	तसी नसीहतें लिखीं और बंगा
بنگالہ کی حکومت بدستور اُسکے	ले की हुकूमत बदस्तूर उसके पा
قبضہ مین بحال رکہی اور سلیمان	स बहाल रखी और सुलेमान सु
شکوہ کو واپسی کا حکم لکہا	लेमान शिकोह को वापसी का हुक्म
	लिखा -

फागण वदि १२ को बादशाह ने शा ह बुलंद इक़बाल की अरज़ से शा ह शुजाअ के ऊपर फ़तह पाने के इनाम में सुलेमान शिकोह का मनसब असल और इज़ाफ़े से २० हज़ारी ज़ात और १५००० सवार का, और राजा जयसिंघ का ६ हज़ा री ज़ात और ६००० सवार का और दिलेर खां का ३ हज़ारी ३००० सवा र का कर दिया-	۲۶ جمادی الاول کو بادشاہ نے شاہ بلند اقبال کی عرض سے شاہ شجاع کے اوپر فتح پانے کے صلہ میں سلیمان شکوہ کا منصب اصل و اضافہ سے بیس ہزاری پندرہ ہزار سوار کا راجہ جیسنگھ کا چھ ہزاری چھ ہزار سوار کا اور دلیر خان کا تین ہزاری تین ہزار سوار کا کر دیا
अब बादशाह ने बिलकुल आ राम हो जाने से दिल्ली को वापस जाना चाहा तो दाराशिकोह ने अपने मतलब के लिये उसमें द खल डालकर कहा कि मुराद बख़्श ने बंदगी करना छोड़ दिया है इसलिये उसको बराड़ में जागीर दे दे और अहमदाबाद का सूबा उस से लेले और न माने तो उसको प कड़ मंगावें उधर औरंगज़ेब कु तबुल्मुल्क की पेशकश का रुपया	اب بادشاہ نے بالکل آرام ہو جانے سے شاہجہان آباد کو مراجعت کرنا چاہا تو دارا شکوہ نے اپنی صلاح دولت کے لیے اسمیں دخل ڈالکر کہا کہ مراد بخش نے اطاعت کرنا چھوڑ دیا ہے اسلیے اسکو برار میں بدل دیں اور احمدآباد کا صوبہ اس سے لے لیں جو نہ مانے تو اسکو پکڑ منگوادیں ادہر اورنگزیب قطب الملک کی پیشکش کا روپے

जंगकीतयारीमेंखर्चकररहाहै	تیاری جنگ مین صرف کر رہا ہے
औरसुरवछ्छनेफेवहानेलशकर	اور عبادت کے بہانہ سے بعزم
समेतइधरआयाचाहताहैउस	فساد ادہر آنا چاہتا ہے اسکے
केपाससेकुललशकरकोपीछा	پاس سے کُل لشکر کو واپس بلوالین
बुलवालेंऔरखज़ानाभीमंगवालें	اور خزانہ بھی منگوالین ۔
बादशाहकादिलतोऐसाकरने	ہر چند بادشاہ کی مرضی
कोनहींचाहताथाऔरनऐसाक	ایسا کرنے کی نہ تھی اور نہ ایسا کرنا
रनामुनासबथालेकिनदाराशि	صلاح دولت تھا لیکن شاہ بلند
कोहनेज़ोरडालकरलशकरवा	اقبال نے زور ڈالکر لشکر کو واپس
पसभिजवानेकेलियेसज़ावल	لانے کے لئے سزاول بھجوائے جو
भिजवायेजोऐनउसवक्तपरप	عین اسوقت پر پہونچے کہ شہزادہ
हुंचेकिऔरंगज़ेबबीजापुरफ़त	اورنگ زیب بیجاپور فتح کرنے
हकरनेकेलियेरवानेहोनेवाला	کے لئے روانہ ہونے والا تھا
थाइनकेपहुंचतेहीलशकरमें	سزاولوں کے پہونچتے ہی اُسکے
खलबलीपड़गईऔरमहाबत	لشکر مین کھلبلی پڑ گئی اور مہابت
खांवग़ैराबग़ैररुखसतकेशाह	خان وغیرہ بلا رخصت اُسکو
ज़ादेकोछोड़करचलेआयेमो	چھوڑکر چلے آئے معظم خان
अज़्ज़मखांऔरशाहनवाज़खां	میر جملہ اور شاہنواز خان بھی
भीआतेथेलेकिनशाहज़ादेने	آتے تھے لیکن شاہزادہ نے
उनकोपकड़करदौलताबादके	اُنکو پکڑکر دولت آباد کے قلعہ
क़िलेमेंभेजदियाऔरउनकामाल	مین بھیجدیا۔ اور اُنکا مال

अस्बाब ज़ब्त कर लिया और बी
जापुर वालों से सुल्ह करके औ
रंगाबाद को कूच किया
बादशाह ने नाराज़ होकर अप
ने खास दस्तखतों से लिखा कि
उन बे गुनाह सैयदों को छोड़दो
और अपनी हद से कदम बाहर
मत रखो और शाहज़ादे मुरादब
ख़्श को लिखा कि हम मोहब्बत
पदरी से तुम्हारे क़सूरों से आंख
छुपा कर तुम को बराड़ का परगना
देते हैं वहां चले जाओ नहीं जाओ
गे तो सज़ा पाओगे इन फ़रमानों
के जवाब में दोनों जगह से उज़र
माज़रत लिखी आई तो भी बड़े
शाहज़ादे ने कह सुनकर राजा ज
सवंत सिंघ को हज़ारी ज़ात औ
र हज़ार सवार के इज़ाफ़े से ७ ह
ज़ारी ७००० सवार का मनसब १०००
घोड़े और १ लाख रुपये रोकड़ औ
र मालवे की सूबेदारी दिलाकर बहुत

اسباب سب ضبط کر لیا اور
بیجاپور والون سے صلح کر کے
اورنگ آباد کیطرف کوچ کیا
بادشاہ نے اس
بات سے ناراض ہو کر بخط
خاص لکھا کہ ان بے گناہ سیدون
کو چھوڑ دو اور اپنی حد سے
آگے قدم مت رکھو اور شہزادہ
مراد بخش کو لکھا کہ ہم بمقتضای
مہر پدری تمہاری تقصیرات
سے چشم پوشی کر کے برار کے
پرگنے دیتے ہین وہان چلے
جاؤ اگر نہ جاؤ گے تو سزا
پاؤ گے۔ جواب مین دونو
نے معذرت لکھی لیکن شاہ
بلند اقبال نے تاہم کہہ
سنکر راجہ جسونت سنگھ
کو ہفت ہزاری منصب
الکہو گھوڑے ایک لاکھ
روپے نقد اور مالوہ کی
صوبہ داری دلا کر

सी फ़ौज से फागुन बदि ८ को उस
तरफ़ रवाने किया और क़ासमख़ां
को अहमदाबाद की सूबेदारी औ
र १ लाख रुपया दिलाकर फाग
ण सुदि १ को गुजरात की तरफ़ भि
जवाया और कहा कि दोनों सरदा
र उज्जैन में जाकर मिलें मुरादबख़
श जो बराड़ को न जावे तो जाकर
अहमदाबाद उससे ख़ाली करा
वें जब ये दोनों नादान सरदार उ
ज्जैन में पहुंचे तो मुरादबख़श ब
हुत सा लशकर लेकर इनसे ल
ड़ने को आया और फिर अकेला
लड़ना सलाह न देखकर शाहज़ा
दे औरंगज़ेब से जा मिला जो त
माम मुल्क की लशकर लिये हु
वे बादशाह का मिज़ाज पूछने के
नाम से चला आ रहा था औरंग
ज़ेब ने उज्जैन के पास गांव बलूस
पुरे में पहुंच कर डेरा कर के बहुत
चाहा कि राजा रस्ता दे दे और सुलह

۲۲ جمادی الاول کو
روانہ فرمایا۔ اور سلخ جمادی
الاول کو قاسم خان کو
احمدآباد کی صوبہ داری اور
ایک لاکھ روپیہ نقد دلاکر
گجرات کی طرف رخصت کیا
اور فرمایا کہ دونون سردار
اُجین مین جاکر جمع ہون اگر
مرادبخش احمدآباد خالی نہ
کرے تو جاکر اُس سے خالی
کرادین۔ جب یہہ دونون
ناتجربہ کار سردار اُجین مین
پہونچے تو مرادبخش بہت سا
لشکر لیکر اُن سے لڑنے کو آیا
اور پھر راستہ سے لوٹ کر
اورنگ زیب سے جاملا جو
مع تمام ملکی فوج و لشکر
دکھن کے بادشاہ کی عیادت
کے نام سے چلا آتا تھا اُسنے
اُجین کے پاس موضع بلوچپورہ مین
پہنچکر چاہا کہ راجہ جسونت سنگھ صلح

کی افسری مین روانہ کیا اور رخصت
کے وقت بادشاہی ملازمون اور
شاہ بلند اقبال کے نوکرون کو
انعام خلعت ہاتھی اور گھوڑے
وغیرہ بخشے اور سلطان داراشکوہ
کو دیر تک بغل گیر رکھکر جانے
کی رخصت اور فتح کی دعا کرکے اور
آنسو بھر کر کہا کہ چاندی کے کٹھرے
سے رتھہ پر سوار نوبت بجاتا ہوا
جاوے اور جب تک کہ شاہزادہ
دروازہ سے باہر نکلا بادشاہ دریاے
حیرت مین ڈوبے ہوے لکڑی کے
سہارے کھڑے کھڑے اسکی طرف
دیکھتے رہے اور اُسی وقت بیگم
صاحب نے ایک خط لکھکر اورنگ
زیب کے پاس اپنے بخشی محمد
فرخ کے ہاتھ بھیجا جس کا مضمون
یہ تھا کہ بڑے بھائی سے
جو ولیعہد بھی ہے لڑنا ظاہر
اور باطن مین باپ سے

शाहबुलंदइक़बालकी अफ़सरीमें
रवानेकिया और बिदाहोतेवक़्तहरे
कबादशाहीबंदो और बडे शाहज़ादे
के नोकरों कोइनाम खिलअत औ
रहाथीघोडे वग़ैरेदिये और शाहबु
लंदइक़बालकोदेरतक छातीसे
लगाकरजानेकीरुखसतऔर
फ़तहकीदुआदी और आंखोंमें आं
सूभरकरकहाकिचांदीके कठहरे
कीपोलसेरथपरसवारहोकर न
क़ाराबजाताहुआजावे औरजब
तक कि शाहज़ादा दरवाज़ेसे बाह
र निकला बादशाह हैरतके दरि
यामें डूबेहुवे लकड़ीके सहारे ख
ड़ेखड़े उसकी तरफ़ देखतेरहे उ
सी वक़्त बेगमसाहिबने ख़त
लिखकर औरंगजेबकेपास अप
ने बख़्शी मोहम्मदफ़र्रुख़केहा
थ भेजा जिसमें लिखाथाकि बड़े
भाईसे जो वलीअहदभीहै लड़
नाज़ाहिर और बातिनमें बापसे

उस्त्री करनो है और यह बात सच्चेध
र्मको मानने और खुदा को पहिचान
ने की नहीं है चाहिये कि अपने मा
लिक काहुक्काविला करने और इ
स रमज़ान के महीने में दोनो तरफ़
के मुसलमानो के मरवाने से डर
कर जहां यह खत पहुंचे वहीं ठहर
जाओ और अपनी अरजें लिख
भेजो सो मंजूर करादी जावेंगी
जब यह खत औरंगज़ेब के पास
पहुंचा तो इसके साथही यह भी
खबर पहुंची कि शाहज़ादे दाराशि
कोह ने धोलपुर में पहुंचकर चंब
लके तमाम घाट रोक लिये हैं औ
रंगज़ेब उसी वक्त सवार होकर बा
ज़े ज़मीदारों के रस्ता बताने से नदी
को उतर गया और बखशी को रुख
सत देकर बादशाह की खिदमत में
अरज़ी भेजी जिसमें लिखाथा कि
बड़े शाहज़ादे ने आपको बेअख
तियार करके मेरी खराबी पर कमर

کشی کرنا ہے اور یہ بات حق
پرستی اور خداشناسی سے بھی
بہت بعید ہے چاہیے کہ ولی نعمت
کے مقابلہ اور اس ماہ رمضان
میں طرفین کے مسلمانوں کے مارے
جانے سے احتراز واجب سمجھکر
جہاں خط پہونچے وہیں ٹھہر جاؤ
اور اپنی خواہشین لکھہ بھیجو کہ
عرض کرکے منظور کرادیجاویگی
جب یہ خط اورنگ زیب کے
پاس پہنچا تو اسکے ساتھہ یہ بھی
خبر پہنچی کہ داراشکوہ نے دھولپور
میں پہونچ کر چمبل کے تمام گہاٹ
روک لیے ہیں اورنگ زیب اسی
وقت سوار ہوکر رات بعض
زمینداروں کی نشاندہی سے
ی کو اتر گیا اور بخشی مذکور کو
صت کرکے بادشاہ کو عرضی
لکھی کہ بڑے شاہزادہ نے
آپ کو بے اختیار کرکے میری
خرابی پر ... باندہ

باندہ رکھی ہے عین موقع پر
جب کہ بیجاپور کی مہم حسب
دلخواہ ختم ہونے والی تھی
تاکید شدید واپسی لشکر کی کی
اور پھر بلا تقصیر کے برار کا
صوبہ مجھ جیسے فرزند درست
اعتقاد سے تغیر کرکے اُس
ناخلف کو دلایا کہ جو بہت سی
بےادبی اور عدول حکمی کرچکا تھا اور
اس پر بھی صبر نہ کرکے جسونت سنگہ
کو میرے مقابلہ پر بھیجا اور یہ قصد
کیا کہ ہتھیلی بھر بھی زمین میرے
پاس نہ رہے آپ بے اختیاری
سے جو وہ کہتا ہے وہی کرتے
ہیں اور اُسکی خاطر سے دوسرے
بیٹوں کو دشمن سمجھکر جیسا وہ چاہتا
ہے فرمان لکھہ دیتے ہیں یہ
حال دیکھکر میں نے یہ بات
قرار دی ہے کہ خود حاضر
ہوکر اصل حقیقت آپ کے
ذہن نشین کروں سوا اسکے

बांधली है ऐन मौक़े पर जब कि बी
जापुर की मोहिम मन चाही ख़त
म होनेवाली थी सख़्त ताकीद ल
शकर को वापस बुलाने की लिखी
और बग़ैर किसी तक़सीर के बराड़
का सूबा मुझ जैसे हुक्म उठानवा
ले बेटे से उतार कर उस कपूत को
दिलाया कि जो बहुत सी बेअदबी
और अदूलहुक्मी कर चुका था इ
स पर भी सबर न करके जसवंत सिं
ह को मेरे मुक़ाबिले पर भेजा और
यह चाहा कि १ हथेली भर भी ज़
मीन मेरे पास न रहे आप तो बेअ
ख़तियार हैं जो वह कहता है वही
करते हैं और उसकी ख़ातिर से दू
सरे बेटों को दुशमन समझ कर
जैसा वह चाहता है हुक्म लिख
देते हैं यह हाल देखकर मैंने यह
बात ठानी है कि ख़ुद हाज़िर होक
र जो असल हक़ीक़त है वह आ
पको समझाऊं मेरा इरादा आपकी

कुदमबोसी के सिवाय और किसी
तरह का नहीं है जो और तरह होता
तो राजा और उसके साथियों को प
कड़ लेना कितना बड़ा काम था अ
ब सुना जाता है कि शाह बुलंद इक़
बाल मुक़ाबिले के इरादे से धोलपु
र में पहुंचे हैं लेकिन तुझ सरीखे
स्याने दुशमन पर उनकी जीत हो
नेवाली नहीं है इसलिये बहतर य
ही है कि टाला देकर पंजाब को जो
उनकी जागीर में है चले जावें और
हज़ूरी कामों को मेरी राय पर छोड़
देवें कि फिर जैसी आपकी राय हो
गी किया जावेगा-

औरंगज़ेब ने यह अरज़ी रवा
ने करके लड़ने के वास्ते कूच कि
या उधर दाराशिकोह ने भी बादश
ह के फ़रमाने के माफ़िक जाकर सज
र लड़ाई में बहुत कुछ मज़बूती और
बहादुरी दिखाई मगर तक़दीर उ
ससे बदली हुई थी इसलिये सबके

قدمبوسی کے سوا اور کوئی ارادہ نہیں ہے
و ایسا ہوتا تو راجہ اور اُسکے
ہمراہیوں کو دستگیر کر لینا کتنا کام
تھا۔ اب سُنا جاتا ہے کہ شاہ
بلند اقبال دھولپور میں مقابلہ
کے ارادہ سے پہونچے ہیں مگر
مجھ جیسے دشمن پر فتح کے اوپر
اونکا غلبہ ہونے والا نہیں ہے
اسلئے بہتر یہ ہے کہ طرح دیکر
کچھ عرصہ کے واسطے پنجاب کی
طرف جو اونکی جاگیر میں ہے چلے
جاویں اور معاملات حضور میری
رائے پر چھوڑ دیں کہ پھر جیسے
آپکی رائے ہوگی کیا جاویگا-

اورنگ زیب نے عرضی
روانہ کرکے لڑائی کی تیاری کی اِدھر
سے دارا شکوہ نے بھی بموجب
ارشاد بادشاہ کے صف بندی کرکے
بہادری اور جانبازیاں کیں مگر
تقدیر ہی مگر مشیت الٰہی اسکے خلاف
تھی اس سبب سے سبکے

دل پہر گئے اور دوست دشمن
ہوگئے تاہم رستم خان راو
ستر وسال ہاڈا راجہ روپ سنگہ
راٹہور رام سنگہ راجہ سیوارام
گوڑ اور ارجن وغیرہ بڑی بہادری
کے ساتہہ لڑکر کام آئے اورنگ
زیب کے ہاتھی کے پاس تہوڑے
سے ہی آدمی باقی رہ گئے تھے
تاہم وہ اپنی جگہ پر جما رہا اور
داراشکوہ جو جلدی کرکے اپنے
توپ خانہ سے آگے بڑہا تو بہت
لوگ اسکو چھوڑ کر بہاگ
گئے تیس چالیس آدمی سے
زیادہ اس کے ہاتھی کے آگے
نہ رہے تب وہ ناچار گردش
طالع سے فرار ہوکر شام کے قریب
آگرہ پہونچا اور ایک پہر سے
زیادہ نہ ٹھہر کر لاہور کی طرف چلا
اورنگ زیب فتح پاکر
اسدن تو داراشکوہ کے لشکر کی
جگہہ ٹہرا اور دوسرے دن

दिलउससेफिरगयेथेऔरदोस्त
दुशमनहोगयेथेतोभीरुस्तमखां
रावशत्रुसालहाडाराजारूपसिं
घ राठोड़ रामसिंह राजासेवाराम
गौड़ और अरजुन वगैरा राजपूत-
सरदारभी बड़ी बहादुरीसे लड़क
र काम आये औरंगज़ेबके हाथी
के पास थोड़ेसेही आदमी रहग
येथे तोभी वह अपनी जगह जमा
रहा और दाराशिकोह जल्दी कर
के अपने तोपखानेसे आगे बढ़ा
तो बहुत लोग उसको छोड़कर
भाग गये तीस चालीस आदमि
योंसे ज़ियादा उसके हाथी के आ
गे पीछे न रहे तब वह लाचारीसे
भाग कर शामके क़रीब आगरेमें
पहुंचा और १ पहर से ज़ियादा न
ठहरकर लाहोर की तरफ़ चल दिया
औरंगज़ेब फ़तह पाकर उस
दिन तो दाराशिकोह के लशकर
की जगह ठहरा और दूसरे दिन =

कूचकरकेतीसरेदिनआगरेकेपा
सबागनूरमहल्लमेंआउतरासब
अमीरऔरवज़ीरबादशाहकोछो
ड़करइज़ाफ़ोकेलालचसेउसके
पासहाज़िरहोगयेबादशाहनेइस
बातसेदुखपाकरफ़ाज़िलखांके
हाथऔरंगज़ेबकेपासफ़रमान
भेजाऔरकुछबातेंज़बानीभी
कहलाईजिनकाखुलासायह
थाकिबहुतदिनोंसेहमारादिल
तुम्हारेदेखनेकोचाहताहैमग
रतुम्हारायहांतकपहुंचकरभी
अपनेबापकेदेखनेकोनआना
किजिसनेअभीएकसख़्तसद
मांबीमारीकाउठाकरनयीज़िंद
गानीपाईहैसिवायकठोरपनेके
औरक्यासमझाजावेऔरंगज़ेब
नेबादशुक्रयेकेलिखाकिमैंकद
मबोसीकेशौक़मेंदरेदौलततक
तोपहुंचहीगयाहूंहुज़ूरमेंभीकिसी
अच्छेमहूर्तपरहाज़िरहोजाऊंगा

کوچ کرکے تیسرے دن آگرہ کے
پاس باغ نور محل میں اترا سب
امیر اور وزیر بادشاہ کو چھوڑ
کر لطمع اضافہ مناصب اس کے
پاس حاضر ہوگئے بادشاہ نے
اس بات سے ملول اور مکدر
ہوکر فاضل خان کو معہ فرمان
کے بھیجا اور کچھہ زبانی پیغام
بھی کہلائے خلاصہ یہ تھا کہ
ہمارا دل بہت دنوں سے تمہارے
دیکھنے کو چاہتا ہے مگر تمہارا
یہاں تک پہونچکر بھی اپنے پدر
کے دیکھنے کو نہ آنا کہ جس
نے ایک سخت صدمہ بیماری
کا اٹھاکر دوبارہ زندگی پائی
ہے سوائے سخت جانی اور
سنگدلی کے اور کیا سمجھا
جاوے اورنگزیب نے بعد
شکریہ کے لکھا کہ میں شوق قدمبوسی
میں دولت تک تو پہنچ ہی گیا ہوں
حضور میں بھی کسی ساعت مسعود پر حاضر ہو

बादशाहनेखुशहोकरदूसरेदिन
फिर अफ़ज़लखांको बहुतसेज
वाहरदेकरबादशाहकेलानेको
भेजा मगर अवतो शाहज़ादाऔ
रका और होगयाथा क्योंकि लोगों
नेउसको बादशाहकीतरफ़ सेब
हकादियाथा इसलिये फ़ाज़िल
खांनेवापसजाकरजोदेखाथा
वहअरज़करदिया बादशाहने तो
नीखलीलुल्लाखांकोफ़ाज़िलखां
केसाथभेजकर फिर लिखा कि व
ह फ़रज़िंद तो हमेशा से अपने बा
पकाताबेदार रहाहै फिर अबइतने
कठोरपनका क्यासबबहै फ़ाज़ि-
लखांतो बाहर खड़ा रहा और खली
लुल्लाखांने खिलवतमें जाकर
बादशाहको क़ैद करने और उनसे
क़िला व खज़ाना छीनलेनेकी-
सलाहदी औरंगज़ेबने नसीह
तसे खलीलुल्लाखांको तो क़ैद
करदिया और फ़ाज़िलखांसेकहा

بادشاہ نے خوش ہوکر دوسرے
دن پھر افضل خان کو بہت سے
جواہرات دیکر شاہزادہ کے لانے
کو بھیجا مگر اب تو شاہزادہ کچھ اور کا
اور ہی ہوگیا تھا کیونکہ لوگوں
نے اُسکو بادشاہ کی طرف سے
بہکادیا تھا اس لیے فاضل خان
نے واپس جاکر جو دیکھا تھا وہ
عرض کیا بادشاہ نے تب خلیل اللہ
خان کو فاضل خان کے ساتھ
بھیجکر پھر کہا کہ وہ فرزند تو
ہمیشہ سے اپنے باپ کا رضا
جو اور فرمان بردار رہا پھر
پھر اب اس قدر بے مہری کا کیا
سبب ہے فاضل خان تو باہر
کھڑا رہا اور خلیل اللہ خان نے
خلوت میں جاکر بادشاہ کو قید کرنے
اور اُن سے قلعہ اور خزانہ چھین
لینے کی رائے دی اورنگ زیب
نے مصلحت دیکھا خلیل اللہ خان
کو نظر بند کردیا اور فاضل خان سے کہا

किलेके दरवाजेकी कुंजियां मेरे
[illegible]
[illegible]
[illegible]
को राज़ी रखकर कभी किसी त
रह की तकलीफ़ न दूं —
बादशाह ने इस अरज़ीके पढ़
चतेही लाचारीसे तमाम किला
खालीकर दिया उसीदम औरंग
ज़ेवके आदमी जगह २ बैठगये
खज़ानों और कारखानोंपर मोह
रेंलग गईं बादशाहके पास लोगों
का आनाजाना जारी न रहा और
वह किला उनके वास्ते कैदखाना
होगया और वे बड़ी तंगी से अप
नी बाकी उमर तेर करने लगे —
कैसे खेदकी जगह है कि शाह
जहां बादशाह जिनको ज़मानेने
हरतरह से मदद देकर हराभराकर
रखा था और जो बेटों के मोहजा
लमें फसकर उसके नतीजेको

قلعہ کے دروازے کی کنجیاں میرے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسی صورت سے آپکی تکلیف اور تکلیف کا
روادار نہ ہونگا —
بادشاہ نے اس عرضی کے
پڑھتے ہی مجبوراً تمام قلعہ خالی
کر دیا اسی دم اورنگ زیب کے
آدمی جا بجا بیٹھ گئے خزانوں او
کارخانوں پر مہریں لگ گئیں
بادشاہ کے پاس لوگوں کی آمد و
رفت بند ہوگئی پس وہ قلعہ انکے
واسطے قیدخانہ ہوگیا اور وہ
بڑی تنگی سے اپنی بقیہ عمر بسر کرنے لگے
کیسی عبرت کا مقام
ہے کہ شاہجہان بادشاہ جسکو
زمانے نے ہر طرح سے کامیاب
اور کامران کر رکھا تھا اور جو بیٹوں
کی محبت میں [illegible] کو

चूले हुवे थे एकदम तक़दीर के पल	بہولا ہوا تہا ایکدم مین تقدیر کے
ट जाने से किसी लायक़ न रहे	پلٹ جانے سے کچھ لایق نرہا
जिनका हुक्म हज़ारों कोसों में च	جس کا حکم ہزارون کوس مین
लता था और जिनकी फ़ौज ४•••	چلتا تہا اور جسکی فوج چار
से ज़ियादा थी वह ऐसे लाचार औ	لاکہہ سے زیادہ تہی وہ ایسا
र बेबस हुवे कि अपने घर की भी	مجبور اور بے بس ہوا کہ اپنے
[illegible]	گہر کی بہی حفاظت [illegible]
[illegible]	سلطنت کے و[illegible]
गुनाह भाई या [illegible] न ली थी व	اپنے بے گناہ [illegible]
ही यों बेवफ़ाई करके उनको बुरे	لی تہی وہ یون بیوفائی کرکے
हालों छोड़ गई इनके परदादा हु	اسکو بحال تباہ چہوڑ گئی اُس کے
मायूं बादशाह को जो फ़र्ज़ भाइयों	پردادا ہمایون بادشاہ کو جو
के साथ हद से ज़ियादा मेहरबानी	بہائیون کے ساتھہ حد سے زیادہ
करने का मिला था उससे ग़ाफ़ि	مہربانی کرنے کا نتیجہ ملا تہا اُس سے
ल रहकर इन्होंने जो अंधाधुंध	غافل رہ کر جو اس نے اپنے
मोहब्बत अपने बेटों के साथ की	بیٹون کے ساتھہ اندہا دہند
थी उसका नतीजा उससे भी ब	محبت کی اُس کا پہل اُس سے
दतर पाया जब उन्होंने अपने बेटे	بہی بدتر پایا جب اُس نے اپنے
(औरंगज़ेब) को लिखा था कि	بیٹے کو لکہا تہا کہ یہہ دنیا
यह "दुनिया दारुल मुकाफ़ात है"	دارالمکافات ہے تو
तो उस वक़्त उनका दिल ज़रूर	اُسوقت اُس کا دل

उनसे पुकार २ कर कहता होगा कि य ह बदला उस बरताव का है कि जो तूने अपने बाप से बरता था बाप से बागी होना इन बादशाहों के खानदान में कई पीढीयों का विर सा यानी दाय चला आया था पहिले ज हांगीर ने अपने बाप अकबर से ब गावत की मगर १ परदे के साथ-फि र शाहजहां ने इस धड़ल्ले से की कि बाप के ऊपर चढ़कर गये हज़रत औरंगजेब सब में सपूत निकले कि तख्त और ताज छीनकर बा पको क़ैद ही कर दिया-	پکار پکار کر اس سے کہتا ہوگا کہ یہ پاداش اس سلوک کا ہے جو تو نے اپنے باپ جہانگیر سے کیا تھا باپ سے بغاوت کرنا خاندان مغلیہ میں چند پشت کا ورثہ تھا پہلے جہانگیر نے کی مگر ایک حجاب کے ساتھ پھر شاہجہان نے اس دھڑلے سے کی کہ باپ کے اوپر چڑھ کر گیا حضرت اورنگ زیب سب میں سپوت نکلے کہ سلطنت چھین کر باپ کو قید ہی کر دیا۔
बाक़ी हाल इस बादशाह का औ रंगज़ेब की तवारीख में लिखा जावे गा-	باقی حال اس بادشاہ کا اورنگ زیب کی تواریخ میں لکھا جاویگا۔

تتمہ

اب کچھ متفرق حالات
شاہجہان بادشاہ کے عہد کے
لکھے جاتے ہیں جو بہت ضروری ہیں

عملداری

شاہ جہان کی عملداری اکبر اور
جہانگیر سے بہت بڑھ گئی تھی
چنانچہ اُنکی سلطنت کا طول
لاہری بندر سے جو ٹھٹھہ کے
پاس ہے سلہٹ تک دو ہزار
کوس کے قریب تھا اور عرض
قلعہ بست توابع صوبہ کابل سے
جسکی سرحد ملحق بحدود ایران تھی
قلعہ اوسہ تک جو عملداری قطب
الملک سے ملا ہوا تھا قریب
ڈیڑھ ہزار کوس کے تھا ایک
کوس پانچ ہزار گز شاہجہانی کا تھا
اور ایک گز ۴۲ انگل کا پچھم میں
ایران توران اتر میں کاشغر اور
تبت دکھن میں ملک گولکنڈہ اور
بیجاپور پورب میں ملک آسام اور رنگامتی

शेषसंग्रह

अबकुछफुटकरहालशाहजहां
केराज्यकेलिखेजातेहैं जो बहुत
ज़रूरी हैं-

अमलदारी

शाहजहांकीअमलदारीअक
बरऔरजहांगीरसेबहुतबढ़गई
थीउनकीसल्तनतकीलंबाई
लाहुरीबंदरसेजोठट्ठेकेपासहै
सिलहटतक २००० कोसकेकरीब
थीऔरचौड़ाईकिलेबस्तकीस
रहदसेजोईरानकीअमलदारीसे
मिलीहुईथीऔसेकेकिलेतक
जोकुतुबुल्मुल्ककीअमलदारी
केपासथा१५०० कोसकेकरीबथी
शाहजहानीएककोस ५००० गजकाथा
औरगज ४२ उंगलकापच्छममें ई
रानऔरतूरानसेउत्तरमेंकाशग
रऔरतिब्बतसेदक्खनमेंगोलकु
ंडेऔरबीजापुरसेपूरबमेंमगऔ
र रंगमातीआसाम और अराकानसे

बलख और बदख़्शां इस लंबाई में शामिल नहीं है-

सरहद मिलती थी पदनी नदी सूबे
बंगाले और मुल्क मग को अलग
करती थी कुतबुल्मुल्क की अमल
दारी से आगे बीजापुर के शाह आ
दिलखां की सल्तनत थी और दो
नो हरसाल खिरनी भेजा करते थे-
यह इतना लंबा चौड़ा राज २२ सू
बों में बंटा हुआ था और एक २ सूबे
में कई कई सरकारें थीं और सरका
रों के नीचे परगने थे कुल परगने
२२ सूबों मे ४३५० थे इनमें बाज़े २
परगने दिल्ली और लाहोर के सूबों
में दस दस लाख की पैदा के थे-

सूबेदार और अमला.

हर सूबे में एक सूबेदार रहता था
जिसके पास दीवान बख़्शी और
वाक़ानवीस बादशाह के हुज़ूर से
मुक़र्रर होकर जाते थे जो अपना २
काम बादशाही ज़ाबते से उसके
हुक्म से करते थे-

सरकारों में फ़ौजदार अमीन

بہا اور ارکان سے سرحد ملتی تھی
ندی صوبہ بنگالہ و ملک مگ کی
فاصل تھی اور چاٹگام زنگ اور
قبضہ میں تھا قطب الملک کے
عملداری سے آگے بیجاپور کے عادلخان
کی سلطنت تھی اور دونو ہر سال
خراج دیا کرتے تھے
یہ سلطنت ۲۲ صوبوں میں منقسم تھی
اور ایک ایک صوبہ میں کئی کئی سرکاریں تھیں
تعلقہ تعین اور سرکار کے ماتحت محال
تھے پرگنہ تھے کل پرگنہ ۲۲ صوبوں میں ۴۳۵۰
اور بعض بعض پرگنہ دہلی اور لاہور کے
صوبوں میں دس دس لاکھ روپیہ کی آمدنی کے تھے

صوبہ دار و عملہ

ہر صوبہ میں ایک صوبہ دار رہتا تھا
جس کے پاس بادشاہ کی طرف سے
دیوان بخشی اور وقائع نویس تعین رہا
کرتے تھے جو اپنا اپنا کام اپنے
حکم سے بموجب بادشاہی ضابطہ
کے کیا کرتے تھے

سرکاروں میں فوجدار امین

कोतवाल और परगनों में करोड़ी रहते थे फौजदार पुलिस का अमीन माल का और करोड़ी तहसील का काम करता था—

जमाबंधी·

तहसील जमा का बंदोबस्त अकसर पुख़ता था जमा पैमायश से ज़मीन की हैसियत पर मुकर्रर होती थी काल बरस और बरसात कम होने के मोसमों में जमा भी कम करदी जाती थी—

आमदनी·

कुल सूबों की ज़मीन की जमा ५ अरब ८० किरोड़ दाम की थी जिसकी तफ़सील नीचे लिखी जाती है

१ सूबा दिह्ली १०० किरोड़ दाम
२ सूबा आगरा ९० किरोड़ दाम
३ सूबा लाहोर ९० किरोड़ दाम
४ सूबा अजमेर ६० किरोड़ दाम
५ सूबा दोलताबाद ५० किरोड़ दाम
६ सूबा बराड़ ५२ किरोड़ दाम

کوتوال اور پرگنوں میں کروڑی رہتے تھے کروڑی بجای تحصیلدار کے ہوتے تھے فوجدار پولیس کا امین مال کا اور کروڑی تحصیل کا کام کرتا تھا

جمعبندی

تحصیل جمع کا بندوبست اکثر پختہ تھا جمعبندی پیمایش سے زمین کی حیثیت پر مقرر ہوتی تھی قحط سالی اور بارش کم ہونے کے دنوں میں جمع بھی کم کردیجاتی تھی

آمدنی

کل صوبوں کی جمع یعنی آمدنی ۵ ارب اور ۸۰ کروڑ دام کی تھی جسکی صوبہ وار تفصیل درج ذیل ہے

۱ صوبہ دارالخلافت شاہجہان آباد ۱۰۰ کروڑ دام
۲ صوبہ مستقر الخلافت اکبرآباد ۹۰ کروڑ دام
۳ صوبہ دارالسلطنت لاہور ۹۰ کروڑ دام
۴ صوبہ اجمیر ۶۰ کروڑ دام
۵ صوبہ دولت آباد ۵۰ کروڑ دام
۶ صوبہ برار ۵۲ کروڑ دام

ہوئے تھے تو سات ارب دام
کا ہی ملک تھا اور ۸۰ کروڑ آمدنی
کے صوبہ بادشاہ کے عہد میں فتح ہوئی
جو درج ذیل ہیں۔

(۱) اضلاع صوبہ دولت آباد ۲۹ کروڑ دام
(۲) صوبہ تلنگانہ ۳۰ کروڑ
(۳) صوبہ بلخ ۸ کروڑ
(۴) صوبہ قندہار ۷ کروڑ
(۵) صوبہ بدخشان ۴ کروڑ
(۶) ولایت بگلانہ ۲ کروڑ

اور ایک ارب دام کا اضافہ ۳۰ سال میں
علاوہ چاروں صوبوں دکن کے ہوا
اس طرح کل ممالک محروسہ کی جمع
۸ ارب ۱۰ کروڑ دام کی ہوگئی تھی
جس میں بادشاہی خالصہ ایک ارب
۲۰ کروڑ دام کا تھا جس کی جمع بارہ مہینے
تین کروڑ روپے کی بیٹھتی تھی اتنا
خزانہ پہلے کبھی نہیں تھا۔

خزانہ

جو خزانہ اکبر بادشاہ نے پچاس برس
کی سلطنت میں جمع کیا تھا وہ

पर बैठे थे तो ७ किरोड़ का ही मुल्क
था और ८० किरोड़ दाम की आमद
नी के ६ सूबे बादशाह के अहद में
फ़तह हुवे जिनके नाम ये हैं -

१ सूबे दौलताबाद के ज़िले २९ किरोड़ दाम
२ सूबा तिलंगाना ३० किरोड़ दाम
३ सूबा बलख ८ किरोड़ दाम
४ सूबा कंधार ७ किरोड़ दाम
५ सूबा बदख़्शां ४ किरोड़ दाम
६ विलायत बगलाना २ किरोड़ दाम

और १ अरब दाम की जमा बादशा
ह के अदल और इन्तज़ाम से २०
बरसों में बढ़ी इस तरह कुल राज की
जमा ८ अरब ८० किरोड़ दाम की
होगई थी जिसमें बादशाही ख़ाल
सा १ अरब २० किरोड़ दाम का था उ
सकी जमा १२ महीने में बैठती थी इत
ना खज़ाना पहिले कभी नहीं था -

खज़ाना

जो खज़ाना अकबर बादशाह
ने ५० बरस में जमा किया था उतना

کسی بادشاہ کو میسر نہین ہوا تھا
جہانگیر بادشاہ نے اپنی ۲۲ سالہ
سلطنت مین بہت خرچ کیا
شاہجہان کے عہد مین آبادی ملک
اور رفاہ رعایا کی وجہ سے باوجود
کثرت مصارف سپاہ و انعام و
تعمیر عمارات عالیہ اسقدر خزانہ جمع
تہا کہ جس کا کچھہ حساب نہین اور
جواہرات تو اسقدر تھے کہ بقول
مؤلف بادشاہ نامہ کل فرمانروایان
عالم کے پاس موجود نہون گے
سات کروڑ کا جواہر خاصہ تھا
جس مین سے دو کروڑ تو بادشاہزادون
کو عطا ہوگیا تہا اور پانچ کروڑ کا
موجود تہا اس مین سے دو کروڑ
کا بادشاہ کے پہننے کے واسطے
خدمتگارون کے پاس رہتا تہا اور
تین کروڑ کا چیلون کی تحویل مین
تھا یہ اسقدر جواہر ایک سو برس
مین جمع ہوا تھا۔
بادشاہ کے پاس ایک سرپیچ لعل کا

किसीबादशाहनेनहींकियाथाजहां
गीरनेअपने २२ वरसकेराज़मेंब
हुतसा (उसमेंसे) खरच कियाशाहजहांके
ज़मानेमेंबेहिसावरुपयाफ़ौज
बंदीइनाम और बड़ी २ इमारतों
केबनानेमेंखरचहुआतोभीमुल्क
कीआबादी और रैयतकी आसू
दगीसेबहुतसारुपयाखज़ाने
मेंजमाथा और जवाहरतोइत
नाथा कि कुल्ल दुनयाकेबादश
होंकेपास नहीं होगा—
७ किरोड़काजवाहरखासा-
थाजिसमेंसे २ किरोड़कातोशाह
ज़ादोंकोइनायतहोगयाथाऔर
५ किरोड़कामौजूदथाजिसमें २
किरोड़कातोबादशाहकेपहन्ने-
केवास्तेखिदमतगारोंकेपासरह
ताथाऔर ३ किरोड़काचेलोंकेह
वालेथा औरयहसबजवाहर १००
बरसमेंइकट्ठाहुआथा—
बादशाहकेपास १ सरपेचलालों

قیمتی بارہ لاکھ روپیہ اور ایک
موتیون کی مالا قیمتی ۱۶ لاکھ روپیہ
اور ۲ مالا قیمتی ۲۰ لاکھ روپیہ کی
تہین اور یہ چیزین اکبر بادشاہ کی
بنوائی ہوئی تہین جہانگیر اور شاہجہان
نے بھی انمین کچھہ اضافہ کیا تھا

سکہ

بادشاہی ٹکسالین دار السلطنت
کے سواے اکثر صوبون مین بھی
تہین جنمین سونے چاندی اور تانبہ
کے سکہ تیار ہوا کرتے تھے اور اُنکے
نام بھی خاص طور کے تھے۔ مثلاً

مُہر	اشرفی
آدہی مہر	دہن
پاؤ مہر	چرن
آدہا روپیہ	درب
پاؤ روپیہ	نثار

انکے علاوہ ہزار ہزار اور پانچ
پانچسو تولہ کی بھی مہر اور روپے
ہوتے تھے اور وہ بخششون
مین دیئے جاتے تھے۔

का १२ लाख रुपयों का और १ हार मो
तियों का १६ लाख रुपये का और
२ हार २० लाख रुपये के थे ये चीजें
अकबर बादशाह की बनवाई हुई
थीं जहांगीर और शाहजहां ने भी
इनमें कुछ इज़ाफ़ा किया था—

सिक्के

बादशाही टकसालें राजधानी
के सिवाय अकसर सूबों में थीं जि
नमें सोने और चांदी के सिक्के पड़ा
करते थे और उनके नाम भी अ
लग अलग थे—

मोहर—असरफ़ी
आधी मोहर—धान
पाव मोहर—चरण
आधा रुपया—दरब
पाव रुपया—निसार

इनके सिवाय हज़ार २ और
पांच पांच सो तोले के भी मोहर
और रुपये होते थे और वे इना
मों में दिये जाते थे—

खरच

खरचभी शाहजहांके वक्तमें ब
हुत हुआ फ़ौज खरचके सिवाय इ
नाम और बखशिश २० बरस में
९ किरोड़ ५० लाखकी हुई थी और
२ किरोड़ ५० लाख रुपया उन इमा
रतोंमें खरच हुआ था जो अपनी
जवाब आपही थीं उनमेंसे खास खा
स नीचे लिखी जाती हैं—

१ आगरेकी इमारतें १ किरोड़ १० लाख रुपये
२ आगरेके किलेमें संग मरमरकी म
सजिद और दौलतखाना ६० लाख
३ ताजबीबीका रोजा ५० लाख
४ दिल्लीकी इमारतें मसजिदके
सिवाय ५० लाख
५ लाहोरके बाग और इमारतें ५० लाख
६ काबुलकी इमारतें १२ लाख
७ अजमेर और अहमदाबादकी १२ लाख
८ कशमीरकी इमारतें ८ लाख
९ कंधार बलख और ज़मीनदावरके
कोट कोट ८ लाख रुपये

مصارف

خرچ بھی شاہجہان کے وقت مین
بہت ہوا فوج خرچ کے سواے
انعام اور بخشش ۲۰ برس مین ۹ کروڑ
پچاس لاکھہ روپیہ نقد و جنس کی
ہوئی تھی اور دو کروڑ پچاس لاکھہ
روپیہ اُن عمارتون مین خرچ ہوا
تھا جو لاثانی ہین خاص خاص
عمارتون کی تفصیل یہہ ہے

(۱) عمارات آگرہ ایک کروڑ دس لاکھہ روپے
(۲) مسجد سنگ مرمر قلعہ و دولت خانہ ۶۰ لاکھہ
(۳) روضہ تاج گنج ۵۰ لاکھہ
(۴) عمارات شاہجہان آباد ۵۰ لاکھہ
(۵) عمارات و باغات لاہور ۵۰ لاکھہ
(۶) عمارات کابل ۱۲ لاکھہ
(۷) عمارات اجمیر و احمد آباد ۱۲ لاکھہ
(۸) عمارات کشمیر ۸ لاکھہ
(۹) حصار قندہار و بلخ زمینداور ۸ لاکھہ

انعام اور خیرات

انعام بھی کثرت سے دئے جاتے تھے چنانچہ سال اول جلوس مین ایک لاکھ کروڑ اسی لاکھ روپیہ بخشا گیا تھا اور سال گیارہ جلوس مین ۱۹ لاکھ علے ہذا القیاس زمین اس کے علاوہ دیجاتی تھی سال اول جلوس مین چار لاکھ بیگہہ زمین اور ایک سو بیس گانون خیرات کئے تھے اور یہ طریقہ خیرات کا ہندون کے رواج سے بہت کچھ ملتا جلتا تھا۔

انعام دینے کا ایک عجیب ڈھنگ یہ بھی تھا کہ جس سے بادشاہ خوش ہوتے اسکو روپیون کے برابر تول کر وہ روپیہ اسی کو دلا دیتے تھے ان چند انعام پانے والون کا وزن حسب ذیل ہوا تھا۔

۱ طالبائے کلیم ——
۲ محمد جان قدسی ——
۳ جگت [illegible] مہاکب [illegible]

इनाम और खैरात

इनाम भी कसरत से दिये जाते थे पहिले जलूसी बरस में १ किरोड़ ८० लाख रुपया बख़्शा गया था और ११ वे बरस में १९ लाख इसी तरह हमेशा बख़्शा जाता था जो मौक़े २ पर लिखा जा चुका है नक़द के सिवाय ज़मीन भी बख़्शी जाती थी पहिले साल में ४ लाख बीघा ज़मीन और १२० गांव खैरात किये गये थे और यह तरीका खैरात का हिन्दुओं से बहुत मिलता था—

इनाम देने का १ अजीब ढंग यह भी था कि जिस से बादशाह खुश होते थे उसको रुपयों के बराबर तोल कर वह रुपया उसी को दिला देते थे कई इनाम पाने वालों का तोल नीचे लिखे मुआफ़िक था—

१ तालिबाय किलीम (शायर) ५००
२ मोहम्मद जान कुदसी (शायर) ५५०
३ जगनाथराय महाकवि (निरस्ज़) ४००

४ जमालखां क़िरावली मीरशिकार ८०००	۴ جمال خان قراول میر شکار
५ मुल्लाअबदुलहमीद बादशाहनामे का बनानेवाला ३०००	۵ ملا عبد الحمید مولف بادشاہ نامہ
६ मुल्लाअबदुलहकीम सयालकोटी ६०००	۶ ملا عبد الحکیم سیالکوٹی
७ क़ाज़ीमोहम्मदअफ़ज़ल ६०००	۷ قاضی محمد افضل
८ आरिफ़ खिदमतगार ७०००	۸ عارف خدمتگار
इनसबमें जियादाभारी जमा	ان سب مین زیادہ
लखां और सबसेहलका मुल्ला	بھاری جمال خان اور بہت ہلکا
अबदुलहमीदथा —	ملا عبد الحمید تھا۔
रुपयालुटानेकाभी रिवाजथा	روپیہ لٹانے کا بھی
जबबादशाहसफ़र करके आतेथे	رواج تھا چنانچہ جب بادشاہ شہر
यालाहोर काबुल और अजमेर	سے دار الخلافت مین آتے تھے یا
वग़ैरा के दौलतखानोमें दाखिल	لاہور و کابل وغیرہ صوبون کے
होतेथे तबभी रुपया लुटाया जा	دولتخانون مین داخل ہوتے تھے
ताथा और ईदकी सवारियों में	تو روپیہ لٹایا جاتا تھا اور عید وغیرہ کی
भीऐसाहोताथा — खैरातभीबहु	سواریون مین بھی خیرات بہت ہوتی
तहोती थीउसमें और नौरोज़ वग़ैरा	تھی اسمین اور تقریبات سلطنت
केउत्सवोंमेंजो रुपयाख़र्चहोता	مین جو روپیہ صرف ہوتا تھا اُس
थाउससे सबको फ़ायदा पहुंचता	سے سب کو فائدہ پہونچتا تھا
था मामूली ख़ास२ खैरातोंका ख़	خاص خاص خیراتون کا صرف
र्चजोसालभरमें होताथा नीचे	ہر سال بہر نہج ہوتی تھیں حسب
लिखे माफ़िकथा —	ذیل تھا۔

۱- وزن شمسی بادشاہ تاریخ ۱۴ ماہ بہمن کو

۲ وزن قمری جو ۲۳ ربیع الثانی کو ہوتا تھا

۳ وزنہای سالگرہ شاہزادہ دارا شکوہ و شجاع و اورنگ زیب و مراد بخش جو سال بہر مین ایک مرتبہ ہوتے تھی ایک لاکھ

۴- ۲۷ رجب کی شب کو بتقریب معراج پیغمبر صاحب

۵ شب برات کو

۶ بابت روزہ ہای رمضان یکم شوال کو

۷ بابت عرس ممتاز الزمانی بیگم تاریخ ۱۷ ماہ ذیقعدہ کو

۸ غرہ محرم کو

۹ بتقریب میلاد پیغمبر ۱۲ ربیع الثانی کی شب کو

۱۰ شب ۱۲ جمادی الاول کو بیادگار وفات اکبر بادشاہ

تقریبات سلطنت

سب سے بڑی تقریب نوروز کی ہوتی تھی جس دن کہ آفتاب برج حمل مین آتا تھا اُس دن سے لیکر شرف آفتاب تک ۱۹ دن

बादशाहके शमसी वज़नयानी सालग्रहके तुलादान में जो संक्रांत के हिसाबसे होती थी ४००००

बादशाहके कमरी वज़नयानी चांद्र मासके हिसाबकी सालग्रह में ४००००

चारों शाहज़ादों की सालग्रहों के तुलादानों में १०००००

२७ रजबकी रातको १००००

शबरातको १००००

रमज़ानके रोज़ोंकी बाबत ३००००

ताजबीबीके उर्सयानी संवत्सरी में ५००००

मोहर्रम में १००००

तारीख १२ रबीउलअव्वलकी रातमें पैगम्बरसाहिबका जन्म हुआ उसके वास्ते १००००

ता० १२ जमादिउलअव्वलकी रातमें अकबर बादशाहका देहांत हुआ उसके वास्ते १००००

बादशाहीजशन यानीउच्छव·

सबसे बड़ा उच्छव नौरोज़का होता था जिस दिन मेखमें सूर्य होता था उस दिनसे मेखसंक्रांततक १९ दिन

बराबर खुशी के जलसे होते थे दौ
लतखाना तरह तरह से सजाया
जाता था शाहज़ादे और बड़े २ अ
मीर लाखों रुपये की अनोखी औ
र कीमती जड़ाऊ चीजें और जवा
हरात वगैरा बादशाह को नज़र क
रते थे और बादशाह भी भारी भारी
खिलअत जड़ाऊ ज़ेवर हथियार
और हाथी घोड़े इनायत फ़रमाते
थे और ऐसे ही जलसे ज़नाने में
भी होते थे और मीनाबाज़ार भी लगता था

नौरोज़ के दिन पान और अतर
सोने के जड़ाऊ खासदानों में अमीरों
वज़ीरों और दरबारियों को इना
यत होते थे -

इस से उतर कर सालगिरहों का उ
त्सव था जिनमें बादशाह तो सा
ल भर में २ दफ़े सोने और चांदी औ
र दूसरी चीजों से तुलते थे और शाहज़ादे
१ दफ़े ये सब तुलादान मुहूर्त से
होते थे और कुल चीजें तुलादान की

برابر ہر روز خوشی کے جلسے ہوتے
تھے دولتخانہ طرح طرح کے تکلفات
سے سجایا جاتا تھا شہزادے اور
بڑے بڑے امیر لاکھوں روپیہ کی
جڑاؤ اور دوسری عجیب وغریب
چیزیں پیشکش کے نام سے بادشاہ
کے نذر کرتے تھے اور بادشاہ
بھی انکو بھاری بھاری خلعت مع
زیور مرصع وقیمتی ہتھیاروں کے
اسپ وفیل خاصہ کے عنایت کرتے
تھے اور مینا بازار بھی لگتا تھا

نوروز کے دن پان اور عطر
سونے کے جڑاؤ خاصدانوں میں
امیروں وزیروں اور دوسرے
حاضرین دربار کو عطا ہوتے تھے

اس سے اتر کر تقریب شمسی و قمری
سالگرہ کی تھی جسمیں بادشاہ تو سال
بھر میں دو دفعہ سونے چاندی
اور دوسری چیزوں میں تلا کرتے
تھے اور شاہزادہ ایک دفعہ یہ کام
نیک ساعت [illegible]

गरीबों और मोहताजों को खैरात करदी जाती थी-	تلاوان کی غریبون اور محتاجون کو تقسیم ہوجاتی تھین
लशकर-	**لشکر**
कुल फ़ौज ४ लाख ३०००० थी जिसमें ३ लाख ७५००० सवार ८००० मनसबदार ७००० अहदी बरकंदाज़ और ४०००० पैदल बंदूकची गोलंदाज़ और बाण चलाने वाले थे इनमें से १०००० तो हमेशा बादशाह की खिदमत में हाज़िर रहते थे और ३०००० किलों में और सूबों में तईनात थे-	کل فوج ۴ لاکھ ۳۰ ہزار تھی جس مین تین لاکھ ۷۵ ہزار سوار ۸۰۰۰ منصب دار ۷۰۰۰ احدی و برقنداز اور ۴۰۰۰۰ پیادہ تفنگچی گولہ انداز و بانداز تھے جن مین سے دس ہزار تو ہمیشہ بادشاہ کی ہرکاب مین حاضر رہتے تھے اور ۳۰ ہزار قلعون اور صوبون مین تعینات تھے۔
सवारों में २००००० तो बादशाही नौकर थे और १७५००० शाहज़ादों अमीरों और मनसबदारों के नौकर थे जिनकी तनख्वाह वे अपने मनसब की तनख्वाह में से देते थे-	۲۰۰۰۰۰ سوارون مین دو لاکھ علوفہ خوار یعنی بادشاہی تنخواہ دار تھے اور ایک لاکھ ۷۵ ہزار امیرون اور منصبدارون کے ملازم تھے جنکی تنخواہ وہ دیتے تھے
मनसबदार-	**منصب دار**
८००० मनसबदारों में बड़े बड़े अमीर राजा महाराजा बल्कि शाहज़ादे भी शामिल थे क्योंकि मनसब के बग़ैर शाहज़ादों की भी तनख्वाह मुकर्रर नहीं होती थी रोज़ीना पाया करते थे और मनसब नहीं मिलता था जब तक कि किसी खिदमत	۸۰۰۰ منصبدارون مین بڑے بڑے امیر راجہ مہاراجہ بلکہ شہزادے بھی شامل تھے کیونکہ بغیر منصب کے شہزادون کی بھی تنخواہ مقرر نہین ہوتی تھی روزینہ پایا کرتے تھے اور منصب نہین ملتا تھا جب تک کہ کسی خدمت پر مقرر

पर मुकर्रर नहीं होते थे मगर शाह-
ज़ादे दाराशिकोह को बग़ैर ख़िद
मत के ही मनसब मिल गया था
जिसका सबब यह हुआ था कि बा
दशाह को उससे बहुत मोहब्बत थी
और इसलिये अपने पास से जुदा
नहीं करते थे जब शाहज़ादे शुजा
अ की तईनाती पहिली दफ़े दख
न की मोहिम पर हुई और वह मन
सब पाकर सलाम करने को हा
ज़िर आया तो शाहज़ादे दाराशि
कोह जो सब में बड़ा था मारे ग़ैरत
के रोता हुआ दीवानख़ाने से उठ
गया तब बादशाह ने उसको भी
बग़ैर किसी ख़िदमत के मनसब दे दिया-

सन २० जलूसी के आख़ीर तक
जो मनसबदार थे उनका गोश
वारा यह है-

१ बीस हज़ारी १
२ पंद्रह हज़ारी २
३ बारा हज़ारी १
४ नौ हज़ारी १
५ सात हज़ारी ६
६ छः हज़ारी ५
७ पांच हज़ारी २०

نہیں ہوتے تھے مگر شاہزادہ داراشکوہ
کو بغیر خدمت کے ہی منصب ملگیا
تھا جس کا سبب یہ ہوا تھا کہ بادشاہ
کو اس سے بہت محبت تھی اور اسی
لئے اپنے پاس سے علیحدہ نہیں
کرتے تھے مگر جب شاہزادہ شجاع
کی تعیناتی اول دفعہ دکن کی مہم
پر ہوئی اور اس نے منصب پاکر
سلام کیا تو داراشکوہ جو سب
بھائیوں میں بڑا تھا رقت کرتا ہوا
دیوان خانہ سے اٹھ گیا تب
بادشاہ نے اسکو بھی بلا کسی
خدمت کے منصب دیدیا-

سنہ ۲۰ جلوسی
کے اخیر تک جو منصبدار
تھے ان کا گوشوارہ یہ
ہے

(۱) بیس ہزاری ایک
(۲) پندرہ ہزاری دو
(۳) بارہ ہزاری ایک
(۴) نو ہزاری ایک
(۵) سات ہزاری ستے
(۶) چھ ہزاری پنچ
(۷) پانچ ہزاری بست

...रहज़ारी	२०	[illegible]	(۸) آٹھ ہزاری
...तीनहज़ारी	४४	[illegible]	(۹) سہ ہزاری
...ढाईहज़ारी	११	[illegible]	(۱۰) ڈھائی ہزاری
...दो हज़ारी	५१	[illegible]	(۱۱) دو ہزاری
...डेढ़ हज़ारी	५२	[illegible]	(۱۲) ڈیڑھ ہزاری
...हज़ारी	६७	[illegible]	(۱۳) ہزاری
...नुह सदी	२३	[illegible]	(۱۴) نہصدی
...आठसदी	४०	[illegible]	(۱۵) آٹھ صدی
...सातसदी	६१	[illegible]	(۱۶) سات صدی
...छः सदी	२०	[illegible]	(۱۷) چھ صدی
...पांचसदी	१४	[illegible]	(۱۸) پانصدی

पांचसदी से नीचे की तफ़सी[ल] ...बादशाहनामे में नहीं है—

پانصدی سے نیچے کی تفصیل بادشاہ نامہ مین نہین ہے

बड़े२ मनसबदारों के नाम·

بڑے بڑے منصبداروں کے نام

ऊपर लिखे मनसबदारों में से ५ हज़ारी तक के नाम यह हैं—

مندرجہ بالا منصبداروں مین سے پانچہزاری تک کے نام یہ ہین۔

नाम	मनसब	सवार	दोअस्पा सिहअस्पा
१ शाहज़ादा दाराशिकोह	२० हज़ारी	२००००	१००००
२ शाहज़ादा शुजाअ	१५ हज़ारी	१५०००	८०००
३ शाहज़ादा औरंगज़ेब	१५ हज़ारी	१५०००	८०००
४ शाहज़ादा मुरादबख़्श	१२ हज़ारी	६०००	...
५ आसिफ़ख़ां वज़ीर ख़ानख़ाना	९ हज़ारी	९०००	९०००
६ ख़ानदौरां नुसरतजंग	७ हज़ारी	७०००	५०००
७ अलीमर्दा ख़ां अमीरुलउमरा	७ हज़ारी	७०००	५०००

نام	منصب	سوار	دو اسپہ سہ اسپہ
۱ شہزادہ داراشکوہ	۲۰ ہزاری	۲۰ ہزار	۱۰ ہزار
۲ شہزادہ شجاع	۱۵ ہزاری	۱۵۰۰۰	۸۰۰۰
۳ شہزادہ اورنگزیب	"	"	"
۴ شہزادہ مراد بخش	۱۲ ہزاری	۶۰۰۰	....
۵ آصف خان وزیر خانخانان	۹ ہزاری	۹۰۰۰	۹۰۰۰
۶ خاندوران نصرت جنگ	۷ ہزاری	۷۰۰۰	۵۰۰۰
۷ امیر الامرا علیمردان خان	۷ ہزاری	۷۰۰۰	۵۰۰۰

२९ सफ़दरख़ाँ	५ हजारी	५०००	....
३० राजा विठ्ठलदास	५ हजारी	५०००	....
३१ सिपहदार ख़ाँ	५ हजारी	५०००	....
३२ अलावरदी ख़ाँ	५ हजारी	५०००	....
३३ ख़वासख़ाँ	५ हजारी	५०००	....
३४ मालूजी दखनी	५ हजारी	५०००	....
३५ जाफ़रख़ाँ	५ हजारी	५०००	....
३६ असालत ख़ाँ	५ हजारी	५०००	....

۲۹ صفدرخان	۵ہزاری	۵۰۰۰	″
۳۰ راجہ بیٹھلداس	″	″	″
۳۱ سپہدارخان	″	″	″
۳۲ الہ وردی خان	″	″	″
۳۳ خواص خان	″	″	″
۳۴ مالوجی دکھنی	″	″	″
۳۵ جعفر خان	″	″	″
۳۶ اصالت خان	″	۴۰۰	″

शाहज़ादों और बड़े २ अमीरों को जो मनसब की तनख़्वाह मिलती थी उसमें ७ आसामियों की तनख़्वाह बादशाहनामे में लिखी थी वह यहाँ दर्ज की जाती है यह तनख़्वाह दामों के हिसाब से मिलती थी १ के ४० दाम काटे जाते थे—

شاہزادوں اور بڑے بڑے امیروں کو جو تنخواہ منصب کی ملتی تھی اسمیں سے سات آسامیوں کی تنخواہ بادشاہ نامہ میں لکھی تھی وہ یہاں درج کیجاتی ہے یہ تنخواہ داموں کے حساب سے ملتی تھی ایک روپے کے چالیس دام کٹ جاتے تھے

नाम	दाम	रुपया
१ शाहज़ादा दारा शिकोह	४० किरोड़	१ किरोड़
२ शुजाअ	२४ किरोड़	६० लाख
३ औरंगज़ेब	२४ किरोड़	६० लाख
४ मुरादबख़्श	१२ किरोड़	३० लाख
५ आसिफ़ख़ाँ	२० किरोड़	५० लाख

نام	دام	روپے
۱ شاہزادہ دارا شکوہ	۴۰ کروڑ	ایک کروڑ
۲ شہزادہ شجاع	۲۴ کروڑ	۶۰ لاکھ
۳ اورنگ زیب	″	″
۴ مراد بخش	۱۲ کروڑ	۳۰ لاکھ
۵ آصف خان	۲۰ کروڑ	۵۰ لاکھ

६ सादुल्लाहख़ां	१२किरोड़	३० लाख
७ अलीमरदान ख़ां	१२किरोड़	३० लाख

मनसबदारोंकीअख़ीर लिस्ट

साल२० के पीछेसाल३०तक शाहज़ादों और अमीरोंकाबहुत कुछइज़ाफ़ाहोगयाथा-

मुल्लाज़ाहिदने अपनीकिताब में किजिसकाखुलासाहमनेइस तीसरेहिस्सेमें लिखाहैबादशाह केअख़ीरवक्त सलतनततककी फ़हरिस्त मनसबदारोंकी लिखी हैउसकागोशवारानीचेलिखेमाफ़िक़ है-

शाहज़ादे

१	४० हजारी	१
२	२० हजारी	२
३	१५ हजारी	२
४	७ हजारी	२

उमराव

१	नौहज़ारी	१
२	सातहज़ारी	१०
३	शिशहज़ारी	६
४	पंचहज़ारी	३२
५	चारहज़ारी	३४
६	साढ़ेतीनहज़ारी	१
७	तीनहज़ारी	४७
८	ढाईहज़ारी	२५
९	दोहज़ारी	६८
१०	डेढ़हज़ारी	३५
११	हज़ारी	१२५
१२	नौसदी	२९
१३	आठसदी	८५
१४	सातसदी	७२
१५	छःसदी	५९

۶ سعد اللہ خان	۱۲ کروڑ	۳۰ لاکھ
۷ علیمردان خان	۱۲ کروڑ	۳۰ لاکھ

منصبداروں کے اخیر لسٹ

سال ۲۰ جلوس کے بعد سے سال ۳۰ تک شہزادوں اور امیروں کا بہت کچھ اضافہ ہوگیا تھا۔

ملا زاہد نے اپنے بادشاہ نامہ میں جس کا خلاصہ ہم نے اس تیسرے حصہ میں لکھا ہے بادشاہ کے اخیر وقت سلطنت تک کے منصبداروں کی فہرست درج کی ہے اس کا گوشوارہ حسب مندرجہ ذیل ہے

شاہزادے

۱ چہل ہزاری یک
۲ بست ہزاری دو
۳ بست و پنج ہزاری
۴ ہفت ہزاری ۲

امراء

۱ نو ہزاری یک
۲ ہفت ہزاری
۳ شش ہزاری ۶
۴ پنجہزاری ۳۲
۵ چہار ہزاری ۳۴
۶ سہ و نیم ہزاری ۱
۷ سہ ہزاری ۴۷
۸ دو و نیم ہزاری ۲۵
۹ دو ہزاری ۶۸
۱۰ یک و نیم ہزاری ۳۵
۱۱ ہزاری ۱۲۵
۱۲ نہ صدی ۲۹
۱۳ ہشت صدی ۸۵
۱۴ ہفت صدی ۷۲
۱۵ شش صدی ۵۹

پانچ صدی امیر نہیں لکھے ہیں

شاہزادوں کی ۸ اسامیوں کی تفصیل

۱ شاہزادہ دارا شکوہ ۶۰ ہزاری ذات ۴۰ ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ
۲ شہزادہ شجاع ۲۰ ہزاری ذات پندرہ ہزار سوار دو اسپہ
۳ شہزادہ اورنگ زیب ۲۰ ہزاری ذات پندرہ ہزار سوار دو اسپہ
۴ شہزادہ مراد بخش پندرہ ہزاری ذات ۱۲ ہزار سوار دو اسپہ
۵ سلطان سلیمان شکوہ خلف کلان شاہزادہ دارا شکوہ پندرہ ہزاری ذات ۸۰۰۰ سوار
۶ سلطان سپہر شکوہ خلف دویم شاہزادہ دارا شکوہ سات ہزاری دو ہزار سوار
۷ سلطان زین العابدین خلف شہزادہ محمد شجاع سات ہزاری دو ہزار سوار
۸ سلطان محمد خلف کلان شاہزادہ اورنگ زیب ۷ ہزاری ۲۰۰۰ سوار
بلند اختر خلف خورد شجاع و اعظم و اکبر و مراد بخش پسران اورنگ زیب کے منصب نہیں ہوئے تھے

पंचसदी अमीर नहीं लिखे हैं—

शाहज़ादों के आठ असामियों की तफ़सील:

१ शाहज़ादा दारा शिकोह ६० हजारी जात ४०००० सवार दो अस्पा सी अस्पा
२ शाहज़ादा शुजाअ २० हजारी जात १५००० सवार दुअस्पा
३ शाहज़ादा औरंगजेब २० हजारी जात १५००० सवार दुअस्पा
४ शाहज़ादा मुरादबख़श १५ हज़ारी ज़ात १२००० सवार इसमें ८००० दुअस्पा
५ शाहज़ादा दारा शिकोह का बड़ा बेटा सुलेमान शिकोह १५ हज़ारी जात ८००० सवार
६ शाहज़ादा दारा शिकोह का दूसरा बेटा सिपहर शिकोह ७ हज़ारी ज़ात २००० सवार
७ शाहज़ादा शुजाअ का बेटा सुलतान ज़ैनुल आबदीन ७ हजारी जात २००० सवार
८ शाहज़ादा औरंगज़ेब का बड़ा बेटा सुलतान मोहम्मद ७ हज़ारी ज़ात २००० सवार—
१ शुजाअ के बेटे बलंद अख़्तर और २ औरंगजेब के बेटे मोअज़्ज़म अकबर और कामबख़्श के मनसब नहीं हुवे थे—

६ सादुल्लाहख़ां	१२किरोड़	३० लाख
७ अलीमरदान ख़ां	१२किरोड़	३० लाख

۶ سعد اللہ خان	۱۲ کروڑ	۳۰ لاکھ
۷ علیمردان خان	۱۲ کروڑ	۳۰ لاکھ

मनसबदारोंकी अख़ीर लिस्ट

सालरु० के पीछे साल ३० तक शाहज़ादों और अमीरोंका बहुत कुछ इज़ाफ़ा होगयाथा—

मुल्लाज़ाहिदने अपनी किताब में कि जिसका ख़ुलासा हमने इस तीसरे हिसे में लिखाहै बादशाह के अख़ीर वक्त सल्तनत तक की फ़हरिस्त मनसबदारों की लिखी है उसका गोशवारा नीचे लिखेमाफ़िक़ है—

शाहज़ादे

१ ६० हज़ारी	१	३ १५ हज़ारी	२
२ २० हज़ारी	२	४ ७ हज़ारी	२

उमराव

१ नौहज़ारी	१	९ दोहज़ारी	६८
२ सातहज़ारी	१०	१० डेढ़हज़ारी	७५
३ शिशहज़ारी	६	११ हज़ारी	१३८
४ पांचहज़ारी	३२	१२ नौसदी	२९
५ चारहज़ारी	३४	१३ आठसदी	८१
६ साढ़ेतीनहज़ारी	१	१४ सातसदी	७२
७ तीनहज़ारी	५७	१५ छःसदी	५१
८ ढाईहज़ारी	२४		

منصبداروں کے اخیر لسٹ

سال ۲۰ جلوس کے بعد سے سال ۳۰ تک شہزادوں اور امیروں کا بہت کچھ اضافہ ہوگیا تھا۔

ملا زاہد نے اپنے بادشاہ نامہ میں جس کا خلاصہ ہم نے اس تیسرے حصہ میں لکھا ہے بادشاہ کے اخیر وقت سلطنت تک کے منصبداروں کی فہرست درج کی ہے اس کا گوشوارہ حسب مندرجہ ذیل ہے۔

شاہزادے	امرا
۱- ۶۰ ہزاری یک	۶ ساڑھے تین ہزاری یک
۲- ۲۰ ہزاری دو	۷ تین ہزاری ۵۷
۳- پندرہ ہزاری دو	۸ ڈھائی ہزاری ۲۴
۴ سات ہزاری ۲	۹ دو ہزاری ۶۸
امرا	۱۰ ڈیڑھ ہزاری ۷۵
نہ ہزاری یک	۱۱ ہزاری ۱۳۸
سات ہزاری	۱۲ نہ صدی ۲۹
شش ہزاری ۶	۱۳ آٹھ صدی ۸۱
پنجہزاری ۳۲	۱۴ ہفت صدی ۷۲
چار ہزاری ۳۴	۱۵ ششصدی ۵۱

پانچ صدی امیر نہیں میں

شاہزادوں کی ۸ اسامیوں کی تفصیل

۱ شاہزادہ دارا شکوہ ۶۰ ہزاری ذات ۴۰ ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ
۲ شہزادہ شجاع ۲۰ ہزاری ذات پندرہ ہزار سوار دو اسپہ
۳ شہزادہ اورنگ زیب ۲۰ ہزاری ذات پندرہ ہزار سوار دو اسپہ
۴ شہزادہ مراد بخش پندرہ ہزاری ذات ۱۲ ہزار سوار دو اسپہ
۵ سلطان سلیمان شکوہ خلف کلان شاہزادہ دارا شکوہ پندرہ ہزاری ذات ...
۶ سلطان سپہر شکوہ خلف دوئم شاہزادہ دارا شکوہ سات ہزاری دو ہزار سوار
۷ سلطان زین العابدین خلف شہزادہ محمد شجاع سات ہزاری دو ہزار سوار
۸ سلطان محمد خلف کلان شاہزادہ اورنگ زیب ۷ ہزاری ۲۰۰۰ سوار
بلند اختر خلف خورد شجاع و اعظم و ا و مراد بخش پسران اورنگ زیب کے منصب نہیں ہوئے تھے

पांचसदीअमीरनहीलिखेहैं-

शाहज़ादोंके आठआसामियों कीतफ़सील:

१ शाहज़ादादाराशिकोह ६० हज़ारी जात ४०००० सवारदोअसपातीअसपा
२ शाहज़ादा शुजाअ २० हजारीजात १५००० सवार दुअसपा
३ शाहज़ादा औरंगजेब २० हजारी जात १५००० सवारदुअसपा
शाहज़ादामुरादबख़्श १५ हज़ारी ज़ात १२००० सवारइसमें ८००० दुअसपा
शाह. सुलेमानशिकोह १५ हज़ारीजात ८००० सवार
६ शाहज़ादादाराशिकोहकादूसरा बेटा सिपहरशिकोह ७ हज़ारीजात २००० सवार
शाहज़ादाशुजाअकाबेटासुलतानज़ैनुलआबदीन ७ हज़ारीजात २००० सवार
शाहज़ादा० सुलतान मोहम्मद ७ हज़ारीज़ात २००० सवार-
शुजाअकेबेटे बलंदअख़्तर औरंगजेबकेबेटे मोअज़्ज़म औरकामबख़्शके मनसब हुवेथे-

मुसलमान अमीर

मुसलमान अमीरोंमें जो ९ हज़ारी १ और ७ हज़ारी ६ अमीर पहिले लिख आये हैं सो ये सातों अमीर बादशाहकी सलतनत बिगड़नेसे पहिले २ मर चुके थे—

६ हज़ारियोंमें १ मोअज्ज़मखां मीरजुमला और बढ़ा था—

५ हज़ारियोंमें ५ और बढ़े थे

१ मक्रमतखां २ खलीलुल्लाखां
३ महाबतखां ४ निजाबतखां
५ बहरामखां बलखके अमीर नज़र मोहम्मदखांका बेटा—

हिन्दू अमीर

हिन्दू अमीरोंके भी इज़ाफ़े हुवे थे और कुछ नये बढ़े थे कुल हिन्दू अमीरों और उनके मनसबोंकी तफ़सील जो बादशाहके आखीर वक्तमें थे यह है—

सात हज़ारी

१ महाराजा जसवंतसिंघ राठौड़ ७००० हज़ारी ६००० सवार
२ राजा जयसिंघ कछवाहा ७ हज़ारी ६००० सवार

مسلمان امرا

مسلمان امرا مین جو نو ہزاری ایک اور سات ہزاری ۶ لکھہ آئے ہین یہہ ساتون امیر بادشاہ کی سلطنت برہم ہونے سے پہلے ہی مر چکے تھے

۶ ہزاریون مین ایک معظم خان میر جملہ اور بڑہا تھا۔

۵ ہزاریون مین پانچ اور بڑہے تھے

۱ مکرمت خان ۲ خلیل اللہ خان
۳ مہابت خان ۴ نجابت خان
۵ بہرام خان خلف نذر محمد خان والیٔ بلخ

ہندو امیر

ہندو امیرون کے بھی اضافے ہوئے تھے اور کچھہ نئے بھی بڑہے تھے کل ہندو امیرون اور اُنکے منصبون کی تفصیل جو بادشاہ کے اخیر وقت مین تھی یہہ ہے

سات ہزاری

۱ مہاراجہ جسونت سنگہہ راٹہوڑ ۷ ہزاری ۶۰۰۰ سوار
۲ راجہ جیسنگہہ کچھواہہ ۷ ہزاری ۶۰۰۰ سوار

پانچہزاری

۳ راجہ بیٹھلداس گوڑ پانچہزاری پانچہزار سوار

۴ راجہ گجسنگہہ راٹھور پانچہزاری پانچہزار سوار

۵ راو رتن ہاڈا پانچہزاری ذات پانچہزار سوار

۶ جوجہار سنگہہ بندیلہ خلف راجہ برسنگدیو پانچہزاری پانچہزار سوار

۷ اوداجی رام دکہنی پانچہزاری پانچہزار سوار

۸ بہادر جی دکہنی خلف جادورای پانچہزاری پانچہزار سوار

۹ رانا جگت سنگہہ پانچہزاری پانچہزار سوار

۱۰ رانا راج سنگہہ پانچہزاری پنچہزار سوار

۱۱ مالوجی بہوسلہ پانچہزاری پانچہزار سوار

۱۲ راجہ رای سنگہہ سیسودیہ پانچہزاری پانچہزار سوار

چار ہزاری

۱۳ راو ستر وسل ہاڈا چار ہزاری چار ہزار سوار

۱۴ راجہ بہارت بندیلہ چار ہزاری ۲۵۰۰ سوار

पांचहज़ारी

३ राजा विठ्ठलदास गोड़. ५ हज़ारी ज़ात ५००० सवार

४ राजा गजसिंघ राठोड़. ५ हज़ारी ज़ात ५००० सवार

५ रावरतन हाडा ५ हज़ारी ज़ात ५००० सवार

६ जूझारसिंघ बुंदेला राजा बरसिंघदेव का बेटा ५ हज़ारी ५००० सवार

७ ऊदाजीराम दखनी ५ हज़ारी ज़ात ५००० सवार

८ बहादुरजी दखनी जादूराय का बेटा ५ हज़ारी ५००० सवार

९ राणा जगतसिंघ ५ हज़ारी ज़ात ५००० सवार

१० राणा राजसिंघ ५ हज़ारी ज़ात ५००० सवार

११ मालूजी भोंसला ५ हज़ारी ज़ात ५००० सवार

१२ राजा रायसिंघ सीसोदिया ५ हज़ारी ज़ात २५०० सवार

चारहज़ारी

१३ रावशत्रुसाल हाडा ४ हज़ारी ज़ात ४००० सवार

१४ राजा भारत बुंदेला ४ हज़ारी ज़ात २५०० सवार

१५ राजापहाड़सिंघबुंदेला ४हज़ारीज़ात ३५०० सवार	۱۵ راجہ پہاڑ سنگھ بندیلہ چار ہزاری ۳۵۰۰ سوار
१६ रावअमरसिंघ राठोड़ ४ हज़ारीज़ात ३००० सवार	۱۶ راو امر سنگھ راٹھوڑ چار ہزاری ۳۰۰۰ سوار
१७ रावसूरभुरटिया ४हज़ारीज़ात २५०० सवार	۱۷ راو سور بھورٹیہ چار ہزاری ۲۵۰۰ سوار
१८ राजारूपसिंघ राठोड़ ४ हज़ारीज़ात २५०० सवार	۱۸ راجہ روپ سنگھہ راٹھوڑ چار ہزاری ۲۵۰۰ سوار
१९ हमीररायदखनी ४ हज़ारी २५०० सवार	۱۹ ہمیر رای دکہنی چار ہزاری۔
तीनहज़ारी।	تین ہزاری
२० राजाअनोपसिंघअमरसिंघबघेलाकाबेटा ३हज़ारी ३००० सवार	۲۰ راجہ انوپ سنگھہ ولد راجہ امر سنگھ باگھیلہ تین ہزاری تین ہزار سوار
२१ राजाअनिरुद्धगोड़ ३हज़ारीज़ात ३००० सवार	۲۱ راجہ انرودہ گوڑ تین ہزاری تین ہزار سوار
२२ राजामाधोसिंघहाड़ा ३ हज़ारीज़ात २५०० सवार	۲۲ راجہ مادہو سنگھہ ہاڈا تین ہزاری ۲۵۰۰ سوار
२३ राजाराजरूप ३हज़ारी २५०० सवार	۲۳ راجہ راجروپ تین ہزاری ۲۵۰۰ سوار
२४ कंवररामसिंघराजाजयसिंघका बेटा ३हज़ारीज़ात २००० सवार	۲۴ کنور رام سنگھہ خلف راجہ جیسنگھہ تین ہزاری ۲ ہزار سوار
२५ मुकंदसिंघहाड़ा ३ हज़ारी २००० सवार	۲۵ مکند سنگھہ ہاڈا تین ہزاری ۲۰۰۰ سوار
२६ रावकरनभुरटिया ३हज़ारीज़ात २००० सवार	۲۶ راو کرن بہورٹیہ تین ہزاری دو ہزار
२७ ऊदाजीरामदखनी ३हज़ारी ज़ात २००० सवार।	۲۷ اودا جی رام دکہنی تین ہزاری ۳۰۰۰ سوار
२८ परसूजीदखनी ३हज़ारीज़ात २००० सवार	۲۸ برسوجی دکہنی تین ہزاری ۲۰۰۰ سوار

۲۹ جادو رای دکہنی تین ہزاری ۵۰۰ سوار
۳۰ رام سنگہ خلف کرمسی راٹھوڑ تین ہزاری ۱۵۰۰ سوار
۳۱ منگوجی دکہنی تین ہزاری ۱۵۰۰ سوار
۳۲ راجہ انوپ سنگہہ تین ہزاری ۱۵۰۰ سوار
۳۳ راجہ منروپ تین ہزاری ہزار سوار
۳۴ بیرم دیو تین ہزاری ہزار سوار
۳۵ دتاجی دکہنی تین ہزاری ہزار سوار

ڈہائی ہزاری

۳۶ سبل سنگہہ سیسودیہ ڈہائی ہزاری ۱۲۵۰ سوار

ہزاری

۳۷ راجہ سجان سنگہہ بندیلہ دو ہزاری ۲۰۰۰ سوار
۳۸ راجہ دیوی سنگہہ بندیلہ دو ہزاری ۵۰۰ سوار
۳۹ راجہ تودرمل دو ہزاری ۵۰۰ سوار
۴۰ گردھرداس گوڈ دو ہزاری ۵۰۰ سوار
۴۱ پرتھی راج دو ہزاری ۵۰۰ سوار
۴۲ جگرام بندیلہ دو ہزاری ۵۰۰ سوار
۴۳ راو رتن ولد مہس داس راٹھوڑ دو ہزاری ۶۰۰ سوار
۴۴ راو دودا نبیرہ راو چاند دو ہزاری ۵۰۰ سوار

[illegible]जादोराय दखनी ३ हज़ारी १५०० स[illegible]वार
[illegible]रामसिंघ राठोड़ करमसी का बेटा ३ हज़ारी ज़ात १५०० सवार
[illegible] मंगूजी दखनी ३ हज़ारी ज़ात १५०० सवार
[illegible] राजा अनोपसिंघ ३ हज़ारी ज़ात १५०० सवार
[illegible] राजा मनरूप ३ हज़ारी १००० सवार
[illegible] बीरमदेव ३ हज़ारी १००० सवार
[illegible] दत्ताजी दखनी ३ हज़ारी १००० सवार

ढाई हज़ारी

३६ सबलसिंघ सीसोदिया ढाई हज़ारी ज़ात २५० सवार

दो हज़ारी

३७ राजा सुजानसिंघ बुंदेला २ हज़ारी ज़ात २००० सवार
३८ राजा देवीसिंघ बुंदेला २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार दुअस्पा
३९ राजा तोडरमल २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार
४० गिरधरदास गौड़ २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार
४१ पृथ्वीराज २ हज़ारी ५०० सवार
४२ जगराम बुंदेला २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार
४३ रावरतन महेसदास राठोड़ का बेटा २ हज़ारी ज़ात ६०० सवार
४४ रावदूदा रावचांदा का पोता २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार

अरजुनगोड़ राजा विठलदास का बेटा २ हज़ारी ५०० सवार	ارجن گوڑ خلف راجہ بٹھلداس دو ہزاری ۵۰۰ سوار
राजा सेवाराम गोड़ २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार	راجہ سیوارام گوڑ دو ہزاری ۵۰۰ سوار
४७ राजा जैराम गोड़ २ हज़ारी ५०० सवार	راجہ جے رام گوڑ دو ہزاری ۵۰۰ سوار
४८ बिहारीदास कछवाहा २ हज़ारी ज़ात २०० सवार	بہاری داس کچھواہا دو ہزاری ۲۰۰ سوار
४९ रावरूपसिंघ चंद्रावत २ हज़ारी ज़ात २०० सवार	راو روپ سنگھ چندراوت ہزاری ۲۰۰ سوار
५० राव अमरसिंघ २ हज़ारी ज़ात ८०० सवार	راو امر سنگھ دو ہزاری ۸۰۰ ار
५१ नत्थूजी २ हज़ारी ८०० सवार	نتھو جی دو ہزاری ۸۰۰ سوار
५२ सुजानसिंघ सीसोदिया २ हज़ारी ज़ात ८०० सवार	سجان سنگھ سیسودیہ دو ہزاری ۸۰۰ سوار
५३ मामाजी दखनी २ हज़ारी ज़ात ८०० सवार	ماماجی دکھنی دو ہزاری ۸۰۰ سوار

डेढ़ हज़ारी

ڈیڑہ ہزاری

५४ चतरभुज चौहान डेढ़ हज़ारी १५०० सवार दुअस्पा तिअस्पा-	چتربھوج چوہان ڈیڑہ ہزاری پندرہ سو سوار دو اسپہ سہ اسپہ
५५ रावलपूंजा डेढ़ हज़ारी ५०० सवार	راول پونجا ڈیڑہ ہزاری پانسو سوار
५६ राजा बदनसिंघ भदोरिया डेढ़ हज़ारी १४०० सवार	راجہ بدن سنگھ بہدوریہ ڈیڑہ ہزاری ۱۴۰۰ سوار
५७ रायसिंघ राजा गजसिंघ राठोड़ का पोता डेढ़ हज़ारी १४०० सवार	رای سنگھ نبیرہ راجہ گجسنگھ راٹھور ڈیڑہ ہزاری ۱۴۰۰ سوار
५८ हिरदेराम बांका कछवाहे का बेटा डेढ़ हज़ारी १५०० सवार	ہردے رام خلف بانکا کچھواہا ڈیڑہ ہزاری ۱۴۰۰ سوار
५९ राजा द्वारिकादास राजा गिरधर का बेटा डेढ़ हज़ारी १५०० सवार	[illegible] ڈیڑہ ہزاری [illegible] سوار

६० शत्रुसालकछवाहाडेढ हज़ारीज़ात १४०० सवार	٦٠ ستروسال کچھواہا ڈیڑھ ہزاری ١۴٠٠ سوار
६१ राजाप्रतापउज्जैनियाडेढहज़ारीज़ात १४०० सवार	٦١ راجہ پرتاپ اوجینیہ ڈیڑھ ہزاری ١۴٠٠ سوار
६२ राजाअमरसिंघनरवरीडेढहज़ारीज़ात १४०० सवार	٦٢ راجہ امر سنگھ نروری ڈیڑھ ہزاری ١۴٠٠ سوار
६३ करमसी राठोड़ डेढ हज़ारीज़ात ७०० सवार	٦٣ کرمسی راٹھوڑ ڈیڑھ ہزاری ٧٠٠ سوار
६४ चन्द्रमणिबुंदेला डेढहज़ारीज़ात ७०० सवार	٦۴ چندرمن بندیلہ ڈیڑھ ہزاری ٧٠٠ سوار
६५ ग़रीबदासराणाकरणसी सीसोदियाकाबेटाडेढहज़ारी ६०० सवार	٦٥ غریب داس خلف رانا کرن سیسودیہ ڈیڑھ ہزاری ٦٠٠ سوار
६६ जगमालराठोड़किसनसिंघकाबेटा डेढ हज़ारी ६०० सवार	٦٦ جگمال راٹھوڑ خلف راجہ کشن سنگھ ڈیڑھ ہزاری ٦٠٠ سوار
६७ स्यामसिंघकरमसीराठोड़काबेटाडेढहज़ारी ६०० सवार	٦٧ سیام سنگھ ولد کرمسی راٹھوڑ ڈیڑھ ہزاری ٦٠٠ سوار
६८ गिरधर डेढहज़ारी ९०० सवार	٦٨ گردھر ڈیڑھ ہزاری
हज़ारी	**ہزاری**
६९ गोपालसिंघराजामनरूपकछवाहेकाबेटा हज़ारी १००० सवार	٦٩ گوپال سنگھ خلف راجہ منروپ کچھواہا ہزاری ہزار سوار
७० रावलसमरसीहज़ारी १००० सवार	٧٠ راول سمرسی ہزاری ہزار سوار
७१ परतापज़मींदारपलामूंहज़ारी १००० सवार	٧١ پرتاپ زمیندار پالاموں ہزاری ہزار سوار
७२ कीरतसिंघराजाजैसिंघका बेटाहज़ारीज़ात ९०० सवार	٧٢ کیرت سنگھ خلف راجہ جیسنگھ ہزاری ٩٠٠ سوار
७३ जगरामकछवाहाहज़ारी ९०० सवार	٧٣ جگرام کچھواہا ہزاری ٩٠٠ سوار

१०८ राजाउदयभान ८सदी ५०० सवार	۱۰۸ راجا اودی بہان ۸ صدی ۵۰۰ سوار
१०९ रायजगनाथराठोड़ ८सदी ४०० सवार	۱۰۹ رای جگناتھ راٹھوڑ ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११० राजाउदयसिंघ राजास्यामसिंघकाबेटा ८०० सदी ४०० सवार	۱۱۰ راجا اودے سنگھہ خلف راجہ سیام سنگھہ ۸ صدی ۴۰۰ سوار
१११ मनोहरदासराजाविट्ठलदासकाभतीजा ८सदी ४०० सवार	۱۱۱ منوہرداس برادرزادہ راجہ بیٹھلداس ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११२ रायतिलोकचंद ८सदी ४०० सवार	۱۱۲ رای تلوک چند ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११३ मोहनसिंघ माधोसिंघहाडाकाबेटा ८सदी ४०० सवार	۱۱۳ موہن سنگھہ خلف مادہو سنگھہ ہاڈا ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११४ इंद्रसालहाड़ा ८सदी ४०० सवार	۱۱۴ اندرسال ہاڈا ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११५ राजामान राजाकवरसेनकाबेटा ८सदी ४०० सवार	۱۱۵ راجہ مان ولد راجہ کنورسین ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११६ अजबसिंघ ८सदी ४०० सवार	۱۱۶ عجب سنگھہ ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११७ शेरसिंघ रामसिंघराठोड़काबेटा ८सदी ३०० सवार	۱۱۷ شیر سنگھہ خلف رام سنگھہ راٹھوڑ ۸ صدی ۳۰۰ سوار
११८ फ़तहसिंघसीसोदिया ८सदी २०० सवार	۱۱۸ فتح سنگھہ سیسودیہ ۸ صدی ۲۰۰ سوار
११९ रायमुकनदास ८सदी २०० सवार	۱۱۹ رای مکن داس صدی ۲۰۰ سوار
७सदी	سات صدی
१२० स्यामसिंघ राजामानसिंघकापोता ७सदी ५०० सवार	۱۲۰ سیام سنگھہ نبیرہ راجہ مان سنگھہ ۷ صدی ۵۰۰ سوار
१२१ चंद्रभाननरूका ७सदी ५०० सवार	۱۲۱ چندربھان نروکہ ۷ صدی ۵۰۰ سوار
१२२ सारंगधर ७सदी ५०० सवार	۱۲۲ راجہ سنگرام ۷ صدی ۵۰۰ سوار
१२३ राजासंगराम ७सदी ५०० सवार	۱۲۳ سارنگدہر ۷ صدی ۵۰۰ سوار
१२४ पृथ्वीराजचोहान ७सदी ४०० सवार	۱۲۴ پرتھی راج چوہان ۷ صدی ۴۰۰

१२५ मथुरादास कछवाहा ८ सदी ४०० सवार	۱۲۵ متھراداس کچھواہا ۸ صدی ۴۰۰
१२६ पृथ्वीराज भाटी ७ सदी ३०० सवार	۱۲۶ پرتھی راج بھاٹی ۷ صدی ۳۰۰
१२७ बलू चौहान ७ सदी ३०० सवार	۱۲۷ بلو چوہان ۷ صدی ۳۰۰ سوار
१२८ सुंदरदास सीसोदिया ७ सदी ३०० सवार	۱۲۸ سندرداس سیسودیہ ۷ صدی ۳۰۰
१२९ भगत सिंह पृथ्वीराज राठौड़ का बेटा ७ सदी ३०० सवार	۱۲۹ جگت سنگھ ولد پرتھی راج راٹھوڑ ۷ صدی ۳۰۰ سوار
१३० रावत नरायणदास सीसोदिया ७ सदी ३०० सवार	۱۳۰ راؤ نراین داس سیسودیہ ۷ صدی ۳۰۰ سوار
१३१ फ़तह सिंह कछवाहा ७ सदी २५० सवार	۱۳۱ فتح سنگھ کچھواہا ۷ صدی ۲۵۰ سوار
१३२ बाला कछवाहा जगनाथ का बेटा ७ सदी २०० सवार	۱۳۲ بالا کچھواہا خلف جگناتھ سات صدی ۲۰۰ سوار
६ सदी	چھہ صدی
१३३ चत्रभुज सोनगरा ६ सदी ६०० सवार	۱۳۳ چتربھوج سونگرہ ۶ صدی ۶۰۰ سوار
१३४ गिरधरदास रावल पूंजा का बेटा ६ सदी ६०० सवार	۱۳۴ گردھرداس ولد راول پونجا ۶ صدی ۶۰۰ سوار
१३५ प्रेमचंद राय मनोहर का बेटा ६ सदी ४०० सवार	۱۳۵ پیم چند خلف رائے منوہر ۶ صدی ۴۰۰ سوار
१३६ जीवाजी मालूजी दखनी का नाती ६ सदी ४०० सवार	۱۳۶ جیواجی پسرزادۂ مالوجی دکھنی ۶ صدی ۴۰۰ سوار
१३७ मधुमनराजा विठलदास का नाती ६ सदी ३०० सवार	۱۳۷ اپرمن پسرزادۂ بیٹھلداس ۶ صدی ۳۰۰ سوار
१३८ अकबर (रघुनर) सिंह अमर सिंह का बेटा ६ सदी २०० सवार	۱۳۸ ولد امر سنگھ ۶ صدی ۲۰۰ سوار
१३९ किसोर सिंह माधो सिंह का बेटा ६ सदी २०० सवार	۱۳۹ کشور سنگھ ولد مادھو سنگھ ۶ صدی ۲۰۰ سوار
१४० केसरी सिंह पृथ्वीराज राठौड़ का बेटा ६ सदी २०० सवार	۱۴۰ کیسری سنگھ ولد پرتھی راج راٹھوڑ ۶ صدی ۲۰۰ سوار
१४१ मुकलदास राठौड़ ६ सदी १५० सवार	۱۴۱ مکند داس راٹھوڑ ۶ صدی ۱۵۰ سوار

दक्खनकीसलतनतें
अहमदनगर

दक्खनकी ३ सलतनतों अहमदनगर, गोलकुंडा, और बीजापुरमें से अहमदनगरतो अकबर बादशाहके अहदमें फ़तहकर लियागया था लेकिन मलिक अंबरने जो अहमदनगरके निज़ामशाहका वज़ीर और मुख़तार था अहमदनगरका क़िला जहांगीरबादशाहके क़िलेदार ख़्वाजाबेग सफ़वीसे वि॰ सं॰ १६६७ में कई महीनेतक घेरा रखकर वापस ले लियाथा फिर तोप मलिक मैदान को वहांसे लेजाकर शोलापुरका क़िला आदिलखांसे असढ़ वदि ५ सं १६८० को फ़तह किया और उस बड़ी तोपको उंडेके क़िलेमें रक्खा। अंबर बहुत लायक़ और बहादुर सरदार था उसने कईबार दिल्लीकी फ़ौजोंपर फ़तह पाई और निज़ामशाहकी सलतनत दुबारा क़ायम करदी और ज़िंदा रहा जबतक निज़ामकी इज़्ज़त और हुरमत में कुछ फ़रक़ न पड़ने दिया मगर उसके मरे पीछे शाहजहां

دکھن کی سلطنتیں
احمد نگر

دکھن کی تین سلطنتوں احمد نگر گولکنڈہ اور بیجاپور میں سے احمد نگر تو اکبر بادشاہ کے عہد میں فتح کر لیا تھا لیکن ملک عنبر نے جو احمد نگر کے نظام شاہ کا وزیر اور مختار تھا احمد نگر کا قلعہ جہانگیر بادشاہ کے قلعدار خواجہ بیگ صفوی سے ۱۰۱۹ میں بعد محاصرہ چند ماہ کے واپس لیلیا تھا اور توپ ملک میدان کو وہاں سے لے جا کر شولاپور کا قلعہ عادل خان سے ۱۰ رمضان سنہ ۱۰۳۲ کو فتح کیا اور توپ کو سر نیڈہ میں رکھا عنبر بہت لایق اور بہادر سردار تھا اوسنے کئی بار دہلی کی فوجوں پر فتح پائی اور نظام شاہ کی سلطنت کو دوبارہ قایم کیا اور جب تک زندہ رہا تب تک اوسکی شان اور اعزاز میں کچھ فرق نہ آنے دیا مگر اوسکے مرنے پر شاہجہاں بادشاہ نے

दिल्लीका
जिदमहल, लाहोर काबु
ल, श्रौर कश्मीर वगैरा में दोलत
खाने मौजूद हैं जो खूबसूरती श्रौ
गरी में श्रपना जवाब नहीं
रखते हैं खास करके ताजबीबी का

इसी तरह ज़ेवर के जड़ने श्रौर
मीनाकारी के कामों में भी दिन दिन
कारीगरी बढ़ती जाती थी खुद बाद
शाह को जड़ाऊ चीजों का बहुत शो
क़ था क्या ज़ेवर

मीनाकार होते थे उस
ज़माने में जड़ाव के जो काम हुवे थे
सबसे उमदा तख्त ताऊस
जिसमें निहायत क़ीमती जवा
हरों का जड़ाव जड़ा गया था—
फिर कपड़े बुनने की कारी
बंगाले गुज़रात श्रौर बुरहा
नपुर में ऐसा श्रनोखा बारीक
श्रौर नफ़ीस कपड़ा सादा श्रौर
कि जिस

ب بھی آگرہ میں روضہ تاج گنج
قلعہ وعمارت شاہ جہاں آباد و لاہو
ل و کشمیر وغیرہ اب بھی موجود
ہیں جو طرز وضع اور صنعت کاری
میں لاثانی ہیں خصوص رو
اج گنج جو اپنی خوبی میں اپنا
نظیر آپ ہی ہے۔

اسیطرح زیور و مرصع کاری
صنعت بھی روز بروز ترقی کرتی جاتی
تھی خود شاہ جہاں بادشاہ کو مرصع
وں کا بہت شوق تھا کیا زیور
ہتھیار اور کیا گھوڑوں کے زین
اور ساز اکثر مطلا و مکلل ہوتے

اوس عہد کی مرصع کاری
میں سب سے عمدہ تخت طاؤس
تھا جو نہایت بیش قیمت جواہرات
تیار ہوا تھا۔
پھر پارچہ بافی کی صنعت بھی
بنگالہ گجرات اور برہان پور میں ایسا
اعلیٰ و نفیس کپڑا سادہ و زری کا
بنتا تھا کہ جس کے تھان
کے تھان تحفہ میں
ایران توران اور روم
کے تاجداروں کو بادشاہ کیطرف --

سے ہمیشہ بھیجے جایا کرتے تھے۔
دودامی کے تھان صوبہ
مالوہ میں اگرچہ پہلے بھی اچھی
بنتے تھے مگر شاہجہاں کے
عہد میں بوجہہ روزافزوں
قدردانی کے بہت اعلیٰ و افضل
بننے لگے تھے ایک جامہ دار
سادہ کی قیمت چالیس روپیہ اور بوٹہ دار
رنگین کی اسّی روپیہ تک پہونچ گئی تھی
اوسکی نفاست اور نزاکت کو ہندوستان کا کوئی کپڑا نہیں
پہونچتا تھا بادشاہ کا لباس گرمیوں میں اسی کا بنتا تھا
اسکے بعد قالین بافی کا درجہ تھا
چنانچہ سنہ ۱۶ جلوسی مطابق سنہ ۱۰۴۲
کے حالات میں مصنف بادشاہ نامہ نے
لکھا ہے کہ اس مبارک عہد میں سرکار
خالصہ شریفہ کے قالینوں کا کام کشمیر
اور لاہور میں پشم شال سے بنے
جاتے ہیں یہاں تک بڑھ گیا
ہے کہ ایک گز قالین ایک سو
روپیہ میں تیار ہوتا ہے اور اوس
نفاست اس حد تک ہوتی ہے
کہ کرمان کے قالین جو شاہ
ایران کے کارخانہ میں بنے جاتے
ہیں اوسکے آگے گہتد معلوم
ہوتے ہیں

भेजाया करते थे—
इलामी के थान मालवे में पहि
ले भी बनते थे मगर शाहजहां बा
दशाह की क़दरदानी से बहुत बढ़ि
या बनने लगे थे १ सादा जामेवा
र की क़ीमत ४०) और रंगीन बूटेदा
र की ८०) तक पहुंच गई थी उसकी
बारीकी और चिकनाहट को हिन्दु
स्तान का कोई कपड़ा नहीं पहुंचता
था गरमियों में बादशाह की पो
शाक इसी की बनती थी—
इसके पीछे कालीनों की बुना
वट थी बादशाहनामे में जहां सन
१६ जिलूसी का हाल लिखा गया है
वहां यह बात भी लिखी है कि इस
मुबारक अहद (समय) में सरका
र ख़ालिसे के क़ालीनों का काम
जो कशमीर और लाहौर में शाल
दुशालों की ऊन से बुने जाते हैं
यहां तक बढ़ गया है कि १ गज का
लीन १००) में तैयार होता है और उ
सकी उमदगी इस हद तक होती
है कि किरमान के कालीन जो शा
ह ईरान के कारख़ाने में बुने जाते
हैं उसके आगे रद्दी मालूम होते हैं

बादशाहीदौलतखानोंकीतमाम
बैठकोंकेवास्तेइसीक़त्नकेका
लीनबनायेगयेहैं–
कागज़कीकारीगरीतोपीछे
नहींरहीथीदौलताबादीकागज़
मज़बूतीऔरउमदगीमेंमशहू
रथायहकागज़पुरेमेंबनताथा
जोएकगांवदौलताबादकेइलाक़े
मेंहौज़कतलूँकेपासथा–

शाहजहांकेगुण.

मुल्लाअबदुलहमीदनेबादशा
हनामेमेंलिखाहैकिबादशाह
रातदिन "वज़ू" कियेहुवेपाकऔर
पवित्ररहतेहैंज़रूरीनहानेमेंपल
भरकीभीदेरनहींकरतेनमाज़
रोज़ेकाबरतावसुन्नीमुसलमा
नोंकेमाफ़िकहैपवित्ररातों(शब
रात:वग़ैरा)कोआधीसेज़ियादा
नमाज़ोंऔरदुआओंमेंगुज़ारतेहैं–
तबीअतमेंयहांतकस्वच्छता
हैकिदूसरोंकीछूईहुईचीज़नहीं
छूतेजोऐसेजवाहरातकेजोहा
थलगजावेतोउसीवक़्तधोडा
लतेहैं–
खुशबूकानिहायतहीशौक़
हैतमाममहफ़िलतरहतरहके

دولت خانہ ... کی تمام
نشستوں کے واسطے اسی قسم کے
قالین بنائے گئے ہیں-
کاغذ کی کاریگری
بھی کم نہیں رہی تھی
دولت آبادی کاغذ
نفاست میں شہرۂ آفاق تھا
کاغذپورہ میں تیار ہوتا تھا ایک گاؤں
دولت آباد کے علاقہ میں حوض قتلو کے پاس تھا

شاہ جہاں بادشاہ کے اوصاف

ملا عبدالحمید نے بادشاہ نامہ
میں لکھا ہے کہ بادشاہ رات
دن وضو کئے ہوئے پاک صاف
رہتے ہیں غسل واجبی میں لمحہ بھر
کی بھی دیر نہیں کرتے نماز اور
روزہ کا اشتغال بموجب فقہ حنفیہ کے
رکھتے ہیں پاک راتوں کو آدھی سے
زیادہ عبادت اور دعاؤں میں
گزارتے ہیں-
مزاج میں نفاست یہاں تک
ہے کہ دوسری کی چھوئی ہوئی چیز نہیں
چھوتے اگر کسی جواہرات ہیں ہاتھ لگ جاوے
تو اسی وقت دھو ڈالتے ہیں-
خوشبو کا از حد شوق ہے تمام محفل
[illegible] کے عطروں

कती अतरों और खुशबूदार
धूनियोंसे महकी हुई रहती है खा
सपोशाकतो बिलकुल अतर
मेंबसी हुई होती है—

गुलाबका जहांगीरी अतर ज़ि
यादाकाममें आता है जो जहां
गीरबादशाह के ज़माने में निक
ला है और जिसने तमाम अत
रोंकोरद कर दिया है—

क्षमाकरनेका स्वभाव है जि
नलोगोंने कि शाहज़ादगीके
दिनोंमें बहुतसे क़सूर किये थे
और बहुतसे उनमें से इनके ही
बदखाह हुवे थे और जो नासमझी
से बदलगये थे उन सबके क़सूर
तख़्तनशीनीके पीछे माफ़
करदिये—

तमाम सज़ायें (दंड) शरीअ
त (मुसलमानी धर्मशास्त्र) के मा
फ़िक़ देते हैं इतनी बड़ी सल्तन
तमें कि जो ३ तरफ़से समंदरों
से मिली हुई है कोई बलवान कि
सी निरबलको नहीं सता सकता
है अगर कोई किसीको मारदे या
अंगहीन करडाले तो उसको

اور خوشبودار دھونیوں سے
مہکی رہتی ہے لباس خاصہ
تو بالکل عطر میں بسا ہوا ہی
رہتا ہے

عطر گلاب جہانگیری کا زیادہ
استعمال ہوتا ہے جو جہانگیر بادشاہ
کے عہد میں ایجاد ہوا ہے
اور جس نے تمام عطروں کو
رد کر دیا ہے۔

خطا بخشی کی عادت ہے
جن لوگوں نے کہ ایام شاہزادگی
میں بہت سے قصور کیے تھے
اور انمیں بہت سے انکے ہی بدخواہ
ہوئے تھے جو کوتاہ بینی سے منحرف
ہو گئے تھے اون سب کی خطائیں
بعد تخت نشینی کے معاف
کر دیں۔

تمام سزائیں شریعت کے
موافق دیتے ہیں اتنی بڑی
سلطنت میں کہ جو تین طرف دریا
شور سے ملی ہوئی ہے کوئی
زبردست زیر دست کو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جزوی بدگمانی پر رعایا کو نہ ستاویں
نزدیکیوں کے افعال و دور دستوں
کے حال سے کمال ہوشیاری خبردار
رہیں تاکہ جو کچھ اچھا برا کام
حاضرین درگاہ حکام صوبہ جات
اور اون کے پیشکاروں سے
سرزد ہوں اون کی جزا
اور سزا اون کو پہونچ
جاوے

بذل و سخا کی کچھ حد
نہیں ہے دوسرے بادشاہ
عمر بھر میں جو کچھ عطا و بخشش
کرتے ہیں وہ یہاں ایک جشن
میں ہو جاتی ہے

لحاظ اور شرم یہاں تک ہے
کہ کبھی کسیکی حق میں برا حرف
زبان سے نہیں نکلتا ہے
اور نہ کسیکے روبرو ایسی بات
کہتے ہیں کہ جس سے اوسکو
شرمندگی ہو ہتک عزت کرنا تو
کہاں رہا

रजाकोजराः२सेशकऔरशुबह
परपीड़ानदेवें अपनेपासवालों
के कामोंकोदेखतेरहैंऔरदूरवा
लोंकेकरतूतोंकीखबररखेंताकि
जोकुछअच्छे बुरे कामदरगा
हमेंहाज़िररहनेवालों औरसूबे
केहाकिमों औरउनकेपेशकारों
सेहोंउनकीशाबाशीऔरसज़ा
उनकोपहुंचजावे-

दानऔरदातारगीकाकुछ
ठिकानानहींहैदूसरेबादशाह
जो कुछउमरभरमें बख्शाकर
ऐसीबख्शिशयहां१जशन
जातीहै-

लाजऔरलिहाज़यहांतकहै
कभीकिसीकेवास्तेबुराह-
ज़बानसेनहींनिकालतेऔर
किसीकेमुंहपर ऐसीबातक
हैं किजिससेउसकोशर
दारीनापड़ेहतकइज़्ज़तक
नातोकहांरहा-

बोलने और लिखने की तो कु
छ तारीफ़ नहीं हो सकती जब
किसी मुकद्दमे या क़िस्से का
ज़िक्र करते हैं तो वह ऐसा साफ़
और सुंदर होता है कि बड़े २ पंडि
त उसको सुनकर कान पकड़ते
हैं और जो बातें दरबारियों से फ़
रमाया करते हैं वे तो ऐसी क़ीम
ती होती हैं कि जो सब लिखली
जावें तो बादशाहों के वास्ते १ अ
च्छा क़ानून अदब इनसाफ़-
सीखने का और वज़ीरों के लिये
मुल्कों के बंदोबस्त करने का
बन जावे-

हर्फ़ बहुत अच्छे लिखते हैं ब
हुत दफ़े शाहज़ादों और बड़े बड़े
अमीरों को अपने हाथ से ही फ़
रमान लिखा करते हैं और कभी
कभी मुनशियों के लिखे हुवे हु
क्मों पर अपनी क़लम से भी कु
छ न कुछ लिख दिया करते हैं-

فصاحت بیان اور حسن
تحریر کی تو کچھ تعریف ہی نہیں
ہو سکتی جب کسی قدمہ یا قصہ کا
بیان کرتے ہیں تو وہ ایسا
صاف اور سلیس ہوتا ہے
کہ بڑے بڑے سخن طراز
اوس کو آویزہ گوش بناتے
ہیں کلمات قدسی جو حضار محفل سے
ارشاد ہوتے ہیں اگر وہ جمع کرے
جاویں تو بادشاہوں کو آداب سلطنت
اور وزیروں کو تدابیر
ممالک سیکھنے کے لئے ایک
عمدہ دستور العمل بن
جاویں۔

خط بہت پاکیزہ ہے اور اکثر
اوقات بادشاہزادوں اور بڑے
بڑے امیروں کو خط خاص سے
فرمان لکھا کرتے ہیں اور کبھی
کبھی منشیوں کے لکھے ہوئے
منشوروں پر چند سطریں تحریر
فرما دیتے ہیں۔

इसतरहकुछवक़्तख़ुदाकी बंदगी मेंकुछ बादशाहीकामोंमे कुछआराममें औरकुछसेर शिकार मेंगुज़रताहै–

दिनचरिया

रातदिनकावक़्तइसतौरसेबां टरक्खाहै कि सुबहहोनेसे २घंटे पहिलेजागकरनमाज़ औरदुआमेंमशगूलहोतेहैंसूरजनिकलनेसेदोतीनघड़ीपीछे दरशनकेझरोकेसे सिर निकालकर लोगोंकोदरशनदेतेहैं इसमेंअकसरतो२घड़ी औरकभीकमज़ियादभीलगजाती है· यहदस्तूर अकबर बादशाहका चलायाहुआहैताकिसबलोग छोड़े मैदानमें बिनारोकटोक बादशाहकेदरशन करलें और फ़रयादी आप अपनाहालअर्ज़ करदें जिनकीअसलीहक़ीक़त अदालतके ओहदेदारपूछकर.

اسطرح کچھ وقت عبادت الہی میں کچھ مہمات بادشاہی میں کچھ آرام میں اور کچھ سیر وشکار میں گذرتا ہے

اشغال شبانروزی

اوقات شبانہ روزی کی یہہ تقسیم ہے کہ صبح سے دو گھنٹہ پہلے بیدار ہوکر نماز اور روزہ میں مشغول رہتے ہیں سورج نکلنے کے دو تین گھڑی بعد جھروکہ درشن سے سر نکالکر لوگوں کو درشن دیتے ہیں اسمیں اکثر دو گھڑی اور کبھی کم وبیش لگجاتی ہے یہ حضرت عرش آشیانی یعنی اکبر بادشاہ کی ایجاد ہے کہ اکثر بندے و سپاہ میدان میں بغیر کسیکی ممانعت اور مزاحمت کے بادشاہ کا درشن کریں اور مظلوم لوگ بلاواسطہ اپنا حال عرض کردیں تاکہ متصدیان عدالت اصل حقیقت دریافت کرکے

आमखासदौलतखानेमेंया
गुसलखानेमें अरजकरें और
बादशाहखुदतहकीकातकर
केउनकान्यावचुकावें—
हाथीभीइसीमैदानमेंलड़ा
येजातेहैं किसलिये किखास
वआमदौलतखानेमेंउनका
लानामुशकिलहोतेहैं कभीहा
थियोंकोघोड़ोंपरदौड़ातेहैं कि
जिससेवेलड़ाईमेंसवारोंको
दबासकें—
बादशाहीफौजऔरअमीरों
केघोड़ेभीइसीलंबेचौड़ेमैदा
नमेंदेखेजातेहैं—
फिरयहांसेदौलतखानेखास
व आमनेपधारजातेहैं जिसके
ऊपर धूप और मेहके बचावकी
गरज़से कपड़े का सायवान ख
ड़ाहोजाताहै औरनीचेकाली
न बिछजातेहैंइसके ३ तरफ़ ज
रीकाकठहरा ५० गज़लंबा

دولتخانہ خاص وعام یا غسلخانہ
میں عرض کریں اور بادشاہ بذات
خاص بہ تحقیقات اون مقدمات
کو فیصل فرماویں
ہاتھی بھی اسی میدان میں
لڑائے جاتے ہیں کیونکہ دولتخانہ
خاص عام میں اونکا لانا مشکل ہوتا
ہے کبھی ہاتھیوں کو گھوڑوں پر دوڑاتے
ہیں کہ لڑائی میں سواروں پر غالب
آویں
بادشاہی فوج کے اور امیروں
کے گھوڑے بھی اسی وسیع میدان
میں دیکھے جاتے ہیں
پھر بادشاہ یہاں سے دولتخانہ
خاص عام میں تشریف لے جاتے ہیں
جسپر دھوپ اور مینہ سے بچاؤ کے
لئے کپڑے کا سائبان کھڑا ہو جاتا ہے
اور اوسکے نیچے قالین بچھ جاتی ہے
اوسکے تین طرف کلابتون کا کٹہرہ
پچاس گز لمبا

और १५ गज़ चौड़ा लगा हुआ है और
हर तरफ़ १ दरवाज़ा है यहां बाद
शाही बंदों का सलाम होता है-
बादशाहज़ादे दांये बांये खड़े हो
जाते हैं और जब बैठने का हुक्म
होता है तो बैठते हैं बाक़ी लोग
कठहरे की तरफ़ पीठ करके सा
यबान के नीचे खड़े हो जाते हैं
और जिनको अंदर आने की
इज़्ज़त मिली हुई है वे झरोके
के दांयें बांयें अपने अपने दरजे
से खड़े रहते हैं-

ओहदेदार अपनी २ जगह
खड़े होकर मुल्क और माल के
कामों की अरज़ करते हैं और
मनसबदारों की अरज़ मारूज़
बख़शियों की मारफ़त होती है
जिनमें से बहुतों को काम और
इज़ाफ़े मिलते हैं जो लोग सू
बों और दूसरी तरफ़ों से आते
हैं वे सलाम और मुजरा करते हैं

اور پندرہ گز چوڑا لگا ہے اور ہر
طرف ایک دروازہ ہے۔ یہان
لوگون کا سلام ہوتا ہے۔ بادشاہزادہ
دائین بائین کھڑے ہوتے ہین اور
جب حکم ہوتا ہے تو بیٹھہ جاتے ہین
مگر بادشاہی ملازم کٹھرہ کیطرف
پشت کرکے سائبان کے نیچے
کھڑے ہوجاتے ہین اور جن کو اندر
آنے کی عزت ملی ہوئی ہے وہ
جھروکہ کے چپ و راست اپنے
اپنے درجہ پر قیام کرتے
ہین۔

ارکان دولت اپنے
اپنے رتبہ سے جھروکہ کے برابر
کھڑے ہوکر مہمات ملک و مال کی
عرض کرتے ہین۔ منصبدارون
کی عرض و معروض بخشیون کے
وسیلہ سے ہوتی ہے۔ جنہین سے
اکثر کو اضافہ اور عہدہ ملتے ہین
جو لوگ صوبون اور اطراف ممالک سے
آتے ہین وہ شرف ملازمت حاصل کرتے ہین

ग्रेरजोसूबोंग्रेरखिदमतोंपर ड्डक़ररहेहोतेहैंउनकोजानेकीरु ख़सतमिलतीहै–

बर्क़न्दाज़ोंकीमीरग्रातिश– श्रेारग्रहदियोंकोउनकेबख़ शीहज़ूरमेंलातेहैंश्रेारजिसको कुच्छहकसमझतेहैंउसकेवा स्तेपरवरिशकीग्ररज़करतेहैं–

फिरमीरसामानश्रेारदीवान ब्यूतातवग़ैरा तरह२कीग्ररज़ि यांपढ़तेहैंबादशाहउनकेऊप र ऐसेमुनासबश्रेारठीकहुक्म चढ़ातेहैंकिजिन्कोदेखकरब डे२वज़ीरग्रचम्भेमें रहजातेहैं–

शाहज़ादों,सूबेदारों,फौज दारों,ग्रेारसूबेकेदीवानबख़ शियोंकीग्ररज़ियांहज़ूरियों केहाथोंसेगुजरतीहैं जिनमेंसे शाहज़ादोंश्रेारबड़े२ग्रमीरों कीग्ररज़ियोंकोतोबादशाह पढ़तेहैंश्रेारदूसरोंकीग्ररज़ियों

اور جو صوبون اور خدمتون پر مقرر ہوتے ہین وہ وہان جانے کی رخصت پاتے ہین

برقندازون اور احدیون کو میر آتش توپخانہ کے مشرف اور احدیون کے بخشی حضور مین لاتے ہین اور جس کو مستحق پرورش سمجھتے ہین اس کیواسطے عرض کرتے ہین۔

متصدیان سرکار خالصہ مثل میر سامان و دیوان بیوتات وغیرہ طرح طرح کے کامون کی عرضیاں پیش کرتے ہین۔ بادشاہ فوراً اُنکے اوپر ایسے ایسے معقول اور مناسب احکام صادر فرماتے ہین جنکو سنکر بڑے بڑے وزیر حیرت مین جاتے ہین

شاہزادون صوبہ دارون فوجدارون اور صوبون کے دیوان بخشیون کی عرضیان مقربان درگاہ کے ذریعہ سے گزرتی ہین جنمین سے شاہزادون اور عمدہ لمیے دولت کی عرضیان تو خود بادشاہ پڑھتے ہین اور دوسری عرضیون کا–

حال ملازمان شاہی بذریعہ ارباب نقود عرض کراتے ہین

صدور کی عرضیون مین سے جو حصہ کہ قابل عرض کرنے کے ہوتا ہے وہ صدر کل عرض کرتا ہے اور اہل استحقاق یعنی سادات و مشایخ و علما و فضلا و صلحا کا حال بہی وہی معروض عرض مین لاتا ہے اور ان سب کی مرادین پوری ہوتی ہین۔ حضور مین سے ہر ایک کو اس کی استعداد کے موافق زر نقد عطا ہوتا ہے۔

عرض مکرر کا متسدی جاگیر منصب نقدی اور اقسام معاملات کی یادداشتون اور تمام حکمون کو دوبارہ عرض کرتا ہے

طویلہ اور فیل خانہ کے اہلکار گہوڑون اور ہاتہیون کو مع رسم نشان کے نظر اقدس سے گذارتے ہین

का हाल बादशाही नौकर अरज़ करनेवालों की मारफ़त अरज़ कराते हैं-

सदर लोगों की अरज़ियों में जितना कुछ हिस्सा अरज़ करने के लायक होता है वह सदर कुल अरज़ करता है और उसी के अरज़ करने पर सैयदों शेखों आलिमों पीरों और फ़कीरों की मुरादें पूरी होती हैं हरेक को हज़ूर में नक़द रुपया उसकी लयाक़त के माफ़िक़ इनायत होता है-

अरज़ मुकर्रर का मुतसद्दी जागीर, मनसब, नक़दी, और हर तरह के मामलों की याददाशतों को और तमाम हुक्मों को दुबारा अरज़ करता है

तवेले और फ़ीलख़ाने के अहलकार घोड़ों हाथियों और उनकी रसम मोताद यानी

कमऔरज़ियादाहोनेसेहोताहै
उठकरदौलतखानेखासमेंजा
तेहैंऔरतख़्तपरबैठतेहैं–
अकबरबादशाहकेवक़्तमेंदी
वानखानेऔरमहलकेदरमि
यान१जगहथीजहांवेनहाया
करतेथेवहांबाज़ेमुसाहिबऔ
रदीवानबख़्शीजोहाज़िरहो
करज़रूरीकामोंकीअरज़क
रलियाकरतेथेयहजगहह
म्मामकेक़रीबहोनेसेकुछदि
नोंपीछेग़ुसलखानाकहला
नेलगीथीअबइसकानाम
दौलतखानाखासहै–

यहांबादशाहबाज़ीज़रूरी
अरज़ियोंकाजवाबअपनीक़
लमसेलिखतेहैंऔरसूबेदा
रोंकीअरज़ियोंकामतलबजो
वकीलोंयावज़ीरोंयाअरज़क
रनेकीख़िदमतकेमुत्सद्दियों
कीमारफ़तअरज़होताहैसुन
करउसकेजवाबमेंजोकुछफ़
रमातेहैंउसकेमाफ़िक़मुनशी
लोगफ़रमानलिखतेहैंलिख
नेकेबादबादशाहकोदिखातेहैं

جاتے ہین اور تخت پر بیٹھتے
ہین۔ اکبر بادشاہ کے عہد مین
دیوان خانہ اور مشکوے دولت
کے درمیان ایک جگہ تھی۔ جہان
وہ غسل کیا کرتے تھے۔ اور بعض
مقرب اور دیوان بخشی بھی باریاب
ہوکر ضروری کامون کی عرض
کیا کرتے تھے یہ خلوت کدہ کچھ
دن گزرنے پر حمام کے قریب
ہونے سے غسل خانہ کے نام
سے مشہور و معروف ہوگیا تھا
اب اس کا نام دولت خانہ خاص
ہے ۔

بادشاہ یہان بعض
ضروری عرضیون کا جواب
اپنے قلم سے لکھتے ہین۔ اور
صوبہ دارون کی عرضیون کا
مطلب جو وکیل یا وزیر یا متصدیان
خدمت عرض کے ذریعہ سے
عرض ہوتا ہے سنکر اس کے
جواب مین جیسا کچھ فرماتے ہین
اس کے موافق منشی لوگ فرمان
لکھتے ہین - اور لکھنے کے
بعد بادشاہ کو

خुराक वगैरा को बादशाह की नज़र से गुज़रते हैं यह ज़ाबता मोताद गुज़राने और वापस लेने उस रुपये का जो सरकार से इन जानवरों की ख़ुराक के वास्ते मुक़र्रर है जबकि वे दुबले और ख़राब हों अकबर बादशाह का बांधा हुआ है—	ضابطہ گذرانے معتاد اور باز خواست اُس روپے کا جو سرکار سے دواب کے واسطے مقرر ہوتا ہے بصورت زبونی اور لاغری ان جانوروں کے اکبر بادشاہ کا مقرر کیا ہوا ہے —
फिर उन अमीरों को कि जिनके घोड़ों के ताज़ा दाग़ लगे हों दाग़ और फ़ौज की हाज़िरी के मुत्सद्दी मये घोड़ों के पेश करते हैं ताकि जो कोई आदमी और घोड़ा ठीक न हो तो ताबीनबाशी (यानी उस ओहदेदार) पर (कि जो अमीरों के सवारों पर तईनात होता था) एतराज़ होवे और फिर वह अपने काम में ग़फ़लत न करे—	بہر داغ اور تصحیحہ نابینان کے متصدی اُن امرا کو کہ جن کے گھوڑوں کا تازہ داغ اور تصحیحہ ہوا ہو مع گھوڑوں کے پیش کرتے ہیں تاکہ اگر کوئی آدمی یا گھوڑا زبون ہو تو تابین باشی (نگرانی کنندہ تابینان) معاتب ہوتے اور پھر سہل انکاری نکرے یہان سے کبھی چار اور کبھی پانچ گھڑی بعد جیسا موقع منظر قلت وکثرت کاموں کے ہو — اُٹھکر دولت خانہ خاص مین جاتے ہین —
यहां से कभी ४ और कभी ५ घड़ी के बाद जैसा मौक़ा कामों के	

جاتے ہین اور تخت پر بیٹھتے
ہین۔ اکبر بادشاہ کے عہد مین
دیوان خانہ اور مشکوے دولت
کے درمیان ایک جگہ تہی۔ جہان
وہ غسل کیا کرتے تہے۔ اور بعض
مقرب اور دیوان بخشی ہی باریاب
ہوکر ضروری کامون کی عرض
کر دیا کرتے تہے یہ خلوت کدہ کچھ
دن گزرنے پر حمام کے قریب
ہونے سے غسل خانہ کے نام
سے مشہور و معروف ہوگیا تہا
اب اس کا نام دولت خانہ خاص
ہے —

بادشاہ یہان بعض
ضروری عرضیون کا جواب
اپنے قلم سے لکھتے ہین۔ اور
صوبہ دارون کی عرضیون کا
مطلب جو وکیلون یا وزیر یا متصدی
خدمت عرض کے ذریعہ سے
عرض ہوتا ہے سنکر اس کے
جواب مین جیسا کچھ فرماتے ہین
اس کے موافق منشی لوگ فرمان
لکھتے ہین۔ اور لکھنے کے
بعد بادشاہ کو

कमऔर ज़ियादाहोनेसेहोताहै
उठकरदौलतखानेखासमेंजा
तेहैं और तख़्तपरबैठतेहैं—
अकबरबादशाहकेवक़्तमेंदी
वानखाने और महलकेदरमि
यान १ जगहथीजहांवेनहाया
करतेथेवहांबाज़ेमुसाहिबऔ
रदीवानबख़शीजोहाज़िरहो
करज़रूरीकामोंकीअरज़क
रलियाकरतेथेयहजगह ह
म्मामके क़रीबहोनेसेकुछदि
नोंपीछेग़ुसलख़ानाकहला
नेलगीथी अबइसका नाम
दौलतखानाखासहै—
यहांबादशाह बाज़ीज़रूरी
अरज़ियोंका जवाब अपनीक़
लमसे लिखतेहैं और सूबेदा
रोंकी अरज़ियोंका मतलबजो
वकीलोंया वज़ीरों या अरज़क
रनेकी ख़िदमतके मुत्सद्दियों
कीमारफ़त अरज़होताहै सुन
करउसके जवाबमें जो कुछ फ़
रमातेहैं उसके माफ़िक़ मुनशी
लोग फ़रमान लिखतेहैं लिख
नेकेबाद बादशाहको दिखातेहैं

उनमें अगर कहीं गलती रह गई
हो या मतलब छूटता हो तो बाद
शाह उसको दुरुस्त कर देते हैं
बादशाहज़ादों में से जो कोई सा
हिबे रिसाला होता है यानी जिस
को हुक्म पहुंचाने से वे फ़रमान
लिखे जाते हैं वह अपना नाम उ
न फ़रमानों की पीठ पर लिखक
र मोहर करता है उसके नीचे दी
वान अपनी मारफ़त (पहिचान)
लिखता है फिर ये फ़रमान मह
लमें चले जाते हैं वहां मोहर उज़
क (बड़ी मोहर) जो मुमताज़ज़मा
नी बेगम के पास रहती है उनके
ऊपर लगाई जाती है—

इसी जगह दीवान लोग खा
लसे के कामों और मनसबदा
रों की तनख्वाह की अरज़ कर
के मंजूरी लेते हैं और सदरकु
लहक़दारों (पुन्यार्थ पानेवाले)
की हालतें अरज़ करता है बादशा
ह किसी को ज़मीन किसी को
नक़द दी और किसी को रोज़ी
ना जैसी जिसकी लियाक़त हो
ती है इनायत फ़रमाते हैं बहुत

کراتے ہیں۔ اس وقت
ں میں کچھ غلطی رہ گئی ہو
لب فوت ہوگیا ہو تو بادشا
کی اصلاح فرما دیتے ہیں۔
شاہ زادوں میں سے جو
ں صاحب رسالہ ہوتا ہے
اپنا رسالہ فرمانوں کی پشت
کر کے مہر کرتا ہے اور رسالہ
کے نیچے دیوان اپنی معرفت
ھتا ہے۔ پھر یہ فرمان محل میں
چلے جاتے ہیں اور مہر اوزک
ت جو مہد علیا ممتاز زمانی بیگم
کے پاس رہتی ہے۔ فرمان
تے ہیں٭

اسی خلوت کدہ میں
ان خالصہ کے کاموں اور
سب داروں کی تنخواہ عرض
کے احکام [illegible] کرتا ہے اور
[illegible] ارباب استحقاق کی
کیفیت عرض کرتا ہے بادشاہ
کسی کو زمین کسی کو نقدی اور
کسی کو روزینہ بقدر استعداد
عنایت کرتے ہیں۔
[illegible] ان کو

सोंकोतुलादानऔरखैरातके-
खज़ानोंसेरुपयादिलातेहैं-
बहुतसेवक्तोंमेंजड़ाऊऔर
मीनाकेकामकीचीजेंदेखाक
रतेहैंखासाइमारतोंकेदरोग़
औरसिलावटइमारतोंकेन
क़शेमुलाहज़ेकरातेहैंबादशा
हकोअपनानामक़ायमरख
नेकेवास्तेबड़ी२इमारतोंके
बनानेकाशौक़बहुतहीहैइ
सवास्तेअकसरमकानोंके
नक़शेआपहीबनातेहैंऔर
जोगजधरलोगखेंचकरलाते
हैंउनकोभीसुधारतेहैं-
जबकोईनक़शामंजूरहोजा
ताहैतोउसपरआसिफ़खां
वज़ीरबादशाहकेहुकमोंको
खोलकरलिखदेताहैकिजि
समेंबनानेऔरबनवानेवाले
भूलचूकनकरसकें-
इसज़मानेमेंइमारतकीका
रीगरीइतनीकुछबढ़गईहैकि
जिसेदेखकरमुसाफिरोंकोहैर
तहोतीहै-फिरयहांकभीतो
भांतिभांतिकेशिकारीजानवरहज़ूर

خزانہ وزن اور تصدق سے روپیہ
دلاتے ہیں۔
اکثر اوقات مرصع کاری
اور میناکاری کی چیزوں کا ملاحظہ
فرمایا کرتے ہین ۔ خاصہ عمارتوں
کے داروغہ اور معمار عمارتوں
کے نقشے ملاحظہ کراتے ہین
اور چونکہ بادشاہ کو بقائے نام
کے لئے عمارات عالیہ کے بنوانے
کا بہت شوق ہے اسواسطے اکثر
عمارتوں کے نقشے خود بناتے ہین
اور معمار لوگ جو نقشے کھینچکر لاتے
ہین اُنہین خوب خوب ترمیم اور
تصرف کرتے ہین +
جب نقشہ مقرر ہو جاتا
ہے اُسپر یمین الدولہ آصف خان
بادشاہی احکام کی بخوبی تشریح
کر دیتے ہے تاکہ معماروں اور
متصدیوں کے لئے بخوبی ہدایت
ہے۔
اس عہد میں کار عمارت
نے ایسی ترقی کی ہے کہ جس سے
سیاحوں کو حیرت ہوتی ہے یہاں
کبھی تو طرح طرح کے شکاری باز
اور پرند وچرند حضور میں

में लाये जाते हैं और कभी चाबुक सवार दौलतखाने के चौक में घोड़ों को फिराते हैं—	لائے جاتے ہین - اور کبھی چابک سوار دولتخانہ کے صحن مین گھوڑون کو پھراتے ہین -
४ या ५ घड़ी दिन इन कामों में जाता है—	چار پانچ گھڑی دن ان شغلون مین گزرتا ہے -
बादशाह ने दाना और ईश्वर से डरनेवाले लोगों को क़ाज़ी और मीरअदल बना रक्खा है तो भी फ़रयादियों की पुकार सुनने के लिये बुध के दिन झरोके दरशन से उठ कर दौलतखाने खास में इनसाफ़ करने को बैठते हैं उस दिन सिवाय क़ाज़ियों मुफ़्तियों और अदालत के ओहदेदारों बाज़े दीनदार लोगों और हमेशा हाज़िर रहनेवाले अमीरों के और आदमी नहीं आने पाते हैं अदालत के ओहदेदार एक एक फ़रियादी को हुज़ूर में लाकर उसका मुक़द्दमा अर्ज़ करते हैं बादशाह नरमी और हंसमुखपने से हरेक मुक़द्दमे को समझ कर आलिमों के फ़तवे (धर्म व्यवस्था) के अनुसार हुक्म देते हैं जो किसी को दंड देना होता है	بادشاہ نے اگرچہ دانا اور خدا ترس آدمیون کو قضا اور عدالت کے عہدون پر مقرر کر رکھا ہے تو بھی مظلومون کی باز پرس کے واسطے بدھ کے دن جھروکہ درشن سے اُٹھکر دولتخانہ خاص مین انصاف کرنے کو بیٹھتے ہین - اُس دن مفتیون عدالت کے متصدیون بعض دیندار فاضلون اور ہمیشہ حاضر رہنے والے امیرون کے سوا اور لوگ نہین آنے پاتے ہین عدالت کے عہدہ دار ایک ایک داد خواہ کو حضور مین لاکر اُس کا مقدمہ عرض کرتے ہین بادشاہ نرمی اور شگفتہ روئی سے ہر ایک واقعہ کا حال دریافت کرکے عالمون کے فتوے کے موافق حکم دیتے ہین - اور جوکسیکو سزا دینی ہوتی ہے -

تو وہ بہی بموجب حکم شریعت
کے دیجاتی ہے باہر کے داد خواہون
کے واسطے کہ جن کے مقدمات کا
تصفیہ سواے اُسی سرزمین کے
ممکن نہین ہوتا ہے وہان کے
ناظمون کو حکم لکہہ دیتے ہین
کہ حق گزینی سے دادرسی کرین
ورنہ شخاصمین کو دارالخلافہ اکبرآباد
مین روانہ کرین۔

جب دولتخانہ خاص
کے کامون سے فارغ ہوتے ہین
تو شاہ برج مین تشریف لیجاتے
ہین وہان سواے شاہزادون
یا چند خاص مقربون کے اور
کوئی بلا حکم نہین جا سکتا ہے یہان
تک کہ خدمتگار بہی بغیر بلاسے
نہین آسکتے ہین۔ یہان بعض امور
سلطنت کے کہ جن کا ظاہر کرنا
صلاح دولت نہین ہوتا ہے اور
اُن خفیہ فرمانون کے مضمونون
کی کہ امراے دور دست کو لکہے
ہوتے ہین۔ وزیر سے صلاح
ہوتی ہے۔ اور وزیر اُن
ضروری معاملات فالتمہ طلب
تنخواہ

तोवहभी शरीअ़त केमाफ़िक
दियाजाताहैबाहरके इनसाफ़चा
हिनेवालोंकेवास्ते किजिनके
मुक़द्दमोंका फ़ैसला सिवायमें
के़ कीतहक़ीक़ातके नहींहोस
कताहै वहांके हाकिमोंकोहुक्म
लिखदेतेहैं कि हक़देखकर फ़ै
सलाकरदेंनहींतोमुक़द्दमेवालों
को राजधानी आगरेमेंरवानेकरें–

जबदौलतखानेके कामोंसे
निबड़तेहैं तो शाहबुर्जमें तश
रीफ़लेजातेहैं यहांसिवायशाह
ज़ादों और कईखासमुसाहिबों
के और कोई बगैरहुक्मके नहीं
जासकताहै यहांतक कि खिद
मतगारभी बिनाबुलाये नहीं
आसकते–

यहां राजके बाज़ेऐसे कामों
की कि जिनकाज़ाहिरकरना मु
नासिबनहींहोताहै और उनफ़
रमानोंके मसौदोंकी किजोदू
रकेसूबोंकेहाकिमोंकोलिख
नेहोतेहैं वज़ीरसे सलाह होती
है और वज़ीर खासकरके और ज़ा
नसबदारोंकी तलबतनख्वाहकी

में लाये जाते हैं और कभी चाबुक
सवार दौलतखाने के चौक में
घोड़ों को फिराते हैं—

४ या ५ घड़ी दिन इन कामों में
जाता है—

बादशाह ने दाना और ईश्वर से
डरने वाले लोगों को क़ाज़ी और
मीर अदल बना रखा है तो भी फ़
रयादियों की पुकार सुनने के लि
ये बुध के दिन झरोके दरशन
से उठ कर दौलतखाने ख़ास
में इनसाफ़ करने को बैठते हैं
उस दिन सिवाय क़ाज़ियों मु
फ़्तियों और अदालत के ओह
देदारों बाज़े दीनदार लोगों और
हमेशा हाज़िर रहने वाले अमी
रों के और आदमी नहीं आने पा
ते हैं अदालत के ओहदेदार एक
एक फ़रियादी को हज़ूर में ला
कर उसका मुकदमा अरज़ कर
ते हैं बादशाह नरमी और हंसमु
खपने से हरेक मुकद्दमे को सम
झ कर आलिमों के फ़तवे (धर्म
व्यवस्था) के अनुसार हुक्म दे
ते हैं जो किसी को दण्ड देना होता है

ے جاتے ہین - اور کبھی چابک
سوار دولتخانہ کے صحن مین گہوڑون
کو پہراتے ہین -

چار پانچ گہڑی دن ان
شغلون مین گزرتا ہے -

بادشاہ نے اگرچہ دانا
اور خداترس آدمیون کو قضا اور
عدالت کے عہدون پر مقرر کر رکہا
ہے تو بہی مظلومون کی باز پرس
کے واسطے بدھ کے دن جہروکہ
درشن سے اُٹہکر دولتخانہ خاص
مین انصاف کرنے کو بیٹھتے ہین
اُس دن مفتیون عدالت کے متصدیون
بعض دیندار فاضلون اور ہمیشہ
حاضر رہنے والے امیرون کے سوای
اور لوگ نہین آنے پاتے ہین
عدالت کے عہدہ دار ایک ایک
داد خواہ کو حضور مین لاکر اُس
کا مقدمہ عرض کرتے ہین بادشاہ
نرمی اور شگفتہ روئی سے ہر ایک
واقعہ کا حال دریافت کرکے عالمون
کے موافق حکم دیتے
جسکو سزا

اور چوکیدار تسلیم فور یعنی ہتھیاروں کی سلامی دیتے ہیں۔

شام کی نماز ہمیشہ جماعت سے پڑھتے ہیں نماز کے بعد چار پانچ گھڑی تک دولتخانہ خاص مین جو بہت سے شمعدانون کی روشنی سے جگمگانے لگتا ہے امور سلطنت کو انجام دیتے ہیں۔ اور کبھی گانا سنتے ہین بادشاہ کو اس فن اور خصوص ہندوستانی راگون مین بہت زیادہ مہارت ہے ہندوستانی راگ مین جو نزاکت لطافت اور رنگینی ہے وہ دوسرے راگون مین نہین ہے بہت سے صوفی بادشاہی مجلس مین بحالت وجد وسماع مر چکے ہیں۔ جن کا قصہ غایت شہرت سے محتاج نگارش نہین ہے۔

ان کامون سے فارغ ہونے کے بعد عشا کی نماز پڑھ کر دولتخانہ خاص سے شاہ برج مین قدم رنجہ فرماتے ہین۔ اگر کوئی کام دولتخانہ مین نہوا ہو تو وزیر کل اور بخشیون کو بلا کر اسکو پورا کرتے ہین۔

चोकीदार अपने हथियारों से सलामी देते हैं—

शाम की नमाज़ जमाअत (बहुत आदमियों) के साथ पढ़ते हैं नमाज़ के पीछे ४।५ घड़ी तक दौलतखाने खास में जो बहुत से जड़ाऊ शमेदानों की रोशनी से जगमगाने लगता है बिराजकर सलतनत के काम करते हैं और कभी गाना सुनते हैं गाने के इल्म और खासकर के हिन्दुस्तानी रागों में बादशाह को बड़ा अभ्यास है हिन्दुस्तानी गाने में जो मज़ा और रंगीनी है वह दूसरी ज़बान के गाने में नहीं है बहुत से सूफ़ी बादशाही मजलिस में आवेश आकर मर चुके हैं जिनका किस्सा मशहूर है लिखने की ज़रूरत नहीं—

इन कामों से निबड़ने के पीछे इशा की नमाज़ पढ़कर शाहबुर्ज में जाते हैं कोई काम जो दौलतखाने में न हुआ हो तो वज़ीर कुल और बख्शियों को बुलाकर उस को पूरा करते हैं—

आजकाकाम कलपरनहीं डालते बल्कि कलका काम आज ही करके महलमें पधारजाते हैं और वहां दो तीन घड़ीतक गाना सुनकर आराम करते हैं जबतक नींद न आवे मजलिसी लोग परदेके पीछेसे नबियों वलियों बादशाहों की तवारीख़ सुनाते हैं ज़फ़रनामा जिसमें अमीर तैमूर का हाल है और वाक़ेआत बाबरी जो ख़ुद बाबर बादशाह की बनाई हुई है ये दो किताबें ज़ियादा पढ़ी जाती हैं—

सोनेका वक़्त सबमिलाकर २ पहर के लगभग है फ़रमाया करते हैं कि जो वक़्त मुल्क के इन्तज़ाम रैयतके इनसाफ़, ग़रीबोंके काम निकालने और ख़ुदाकी बंदगी में लगना चाहिये अफ़सोस है कि वह खाने पीने सोने और बदनको आराम देने में गुज़रे—

बादशाहकी सूरत शक्ल

बादशाहनामेमें लिखा है कि बादशाहका क़द न तो बहुत बड़ा है

آج کا کام کل پر نہین ڈالتے بلکہ کل کا کام آج کرکے مشکوے معلے مین تشریف لیجاتے ہین اور وہان دو تین گھڑی تک گانا سنکر بستر راحت پر استراحت فرماتے ہین۔ اور جب تک کہ نیند نہ آوے اہل مجلس پردہ کے پیچھے سے نبیون ولیون اور بادشاہون کی تواریخ سناتے ہین۔ ظفرنامہ جس مین امیر تیمور کی فتوحات کا حال ہے۔ اور واقعات بابری یہہ دو کتابین زیادہ پڑہی جاتی تہین—

سونے کا وقت کل دوپہر کے قریب ہے اکثر فرماتے ہین کہ جو وقت انتظام ملک رعایا کے انصاف محتاجون کی حاجت روائی اور عبادت الہی مین صرف ہونا چاہیئے حیف ہے کہ تن پروری اور خواب غفلت مین صرف کیا جاوے۔

بادشاہ کے خال و خط

بادشاہ نامہ مین لکہا ہے کہ بادشاہ کو قد نہ بہت لمبا ہے

श्रौरन छोटा-रंग गेहूंश्राहै दहनी
कनपटी पर बालों के पास १ तिल
है श्रौर १ तिल दांयें मलक पर है
बांई श्रांख के नीचे नाक के ऊपर
मस्सा है दोनों हथेलियों में दीर्घा
युकी रेखायें हैं-

बादशाह होने से कई बरस पहि
ले १ दिन श्रजमेर की तलहटी में
शिकार को गये थे जब दोपहर हु
वे तो १ मठ में जाकर ठहरे वहां १
तपस्वी था उसने हाथों श्रौर पा
श्रों की रेखाएं देखकर कहा था
कि श्राप बादशाह होंगे श्रौर बड़ी
उमर पाश्रोगे श्राप की दांई पग
थली में तिल है इससे कुल
हिन्दुस्तान की बादशाही बेखट
के श्राप के नीचे रहेगी-

बादशाह की भाषा.

मुल्ला श्रबदुलहमीद लिख
ता है कि बादशाह ज़ियादा तो फा
रसी बोलते हैं श्रौर बहुत श्रच्छी
तरह से बोलते हैं श्रौर जो लोग
फ़ारसी नहीं जानते उनसे हिन्दु
स्तानी बोली में बातें करते हैं कुछ
तुर्की बोली भी समझते हैं मगर
बोलते कम हैं बोलने का ज़ियादा

اور نہ بہت چھوٹا۔ رنگ گندمی
ہے داہنی پیشانی پر بالون کے
پاس ایک تل ہے اور ایک تل داہنی
پلک پر ہے بائین آنکھ کے نیچے ناک
کے اوپر مسہ ہے دونون ہاتھون کی
ہتھیلیون مین خطوط طول عمر کے ہین

بادشاہ ہونے سے چند
سال پیشتر ایک دن اجمیر کی نواحی
مین شکار کو گئے تھے جب دوپہر
ہوگئی تو ایک مٹھ مین جاکر ٹھہرے
وہان ایک گوشہ نشین تھا اُس نے
بادشاہ کے ہاتھ اور پاؤن کے
خطوط دیکھکر کہا کہ آپ بادشاہ
ہونگے آپ کی عمر بڑی ہوگی آپکے
پاے چپ مین جو خال ہے اس
کی ہندوستان بلاخلش آپکے
قبضہ مین رہیگا۔

بادشاہ کی زبان دانی

ملا عبدالحمید لکھتا ہے
کہ بادشاہ زیادہ تو فارسی بولتے
ہین۔ اور جو لوگ فارسی نہین جانتے
اُن سے ہندوستانی زبان
مین باتین کرتے ہین کچھ ترکی
بھی سمجھتے ہین۔ مگر بولتے کم
ہین۔ بولنے کا زیادہ

अभ्यास नहीं है क्योंकि बचपन में
इस भाषा की तरफ़ ज़ियादा रुचि
नहीं थी मिर्ज़ा हिन्दाल की बेटी
और बाबर बादशाह की पोती रुके
या सुलतान जो बादशाह की बा
ल अवस्था में लालन पालन कर
ती थी उसकी बोली तुरकी थी वह
महल में भी तुरकी ही बोला कर
ती थी और बादशाह को भी यही बो
ली सिखाती थी मगर बादशाह
दिल से इसको नहीं सीखना चा
हिते थे इस सबब से बहुत से श
ब्द समझ में तो आगये पर अ
च्छी तरह बोलना नहीं आया-

१ दिन जहांगीर बादशाह ने प्यार
से कहा कि जो कोई मुझ से पूछे
कि वह क्या अच्छा गुण है कि जो
बाबा ख़ुर्रम में नहीं तो मैं कहूंगा
कि तुरकी बोलना

बादशाह ने बड़े अदब से अप
ने बाप को जवाब दिया कि हज़
रत की बरकत से यह भी आजावे
गा लेकिन वे अपने को बिलकुल
बे ऐब नहीं बनाया चाहिते थे इ
सवास्ते नज़र नहीं लगने के लिये

محاورہ نہین ہے۔ خورد سالی
مین اس زبان کی طرف چندان
رغبت نہ تہی۔ مرزا ہندال کی
بیٹی اور بابر بادشاہ کی پوتی
رقیہ سلطان جو بادشاہ کے
بچپن مین اُنکی پرورش پر مقرر
تہی اُس کی زبان ترکی تہی۔ اور
وہ محل مین ترکی ہی بولا کرتی تہی
اور خواہ مخواہ بادشاہ کو ترکی
بولنا سکہاتی تہی۔ مگر بادشاہ
کو یہ زبان مرغوب نہ تہی۔ اس
سبب سے اکثر الفاظ تو سمجہہ مین
آگئے۔ مگر اچہی طرح سے بولنا
نہین آیا۔

ایک دن جہانگیر بادشاہ
نے مہربانی سے کہا کہ اگر کوئی مجہہ
سے پوچہے کہ وہ کیا عمدہ صفت
ہے جو بابا خورم مین نہین ہے تو
مین کہونگا کہ زبان ترکی۔

بادشاہ نے بڑے ادب
سے اپنے باپ کے جواب مین عرض کیا
انشاء اللہ تعالے حضرت کی توجہ
سے یہ صفت بہی حاصل ہو جاویگی
مگر وہ اپنے کو بالکل بے عیب نہین بنانا
چاہتے تہے اسواسطے نظر نہین لگنے کے لیے

اس کمی کو پورا نہیں کیا-

بیان قلعہ و شہر و صوبہ آگرہ

بادشاہ نامہ مین لکہا
ہے کہ اکبر بادشاہ نے بجاے پرانے
قلعہ آگرہ کے جو چونہ اور خشت
سے بنا تہا نیا قلعہ سنگ سرخ سے
بنایا جس کا دور تین ہزار گز عرض
نیو کا ۳۰ دیوار کا پندرہ ۱۵ اور
ارتفاع کنگورہ تک ساٹہہ گز
تہا اور اس کے اندر اپنے رہنے
کے واسطے سنگ سرخ اور سنگ
سفید کے محل اور مکان بنائے
۳۵ لاکہہ روپیہ ان کاموں مین
صرف ہوا تہا۔ اور شہر آگرہ بہی
جمنا کے کنارے آباد کیا-
شاہ جہان بادشاہ نے اس کا
قدیم نام بدل کر اکبر آباد
رکہا-

نجومیون نے اس کو
اقلیم دویم کے اخیر مین سمجہا ہے
اور اس کا طول ۱۱۵ درجہ اور
عرض ۲۶ درجہ و ۲ دقیقہ ہے

صوبہ آگرہ کے شرق
مین بہار و بنگالہ غرب مین اجمیر
[illegible] شمال مین دہلی پنجاب

उन्होंनेइसकमीकोपूरानहींकिया

किलाआगरा·

बादशाहनामेमेंलिखाहैकि
अकबरबादशाहनेसंवत१६२२
मेंपुरानेकिलेकीजगहजोईंट
औरचूनेकाबनाहुआथानया
किलालालपत्थरका३०००गज़
केगिरदावमेंबनायाउसकी
नींवकीचौड़ाई३० गज़दीवार
की१५गज़औरऊंचाईकंगरेत
क६० गज़कीथीउसमेंअपने
रहनेकेवास्तेमकानऔरमहल
लालऔरसफ़ेदपत्थरकेबना
येजिनमें३५०००००रुखरचहुआ
याऔरजमनाकेकिनारेशहर
आगराभीबसायाजिसकाना
मशाहजहांबादशाहनेबदलक
रअकबराबादरक्खा-

ज्योतिषियोंनेइसकोदूसरी
वलायतकेअखीरमेंसमझाहै
इसकीलंबाई११५ अंशचौड़ाई
२६अंशऔर२कलाहै-

सूबेआगरेकेपूरबमें बिहार
औरबंगाला-पच्छममेंअजमे
[illegible] -उत्तरमेंदिल्लीपंजाब

काबुलदक्खनमें मालवा और
दक्खन है—

जमना आगरे के बीचमें हो
कर बहती है दोनों तरफ़ से आ
दमियों और माल असबाब
का आना जाना नावों में होता है

शहर बगदाद का गिरदाव जि
समें सैकड़ों बरस तक खलीफ़ों
की बादशाही रही थी ज़फ़रना
मे में ६ कोस का लिखा है और आ
गरे का गिरदाव १५ कोस का है शा
हज़ादों और अमीरों की बड़ी २ इ
मारतें क़िले समेत जमना से पच्छि
म में है इस बस्ती का गिरदाव ८ को
स लंबाव २॥ कोस और चौड़ाव १
कोस है बहुत सी इमारतें तो १ ला
ख से लेकर ५ लाख रुपये तक
की लागत की हैं और इससे क
म क़ीमत की इमारतों का कुछ हि
साब नहीं—

पूरब की तरफ़ बाग़ ज़ियादा हैं
जिनमें बड़े २ महल और मकान
हैं इस बस्ती का गिरदाव २ कोस
लंबाव १ कोस और चौड़ाव आ
धा कोस है—

کابل اور جنوب مین مالوہ ودکہن
ہے

جمنا جو ایک صاف و
اف دریا ہے آگرہ کے بیچ مین ہوکر
تاہے دونون طرف سے آدمیون اور
باب کی آمدورفت کشتیون کے ذریعہ سے ہوتی ہے

شہر بغداد کا دور جس مین
مدتہا برس خلافت رہی تہی حسب
بیان مولف ظفرنامہ کے دو کروہ
یعنے ۶ کوس رسمی تہا۔ اور اکبرآباد
کا دور پانچ فرسخ یا پندرہ کوس رسمی
ہے شاہزادون اور امیرون کی
بلند عمارتین مع قلعہ کے جمنا سے
پچہم مین ہین۔ اس آبادی کا دور
آٹہہ کوس طول ڈہائی کوس
اور عرض ایک کوس ہے بہت سی
عمارتین تو ایک سے پانچ لاکہہ روپے
تک کی قیمت کی ہین اس سے کم
قیمت کی عمارتون کا تو کچہ حساب
نہیں ہے—

پورب کی طرف باغات
زیادہ ہین جن مین بڑی بڑی عمارتیں
ہین اس حصہ کا دور دو کوس
طول ایک کوس اور عرض آدہ
کوس ہے

न्दीकिताबोंमेंजमनाकेबहुत
ामहैंउनमें१कालंदिरीनीहै
ंद१पहाडहैजहांसेयह-
कलतीहै-

शाहजहांबादशाहके राजकामाप-

हमापशाहजहांनीकोसों
आथाशाहजहांनी१कोस
शाहजहांनीगज़ोंकाहोता
औरऐसे१कोसकेमामूली-
कोसहोतेथे-
सराजकीलंबाईपूरबमेंबंद
ामलसे जोबंगालेकीओर
रहदपरथा पच्छममेंक़िरा
तक जोकाबुलकेसूबेमें-
नीअमलदारीसेमिलाहुआ
११९९कोसोंकीथी-
चौड़ाईउत्तरमेंछोटीतिब्बत
सरहदसे जोसूबेकशमीर
हदपरथी दक्खनमेंशोलापु
क़िलेतकजिसकेआगेबीजापुर

ہندی کتابوں میں جمنا کے
ہت سے نام لکھے ہیں ازانجملہ
یک کالندری ہے کالند ایک پہاڑ
نام ہے جہان سے یہہ نکلتی ہے

عرض و طول سلطنت شاہجہان

یہہ پیمایش شاہ جہانی کوسوں
سے ہوئی تھی شاہ جہانی ایک
کوس پانچہزار گز شاہجہانی کا تھا
اور ایسے ایک کوس کے معمولی
پنج کوس ہونے تھے
اس سلطنت کا طول پورب
میں بندرامل سے جو بنگالہ کی فصیل
سرحد پر تھا پچھم میں قراباغ تک
جو کابل کے صوبہ میں ایران
کی سرحد سے ملحق تھا ۱۱۹۹
کوس تھا
عرض اوتر میں چھوٹی تبت سے
لیکر جو صوبہ کشمیر کے سرحد
پر تھی دکھن میں قلعہ شولاپور تک
جس کے آگے بیجاپور

काबुल दक्खन में मालवा और दक्खन है —

जमना आगरे के बीच में हो कर बहती है दोनों तरफ़ से आदमियों और माल असबाब का आना जाना नावों में होता है

शहर बग़दाद का गिरदाव जिसमें सैकड़ों बरस तक खलीफ़ों की बादशाही रही थी ज़फ़रनामे में ६ कोस का लिखा है और आगरे का गिरदाव १५ कोस का है शाहज़ादों और अमीरों की बड़ी २ इमारतें क़िले समेत जमना से पच्छम में है इस बस्ती का गिरदाव ८ कोस लंबाव २॥ कोस और चौड़ाव १ कोस है बहुत सी इमारतें तो १ लाख से लेकर ५ लाख रुपये तक की लागत की हैं और इससे कम क़ीमत की इमारतों का कुछ हिसाब नहीं—

पूरब की तरफ़ बाग़ ज़ियादा हैं जिनमें बड़े २ महल और मकान हैं इस बस्ती का गिरदाव २ कोस लंबाव १ कोस और चौड़ाव आधा कोस है —

کابل اور جنوب مین مالوہ ودکہن ہے

جمنا جو ایک صاف و شفاف دریا ہی آگرہ کے بیچ مین ہو کر بہتا ہے دونون طرف سے آدمیون اور مال اسباب کی آمدورفت کشتیون کے ذریعہ سے ہوتی ہے

شہر بغداد کا دَور جس مین صدہا برس خلافت رہی تہی حسب بیان مولف ظفر نامہ کے دو کروہ یعنے ۶ کوس یعنی تہا۔ اور اکبر آباد کا دَور پانچ فرسخ یا پندرہ کوس یعنی ہے شاہزادون اور امیرون کی بلند عمارتین مع قلعہ کے جمنا سے پچہم مین ہین - اس آبادی کا دَور آٹہہ کوس طول ڈہائی کوس اور عرض ایک کوس ہے بہت سی عمارتین تو ایک سے پانچ لاکہہ روپیے تک کی قیمت کی ہین اس سے کم قیمت کی عمارتون کا تو کچہہ حساب نہیں ہے —

پورب کی طرف باغات زیادہ ہین جن مین بڑی بڑی عمارتین ہیں اس حصہ کا دَور دو کوس ایک کوس اور عرض [illegible]

काबुल दक्खन में मालवा और दक्खन है –	کابل اور جنوب مین مالوہ ودکہن ہے
जमना आगरे के बीच में होकर बहती है दोनों तरफ़ से आदमियों और माल असबाब का आना जाना नावों में होता है	جمنا جو ایک صاف و شفاف دریا ہے آگرہ کے بیچ مین ہوکر بہتا ہے دونون طرف سے آدمیون اور مال اسباب کی آمدورفت کشتیون کے ذریعہ سے ہوتی ہے
शहर बग़दाद का गिरदाव जिसमें सैकड़ों बरस तक ख़लीफ़ों की बादशाही रही थी ज़फ़रनामे में ६ कोस का लिखा है और आगरे का गिरदाव १५ कोस का है शाहज़ादों और अमीरों की बड़ी २ इमारतें क़िले समेत जमना से पच्छम में है इस बस्ती का गिरदाव ८ कोस लंबाव २॥ कोस और चौड़ाव १ कोस है बहुत सी इमारतें तो १ लाख से लेकर ५ लाख रुपये तक की लागत की हैं और इससे कम क़ीमत की इमारतों का कुछ हिसाब नहीं –	شہر بغداد کا دَور جس مین مد ہا برس خلافت رہی تہی حسب بیان مولف ظفر نامہ کے دو کروہ یعنے ۶ کوس رسمی تہا۔ اور اکبرآباد کا دَور پانچ فرسخ یا پندرہ کوس رسمی ہے شاہزادون اور امیرون کی بلند عمارتین مع قلعہ کے جمنا سے پچہم مین ہین۔ اِس آبادی کا دَور آٹہہ کوس طول ڈہائی کوس اور عرض ایک کوس ہے بہت سی عمارتین تو ایک سے پانچ لاکہہ روپے تک کی قیمت کی ہین اس سے کم قیمت کی عمارتون کا تو کچہہ حساب نہیں ہے۔
पूरब की तरफ़ बाग़ ज़ियादा हैं जिनमें बड़े २ महल और मकान हैं इस बस्ती का गिरदाव २ कोस लंबाव १ कोस और चौड़ाव आध कोस है –	پورب کی طرف باغات جن مین بڑی بڑی عمارتیں ...سہ کا دَور دو کوس ...کوس اور عرض آدہ ہے

दिल्लीसेहसनअबदाल १७६ हसनअबदालसेकोहाट ३७	۶ دلی سے حسن ابدال ۱۷۶ حسن ابدال سے کوہاٹ ۳۷ کوس
दिल्लीसेछोटीरोहतास २२० खैराबाद ११६	۷ دلی سے رہتاس خورد ۲۲۰ خیرآباد ۱۱۶
दिल्लीसेतारागढसरहिंदहोकर १०२	۸ دلی سے تاراگڈھ سرہند ہوکر ۱۰۲
दिल्लीसेलाहोर १०५ लाहोरसेअटक ६२ अटकसेपिशोर १५ पिशोरसेकाबुल ७८ झेलमसेअटकहोकरकाबुल ११६	۹ دلی سے لاہور ۱۰۵ لاہور سے اٹک ۶۲ اٹک سے پشورہ ۱۵ پشور سے کابل ۷۸ جہلم سے براہ اٹک کابل ۱۱۶
दिल्लीसेलाहोर १०५ लाहोरसेमुलतान ७० मुलतानसेनक्कर १०६ नक्करसेकंधार १७७	۱۰ دلی سے لاہورہ ۱۰۵ لاہور سے ملتان ۷۰ ملتان سے بھکر ۱۰۶ بھکر سے قندہار ۱۷۷
दिल्लीसेकाबुल २६० काबुलसेबलख ९७ बलखसेबुखारा ८१	۱۱ دلی سے کابل ۲۶۰ کابل سے بلخ ۹۷ بلخ سے بخارا ۸۱
दिल्लीसेबलख ३५७ बुखारा ४४७	
दिल्लीसेकाबुल २६० काबुलसेगजनी ३० गजनीसेकिराबाग ११ कंधार ३० काबुलसेकंधार १०६	۱۲ دلی سے کابل ۲۶۰ کابل سے غزنی ۳۰ غزنین سے قراباغ ۱۱ قندہار کابل سے قندہار ۱۰۶
दिल्लीसेकंधार ३६८ कंधारसेबस्त ३१ बस्तसेहिरात १०९ हिरातसेमशहद ७५ मशहदसेअसफहां २४९ कंधारसेअसफहां ४६३	۱۳ دلی سے قندہار ۳۶۸ قندہار سے بست ۳۱ بست سے ہرات ۱۰۹ ہرات سے مشہد ۷۵ مشہد سے اصفہان ۲۴۹ قندہار سے اصفہان ۴۶۳
दिल्लीसेअसफहां(ईरानकीराजधानी) ८३१	۱۴ دلی سے اصفہان دارالخلافہ ایران ۸۳۱
दिल्लीसेलाहोर १०६ लाहोरसेकशमीरपीरपंचालहोकर १७३–१८४ लाहोरसेशमसाबाद १६५	۱۵ دلی سے لاہور ۱۰۶ لاہور سے کشمیر براہ پیر پنجال ۱۷۳–۱۸۴ لاہور سے شمس آباد ۱۶۵

औरगोलकुंडेकीअमलदारीथी
६५२कोसथी—
अखीरमेंइसविशालराज्य
कीराजधानीशाहजहांकीबसा
ईहुईनईदिल्लीथीजिसकोशा
हजहानाबादकहतेहैंवहांसेबंदर
अमलकाथाना ८९३ किराबा
ग ३०६ छोटीतिब्बत ३३० औरशो
लापुरकाकिला ३२२ कोसथा—
इसमहतराज्यमेंजोबडेबडे
शहरजितनीदूरीपरदिल्लीसेथे
निम्नलिखितलिखेजातेहैं—
दिल्लीसेलाहोर १०५ कोस—
दिल्लीसेसरहिंद ५२ सरहिंदसे
लाहोर ५३ कोस
सरहिंदसेकांगडा ९९ बीजवाडा २५
दिल्लीसेखिजराबाद ५२
दिल्लीसेनूरनगर ४३ नूरनगर
सेमुखलिसपुर २१ मुखलिस
पुरसेकांगडा ६८
दिल्लीसेकूमानी २६ कूमानीसे
अंबाला १८ अंबालेसेसरहिंद
२० सरहिंदसेलुधिआना(सुतल
जकाघाट) १९ लुधानेसेगोंड
वाल १९ गोंडवालसेलाहोर ३७

اور گولکنڈہ کی عملداری تھی ۶۵۲
کوس تھا۔
اخیر میں اس سلطنت علیا
دار الخلافہ شہر شاہجہان آباد
گیا تھا جس کو شاہجہان بادشاہ
نے پرانی دلی کے پاس آباد کیا تھا
ہاں سے بندر امل کا تھانہ ۸۹۳
راباغ ۳۰۶ چھوٹی تبت ۳۳۰ او
لاپور کا قلعہ ۳۲۲ کوس تھا
اس وسیع مملکت میں جو بڑے
بڑے شہر جتنی مسافت پر
تھے وہ ذیل میں لکھی جاتی ہیں
دلی سے لاہور ۱۰۵ کوس
دلی سے سرہند ۵۲ سرہند سے
لاہور ۵۳ سرہند سے کانگڑہ ۹۹
بیجواڑہ ۲۵
دلی سے خضرآباد ۵۲
دلی سے نورنگر ۴۳ نورنگر سے
مخلص پور ۲۱ مخلص پور سے کانگڑہ ۶۸
دلی سے کومانی ۲۶ کومانی سے
انبالہ ۱۸ انبالہ سے سرہند ۲۰ سرہند
سے لدہیانہ (معبر ستلج) ۱۹
لدہیانہ سے گونڈوال ۱۹
گونڈوال سے لاہور ۳۷

اردو	हिंदी
۶ دلی سے حسن ابدال ۱۷۶ حسن ابدال سے کوہاٹ ۳۷ کوس	दिल्लीसेहसनअबदाल १७६ हसनअबदालसेकोहाट ३७
۷ دلی سے رہتاس خورد ۲۲۰ خیرآباد ۱۱۶	दिल्लीसेछोटीरोहतास २२० खैराबाद ११६
۸ دلی سے تاراگڈھ سرہند ہوکر ۱۰۲	दिल्लीसेतारागढ़सरहिंदहोकर १०२
۹ دلی سے ۱۰۵ لاہور سے اٹک ۶۲ اٹک سے پشور ۱۵ پشور سے کابل ۷۸ جہلم سے براہ اٹک کابل ۱۱۶	दिल्लीसेलाहोर १०५ लाहोरसेअटक ६२ अटकसेपिशोर १५ पिशोरसेकाबुल ७८ झेलमसेअटकहोकरकाबुल ११६
۱۰ دلی سے لاہور ۱۰۵ لاہور سے ملتان ۷۰ ملتان سے بہکر ۱۰۶ بہکر سے قندہار ۱۷۷	दिल्लीसेलाहोर १०५ लाहोरसेमुलतान ७० मुलतानसेभक्कर १०६ भक्करसेकंधार १७७
۱۱ دلی سے کابل ۲۶۰ کابل سے بلخ ۷۶ بلخ سے بخارا ۸۱	दिल्लीसेकाबुल २६० काबुलसेबलख ७६ बलखसेबुखारा ८१
	दिल्लीसेबलख ३३६ बुखारा ४१७
۱۲ دلی سے کابل ۲۶۰ کابل سے غزنی ۳۰ غزنی سے قراباغ ۲۱ قندہار ۳۰ کابل سے قندہار ۱۰۶	दिल्लीसेकाबुल २६० काबुलसेगजनी ३० गजनीसेकिराबाग २१ कंधार ३० काबुलसेकंधार १०६
۱۳ دلی سے قندہار ۳۶۸ قندہار سے بست ۳۱ بست سے ہرات ۱۰۹ ہرات سے مشہد ۷۵ مشہد سے اصفہان ۴۴۹ قندہار سے اصفہان ۴۶۳	दिल्लीसेकंधार ३६८ कंधारसेबस्त ३१ बस्तसेहिरात १०९ हिरातसेमशहद ७५ मशहदसेअसफ़हां ४४९ कंधारसेअसफ़हां ४६३
۱۴ دلی سے اصفہان (دارالخلافہ ایران) ۸۳۱	दिल्लीसेअसफ़हां (ईरानकीराजधानी) ८३१
۱۵ دلی کو لاہور ۱۰۶ لاہور سے کشمیر براہ پیر پنجال ۱۷۳ ۱۸۹ لاہور سے شمس آباد ۱۶۵	दिल्लीसेलाहोर १०६ लाहोरसेकशमीरपीरपंचालहोकर १७३-१८९ लाहोरसेशमसाबाद १६५

दिल्ली से	دلی سے
दिल्लीसेकश्मीरपुंछहोकर २०० कश्मीरसेछोटीतिब्बत ६०	۱۶ دلی سے کشمیر براہ پونچھ ۲۰۰ کشمیر سے تبت خورد ۶۰
दिल्लीसेआगरा ४४ बुरहानपुर २०० बुरहानपुरसे सूरत ९० दौलताबाद ६४ दौलताबादसे चौलबंदर ८१	۱۷ دلی سے آگرہ ۴۴ برہان پور ۲۰۰ برہان پور سے سورت ۹۰ دولت آباد ۶۴ دولت آباد سے بندر چیول ۸۱
दिल्लीसेअजमेर ८१ अहमदाबाद २५३ सूरत २०४	۱۸ دلی سے اجمیر ۸۱ احمد آباد ۲۵۳ سورت ۲۰۴
दिल्लीसेसूरतबुरहानपुरहोकर ३११	۱۹ دلی سے سورت برہانپور ہوکر ۳۱۱
दिल्लीसे अहमदाबाद २४४ अहमदाबादसे सूरत १२५	۲۰ دلی سے احمد آباد ۲۴۴ احمد آباد سے سورت ۱۲۵
दिल्लीसे इलाहाबाद गढ़मुक्तेश्वर होकर १३६ इलाहाबादसे बनारस २८ बनारससे सहसराम २६ सहसरामसे पटना ४१ पटनेसे मुंगेर ३७ मुंगेरसे गढ़ी ३१ गढ़ीसे अकबरनगर (राजमहल) २२ अकबरनगर से ढाका ११६ और उड़ीसा १३०	۲۱ دلی الہ آباد گڈھ مکتیشور ہوکر ۱۳۶ الہ آباد سے بنارس ۲۸ بنارس سے سہسرام ۲۶ سہسرام سے پٹنہ ۴۱ پٹنہ سے منگیر ۳۷ منگیر سے گڈہی ۳۱ گڈہی سے اکبرنگر (راج محل) ۲۲ اکبرنگر سے ڈھاکہ ۱۱۶ اور اوڑیسہ ۱۳۰
दिल्लीसेमथुरा ३१ धामूणी १२८	۲۲ دلی سے متھرا ۳۱ دہاموتی ۱۲۸
दिल्लीसेसहारनपुर ३४ हरिद्वार ४४ मुरादाबाद ४०	۲۳ دلی سے سہارنپور ۳۴ ہردوار ۴۴ مرادآباد ۴۰
दिल्लीसे रणथंभोर ९४	۲۴ دلی رنتھنبور ۹۴
दिल्लीसे हिसार ४४	۲۵ دلی سے حصار ۴۴
दिल्लीसे इलाहाबाद आगराहोकर १५५ इलाहाबादसे जौनपुर २१	۲۶ دلی سے الہ آباد آگرہ ہوکر ۱۵۵ الہ آباد سے جونپور ۲۱
दिल्लीसेआगरा ४४ आगरेसे लखनऊ ६८ लखनऊसेअवध	۲۷ دلی سے آگرہ ۴۴ آگرہ سے لکھنؤ ۶۸ لکھنؤ سے اودھ (اجودھیا) ۲۷

(अजोध्या)२७ अवधसे गोरखपुर २१	اودہ سے گورکھپور ۲۱
दिल्लीसे कन्नोज ८६ लखनऊ ११२ अजोध्या १३९ अजोध्यासे काबुल ३५०	۲۸ دلی سے قنوج ۸۶ لکھنؤ ۱۱۲ اجودھیا ۱۳۹ اجودھیا سے کابل ۳۵۰
दिल्लीसे आसेरका किला २१७	۲۹ دلی اسیر کا قلعہ ۲۱۷
दिल्लीसे औरंगाबाद २६५ औरंगाबादसे हैदराबाद १०६ बीजापुर ९२ शोलापुर ७२ बिदुर १०५ ऊदगाद ६२ कल्याणी १२० गुलशनाबाद ६४ -	۳۰ دلی سے اورنگ آباد ۲۶۵ اورنگ آباد سے حیدرآباد ۱۰۶ بیجاپور ۹۲ شولاپور ۷۲ بدر ۱۰۵ اودگڈہ ۶۲ کلیانی ۱۲۰ گلشن آباد ۶۴
दिल्लीसे हैदराबाद ३०१ हैदराबादसे गोलकुंडा २ कोस	۳۱ دلی سے حیدرآباد ۳۰۱ حیدرآباد سے گولکنڈہ ۳
दिल्लीसे बीजापुर ३५७	۳۲ دلی سے بیجاپور ۳۵۷
दिल्लीसे बिदुर ३७०	۳۳ دلی سے بدر ۳۷۰
आगरेसे	**آگرہ سے**
आगरेसे गवालियर २८ गवालियरसे सिरोंज ५८ सिरोंजसे नर्बदा ५१ नर्बदासे बुरहानपुर ४० बुरहानपुरसे औरंगाबाद ४४	۱ آگرہ سے گوالیار ۲۸ گوالیار سے سرونج ۵۸ سرونج سے نربدا ۵۱ نربدا سے برہانپور ۴۰ برہانپور سے اورنگ آباد ۴۴
आगरेसे अजमेर ८४	۲ آگرہ سے اجمیر ۸۴
आगरेसे हिंडोन २७ हिंडोनसे टोंक ३२.	۳ آگرہ سے ہنڈون ۲۷ ہنڈون سے ٹونک ۳۲
आगरेसे बाड़ी २० बाड़ीसे रूपवास ११	۴ آگرہ سے باڑی ۲۰ باڑی سے روپ باس ۱۱
आगरेसे फतहपुर ८	۵ آگرہ سے فتحپور ۸
आगरेसे सोंकर १३ सोरों २४ - इटावा २८	۶ آگرہ سے سوک ۱۳ سورون ۲۴ اٹاوہ ۲۸
२७	۷ آگر[illegible]

دیوان بیگی کو سمرقند میں بھیجکر
جہانگیر قزاق سے موافقت
کرلی مگر عبدالرحمن نے قرغزون
کے سردار قتلق سید کو فریب سے
مارڈالا

سنہ ۱۰۵۳ میں لشکر قزاق
نے جہانگیر قزاق کے اوپر حملہ کیا
لیکن نذر محمد خان کے امیرون نے
جاکر اوسکو بھگادیا

سنہ ۱۰۵۴ میں اہل ترکستان
نذر محمد خان کے سلوک ناملایم
سے ناراض ہوکر فساد کیا اور
خجند میں قبضہ کرلیا
نذر محمد خان کا بیٹا عبدالعزیز
خان اون کے اوپر لشکر
لیکر گیا لیکن ناکام واپس
آیا

سنہ ۱۰۵۵ میں بگڑے جوانون کی ضد سے
ماوراء النہر یعنی ترکستان جو نہر
جیحون کے اوس طرف ہے کا خطبہ ربیع الاول کو
عبدالعزیز خان کے نام پڑھا گیا اور باقی یوزباشی

दीवानबेगीकोसमरकंदमेंभेज
करजहांगीरक़ज़्ज़ाक़सेमेलकर
लियालेकिनअबदुलरहमान
नेकरग़ेज़ोंकेसरदारक़ुतलक़
सैयदकोफ़रेबसेमारडाला—

सं.१७००मेंलशकरक़ज़्ज़ाक़नेज
हांगीरक़ज़्ज़ाक़परहमलाकिया
मगरनज़रमोहम्मदख़ांकेअमी
रोंनेजाकरउसकोभगादिया—

संवत१७०१मेंतुरकिस्तानके
लोगनज़रमोहम्मदख़ांकीबदस
लूकियोंसेबाग़ीहोगयेऔरख़ु
जंदकेक़िलेपरक़बज़ाकरलिया
नज़रमोहम्मदख़ांकाबेटाअबदु
लअज़ीज़ख़ांउनपरचढ़करग
यालेकिनबग़ैरफ़तहकियेवा
पसआगया—

सं.१७०२मेंयक्केजवानोंकीज़ि
दसेमावरउलनहर(तुर्किस्तान)
मेंअबदुलअज़ीज़ख़ांकीआ
नदुहाईफिरीऔरबाक़ीयूज़बाशी

अपनेबेटोंसमेतनज़रमोहम्मद
खांकेपासहाज़िरहोगयामगर
फ़सादजगह२होतारहाऔरहिं
दुस्तानकीफौज़नेधावाकरकेक
हमर्दकेकिलेमेंअमलकरलि
याराजाजगतसिंघनेसुराब
औरइंद्राबतकबढ़करमोरचे
बनालिये—

सं.१७०२में "अलमानों"नेआ
मोयानदीसेउतरकर"अंदखूद"को
औरआसोजसुदमें"अक्कचे"केज़ि
लेकोलूटामगरनिमिज़केहाकि
मनेपीछाकरकेउनकोजेहूंनदी
सेउतरतेहुवे जामारायेअ
लमानलोगमुसलमानथेतो
भीबलखऔरबदखशांमें मु
सलमानोंकोबहुतहीसताया
करतेथेकुरानों,मसजिदों,और
मुल्लाओंकोभीजलादेतेथेजब
येलोगजोरजानेंकेऊपरजोब
लखसे१ .

جاپنے بیٹوں کے خان کے
س حاضر ہوگیا تاہم فساد جا بجا
ری رہا اور ہندوستان کی
ج نے حملہ کرکے قلعہ کہمرو
س دخل کرلیا راجہ جگت سنگھ
نے سراب اور اندراب
ب بڑھ کر مورچے بنا
لیے

جمادی الثانی ۱۰۵۵ھ میں
بدوالمان نے آب آمویہ سے
ور کرکے اندخود کو اور رباط
بان میں ملک وقبچہ کو لوٹا مگر
بر انوز حاکم ترمذ نے تعاقب
کے اونکو جیحون سے اوترتے
ڑ مارا یہ المان مسلمان تھے تو
ی بلخ اور بدخشان وغیرہ کے مسل
نوں کو ستایا کرتے تھے قرآن
مسجدوں و ملاؤں کو بھی جلا دیتے
تھے چنانچہ جب یہ لوگ جو ربان
کے اوپر جو تھے ا ل

तोसैयदइब्राहीमवहांका१मशहूरमोलवी ४०० लडकोंकोकिजिनकेगलेमेंकुरानलटकेहुवेथे साथलेकरउनकीपेशवाईकोगयाथामगरउन्होंनेउसकोमयतमामलडकोंके१मसजिदमें लेजाकरआगसेजलादिया —

फिरअबदुलअजीजखांऔरनज़रमोहम्मदखांमेंबिगाडहोकरलडाईकीनोबतपहुंचीऔरअबदुलअजीज़खांसमरकंदसेत्रिमिज़तकबढआयातबनज़रमोहम्मदखांनेसुलहकरकेयहबाततठहराईकिमावरउलनहरकामालिकअबदुलअजीज़खांइमामकुलीखांकेमाफकहोवेऔरबलखबदख्शांनज़रमोहम्मदखांकेपासरहे —

जबनज़रमोहम्मदखांहिन्दुस्तानीफौजकेआगेसेभागकरमेहोताहुआअसफहानमेंपहुंचा

سید ابراہیم وہان کا ایک مشہور عالم چار سو لڑکوں کو جنکے گلون مین قرآن لٹکے ہوئے تھے بطور شفاعت کے لیکر اونکی پیشوائی کو گیا مگر اونہون نے سید کو معہ اون سب لڑکوں کے ایک مسجد مین لیجا کر آگ سے جلادیا

پہر عبدالعزیز خان اور نذر محمد خان کے باہم قضیہ و قضایہ قایم ہوکر نوبت جنگ و جدل کی پہونچی اور عبدالعزیز خان سمرقند سے ترمذ تک چڑہ آیا تب نذر محمد خان نے صلح کرکے یہہ بات ٹھہرائی کہ ماورالنہر کا مالک عبدالعزیز خان بدستور امام قلیخان کے موافق ہو اور بلخ بدخشی نذر محمد خان کے قبضہ میں رہیں

جب نذر محمد خان ہندوستان کی فوج سے بہاگ کر مرو ہوتا ہوا صفاہان پہونچا

तोवहांईरानकेबादशाहनेपेशवा
ईकरकेबड़ीमिहरबानीसेमुलाक़ा
तकीरस्तेमें२कोसतकरंगीनऔ
ररेशमीकपड़ेबिछादियेगयेथे
मुलाक़ातकेपीछेमकानपरआ
करदोनों१गद्दीपरबैठेखान१५दि
नपीछेवहांसेकुछफ़ौजकज़लबा
शोंकीलेकरजोशाहनेउसकेसा
थकीमशहदमेंआयाशाहनेइस
अरसेमें४०००००नक़दऔरजि
न्सकरकेउसकोदियाथाऔर
अपनीफ़ौजकोहिरातसेआगे
नबढ़नेकोकहदियाथाखानने
यहबातफ़ौजकीचालदालसेमा
लूमकरकेउसकोवहींछोड़ाऔर
कहाकिमैंआगेजाताहूंतुमहिरा
तमेंठहरोबुलानेपरजबआजाना
औरखुदमर्वहोकरचेचकतूमें
आयाऔरमैमनेपरचढ़ाईकी
मगरहिन्दुस्तानीक़िलेदारशा
दखांकेमुक़ाबिलाकरनेसेवापस

تو وہاں شاہ ایران نے استقبال
کرکے بڑے تپاک سے اوسکی
ساتھہ ملاقات کی ایک کوس
راستہ میں رنگین اور ریشمین
کپڑے بچھادیے گئے تھے
اور بعد ملاقات مکان پر آکر دونو
ایک گدی پہ بیٹھے خان پندرہ
روز رہکر معہ کسیقدر فوج قزلباش
کے جو شاہ نے اوس کی مدد
کے لیے ہمراہ کی تھی مشہد
میں آیا شاہ نے چار لاکھ روپیہ
کا نقد و جنس اس عرصہ
میں اوسکو دیا تھا مگر اپنی فوج
کو ہرات سے آگے بڑہنے کی ممانعت
کردی تھی خان نے یہ بات فوجکی حرکت
و سکنات سے معلوم کرکے اوسکو وہاں ہی
چھوڑا اور کہا کہ میں آگے جاتا ہوں تم
ہرات میں ٹھہرو جب بلاؤں آجانا اور خود
مرو ہوکر چیچکتو میں آیا اور وہاں سے میمنہ
پر لشکرکشی کی مگر بسبب مقابلہ کرنے
[illegible]

चलागया और फिर अपने बेटे-
क़तलक़ सुलतान को बलख़ फ़
तह करने के वास्ते भेजा मगर वह
अपने भाई अबदुल अज़ीज़ ख़ां
की फ़ौज से जामिला जो बुख़ारा
से बलख़ के ऊपर आती थी इस
के आगे जो कुछ हुआ वह इस
किताब में पहिले लिखा जाचुका है-

ईरान

ईरान में पहिले तो शाह अब्बा
स सफ़वी बादशाह था यह कातक
सुदि २ सं. १६२७ को पैदा हुआ था
और सं. १६५५ में ईरान के तख़्त
पर बैठा माह बदि १२ सं. १६८५ को
माज़िंद्रां में मरगया तूरान के-
मालिक अबदुल मोमिन ख़ां ने
मशहद में अमल करके अगले
बादशाह तुहमास्प की क़बर की
बहुत ख़राबी की थी इसलिये
ईरान के वज़ीरों ने ३ संदूक़ बना
के मशहद, नजफ़ और करबला

واپس گیا اور پھر اپنے بیٹے
قتلق سلطان کو بلخ فتح کرنے کیلئے
بھیجا مگر وہ اپنے بھائی عبدالعزیز
خان والی بخارا کی فوج سے
جاملا جو بلخ کے اوپر آئی تھی اس
کے آگے جو کچھ ہوا وہ
اس کتاب میں لکھا جاچکا
ہے

ایران

ایران میں پہلے تو شاہ عباس
صفوی بادشاہ تھا یہ غرہ رمضان
[illegible] کو پیدا ہوا تھا اور سنہ [illegible]
میں تخت سلطنت پر بیٹھا ۲۰ جمادی
الاول سنہ [illegible] کو مازندران میں
مرگیا چونکہ عبدالمومن خان
والی توران نے مشہد میں
دخل کرکے شاہ طہماسپ صفوی
کے مرقد کی بہت خرابی کی تھی
اسلئے وزرائے ایران نے تین
صندوق بیت کے تیار کرکے
مشہد نجف اور [illegible]

को भेजे और तीनों जगह ही कबरें
बनाईं लेकिन शाह अब्बास की ला
श (ही संदूक में थी जिस का
हाल कम किसी को मालूम था—
शाह अब्बास का बड़ा बेटा तो
सफ़ी मिरज़ा था जिसको शाह ने चैत सु
द १ सं· १६७१ को अपने गुलाम के हाथ
से मरवा डाला था और बाक़ी २ बे
टों को अंधा कर दिया था सफ़ी
मिरज़ा का बेटा साम मिरज़ा शा
ह के खौफ़ से ज़नाने में रहा कर
ता था वज़ीरों ने शाह के पीछे उ
सी को सं· १६८५ के माह सुदि में
असफ़हां के तख़्त पर बैठा कर
ईरान का बादशाह बनाया और
शाह सफ़ी नाम रक्खा—
शाह सफ़ी ने सं· १६९० में वान
के हाकिम की मरज़ी से रुस्तम खां
गुरजी को गुर्जस्थान के लशक
र समेत वान के ऊपर क़बज़ा क
रने को भेजा लेकिन रूम के सुलतान

کو بہیجے اور تینوں جگہہ قبرین
ین لیکن شاہ عباس کی لاش صرف
صندوق میں تھی جس کا حال
سیکو معلوم تھا
شاہ عباس کا بڑا بیٹا تو شاہ
فی تھا جسکو شاہ نے سلخ محرم
۲۲ ہ کو اپنے غلام کے ہاتھ
سے مروا ڈالا تہا اور باقی دو بیٹون
اندھا کر دیا تھا صفی مرزا کا بیٹا
ام مرزا شاہ کے خوف سے زنانہ
ں رہا کرتا تھا وزیرون نے
بعد شاہ عباس کے
سی کو ماہ جمادی الثانی
[illegible] ہ مین اصفہان کے تخت
ر بیٹھا کر شاہ صفی نام
رکہا
ہ صفی نے [illegible] ہ مین حاکم
وان کی مرضی سے رستم خان
رجی کو معہ لشکر گرجستان کے
کے اوپر قبضہ کرنے کے واسطے
بہیجا لیکن

मुरादखांने ४०००० सवारोंसे वहां
पहुंचकर ईरानके लशकरको भ
गादिया फिर ऐरवां तबरेज और
बग़दादके फ़तह करनेको रूम
से रवानेहोकर ऐरवां फ़तह कर
लिया ये वे मुल्क थे कि जिनको
शाहअब्बासने रूमियोंसे फ़तह
कर लिया था मगर उसी अरसे
में फ़रंगियोंके अस्तंबोल परह
मला करनेकी ख़बर मशहूर हु
ई इसलिये मुरादखां तो रूमको
लौट गया और शाहसफ़ीने तब
रेज़में पहुंचकर ३ महीनेकी लड़ा
ई और घेरेके पीछे जिसमें २०००
क़ज़लबाश मारे गये थे ऐरवां
रूमियोंसे छीन लिया फिर गुर्दि
स्थानके ईरानी हाकिम ख़ान
अहमदने सुलतान मुरादखां
से मिलावट कर ली जिसके हुक्म
से मोसिलका हाकिम कोचक
अहमद गुर्दिस्थान पर आया लेकिन

سلطان مراد خان رومی نے معہ
چالیس ہزار سواروں کے پہونچکر
لشکر ایران کو بھگا دیا بعدہ ایروان
تبریز و بغداد فتح کرنے کو روم سے
روانہ ہوکر ایروان فتح کر لیا
یہ وہ ممالک تھے کہ جن کو شاہ
عباس نے رومیوں سے فتح
کر لیا تھا لیکن اوسی عرصہ میں
استنبول پر فرنگیوں کے حملہ
کرنے کی خبر مشہور ہوئی اسلئے
مراد خان تو واپس روم کو چلا گیا اور
شاہ صفی نے تبریز میں
پہونچکر بعد محاصرہ و جنگ
تین ماہ کے جس میں ۲۰ ہزار
قزلباش مارے گئے تھے
ایروان کو رومیوں سے واپس
لے لیا گردستان میں ایران کی
طرف سے خان احمد حاکم تھا او
سلطان مراد خان سے سازش
کرلی جسکے حکم سے موصل کا حاکم کوچک
احمد گردستان پر چڑھ آیا لیکن

شاہ عباس متوفی کے غلام سیاؤش
شاہ صفی کے حکم سے وہان پہو
چک احمد و دیگر سرداران روم کو
مار ڈالا اور خان احمد کو نکال
دستان میں دوسرا
کم مقرر کیا

۱۷ رجب ۱۰۴۸ کو سلطان
مراد خان والی روم نے حملہ
کرکے بغداد کو فتح کیا شاہ ایران نے
علاقہ وہ تنک اوسکو دیکر صلح کرلی۔
بعد اس صلح کے شاہ صفی نے
قندہار واپس لینے کا ارادہ کیا اور
اوسکا سارا سامان دو برس میں
تیار کرکے ۱۰۵۲ میں کوچ کیا
مگر کاشان میں آکر ۱۲ صفر کو فوت
ہوگیا اور اوس کے امیرون
نے قزوین میں جاکر اوس
بیٹے محمد مرزا کو بخطاب شاہ عباس
ثانی تخت سلطانی پر بیٹھایا اوس
فوج کشی کرکے قندہار کا قلعہ
شاہ جہان کے امیرون سے
لیا۔

خاتمہ

الحمد للہ کہ آج یہ تیسرا حصہ شاہ
جہان نامہ کا ختم ہوا ہم نے

शाहअब्बासके गुलामसियाबश
कोचकअहमदऔरउसके सा
सरदारोंको
नाऔर खान अहमदको निका
लकर गुर्दस्थान में दूसराहा
किया—
कातकसुदि ४ सं-१६९५ कोमुरा
कियाऔरशाहसफीने वर
सुलहकेपीछे शाहसफीने
वापसलेनेकाइरादा
रसमें तैयार करके सं-१६९९
निकुआ लेकिन काशानमें प
वैसाखसुदि १
कज़वीनमेंजा
उसकेबेटे मोहम्मद मिरज़ाको
नामरखकर
बैठाया इसनेचढ़ाईकर
का किला शाहजहांके
अमीरोंसे लेलिया—

खातिमा

ईश्वर कृपासे आज यह तीसरा हिस्सा शा
जहांनामेका पूरा हुआ हमने अगले र

فہرست کتب مصنفہ منشی دیبی پرشاد صاحب

ا نامہ خرد افروز یعنی قصہ رم و بہرفرز ۲ر — ۔ ۔ نامہ ۵ر
— ستاد علم اخلاق و معاخمین ۵ ر
م النساء عورتوں کے پڑھنے کی کتاب ۸ر — رسالہ جہل جواب تاریخی ۵ر
خ میواڑ قدیم زمانہ سے۔ ۴ — ریخ سروہی مکمل ۸ر
نامہ نو آئین یعنی تقویم مویدالمرخین ۵ — سوانح عمری راجہ کرن معاصر علاؤالدین خلجی ۸ر
ایف ہندی۔ اسم بامسمی۔ ۳ — لطائف الظرفا ۳ر
انح عمری نوشیروان بادشاہ ۴ر — سوانح عمری اکبر بادشاہ ۸ر
خ عمری شاہ جہان بادشاہ ۸ر — سوانح عمری بابر بادشاہ ار
انح عمری ہمایون بادشاہ ۲ر — سوانح عمری شیرشاہ بادشاہ ۲ر
ے عمرہ مہاراج ... ار — سوانح عمری بیربل مصاحب اکبر بادشاہ ۲ر
ں عمری رانا سانگا ۴ر — سوانح عمری رانا رتن سی و بکرماجیت ۳ر
خ عمری رانا اودے سنگہ ۴ — سوانح عمری رانا پرتاب سنگہ ۴ر
خ عمری راؤ بیکا جی بانی بیکانیر ۴ — سوانح عمری راؤ لون کرن ۲ر
خ عمری راؤ جیت سی جی۔ ۳ — سوانح عمری راؤ کلیان مل جی ۲ر
خ عمری راجہ پرتھی راج راٹھوڑ و ... بھگونت اس ... جگان ... ۲ — سوانح عمری راجہ بان سنگہ امیر والا ۲ر
... نواب خانخانان ۴ر — سوانح عمری راؤ مالدیو جی والی جودھپور ۲ر
ن عدالت حکایات نصاف ۴ر — تاریخ ہند ۲ر
ن تواریخ خاندان حکماء سلف ۴ — تذکرہ شعرائے ہنود ۸ر
ب و تواریخ مارواڑ ۵ — تشریح الطلباء ۲ر
ٹ راج مارواڑ ۸ر — جواہر التعبیر مع خواب بینا سنسکرت

دیگر کتب

یہ کتابیں مطبع رضوی
دہلی سے ملتی
ناول طلسم فطرت ...
دہلی کی بیاختہ زبان ...
شہرت سے لکھا ہے ...
دلچسپ قصہ و لطف انگ...
مرزا سخنور بخلول ظریف...
ہنسی کے مارے پیٹ...
ہے قیمت ۸ر
ناول نورجہان و جہانگیر
ناول شہنشاہ جہانگیر و نو...
حالات میں لکھا گیا ہے
ہو چکی ہے اور دوسری
ظریف اخبار چلتا پرزا ...
سنہ ۱۹۰۰ء سے چھپتی ہے
طلسم ہوش افزا۔ عجیب
داستان قصہ امیر حمزہ کے ...
کی گئی ہے جس کا خواہ ...
رکھتی ہے قیمت ...